باسمہ تعالیٰ

افادات وتحریرات

استاد محترم حکیم عبدالحکیم صاحب رحمہ اللہ

جلد اول

حسب ایماء

حکیم محمد فواد صاحب ملتان حفظہ اللہ

ترتیب عناوین

حکیم سمیع اللہ ہزاروی و حکیم محمد فاروق حاذق حسن

Table of Contents

مبادیات

طب یونانی اور قانون مفرد اعضاء کی کیفیات میں فرق

سوال: طب یونانی اور قانون مفرد اعضاء کی کیفیات میں فرق واضح فرمائیں؟

جواب: جہاں جہاں طب یونانی اور طب مفرد اعضاء میں فرق پایا جاتا ہے اس کو واضح کیا جائے گا جیسا کہ مبادیات میں کیفیات کو دو فاعل اور دو مفعول کہا گیا ہے، مگر طب مفرد اعضاء کے مطابق چاروں کیفیات فاعل اور مفعول بھی ہیں، وہ اس طرح کے کیفیت کوئی بھی ہو وہ اثرانداز ہوتی ہے، چاہے غالب آجائے یا مغلوب ہو جائے۔

دیکھیں مزاج جو طب مفرد اعضاء میں آٹھ مرکب ہیں، ہر کیفیت غالب بھی ہے اور مغلوب بھی، یہاں طب مفرد اعضاء میں پھر فرق آگیا ہے، طب یونانی میں چار مرکب مزاج ہیں، اسی لئے طب یونانی دو کیفیات کو فاعل اور دو کو مفعول کہتی ہے، اسی لئے طب یونانی میں دوا ہو یا غذاء وہ سرد خشک ہو گی یا سرد تر دوسری طرف گرم خشک ہو گی یا گرم تر بس اس کے علاوہ چار مفرد مزاج کو مانا گیا ہے، جو کے طب یونانی کے قانون کے تحت ہی مزاج نہیں بنتا کیوں کہ مزاج مفرد ہوتا ہی نہیں، اور یہ کیفیات کے ملنے سے بنتا ہے، جب کیفیات آپس میں ملیں گی تو مفرد رہے گا نہیں، اس کے علاوہ طب یونانی ایک معتدل مزاج الگ سے مانتی ہے، جو کہ طب مفرد اعضاء میں الگ سے نہیں ہے، معتدل مزاج طب مفرد اعضاء کے ان آٹھ مزاجوں میں ہی آجاتا ہے، اس لئے اُسے الگ سے بنانے کی ضرورت نہیں۔ والسلام راٹھور

مفرد اور مرکب اعضاء

سوال: حضرت صابر ملتانی رحمہ اللہ نے مفرد عضو (دل، دماغ، جگر یا عضلات، اعصاب، غدد) کس کو مانا ہے؟

جواب: حضرت صابر ملتانی رحمہ اللہ کی بات کو سمجھنے کے لئے یہ بات سمجھنی ہو گی کہ حضرت صابر رحمہ اللہ نے دل، جگر اور ماغ کو مرکب (عضو) تسلیم فرمایا ہے۔ صرف عضلات غدد اور اعصاب کو مفرد (عضو) مانا ہے۔

احساسات، حرکات اور تغذیہ کا تعلق

سوال: احساسات، حرکات، تغذیہ کس کے تحت ہیں؟

جواب: حضرت صابر ملتانی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ہر طرح کے احساسات اعصاب کے تحت، ہر طرح کی حرکات عضلا کے

تحت،اور ہر طرح کا تغذیہ غدد کے تحت ہے۔

انسانی جسم کی تقسیم اور مفرد اعضاء سے تطبیق

سوال: حضرت صابر ملتانی رحمہ اللہ نے انسانی جسم کی تقسیم اور مفرد اعضاء سے تطبیق کس طرح کی ہے ؟

جواب: حضرت صابر ملتانی رحمہ اللہ نے انسانی جسم کو مفرد اعضاء سے تطبیق دی اور مفرد اعضاء چار ہیں، جیسا کہ طب یونانی میں چار اخلاط ہیں،اور چار ہی ان کی کیفیات ہیں۔ سردی، خشکی، گرمی اور تری۔اب اس میں حضرت صابر رحمہ اللہ نے جسم انسان کی تقسیم بیان فرمائی ہے۔

اس میں ایک بنیادی عضو ہے

جس کا تعلق ہڈی سے ہے اور خلط سوداء سے ہے۔

تین حیاتی اعضاء ہیں

دل کا تعلق خشکی سے اور خلط ریاح سے، جگر کا تعلق گرمی سے خلط صفراء سے،دماغ کا تعلق تری سے ہے اور خلط بلغم سے ہے، ان تینوں حیاتی اعضاء کو جب آپس میں جوڑیں تو چھ حالتیں بن جاتی ہیں۔

اعصاب کا تعلق جب عضلات کے ساتھ ہو گا تو اس میں اعصاب کی تری کے ساتھ عضلات کی خشکی شامل ہو گی جو کہ جسم میں سر کے دائیں جانب یہ کیفیت نظر آتی ہے۔اس لئے حضرت صابر ملتانی رحمہ اللہ نے اس مقام کو نمبر 1 تحریک کا مقام فرمایا۔(تری+ سردی)اور اس کو دماغ کی مشینی حالت فرمایا ہے،یعنی اس تحریک میں دماغ کی رطوبات کا اخراج ہو رہا ہوتا ہے۔

اسی طرح کندھے کے مقام پر عضلات کا عمل دخل نظر آتا ہے،جو کہ اس بات کا اظہار ہے کہ اعصاب کی تری کا تعلق اب بھی عضلات کی خشکی کے ساتھ ہے لیکن اب فرق یہ ہے کہ تری کم ہے اور خشکی غالب ہے۔اب اس مقام کو حضرت صابر رحمہ اللہ نے 2 نمبر تحریک کا مقام فرمایا ہے۔(خشکی+سردی)

اسی طرح جب عضلات کی خشکی مزید بڑھتی ہے تو اعصاب کی سردی ٹوٹ جاتی ہے،اور عضلات کی خشکی کی وجہ سے حرارت پیدا ہوتی ہے، جس سے عضلات کی خشکی کا تعلق غدد کی گرمی سے ہو جاتا ہے۔(خشکی+ گرمی) اس مقام کو حضرت صابر رحمہ اللہ نے 3 نمبر تحریک کا مقام فرمایا ہے۔

اس طرح بائیں جانب بھی

غدی عضلاتی (گرم+خشک)، غدی اعصابی (گرم+تر)، اعصابی غدی(تر+ گرم)۔ یہ اللہ پاک کا احسان عظیم ہے،اور حضرت صابر ملتانی رحمہ اللہ کو اللہ نے ذریعہ بنایا انہوں جسم انسان کی تقسیم مفرد اعضاء کے اعتبار سے اس طرح فرمائی کہ دماغ کی

دائیں طرف رطوبت سرد کا اثر رکھا، اور بائیں جانب حرارت خشک کا اثر رکھا، جس سے رطوبات جمنے نہ پائیں اگر بائیں جانب حرارت نہ ہوتی تو دائیں جانب کی رطوبات سردی کی وجہ سے جم جاتی، جس سے زندگی کا توازن ممکن نہ تھا، اسی طرح بائیں جانب حرارت خشک رکھی اور اس کے دائیں جانب رطوبات سرد رکھی تاکہ حرارت کی زیادتی سے ہر چیز جل نہ جائے، حرارت آگ ہے اور آگ کی ضد پانی ہے۔

جسم انسان کی یہ تقسیم تو اس رحیم اور کریم ذات کی رحیمی اور کریمی ہے، ورنہ نظام زندگی مشکل بلکہ ناممکن تھی۔ حضرت صابر ملتانی رحمہ اللہ کا انسانیت پر احسان عظیم ہے کہ اللہ پاک کی کرم نوازی اور حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی کریمی کی بدولت اللہ پاک کی بنائی ہوئی تقسیم کو سمجھا دیا جس سے علاج معالجہ میں سہولت پیدا ہو گئی۔ (حکیم محمد فواد)

عضلات کا جسم میں دائیں جانب اور دل کے بائیں جانب ہونے کی وجہ

سوال: تقسیم جسم انسان میں عضلات کی سلطنت دائیں جانب ہے تو دل بذات خود بائیں جانب کیوں ہے؟

جواب: حضرت صابر ملتانی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اللہ پاک نے جسم انسان کی تقسیم ایسی طرز پر فرمائی ہے کہ اگر خدانخواستہ دائیں جانب فالج ہو تو دل بائیں جانب ہونے کی وجہ سے محفوظ رہے، اور زندگی کا پہیہ جاری رہے، اور اگر دل بھی دائیں جانب ہوتا تو فالج ہوتے ہی دل بھی مفلوج ہو جاتا جس سے موت واقع ہونا یقینی تھی، لیکن اب فالج والا مریض درست علاج نہ ہونے کے باوجود بھی سالہا سال زندہ رہتا ہے۔ یہ قیمتی نکتہ طب مفرد اعضاء کی بدولت ہی سمجھ میں آتا ہے، اسی طرح جگر کی بھی صورت حال ہے، اس ترتیب کو انسانیت کی بھلائی کے لئے پیش فرما کر احسان عظیم فرمایا حضرت صابر ملتانی رحمہ اللہ نے۔ (حکیم محمد فواد)

کیفیات، ارکان، مزاج، اخلاط اور اعضاء کی ترتیب

سوال: کیفیات، ارکان، مزاج، اخلاط اور اعضاء کی ترتیب کیا ہے؟

جواب: استاد محترم حکیم فیاض احمد چوہان صاحب کے لیکچر سے اقتباس (حکیم افضل صاحب)

ارکان چار ہیں مٹی، پانی، ہوا اور آگ۔

مٹی رکن کا تعلق الحاقی یا بنیادی مادہ سے ہے، جس سے ہڈیاں رباط بندھن اعصاب کری کی ہڈی وغیرہ بنتی ہیں، یہ رکن جسم کو بنیادی ڈھانچہ مہیا کرتا ہے۔ باقی تین ارکان کیفیاتی ہیں جو جسم میں آپس میں فعل وانفعال کر کے اخلاط پیدا کرتے ہیں۔ جو جسم کی نشوونما، خوراک، حرکات، سوچ وبچار اور فاضل مواد کو خارج کرتے رہتے ہیں، اللہ پاک نے زمین پر ہر شے جزو پتھر پودے الغرض موالید ثلاثہ جمادات، نباتات اور حیوانات میں ہر جزو کو دو دو کیفیات عطا کی ہیں، مگر حیوانات کے اندر چھ کی چھ کیفیات کا

مجموعہ پیدا کیا ہے۔

دو کیفیات پانی کی، دو کیفیات ہَوا کی، دو کیفیات آگ کی۔ جبکہ یہ کسی نباتات و جمادات میں نہیں ہیں، ان کے پاس دو دو ہی کیفیات ہیں، اب رکن ہَوا کو لیتے ہیں ہَوا جسم میں دو طرح کی کیفیات پیدا کرتی ہے۔ جب پانی کے ساتھ مل کر اثرات مرتب کرتی ہے تو خشک سرد۔ جب آگ کے ساتھ ملتی ہے تو خشک گرم۔ اب رکن آگ کو لیتے ہیں آگ جسم میں دو طرح کی کیفیات پیدا کرتی ہے۔ آگ جب ہوا سے فعل وانفعال کرتی ہے تو گرم خشک۔ جب پانی کے ساتھ فعل وانفعال کرتی کے تو گرم تر۔ اب رکن پانی کو لیتے ہیں پانی جسم میں دو طرح کی کیفیات پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح پانی جب آگ کے ساتھ فعل وانفعال کرتا ہے تو تر گرم۔ جب ہَوا کے ساتھ فعل وانفعال کرتا ہے تو تر سرد کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ رکن آگ، کیفیت گرم، خلط صفراء، عضو جگر، فعل جگر غدد جاذبہ، غدد ناقلہ۔

آگ جب ہَوا کے ساتھ مل کر کام کرتی ہے تو جسم میں فاضل تمام رطوبات کو جزب کرتی ہے جس کو فوم کی مثال سے سمجھا جا سکتا ہے۔ جسم میں کہیں بھی کوئی رطوبت آزاد ہوتی ہے تو یہ بغیر نالی کے لمف غدد اسے جزب کر لیتے ہیں، ان کا ہیڈ کوارٹر تلی ہے، جب آگ پانی سے مل کر فعل وانفعال کرتا ہے تو جسم سے فالتو تمام رطوبات کو خارج کرنے لگتی ہے۔ جیسے بول، براز، پسینہ، تھوک، آنکھوں سے پانی، نزلہ، نظام طمث اور عورتوں میں نظام لبن وغیرہ۔ رکن ہَوا، کیفیت خشک، خلط کاربن ریاح، عضو قلب، قلب کے فعل ارادی عضلات، غیر ارادی عضلات۔

جب رکن ہَوا پانی کے ساتھ مل کر فعل وانفعال کرتی ہے تو کیفیت خشک سرد پیدا ہوتی ہے۔ اور یہ انسان کے زیر کنڑول حرکات کو بحال کرتی ہے، یہ کیفیت ان اعضاء کو تقویت دیتی ہے۔

جب ہَوا آگ کے ساتھ فعل وانفعال کرتی ہے تو کیفیت خشک گرم پیدا ہوتی ہے، جو غیر ارادی عضلات کو بحال رکھتی ہے۔ رکن پانی، کیفیت تری، خلط بلغم، عضو دماغ، دماغ کے فعل انفارمیشن لانا، انفارمیشن کے مطابق احکامات دینا۔ جب پانی آگ کے ساتھ فعل وانفعال کرتا ہے اس وقت کیفیت تر گرم ہوتی ہے، اور دماغ کا حصہ خبر رساں اعصاب تقویت حاصل کرتے ہیں۔ جب پانی ہَوا کے ساتھ فعل وانفعال کرتا ہے اس وقت کیفیت تر سرد ہوتی ہے، اور حکم رساں اعصاب کو تقویت ملتی ہے۔ جسم میں یہ تحریک تحلیل تسکین کا عمل ہر وقت جاری رہتا ہے۔

اللہ تعالٰی نے موالید ثلاثہ میں سے حیوانات کے جسم میں تین تین عضو رئیس پیدا فرمائے، اور ہر ایک کو دو دو کیفیات عطا فرما کر کل چھ کیفیات جسم میں پوری کر دیں، صابر صاحب کا قانون، اور قانون فطرت دونوں ایک ہی ہیں۔ موالید ثلاثہ پر غور کیا جائے تو سمجھ آتی ہے کہ ان کو اللہ پاک نے ایک دوسرے کے لئے ہی بنایا ہے، ایک لمحہ کے لیے یہ امور رُک جانے سے دنیا فنا

ہو جائے۔ مثلاً حیوان کی ضرورت آکسیجن ہے اس کے بغیر ایک لمحہ نہیں گزار سکتا، آکسیجن لیتا ہے اور اس کا متبادل کاربن خارج کرتا ہے، کاربن حیوان کو نہیں چاہئے، کاربن یعنی ایسڈ حیوان کا فضلہ تھا مگر یہ نباتات کی خوراک ہے، پودوں میں کلوروفل کا عمل اس کے بغیر ممکن ہی نہیں۔ بالکل اسی طرح جسم انسان میں بھی یہی اصول وضوابط کارفرما ہیں۔ اعصاب کی خوراک تری ہے۔ اور اس کا خارج شدہ مواد سوداء ہے۔ سوداء سے ایسڈ ریاح قلب عضلات کی خوراک اور خارج شدہ مواد گندھک ہے۔ گندھک جگر وغدد کی خوراک اور خارج شدہ مواد تری یعنی الکلائن ہے۔

میں نے تری کے بعد مختصر کیا ہے یعنی ڈنڈی ماری ہے میری ناقص رائے میں سوداء چونکہ مخاطی مادہ ہے، اس لئے اسے تری کے بعد ایڈجسٹ کرنا چاہیئے تاکہ آسانی سے ارکان اربعہ اور ان کا آپس میں فعل وانفعال واضح ہو جائے۔

انسان کی خوراک کاربن ہے یا کاربن ڈائی آکسائیڈ

سوال: انسان کی خوراک کاربن ہے یا کاربن ڈائی آکسائیڈ؟

جواب: کاربن انسان کی خوراک ہے، کاربن ڈائی آکسائیڈ فضلہ ہے، کاربن عضلات کی خوراک ہے، جو ہَوا کا جزو اعظم ہے۔

کیفیات مادہ ہیں یا غیر مادہ؟

سوال: کیفیات مادہ ہیں یا نہیں؟

جواب: کیفیات صرف محسوس ہوتی ہیں دکھائی نہیں دیتی، اگر محسوس ہوتی ہیں تو پھر یہ مادہ ہی ہے، کیونکہ غیر مادہ تو محسوس نہیں ہوگا مادہ کی جتنی بھی لطیف حالت ہوگی وہ محسوس ہوگی، مبادیات طب اور فرنگی طب غیر علمی اور غلط ہے میں اس کے اشارے ملتے ہیں۔ والسلام راٹھور

مادہ یا گیس کا نظر آنا

سوال: مادہ یا گیس نظر آتی ہے؟

جواب: ٹھوس، مایا، اور گیس مادہ کی ہی حالت ہے، گیس کسی کو نظر نہیں آتی، ہَوا بھی مادہ کی ہی صورت ہے جو نظر نہیں آتی۔

اخلاط کی پیدائش اور دوران خون

سوال: اخلاط کی پیدائش اور دوران خون کس طرح ہے؟

جواب: غدی اعصابی تحریک میں صفرا کا اخراج ہوتا ہے، اور رطوبت کی پیدائش شروع ہوتی ہے اور اعصابی غدی تحریک میں

رطوبت جمع ہوتی ہے،اعصابی عضلاتی تحریک میں رطوبت کا اخراج ہوتا ہے اور ہَوا کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے،اب عضلاتی اعصابی تحریک میں ہَوا جمع ہوتی ہے اور عضلاتی غدی تحریک میں ہَوا کا اخراج شروع ہو جاتا ہے،اور حرارت کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے،غدی عضلاتی تحریک میں حرارت جمع ہوتی ہے اور غدی اعصابی تحریک میں حرارت کا اخراج ہوتا ہے،اسی طرح یہ چکر چلتا رہتا ہے فطرت یہ ہی ہے۔والسلام راٹھور

ہَوا رکن ہے یا خلط

سوال: ہَوا رکن ہے یا خلط کیوں کہ ہم کہتے ہیں کہ غدی عضلاتی تحریک میں خلط صفرا پیدا ہو کر رُک رہی ہے،اسی طرح اعصابی غدی میں بلغم پیدا ہو کر رُک رہی ہے،ہم کبھی نہیں کہتے کہ غدی عضلاتی میں آگ اور اعصابی غدی میں پانی پیدا ہو کر رُک رہا ہے،پھر آپ عضلاتی اعصابی میں کیوں کہ رہے ہیں کہ ہَوا پیدا ہو کر رُک رہی ہے؟

جواب: جب حرارت کا ذکر ہو گا اس کا مطلب آگ ہی لیا جاتا ہے کیونکہ حرارت آگ ہی کا خاصہ ہے،اگر حرارت کو آگ سے جدا کر دیا جائے تو آگ باقی نہیں رہتی،اسی طرح رطوبت کا جب نام لیا جاتا ہے اس سے مراد پانی ہی ہوتا ہے،پانی سے رطوبت یعنی تری کو پانی سے جدا کریں تو پانی باقی نہیں رہتا۔اب ہَوا کے متعلق سوال ہے آپ کا تو محترم طبّی کتب میں ابھی تک ریاحی خلط کا نام کوئی اور میں نے نہیں پڑھا،اس لئے اس کو ہَوا ہی کے نام سے پکارتا ہوں،بحیثیت طالب علم میں نے جو پڑھا ہے وہ عرض کرتا ہوں صابر صاحب فرماتے ہیں کہ عضلات ریاحی خلط کے عنصر کے جوہر سے پیدا ہوتے ہیں،رہا سوال کے یہ رکن ہے کے خلط تو محترم آپ بہتر سمجھتے ہیں کہ یہاں جس ہَوا کا ذکر ہے وہ کثیف نہیں بلکہ لطیف ہے،ہمارے ارکان بسیط ہیں اور آگ،پانی،مٹی،ہَوا،یہ ہمارے ارکان کے گھر یا برتن ہیں،جس میں یہ اجزائے اولیہ اور ضرور یہ پائے جاتے ہیں جیسے اگر مٹی سے سردی نکال دیں تو مٹی کی شکل برقرار نہیں رہ سکتی اسی طرح خشکی ہَوا سے نکال دیں تو ہَوا ختم ہو جائے گی،تری پانی سے نکال دیں تو پانی اپنی اصل پر قائم نہیں رہے گا،آگ سے حرارت نکال دیں تو آگ کا وجود نہیں رہے گا،اکابرین نے ارکان کو بسیط اجسام کہا ہے۔ والسلام راٹھور

روح وریح اور ھَوا میں فرق

سوال: روح،ریح اور ہَوا میں کیا فرق ہے؟

جواب: ریح اور ہَوا ایک ہی چیز کے دو نام ہیں ریح عربی میں ہَوا کو ہی کہتے ہیں کوئی علیحدہ چیز نہیں،ہاں روح اور ریح میں فرق ہے،اب روح کی بھی دو اقسام ہیں،ایک طبّی روح دوسری امر ہے اللہ کا،جس پر ہم بات کرنا مناسب نہیں سمجھتے،طبّی روح کے متعلق اکابرین ہی فرماتے ہیں کہ یہ اخلاط سے جنم لیتی ہے،اور صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی روح کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہَوا پر جب حرارت اثرانداز ہوتی ہے تو اس میں روح کے خواص پیدا ہوتے ہیں،اس لئے میں خود سے کوئی بات نہیں کرتا

صرف صابر صاحب کے الفاظ کو سیاق وسباق کے ساتھ سمجھنے کی کوشش کرتا ہوں۔ والسلام راٹھور

ہَوا کا رنگ

سوال: ہَوا کا رنگ کیسا ہے؟

جواب: فلکیات کے ماہر جناب محترم مولانا موسی خان روحانی بازی مرحوم اپنی کتاب **ھیئۃ الوسطی** میں فرماتے ہیں کہ ہَوا کا رنگ سُرخ ہے۔ والسلام راٹھور

کیفیات فاعلہ ومفعولہ

سوال: کیفیات کے متعلق اکثر اطباء قدیم وجدید یہاں تک حضرات صابر صاحب رحمہ اللہ نے حرارت وبرودت کو کیفیات فاعلہ اور رطوبت ویبوست کو کیفیات مفعولہ تحریر فرمایا ہے، اور یہ قاعدہ کلیہ ہے کہ ہمیشہ فاعل اپنے مفعول سے مقدم ہی ہوگا، اب یہاں اشکال پیدا ہوتا ہے کہ قانون مفرد اعضاء کے عاملین خشک گرم یا خشک سرد کس اصول کے بنیاد پر تسلیم کرتے ہیں؟

جواب: جہاں تک میرا مطالعہ ہے اس بات کو میں نے بار بار پڑھا ہے اور بساط بھر سمجھنے کی کوشش کی ہے، میرے مطالعہ کے مطابق یہ فاعل اور مفعول جہاں صابر صاحب نے لکھا ہے وہ مقام طب یونانی کو بیان کیا گیا ہے، جہاں فاعل اور مفعول کیفیات کو بتایا گیا ہے طب مفرد اعضاء کے مطابق جو غالب ہو وہ فاعل، اور جو مغلوب ہو وہ مفعول ہوگا، اب یہاں سوال بنتا ہے کہ یہ کیسے ممکن ہے جو چیز ایک وقت میں فاعل وہ دوسرے وقت میں مفعول اس بات کو سمجھنے میں لگا ہوا تھا کہ قدرت نے میرے سامنے ایسے جاندار کے متعلق تفصیلات لا کر رکھ دیں جو بیک وقت فاعل اور مفعول ہے، اس لئے میں سمجھ گیا کہ ایسا ممکن ہے، قدرت نے کیا کیا اس کائنات میں رکھا ہے انسان اس کا احاطہ نہیں کر سکتا۔ والسلام راٹھور

ہَوا کی سرخی نظر نہ آنے کی وجہ

سوال: کیا ہَوا بے رنگ ہے؟ اس کی سرخی کیوں نظر نہیں آتی ہے؟

جواب: یہ بات ممکن ہی نہیں کہ ہَوا بے رنگ ہو، تجربہ اور مشاہدہ بتاتا ہے کہ جو بھی چیز بظاہر بے رنگ نظر آتی ہے وہ رنگ دار ہوتی ہے، جیسے عضلاتی غدی شدید ترین تحریک میں یورن میں خون آرہا ہوتا ہے، مگر یورن کا رنگ پانی کی طرح شفاف ہوتا ہے، سرخی نام کو بھی نہیں ہوتی، اسی طرح جب عرق نکالا جاتا ہے تو عرق بے رنگ ہوتا ہے، ہومیو کی ادویات بے رنگ ہوتی ہیں، مگر میرے سننے میں آیا ہے کہ جرمنی میں یہ تحقیق ہو چکی ہے کہ ان کے بھی رنگ ہوتے ہیں، اور مولانا موسی خان روحانی بازی کوئی عام آدمی نہیں تھے، وہ فلکیاتی سائنس کے ماہر تھے کہ جب ناسا والوں کو ضرورت پڑتی وہ بھی ان سے مشورہ کر لیا کرتے تھے، یہ

میں نے مستند بندے سے سنا ہوا ہے، انہوں نے جو سائنس کی باریکیاں بیان کی ہیں امریکہ والے ان کو ابھی تک سمجھ ہی نہیں پائے، آپ اگر ہَوا کے اجزا کو دیکھیں گے تو آپ کو خود اندازہ ہو جائے گا کہ ہَوا کا رنگ ہے یا نہیں اگر ہے تو کیا ہے؟ راٹھور

ارکان بسیط ہے یا مرکب ہیں

سوال: کیا ہمارے ارکان بسیط ہیں؟

جواب: حضرت صابر صاحب فرماتے ہیں کہ ہمارے ارکان بسیط ہیں، یہ ارکان نہیں جو مرکب ہیں، اور یہ بھی فرماتے ہیں کہ یہ ان کے طیف ہیں۔ والسلام راٹھور

بسیط کی اقسام

سوال: بسیط کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: بسیط دو قسم کے ہیں بسیط حقیقی، بسیط غیر حقیقی، پھر غیر حقیقی کے چار اقسام ہیں، ان سب کو سمجھنا ضروری ہے۔

ارکان بسیط ہیں یا مرکب

سوال: طب میں انہیں کو ارکان مانا گیا ہے جو نظر آتے ہیں، آپ فرما رہے ہیں یہ وہ ارکان اربعہ نہیں جو مرکب ہیں، تو پھر وہ کون سے ارکان ہیں جن کا آپ ذکر فرما رہے ہیں، یہی وہ ارکان ہیں جو القانون میں درج ہیں۔

جواب: آپ ارکان کی طرف توجہ ہی نہیں کر پا رہے، جہاں تک میں سمجھا ہوں آپ انہیں آگ، پانی، مٹی، ہوا، کو ارکان سمجھ رہے ہیں، جو روزمرہ ہمارے استعمال میں ہیں، اگر یہ ہی ارکان ہوتے تو شیخ الرئیس کو یہ نہ کہنا پڑتا کہ یہ بسیط ہیں، اور یہ بھی نہ کہنا پڑتا کہ ہمارے حواس خمسہ انہیں محسوس نہیں کر سکتے، اگر میں آپ کی سوچ کو درست سمجھا ہوں تو اب خود فیصلہ فرمائیں کہ وہ کون سے ارکان ہیں، جن کو ہمارے حواس خمسہ محسوس نہیں کر سکتے اور وہ بسیط بھی ہیں، یہ ارکان تو ہر انسان جو بسیط نہیں ان کو دیکھ بھی رہا ہے اور محسوس بھی کر رہا ہے، یہاں تک کے اندھا بہرہ گونگا بھی محسوس کرتا ہے۔ اس لیے ہمارے ارکان وہ ہیں جن کو ہمارے حواس خمسہ محسوس نہیں کر سکتے، وہ بسیط بھی ہیں اور مادہ بھی ہیں، کیونکہ یہ مادہ بننے کے بعد اس کی یہ 4 حالتیں بنتی ہیں۔

ارکان کیا ہیں

سوال: ارکان کیا ہیں؟

جواب: میری ذاتی تحقیق اور جستجو کے مطابق جو مجھے سمجھ آئی ہے وہ ارکان جو بسیط ہیں، اور ہمارے حواس خمسہ جنہیں محسوس

نہیں کر سکتے وہ کیفیات ہیں،اور کوئی بھی انہیں مفرد اور بسیط ماننے سے انکار نہیں کر سکتا،اور انہیں کے امتزاج سے مزاج قائم ہوتے ہیں۔والسلام راٹھور

جوھراورکیفیت

سوال: جوہر اور کیفیت کیا ہے؟

جواب: بس اتنا عرض کرتا ہوں کے کپڑا سفید ہو یا سرخ سیاہ ہو یا پیلا کپڑا کپڑا ہی رہتا ہے،رنگ کے بدلنے سے کپڑا ہونے میں کوئی فرق نہیں پڑتا،اسی طرح جوہر اپنی ذات میں بھی ایک کیفیت رکھتا ہے،جسے ضروریہ کہا جاتا ہے۔اب پانی کو لے لیں پانی میں تری ضروری ہے اب پانی گرم ہو یا سرد تری لازم ہے،اب اگر آپ تری کو نکال دیں تو پانی ختم ہو جاتا ہے یعنی پانی کا جسم تری کے بغیر ممکن نہیں،اب معلوم ہوا کہ پانی کی کیفیت ضروریہ تری اور عارضی کیفیات سرد اور گرم ہوئی اسی طرح باقی اجسام کو بھی سمجھا جا سکتا ہے۔والسلام راٹھور

کیفیات فاعلہ ومفعولہ

سوال: کیفیات کے متعلق اکثر اطباء قدیم وجدید یہاں تک حضرات صابر صاحب رحمہ اللہ نے حرارت وبرودت کو کیفیات فاعلہ اور رطوبت ویبوست کو کیفیات مفعولہ تحریر فرمادیا ہے،اور یہ قاعدہ کلیہ ہے کہ ہمیشہ فاعل اپنے مفعول سے مقدم ہی ہوگا، اب یہاں اشکال پیدا ہوتا ہے کہ قانون مفرد اعضاء کے عاملین خشک گرم یا خشک سرد کس اصول کے بنیاد پر تسلیم کرتے ہیں؟

جواب: صابر صاحب نے جہاں کیفیات کو فاعلہ اور مفعولہ کہا ہے وہاں طب یونانی کے مطابق لکھا ہے طب مفرد اعضاء کے مطابق نہیں،اس لئے ہم اس بحث میں نہیں پڑتے کے یہ فاعل ہے یا مفعول،اب آپ کی ہی بات کو اگر لیا جائے تو صابر صاحب نے ہی اپنی کتاب میں آتشک کے متعلق لکھا ہے کہ ،مادہ آتشک تر گرم مزاج کی ہے،اور نر آتشک تر سرد مزاج کی ہے،اب آپ یہاں کیا فرمائیں گے؟ باقی رہا یہاں کیفیات کو کن معنوں میں فاعل اور مفعول کہا گیا ہے،یہاں وہ والا فاعل اور مفعول نہیں جو عام طور پر سمجھا جاتا ہے یہاں مراد یہ ہے کہ حرارت اور سردی داخل ہونے والی ہے،اور جسموں کے اندر سرایت کرتی ہیں اس لئے ان کو فاعل مانا گیا ہے،جو مقدم ہوگا وہ ہی فاعل ہوگا،اسی لئے جو غالب ہے ہم اسی کو مقدم رکھتے ہیں چاہے آپ اس کو نر کہیں یا مادہ(والسلام راٹھور)

کیاارکان قابل تقسیم ھیں؟

سوال: کیا ارکان قابل تقسیم ہیں؟

جواب: ارکان قابل تقسیم ہیں، ارکان جب تقسیم ہوں گے تو وہ مادہ نہیں رہیں گے اس لئے ہم ارکان کو مادے کی آخری حالت سمجھتے ہیں اسی لئے اس کو کیفیت کہا جاتا ہے، اس کے تقسیم ہونے کے بعد مادے کا وجود ختم ہو جاتا ہے۔ والسلام راٹھور

جوہر بسیط اور ارکان کی ترتیب

سوال: جوہر بسیط اور ارکان کی ترتیب کیا ہے؟

جواب: ارکان جو بسیط بھی ہیں اور ہمارے حواس خمسہ محسوس نہیں کر سکتے، انہیں صابر صاحب لکھتے ہیں جو ہر بسیط صورت اور شعور رکھتے ہوئے مادہ اولی بنتا ہے تو مادہ اولی اپنے اندر ہی اندر تقسیم در تقسیم ہوتا ہوا چار حالتوں میں تقسیم ہو جاتا ہے، جنہیں ہم ارکان کہتے ہیں، ارکان وہ بسیط اجسام ہیں جو تقسیم نہیں ہو سکتے، اور انہیں ہمارے حواس خمسہ محسوس نہیں کر سکتے۔ راٹھور

قانون کسے کہتے ہیں؟

سوال: قانون کیا ہے؟

جواب: حضرت صابر ملتانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علم الیقین، پھر عین الیقین، پھر حق الیقین، یہ تینوں مل کر قانون بنتا ہے۔

دوران خون

سوال: جسم میں دوران خون کس طرح ہوتا ہے؟

جواب: سرخ ذرات خون یا کوئی بھی، پہلے خون میں ہی سارا جمع ہوتا ہے، یعنی وریدوں میں، پھر شریانوں میں ہوتا ہے، جب خون جسم میں خرچ ہوتا ہے تو زائد جو خرچ ہونے سے بچ جاتا ہے، تو وہ اپنے اپنے مقام پر جمع ہوتا ہے، کچھ وریدوں میں چلا جاتا ہے، کچھ تقسیم ہو کر سرخی طحال کی طرف، صفرا پتے کی طرف، الکلائن لبلبے کی طرف چلا جاتا ہے، اور ارضی مادہ ہڈیوں کی طرف چلا جاتا ہے۔ والسلام راٹھوڑ

براز کی اقسام

سوال: براز کی اقسام قبض اور اسہال کی صورت میں کیا ہے؟

جواب: پاخانہ میں قبض غدی اعصابی میں قبض اس طرح ہوتی ہے کہ پہلے اخروٹ کی طرح سخت اور گول بعد میں نرم لیس دار ہوتا ہے۔ اعصابی عضلاتی میں قبض ریٹھے کے کا لیچے کی طرح گول اور سخت ٹپ ٹپ کر کے علیحدہ علیحدہ گرتے ہیں، یا بہت موٹا تھوڑا لمبا ایک ہی لینڈ آتا ہے۔ عضلاتی اعصابی میں قبض سخت لمبا زیادہ یا اونٹ کے لینڈوں کی طرح موٹے اور گول ہوتے

ہیں۔عضلاتی غدی میں قبض مرے ہوئے چوہے کی طرح خشک لمبا ۔غدی عضلاتی میں قبض بکری کی مینگنی کی طرح ہوتی ہے، تسبیح کے دانوں کی طرح ساتھ لیس آتی ہے،

موشن پتلے آنا

اعصابی غدی تحریک میں پتلا لیس دار، پتلا ایسا محسوس ہوکے ہوا خارج ہورہی ہے مگر ساتھ پاخانہ خارج ہوجاتا ہے۔اعصابی عضلاتی تحریک میں اسہال پتلے پانی کی طرح ہوتے ہیں۔عضلاتی اعصابی تحریک میں پتلا پاخانہ ہوادار پڑپڑ کی آواز کے ساتھ اخراج پاتا ہے۔عضلاتی غدی تحریک میں پتلا پاخانہ ہلکی ہَوا اور پریشر کے ساتھ آتا ہے۔ غدی عضلاتی تحریک میں پیچش آوں اور مروڑ کے ساتھ آتے ہیں۔ غدی اعصابی تحریک میں پتلے مروڑ کے ساتھ کبھی کبھی ساتھ خونی پیچش بھی ہوتے ہیں،ریت نما بھی ہوتے ہیں ،والسلام راٹھور۔عموماً رسے کی طرح بل کھاتا ہوا براز غدی تحریک میں ہی ہوتا ہے

الحاقی سیل کی بناوٹ

سوال: الحاقی سیل کی بناوٹ کیا ہے؟اس میں مادہ حیات،جوہر حیات،اور مرکزہ میں سے کیا کیا شامل ہوتا ہے؟کچھ میں نیو کلیس نہیں ہوتا اور کچھ میں نیو کلیس کے اندر بھی نیو کلیس ہوتا ہے؟اسی طرح عضلاتی ، غدی اور اعصابی سیلز میں سے کون کون سی چیزیں شامل ہوتی ہیں؟

جواب: الحاقی سیل بناوٹ اعصابی سیل کی بناوٹ کی طرح ہے،جس طرح اعصابی سیل یعنی خلیے آپس میں شاخ در شاخ ملتے ہیں اور تقسیم ہوتے ہیں،اسی طرح کنکٹو سیل یعنی الحاقی خلیے بھی اسی طرح شاخ در شاخ ملتے ہیں اور تقسیم ہوتے ہیں،ہر سیل میں مرکزہ جوہر حیات اور مادہ حیات ہوتا ہے،بس مادہ کی کمی بیشی ہوتی ہے،اور رنگت میں فرق ہوتا ہے،جس سیل میں نیو کلیس نہیں ہوتا اُسے سٹم سیل کہتے یہ بھی الحاقی سیل کی ہی قسم ہوتی ہے۔آپ کا یہ سوال کے اعصابی،غدی اور عضلاتی سیل میں کیا کچھ ہوتا ہے اس کے لئے آپ کو کتاب پوری پڑھنی پڑے گی،سادہ لفظوں میں اس طرح سمجھ لیں گلوکوز کا جو فارمولا ہے یہ ہی ان سیلز میں پایا جاتا ہے۔والسلام راٹھور

مزاج واخلاط

جی محترم طب مفرد اعضاء کے مطابق،دماغ کا مزاج تر سرد ہے۔نرم ہڈی کا مزاج سرد تر ہے۔ جگر کا ذاتی مزاج گرم تر ہے جو کہ غدد ناقلہ ہے۔غدد جاذبہ کا مزاج گرم خشک ہے۔دل کا ذاتی مزاج خشک گرم ہے،جو کہ غیر ارادی عضلات کا مزاج ہے، ارادی عضلات کا مزاج خشک سرد ہے۔ دل اور عضلات کی تحریک سے جسم میں تیزابیت اور ریاح کی کثرت ہوتی ہے،سودا کی نہیں سودا جلا ہوا مادہ ہے،جو ہڈی کی خوراک ہے نہ کہ عضلات کی،سودا،ہَوا،حرارت،رطوبت کے کیمیاوی تغیر سے جو جل جاتا ہے وہ خاکی یا ارضی مادہ یا سودا کہلاتا ہے،جیسے دودھ کی مثال دی جاتی ہے کہ دودھ بائل کرنے سے جو مادہ نیچے ہنڈیا کے لگ جاتا

ہے،اس کو سودا کہا جاتا ہے۔والسلام راٹھور

طب مفرد اعضاء کے مطابق مزاج

(۱)تر سرد،اعصابی عضلاتی۔ (۲)تر گرم،اعصابی غدی۔ (۳)خشک سرد،عضلاتی اعصابی۔(۴)خشک گرم،عضلاتی غدی۔ (۵) گرم خشک،غدد عضلاتی۔(۶) گرم تر غدی،اعصابی۔یہ چھ فعلی اور حیاتی مزاج ہیں،اور یہی عملی زندگی میں کام آتے ہیں، یعنی معالجات میں، سرد تر اور سرد خشک،یہ دو مزاج غیر فعلی اور غیر حیاتی اعضاء ہڈی کے مزاج ہیں،ان کا عمل کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔والسلام راٹھور

ھڈیوں کے افعال

سوال: محترم حکیم صاحب کیا ہڈیوں کا فعلی طور پر جسم انسانی میں کوئی حصہ نہیں ہوتا اور جسمانی عوامل میں کوئی کردار نہیں ہے،یہ سمجھ نہیں آئی براہ مہربانی وضاحت فرمادیں۔شکریہ

جواب: جی محترم یہ بحث مباحثہ عرصہ درسے چلا آرہا ہے اس لئے مختصر عرض کرتا ہوں کہ اربعہ والے ہڈیوں کو فعلی اعضاء تسلیم کرتے ہیں، مگر میرے نزدیک ہڈیوں کا ذاتی فعل کوئی نہیں،ہڈیوں کے اندر جو تغیر پیدا ہوتا ہے وہ دوسرے اعضاء کا مرہون منت ہے، جیسے تخم اور بیضہ آپس میں مل بھی جائیں تو ماں کے پیٹ میں اگر غذا نا ملے تو بیضے کی نشو نما نہیں ہوسکتی،دوسری طرف ہَوا، حرارت، رطوبت ہی ایسی ہیں ، جن کے تغیر سے خاکی یا ارضی مادہ پیدا ہوتا ہے،اس میں خاکی مادہ کا پیدا ہونا اس کا ذاتی فعل نہیں،جو لوگ کائناتی تغیر کا مطالعہ کرتے ہیں وہ اچھی طرح سمجھتے ہیں کے زمین کی پیداوار کیسے ہوتی ہے،اس کے بننے میں پانی ہَوا اور حرارت کا کیا کردار ہے۔عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ میڈیکل سائنس نے ہڈیوں میں بہت سے افعال بتائیں ہیں،سوال پھر وہی ہے کہ ہڈیوں میں جو افعال ہو رہے ہیں کیا وہ ہڈیوں کے ذاتی افعال ہیں؟ یہ سمجھنا پڑے گا،میں اس کی مثال اس طرح لیتا ہوں کہ ہم بوٹی کو جلاتے ہیں پھر اس خاک کو پانی میں حل کرتے ہیں اس میں سے کھار نکال لیتے ہیں،اور جو ارضی مادہ بچ جاتا ہے اس کو پھینک دیتے ہیں،کہ یہ ہمارے کسی کام کا نہیں اسی طرح آج کل ہڈیوں میں سے بہت کچھ نکالا جارہا ہے،آخر میں گلو کوز راب نکال کر ارضی مادہ پھینک دیا جاتا ہے۔جی محترم میرے خیالات تو بس اس طرح کے ہی ہیں کہ جو قانون فطرت میں نظر آتا ہے وہ ہی سمجھنے کی کوشش کرتا ہوں،ہوسکتا ہے میری باتیں کسی کی سمجھ میں نہ آئیں،کیوں کہ کم علم کی باتیں ہر کسی کی سمجھ میں نہیں آتی جتنی کوشش ہوسکتی ہے کرتا ہوں،اور یہی دعا کرتا ہوں کہ اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین والسلام راٹھور

سوال: اللہ رب العزت نے دنیا میں کوئی بھی چیز بغیر فائدہ کے پیدا نہیں کی۔اسی طرح جسم انسانی میں کوئی بھی معمولی حصہ بیکار نہیں ہے۔بیشک کوئی بھی مادہ مکمل فنا نہیں ہوتا بلکہ جلنے پر اس کی ہیئت تبدیل ضرور ہوتی ہے۔دنیا میں بہت سے طریقہ

علاج ہیں جو صدیوں سے رائج ہیں، تحقیق کا دروازہ کبھی بند نہیں ہو سکتا، آپ کا ذاتی نظریہ اپنی جگہ درست ہو گا، مگر جسم انسانی میں ہڈیاں کیا باقی دوسرے اعضاء بھی ایک دوسرے کے معاون ہیں۔ انکے جلانے پر بھی نمکیات اور فالتو ارضی مادہ بچ جاتا ہے۔

جواب: جی محترم میں نے کہیں بھی انکار نہیں کیا کہ دوسرے اعضاء کو جلانے سے ارضی مادہ نہیں بچتا، مگر یہ ضرور عرض کروں گا کہ دوسرے اعضاء کو جلانے سے جو ارضی مادہ بچے گا، وہ دوسرے اعضاء کا نہیں ہو گا، بلکہ وہ ارضی مادہ ان اعضاء کی خلاوں میں بھرا ہُوا ہوتا ہے، جو جلنے کے بعد حاصل ہوتا ہے، یہ تو ہم نے بار بار پڑھا ہے کہ سیل آپس میں مل کر ٹشو بناتے ہیں، جو خلا باقی بچ جائے وہ خلا الحاقی سیل پورا کرتے ہیں، تو جس عضو کو بھی آپ جلائیں گے ارضی مادہ دوسرے کی جگہ نہیں لے سکتا، ہر انسان کی جتنی تحقیق ہے اتنی ہی بات کرتا ہے، اگر آپ کی تحقیق یہ ہے کہ ہڈیوں کے ذاتی افعال ہیں، تو آپ اپنے علمی دلائل پیش فرمائیں، میں کسی کا اندھا مقلد نہیں، مجھے جہاں سے حقیقت ملتی ہے میں لے لیتا ہوں، اس کی میں مثال دے سکتا ہوں کہ میں اربعہ والوں کی طرح ہَوا کو عضلات کی خوراک مانتا ہوں، اور ثلاثہ والوں کی طرح ہڈی کو غیر فعلی مانتا ہوں، جو کوئی دلائل سے ثابت کرے کہ حقیقت کیا ہے، میں ماننے والوں میں سے ہوں مگر بغیر دلیل کے نہیں۔ والسلام راٹھور

جواب: جی محترم شکریہ آپ نے وضاحت فرمائی مگر محترم میں کوئی محقق نہیں بس ایک طالب علم ہوں، مطالعہ کرتا ہوں جہاں جو حقیقت ملتی ہے لے لیتا ہوں، مجھے بس فطرت سے مطلب ہے، کوئی کچھ بھی مانے، چاہے کوئی ثلاثہ والے ہو یا خمسہ والے، اسی لئے میں نے گذارش کی تھی کہ اگر آپ کے پاس بھی کوئی دلیل ہے تو وہ بھی ہمیں معلوم ہو جائے، میں ایک اور عرض کر دوں کہ ایک محقق جن کا نام اس وقت یاد نہیں ہے شاید بقراط تھے، وہ خدا کو تلاش کرنے نکلے تو کچھ عرصہ بعد کسی نے پوچھا آپ خدا کو تلاش کرنے نکلے تھے اس کا کیا بنا، تو انہوں نے فرمایا وہ تلاش ہی کیا جو ختم ہو جائے، اس لئے وہ تو محقق تھے خدا کو تلاش کرنے نکلے تھے ہم طالب علم ہیں ہم علم کی تلاش میں کیوں نہ نکلیں۔

جواب: جی محترم حکیم صاحب میں نہ ثلاثہ کی بات کی اور نہ اربعہ کی بات کی، یہ آپ نے خود ہی پہلی پوسٹ میں لکھا کہ میرے نزدیک ہڈیوں کا ذاتی فعل کوئی نہیں، ہڈیوں کے اندر جو تغیر پیدا ہوتا ہے وہ دوسرے اعضاء کا مرہون منت ہے۔ اگر سائنس ہڈیوں کے بارے میں کچھ تجزیہ پیش کرتی ہے، تو ہو سکتا ہے وہ آپ کے نظریہ سے متصادم ہو۔ اور سائنس غلط ہو۔ آپ مقلد نہیں محقق ہیں تو آپ کی تحقیق سے ہم کیوں محروم ہوں۔

ایک محترم حکیم صاحب سے جب یہ سوال کیا گیا کہ ہڈیاں جسم میں کیا فعل سرانجام دیتی ہیں، تو فرمانے لگے کہ جسم میں ہڈیوں کا کوئی کام نہیں، اگر انہیں نکال دیا جائے تو پھر بھی انسان زندہ رہے گا، مگر کیسے؟ یہ میں نہ سمجھ سکا، بہر حال کسی کے نزدیک کچھ بھی نظریہ ہو سکتا ہے، قانون سائنٹیفک ثبوت کو کہتے ہیں۔ میں نے بحث برائے بحث آپ سے سوال نہیں کیا آپ سے سیکھنے سمجھنے کے لے سوال کیا ظاہر ہے کسی کے پاس فالتو وقت نہی کہ وہ فضول بحث کرے۔ جیسے آپ ہَوا کو عضلات کی خوراک مانتے

ہیں، جو ثلاثہ کے نظریہ کے مطابق نہیں یہ بھی ہمیں ایک بات پتا چلی۔ بہر حال اگر کوئی بات برے لگے تو معذرت کروں گا، ہو سکتا ہمیں اس سے کچھ سیکھنے کو نیا ملے۔ والسلام راٹھور

سوداء کا تعلق ھڈی کے ساتھ یا عضلات کے ساتھ

جی محترم اوپر آپ کا لیکچر سنا آپ نے اخلاط پر اچھی گفتگو کی، پھر آپ نے اِس آڈیو میں فرمایا کہ کالے یرقان کے مریض کو روغن کنجد روغن سرسوں یا گھی کی مالش بھی کروائیں، تاکہ سودا تحلیل ہو جائے، یہاں سوال اٹھ رہا ہے کہ روغن کنجد اور سرسوں دونوں عضلاتی مزاج کے حامل ہیں، وہ کیسے سودا کو تحلیل کریں گے؟ دیسی گھی کی تو سمجھ آرہی ہے کہ وہ غدی اعصابی مزاج کا حامل ہے، دوسرا سوال یہ ہے کہ سودا کو آپ کیوں اور کیسے تحلیل فرما رہے ہیں، کیونکہ یہاں کیا، کہیں بھی سودا کو تحلیل کرنے کی ضرورت پیش نہیں آتی، آپ نے 4 ارکان کا ذکر کیا، اور ہر رکن کی اپنی خلط ہے، اور ہر خلط کا اپنا مزاج ہے اب میں ارکان کے مادوں کا ذکر کرتا ہوں اس سے اندازہ ہو گا کہ ہم نے کیا سمجھنا ہے۔

ارکان: آگ جو گرم خشک ہے، پانی جو تر سرد ہے، مٹی جو سرد خشک ہے، ہَوا جو خشک سرد ہے، آگ جو گرم خشک ہے اس میں کاربن آکسیجن اور ہائیڈروجن شامل ہے، پانی جس میں آکسیجن اور ہائیڈروجن شامل ہے، مٹی اس میں نائٹروجن کاربن اور ہائیڈروجن شامل ہے، ہَوا اس میں نائٹروجن کاربن اور آکسیجن شامل ہے یاد رہے کہ ہَوا میں کاربن سب سے زیادہ ہے، آگ میں آکسیجن سب سے زیادہ ہے، پانی میں ہائیڈروجن زیادہ ہے، مٹی میں نائٹروجن زیادہ ہے، جیسا کہ آپ نے فرمایا، اور بنیادی اعضاء ہڈی کا تعلق مٹی کے ساتھ ہے، اور صابر صاحب فرماتے ہیں کہ سودا کا تعلق ہڈی کے ساتھ ہے، دوسری طرف صابر صاحب فرماتے ہیں کے جب عضلات میں تیزی یا سوزش یا تحریک ہو گی خون میں نتیجہ کے طور پر تزابیت ہَوا کی کثرت ہو گی، محترم میں نے کافی طویل گفتگو کر دی ہے اپنا سوال کو سمجھانے کے لئے اب پھر مختصر عرض یہ ہے کہ آپ عضلات کے ساتھ کس طرح سودا کو جوڑ رہے ہیں، جب کہ ہم یہ مانتے ہیں کہ عضلات کے مزاج میں خشکی غالب ہے، اور سودا میں سردی غالب ہے جو کے ہڈی کا مزاج ہے، امید ہے کہ آپ وضاحت فرما کر ہماری علمی پیاس بجھانے میں مدد فرمائیں گے۔

گیسز کا مزاج

سوال: یہاں آنجناب نے گیسز کا ذکر فرمایا، مانتے ہیں کہ ارکان میں گیسز شامل ہیں، لیکن اس سے پہلے کہ ہم ان گیسز کے شامل ہونے سے ارکان کے مزاج کا تعین کریں، ان گیسز کے مزاج کا معلوم ہونا لازم ہے، آنجناب ترتیب وار ان کے مزاج پر رہنمائی فرمائیں تو نوازش ہو گی۔

جواب: جی محترم نائٹروجن آکسیجن کی ضد ہے، آگ کو بجھانے کے کام آتی ہے، کاربن ہائیڈروجن کی ضد ہے، رطوبت

خشک کر دیتی ہے، نائٹروجن کیفیت سرد، آکسیجن کیفیت گرم، کاربن کیفیت خشک، ہائیڈروجن کیفیت تر، باقی آپ خود
اندازہ کر سکتے ہیں اللہ ہمیں مزید آسانیاں تقسیم کرنے کے قابل بنائے والسلام راٹھور

سوال: شکریہ محترم اوپر آپ نے پانی کو آکسیجن اور ہائڈروجن کا مجموعہ قرار دیا اور مزاج تر سرد ارشاد فرمایا یہ اس پر رہنمائی
فرمائیں عین نوازش ہو گی۔

جواب: جی محترم تری چونکہ غالب ہے جیسے آکسیجن کا ایک ایٹم اور ہائیڈروجن کے دو ایٹم مل کر پانی کا ایک عنصر بنتا ہے، تو گرمی
چھپ جائے گی ظاہر نہیں ہو گی نہ محسوس ہو گی، اور تری کے غالب ہونے کی وجہ سے تری کے ساتھ سردی محسوس ہو گی، اگر ان
دونوں کے ساتھ کاربن ملے تو آگ لگ جائے گی اس کو اس طرح سمجھنے کی کوشش کرتا ہوں میں کہ جیسے ست پودینہ یا ست
اجوائن کو ہوا لگے تو وہ اُڑنا شروع ہو جاتا ہے، اگر کسی کھاری محلول میں قائم کر لیا جائے تو پھر اڑتا نہیں۔

سوال: ہائیڈروجن کے دو، اور آکسیجن کا ایک ایٹم، اگر فرض کر لیں تو بھی پانی میں حرارت کا ہونا لازم آئیگا، جیسا کہ آپ نے
ارشاد فرمایا آکسیجن غیر محسوس حد تک شامل ہے، تو یہاں یہ سوال ابھرتا ہے کہ آیا آکسیجن اتنے قلیل مقدار میں ہو جو بالکل
ہائیڈروجن میں تغیر پیدا نہ کرے تو وہ کیسے اپنے وجود کا اظہار کرے گا؟

دوسرا سوال: یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہائیڈروجن، آکسیجن کے مرکب کو پانی تسلیم کریں تو پانی کس طرح کاربن میں آگ لگا
سکتی ہے؟

جواب: جی محترم آکسیجن کا ایک ایٹم اور ہائیڈروجن کے دو ایٹم مل کر پانی بنتا ہے، مگر جب آگ لگتی ہے تو ہائیڈروجن کی مقدار
کم ہوتی ہے تاکہ پانی نہ بنے، پھر ہَوا کے ساتھ جو آگ کی مقدار ہوتی ہے، وہ بھی شامل ہو کر آکسیجن کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے، اور
ساتھ کاربن ہونے کی وجہ سے آگ لگ جاتی ہے، رہا آکسیجن کا پانی میں غیر محسوس ہونا، تو محترم آکسیجن اور ہائیڈروجن جب
برابری کی سطح پر آجائیں تو دونوں کی قوت ٹوٹ جائے گی، مگر دوسرا ایٹم غالب آجائے گا، تب آکسیجن غیر محسوس ہو گی اسی لئے
طب میں غالب اور مغلوب کا مسئلہ چلتا ہے۔

جواب: جی محترم منصور صاحب اس کا حل تو آپ خود ہی نکال سکتے ہیں کیونکہ ہمارے پاس کوئی ایسی لیب نہیں کہ اس کا مزید
تجزیہ کر سکیں، میرے سامنے تو کتابی یا نظریاتی علم ہے، جہاں تک مشاہدے کی بات جو میرے مشاہدے میں آیا ہے، وہ اس
طرح ہے کہ پانی دو قسم کا دیکھنے میں آتا ہے، اگر شفاف ہو تو ایک وہ جو سبزی مائل ہے دوسرا وہ جو نیلاہٹ لیے ہوئے ہے، باقی
جسم پر جو اثرات مرتب ہوتے ہیں ان کو ہی دیکھنا ہوتا ہے کہ جسم پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں، امید ہے کہ آپ میری معذوری
کو سمجھ گئے ہونگے والسلام راٹھور

سوال: جی محترم بار بار تکلیف دینے پر معذرت خواہ ہوں، بات ہائیڈروجن آکسیجن کو سمجھنے کی نہیں بلکہ انکے امتزاج سے جو مزاج بنے گا اس پر کچھ اشکال ہیں جس کی تشفی چاہتا ہوں، آپ نے دوبارہ ارشاد فرمایا ہائیڈروجن کے 2 آکسیجن کے 1 ایٹم ملکر پانی بناتے ہیں، چلو یہ بھی تسلیم کر لیا ہم نے کہ انکے مرکب سے پانی بنا، مگر جب آکسیجن (حرارت) 1 ہائیڈروجن (تری) 2 کے حساب سے ملا لیئے جائیں تو مزاج کو تر گرم ہونا چاہیے تھا، مگر ایسا نہیں یہاں کچھ تردد کا شکار ہوں، آخیر میں آنجناب نے غالب مغلوب کا ذکر فرمایا یہ بھی صحیح نہیں کیونکہ اصول ہے کہ دو جوہروں کے حلول سے ایک نیا مزاج قائم ہو گا جو کہ آگ ہے۔

سوال: قابل صد احترام آنجناب نے معذوری کا لفظ استعمال کر کے دفتر لپیٹ دیا اب آگے گنجائش ہی نہیں رہی کہ کوئی بات ہو سکے مگر بندہ کو آپ کے علمی فرمودات پے کچھ اشکالات ضرور ہیں اگر آنجناب کی اجازت ہو تو پرسنل ہی عرض کروں

جواب: جی محترم پرسنل کریں یا گروپ میں کچھ فرق نہیں پڑتا کیونکہ میں سچ بولنے کا عادی ہوں، جہاں مجھے سمجھ نہ آئے میں صاف الفاظ میں کہ دوں گا کہ مجھے علم نہیں، اس میں مجھے کوئی عار محسوس نہیں ہو گی، اور نہ ہی مجھے یہ محسوس ہو گا کہ اس میں میری کوئی بے عزتی وغیرہ ہے، کیونکہ طالب علم جب بے عزتی محسوس کرتا ہے تو علم حاصل نہیں ہوتا، اس لئے میں یہ کبھی بھی نہیں چاہوں گا کہ ایسا ہو۔ والسلام راٹھور

سوال: جی محترم آپ ہی کی اجازت سے سوال کرنے کی جسارت کروں گا، سوال یہ ہے کہ آنجناب کی ایک آڈیو کو چند دن پہلے سننے سعادت نصیب ہوئی، جس میں آپ نے فرمایا کہ شیخ الرئیس نے جو ارکان بیان کئے ہیں وہ غیر محسوس ہیں، تو محترم سوال یہ بنتا ہے کہ شیخ الرئیس نے جو ارکان کی تعریف میں تحریر فرمایا اجسام بسیط، اب یہاں بات غور طلب ہے کہ اجسام غیر محسوس کیسے ہوں گے، حالانکہ تمام حکماء کا اس پر اتفاق ہے کہ ارکان مجسم جوہر ہیں، جسے بو علی سینا نے بھی تحریر فرمایا، اور صابر صاحب نے بھی فرمایا کہ یہ اپنے "جوہر" کے طیف ہوتے ہیں، جوہر ہمیشہ محسوس اشیاء ہی ہوتی ہیں، جب کوئی جسم غیر محسوس ہو وہ اجسام غیر طبعی یعنی اعراض کہلاتے ہیں، امید ہے بخوشی اصلاح فرمائیں گے۔

جواب: جی محترم آپ کی تحریر ہی بتاتی ہے کہ آپ صاحب علم ہیں، اسی لئے آپ کے سوال گہرے علم کی عکاسی کرتے ہیں، مجھے اتنا گہرا علم تو نہیں، بس جتنا مطالعہ کی وجہ سے سمجھ میں آیا اتنا ہی عرض کروں گا ان شاءاللہ، تو محترم شیخ نے بسیط بھی فرمایا اور یہ بھی فرمایا یہ مختلف حالتوں میں تقسیم نہیں ہو سکتے تو اس سے کیا مراد ہو سکتی ہے ایک تو یہ کہ جو آگ، پانی، مٹی اور ہَوا ہم دیکھ اور محسوس کر رہے ہیں، یہ وہ ارکان نہیں کیونکہ یہ تقسیم ہو سکتے ہیں، دوسری طرف آجائیں بسیط کے معنی برتن اور احاطہ کئے ہوئے بھی لیا جاتا ہے، اور گھیرے ہوئے بھی لیا جاتا ہے، میں اپنی بات کرتا ہوں جو مجھے سمجھ آئی ہے، وہ یہ کہ ایک تو ہمارے ارکان مفرد ہیں، دوسری یہ کہ آگ، پانی، مٹی، ہوا میں ایک ایک رکن غالب ہے، جس کی وجہ سے نئے لوگوں کو سمجھانے کے لئے ان کا نام لیا گیا ہے، ساتھ ساتھ سمجھانے کے لیے لفظ بسیط کا استعمال کیا گیا، اور یہ بھی فرما دیا گیا کہ یہ تقسیم نہیں ہو سکتے، اب آپ نے

سوال کیا ہے کہ اجسام غیر محسوس کیسے ہونگے ؟تو محترم میری معلومات کی مطابق ابھی تک کوئی بھی مفرد جسم محسوس نہیں کیا جاسکا، جس کو بھی محسوس کیا جاسکا ہے وہ مرکب صورت ہی میں ملا ہے،اس لئے علماء نے یہ بھی لکھ دیا کہ کائنات میں کوئی چیز مفرد نہیں پائی جاتی، یہ تقسیم صرف سمجھنے کے لئے ہے،میں تو محترم اپنے علم اور سمجھ کی حد تک بات کر سکتا ہوں کے مجھے جو علم حاصل ہوا وہ آپ کے گوش گزار کر رہا ہوں،پھر عرض کرتا ہوں کہ میں اپنے علم کے مطابق ارکان کو مفرد مانتا ہوں،جو ہمارے حواس خمسہ محسوس نہیں کر سکتے،اور مختلف حالتوں میں تقسیم بھی نہیں ہو سکتے،یہ ارکان جو ان کے طیف ہیں جن کو ہم دیکھ بھی سکتے ہیں اور محسوس بھی کر سکتے ہیں،وہ مرکب ہیں اور ان کو مختلف حالتوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے،رہا 'جوہر 'تو محترم جوہر کو بھی آپ اس وقت ہی محسوس کر سکتے ہیں ،جب وہ کسی کے ساتھ مرکب ہو،مجھے تو یہی سمجھ آئی ہے،ہاں اگر اس کے علاوہ کوئی بات ہے تو میرے علم میں نہیں،یا مجھے سمجھ نہیں آئی۔ والسلام راٹھور

نظریہ ثلاثہ اور اربعہ کا بنیادی اختلاف

جی محترم ڈاکٹر صاحب ماشااللہ آپ نے بہت خوب تحریکات پر روشنی ڈالی،اللہ آپ کو جزائے خیر عطاء فرمائے آمین، مگر یہی وہ مقام ہے جہاں ابہام پیدا ہوتا ہے،اور نظریہ ثلاثہ سے اربعہ جنم لیتا ہے،اور علمی اختلاف ذاتی لڑائی جھگڑوں میں تبدیل ہو جاتا ہے، نظریہ ثلاثہ اور اربعہ کا بنیادی اختلاف اخلاط سے شروع ہوتا ہے، نظریہ ثلاثہ تین اخلاط کا قائل ہے، سوداجو خشک ہے بلغم جو تر ہے، صفرا جو گرم ہے،خون جس کو اخلاط کا مرکب مانا جاتا ہے،طب یونانی میں اس کو بھی خلط مانا جاتا ہے، نظر یہ اربعہ میں ان اخلاط کے علاوہ چو تھی خلط ہَوا کو مانا جاتا ہے، یعنی پہلی تین اخلاط تو اپنی جگہ موجود ہیں،مگر چو تھی خلط ہَوا کو خون کے علاوہ مانا جاتا ہے،اور اس (خون) کو مرکب ہی تسلیم کیا گیا ہے۔

دوسرا بنیادی فرق یہ ہے کہ نظریہ ثلاثہ والے ہڈیوں کو بنیادی اور غیر فعلی تسلیم کرتے ہیں،اور ہڈیوں اور عضلات کی خوراک ایک ہی تسلیم کرتے ہیں، مگر نظریہ اربعہ والے ہڈیوں کو فعلی تسلیم کرتے ہیں،اور ہڈیوں کی خوراک سودا اور ہَوا کو عضلات کے ساتھ جوڑتے ہیں،یہ بنیادی فرق ہے،جو مجھے سمجھ آئی ہے باقی اختلافات اسی بنیادی فرق سے ہی جنم لیتے ہیں۔

اخلاط کی پیدائش

جی محترم اطباء کرام مجھے جو علم حاصل ہوا،اساتذہ سے اور مطالعہ سے سمجھ آئی وہ میں عرض کرتا ہوں،صابر صاحب فرماتے ہیں کہ بلغمی خلط کے عنصر کے جوہر سے اعصابی سیل پیدا ہوتے ہیں،سوداوی خلط کے عنصر کے جوہر سے الحاقی سیل پیدا ہوتے ہیں،ریاحی خلط کے عنصر کے جوہر سے عضلات پیدا ہوتے ہیں، صفراوی خلط کے عنصر کے جوہر سے غدی سیل پیدا ہوتے ہیں،دوسری جگہ اس طرح فرماتے ہیں کہ عضلات کی تیزی سے ریاح پیدا ہوتے ہیں،غدد کی تیزی سے حرارت پیدا ہوتی ہے، اعصاب کی تیزی

سے رطوبت پیدا ہوتی ہے۔اس طرح یہ معلوم ہوتا ہے کہ بنیادی تین چیزیں ہیں، ہَوا حرارت اور رطوبت یہ تینوں آپس میں مل کر ایک دوسرے کے ساتھ فعل وانفعال کرتی ہیں،اور جن اعضاء کا تعلق ان تینوں سے ہے وہ بھی فعلی ہیں، یعنی عضلات کا تعلق ریاحی خلط سے، غدد کا تعلق خلط صفرا سے،اعصاب کا تعلق خلط بلغم سے، اب رہا سوال سودا کا کہ وہ کہاں سے آئے گا؟تو اس کے متعلق طب عربی بتاتی ہے کہ جب بھی کوئی خلط جلے گی تو سودا پیدا ہو گا،یعنی صفرا جلے تو سودا بنے گا،بلغم جلے گی تو سودا پیدا ہو گا،اور سودا جل کر بھی سودا بنتا ہے۔

صابر صاحب فرماتے ہیں کہ اس کی مثال دودھ کی ہے کہ دودھ بائل کرنے سے جو چیز برتن کے نیچے تلچھٹ کی صورت لگ جاتی ہے وہ سودا ہے،طب یونانی میں بھی سودا کو ادنی خلط مانا جاتا ہے،اس لئے مجھے جو حاصل ہوا وہ اس طرح ہے، عضلات غدد اور اعصاب فعلی اور حیاتی اعضاء ہیں،ہڈی غیر فعلی اور غیر حیاتی عضو ہے،ہَوا کا تعلق عضلات کے ساتھ ہے،آگ کا تعلق غدد کے ساتھ ہے، پانی کا تعلق اعصاب کے ساتھ ہے، ہڈی کا تعلق مٹی کے ساتھ ہے، حاصل کلام یہ ہے کہ سودا کا تعلق عضلات کے ساتھ نہیں ہے،بلکہ سودا کا تعلق ہڈی کے ساتھ ہے۔ جی محترم اطباء کرام اور بھی بہت سی مثالیں دی جاسکتی ہیں،مگر بات لمبی ہوتی جائے گی جو بے فائدہ ہو گی،امید ہے کہ میری بات سمجھنے والوں کے لئے اتنی تحریر کافی ہو گی،یاد رہے کہ میں ثلاثہ والوں کی طرح ہڈی کو غیر فعلی اور غیر حیاتی اعضاء تسلیم کرتا ہوں،مگر اربعہ والوں کی طرح عضلات کا تعلق ہَوا سے تسلیم کرتا ہوں،اور یہ ہی راستہ مجھے سچائی کا معلوم ہوتا ہے،کیونکہ دلیل ہی حق کی طرف رہنمائی کرتی ہے،بغیر دلیل کے انسان ہمیشہ ٹھوکر ہی کھاتا ہے،یہ ضروری نہیں کہ میرے خیالات سے کوئی بھائی متفق ہو،ہر انسان علم رکھتا ہے اور وہ بھی سچائی کی طرف دلیل سے سفر کا حق رکھتا ہے،اس لئے میں نے اپنے خیالات اس گروپ میں سب کے سامنے رکھے ہیں ، کہ شاید مجھے کوئی اور دلیل مل جائے، اور میرے خیالات بدل جائیں کیونکہ اہل علم ہی حق کی طرف رہنمائی کرتے ہیں،اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

گیسیز

جی محترم فواد صاحب ابھی اس میں غلطی ہے یاد رہے کہ حرارت خود نہیں جلتی بلکہ حرارت جلاتی ہے،رطوبت جلتی ہے اور کاربن جلنے میں مدد کرتی ہے،ہَوا میں نائٹروجن کاربن اور آکسیجن گیسز ہوتی ہیں،ہَوا جب تسکین کے مقام پر پہنچتی ہے تو وہاں کی رطوبت جل اٹھتی ہے،اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کا اخراج ہوتا ہے،چونکہ ساتھ نائٹروجن گیس موجود ہوتی ہے اس لئے مکمل آگ نہیں لگتی اور جلنے کا عمل بھی جاری رہتا ہے، یاد رہے کہ نائٹروجن اور آکسیجن ایک دوسرے کی ضد ہیں،کاربن اور ہائیڈروجن ایک دوسرے کی ضد ہیں، کاربن کا تعلق خشکی اور عضلات کے ساتھ ہے، نائٹروجن کا تعلق سردی اور ہڈی کے ساتھ ہے، آکسیجن کا تعلق آگ اور غدد کے ساتھ ہے، ہائیڈروجن کا تعلق تری اور اعصاب کے ساتھ ہے، اس لئے پھر یاد رکھیں کہ حرارت خود نہیں جلتی دوسروں کو جلاتی ہے،رطوبت خود جلتی ہے کسی کو نہیں جلاتی، کاربن نہ تو خود جلتی ہے اور نا کسی کو جلاتی

ہے، بلکہ جلنے میں مدد کرتی ہے، نائٹروجن کسی بھی چیز کو جلنے نہیں دیتی اچھی طرح غور فرمائیں اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین والسلام راٹھور

ارکان کے افعال

آپ کا سوال بہت اچھا ہے مگر سوال کے جواب سے پہلے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ہمارے بنیادی ارکان کے افعال کیا ہیں؟ جب یہ سمجھ آجائے گی معاملہ آسان ہو جائے گا، سب سے پہلے ہم پانی کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں

پانی: پانی محلول چیز ہے اس کو جس چیز میں ڈالیں گے اسی کے مطابق ہو جاتا ہے، اگر یہ نہ ہو تو اشیاء کی ہیئت بدلنا مشکل ہے، اس کے افعال میں ایک اور فعل بھی ہے، وہ یہ ہے کہ یہ ہر قسم کی چیزوں کو بہالے جاتا ہے، چاہے اچھی ہو یا بری۔

سردی: سردی ہر چیز کو منجمد کر دیتی ہے، یہاں تک کہ پانی جیسا محلول بھی جم کر سخت ہو جاتا ہے کہ توڑنا مشکل ہو جاتا ہے، سردی سے جاندار چیزوں کو موت آجاتی ہے۔

آگ: آگ اپنی حرارت سے زندگی کو قائم رکھنے کی کوشش کرتی ہے، آگ سے ٹھوس اور منجمد چیزوں کو نرم کرنے کا کام لیا جاتا ہے، اور آگ سے جلا کر اشیاء کو صاف بھی کیا جاتا ہے، غرض یہ کہ حرارت سے بہت سے کام لئے جاتے ہیں۔

ہَوا: ہَوا زندگی کے لئے بہت اہم چیز ہے، ہَوا سردی سے منجمد اشیاء کو سخت کر دیتی ہے، ہَوا، رطوبت، مٹی اور آگ کو اڑا لے جاتی ہے، ہَوا کائنات میں بار برداری کا کام کرتی ہے، جیسے پانی کو اوپر لے کر جاتی ہے کہ بارش ہو، ہَوا سردی کو لے لیتی ہے تاکہ گرم علاقوں میں موسم کی تبدیلی کا سبب بنے، ہَوا حرارت کو اٹھا لیتی ہے کہ خشک اور سرد اشیاء کو نرم اور گرم کیا جا سکے، یعنی ہَوا ایک سواری ہے، جو کائنات میں اور ہمارے جسموں میں بار برداری کا کام کرتی ہے یہ ایک مختصر خاکہ ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مزاج

سوال: میں حکیم نہیں ہوں اس لئے بہت زیادہ نہیں پتہ، لہذا مجھے بتادیں کہ اس میں سے ترمزاج کونسا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ملتا ہے کہ ان کا مزاج تر تھا، جادو مخالف سمت پر ہوتا ہے، غالباً اسی لئے لبید بن اعصم نے خشک کھجور کا خوشہ لے کر اس پر عمل کیا تھا آپ کے ترمزاج کو مد نظر رکھتے ہوئے۔

جواب: جی محترم آپ فرمارہے ہیں کہ میں حکیم نہیں ہوں تو محترم یہ گروپ اطباء کا ہے، حکیم بننا تو بہت مشکل کام ہے، دوسری بات یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بات کرنا میں مناسب نہیں سمجھتا کہ ان کا مزاج کیا تھا، کیونکہ میں اتنا علم نہیں رکھتا ہوں، مختصر عرض یہ ہے کہ ترمزاج بچوں کا ہوتا ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بچے نہیں تھے، جوان بھی ہوئے

تھے،اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کائنات کے سب سے معتدل مزاج کے حامل تھے، طبّی نقطہ نظر سے جوان مرد کا مزاج خشک گرم ہوتا ہے نا کہ تر، پھر علماء طب سے سنا ہوا ہے کہ دنیا کا خوف جسم میں سردی پیدا کرتا ہے،اور اللہ کا خوف حرارت پیدا کرتا ہے، علمائے دین سے سنا ہوا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو قیام فرماتے تھے تو پاؤں سوج جاتے تھے، تو محترم یہ حرارت کی علامت ہے تری کی نہیں،اس کے علاوہ علمائے کرام سے یہ بھی سنا ہوا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پانی میں کھجور بھگو کر پانی پیتے تھے، کبھی شہد پانی میں ڈال کر پیتے تھے،اور کبھی جُو بھگو کر پانی پیتے تھے، کبھی منقی کا پانی پیتے تھے، تو محترم ان کے مزاج میرے تجربے اور مشاہدے کے مطابق اس طرح ہیں پاؤں کی سوجن گرمی خشکی سے ہوتی ہے، جو قیام کی وجہ سے ہوتی ہے ، کھجور کا زُلال گرم تر ہے جو گرمی خشکی کا علاج ہے۔

جادو

جی محترم بہت شکریہ آپ کا آپ نے بڑھاپے کے متعلق بتادیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ نے بڑھاپے کا ذکر کیا تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بوڑھے ہونے کی تصدیق فرمائی ۔

دوسری بات آپ نے فرمائی کہ عربی راقم نے مزاج تر لکھا اور جادو بالضد لکھا، یہ میں نے سن لیا تھا تو محترم میرے نزدیک جادو کبھی بھی مزاج دیکھ کر نہیں کیا جاتا، کیونکہ اس کی کوئی حقیقت میرے سامنے نہیں آئی، جادو گر جو جادو کرتا ہے وہ شیطان کو خوش کرتا ہے تو شیطان انسان کو تکلیف پہنچانے کی کوشش کرتا ہے،اور یہ بھی پڑھا ہے کہ شیطان اس وقت تک تکلیف نہیں پہنچا سکتا جب تک اسے کوئی کمزور لمحہ نہیں ملتا،اس کے لئے وہ انسان کے قریب رہتا ہے اور دیکھتا ہے کہ کب وہ لمحہ ملتا ہے،ان میں سے چند باتیں آپ کے گوش گزار کرتا ہوں۔ چغلی کرے کسی کی، کسی کو گالی دینا، کسی کے خلاف بدگمان ہونا، بیت الخلاء میں بغیر دعاء کے داخل ہونا، غیر اللہ سے خوف محسوس ہونا، غیر محرم کو دیکھنا، بے پردہ ہونا، جھوٹ بولنا، یہ روزمرہ کی چھوٹی چھوٹی باتیں لے کر شیطان ہماری زندگی میں داخل ہو جاتا ہے، اسی طرح کھانے پینے کی بے اعتدالی بھی اس کا سبب بنتی ہے۔ محترم میں نے بہت سے مریض دیکھے ہیں، جن کو لوگوں نے جادو یا سایہ وغیرہ کہا، مگر یہ ہی دیکھنے میں آیا ہے کہ جسمانی مرض کا علاج قانون فطرت کے تحت کیا جائے تو کسی دم وغیرہ کی ضرورت نہیں پڑتی، پھر میں نے بہت سے لوگوں کو دیکھا ہے کہ وہ علاج تو جسمانی کرتے ہیں مگر دوا دم کر کے دیتے ہیں کہ مریض پر جادو کیا گیا ہے،اس لئے میں ابھی تک یہ نہیں سمجھ پایا کہ جادو کی حقیقت کیا ہے، میرے سامنے طب فطرت کا سمندر پڑا ہوا ہے،اور مریضوں کی علامات اتنی باریک بینی سے دی گئی ہیں، جادو وغیرہ کی گنجائش نہیں نکلتی، اگر آپ کے علم میں کوئی ایسی علامات ہوں جو روحانی جسمانی اور نفسیاتی امراض سے ہٹ کر جادو اور جنات کی طرف رہنمائی کرتی ہوں تو بیان فرمائیں، تاکہ ہم بھی دیکھ سکیں کہ یہ علیحدہ معاملہ ہے،اور اس کا علاج دوسرے طریقے سے کیا جانا چاہیے اللہ ہمیں آسانیاں تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین والسلام راٹھور

جی محترم میں نے آپ کی آڈیو تین مرتبہ سنی ہے میں امید کرتاہوں کے آپ کہ ساتھ اس سلسلے میں گفتگو کو آگے بڑھانے میں ہم سب کا فائدہ ہوگا، میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اور دین حق کی بات کرتے ہوئے کوشش کرتاہوں کہ احتیاط کروں کہ مجھ سے کوئی غلط بات نہ ہو جائے، کیونکہ میں نے شیخ نورپوری صاحب کے ساتھ کچھ ٹائم گزارا ہے، ان کا اصول یہ دیکھا کہ جو مولوی حضرات آکر ان سے پوچھتے کہ یہ مسئلہ اس طرح ہے تو وہ فرماتے کہ مجھے معلوم نہیں، یامیرے علم نہیں، وہ کبھی بھی نہیں کہتے تھے کہ یہ مسئلہ نہیں ہے، میں نے ایک مرتبہ ان سے پوچھ لیاکہ حافظ صاحب آپ کو یہ معلوم بھی ہوتاہے کہ یہ بات نہیں ہے آپ پھر بھی یہ کہتے ہیں کہ میرے علم میں نہیں یامجھے معلوم نہیں، توانہوں نے فرمایاکہ علم بہت وسیع ہے، اگر میں کہدوں کے یہ بات نہیں ہے اور وہ بات ہو تو میں تو پکڑا جاؤں گا، اس لئے بہتر یہی ہے کہ خود کو بھی بچاؤاور دوسروں کو بھی بچانے کی کوشش کرو، امید ہے کہ آپ میری بات کو سمجھ گئے ہونگے کم علم ہونے کی وجہ سے اور مطالعہ بھی کم ہونے کی وجہ سے مجھے زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے، اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطافرمائے آمین والسلام راٹھور

اور حقیقت یہ ہے کہ ہمارے پاس اگر دس مریض جادو وغیرہ کا مسئلہ لے کر آئیں توان میں سے صرف کوئی ایک ہی حقیقی جادو کا مریض ہوتاہے 9لوگ جسمانی دماغی نفسیاتی وغیرہ ہوتے ہیں، بس ایک بات عرض کرناچاہتاہوں کہ اگرچہ زیادہ ترلوگ جسمانی نفسیاتی ہوتے ہیں، لیکن جادو یاجادوزدہ ہونے یاجنات کے مس کرنے وغیرہ جیسی علامتوں کو نظرانداز نہیں کیاجاسکتا، اور بلاشبہ قرآن وسنت میں ان کی واضح نصوص بھی موجود ہیں۔ جس کو طب یونانی ان الفاظ میں لکھتی ہے، بچوں میں رطوبت زیادہ حرارت کم بنسبت جوانوں کے، جوانوں میں سخت حرارت اور خشکی زیادہ بنسبت بچوں کے، امید ہے کہ آپ ان باتوں پر بھی غوروخوص فرمائیں گے ان شاءاللہ والسلام راٹھور

ایک مثال: جی محترم اس طرح سمجھنے کی کوشش کریں کہ جب برف کے لئے فرج میں پانی رکھیں گے، توچاروں طرف ہلکی ہلکی برف جم جائے گی، تودرمیان میں پانی ہوگا جب اس برف کو دبانے کی کوشش کریں گے تو سختی کا احساس ہوگا۔

اخلاط اور مفرد اعضاء

محمد فواد: استاد محترم مسلسل سفر میں ہیں، ان شاءاللہ سہولت پر بات فرمائیں گے، محترم حکیم صاحب کچھ ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں عرض کرتاہوں۔ محترم حکیم صاحب حضرت صابر ملتانی رحمہ اللہ نے فرمایاکہ ہر طرح کے احساسات اعصاب کے تحت، ہر طرح کی حرکات عضلات کے تحت، ہر طرح کا تغذیہ غدد کے تحت، حضرت صابر ملتانی رحمہ اللہ نے انسانی جسم کو مفرد اعضاء سے تطبیق دی اور مفرد اعضاء چار ہیں، جیساکہ طب یونانی میں چار اخلاط ہیں اور چار ہی انکی کیفیات ہیں سردی، خشکی، گرمی اور تری ،اب اس میں حضرت صابر رحمہ اللہ نے جسم انسان کی تقسیم بیان فرمائی ہے، اس میں ایک بنیادی عضو ہے، جس کا تعلق ہڈی سے ہے اور خلط سوداء سے ہے۔ تین حیاتی اعضاء ہیں ایک کا تعلق خشکی سے ہے اور خلط ریاح سے، ایک کا تعلق گرمی سے خلط

صفراء سے،اور ایک کا تعلق تری سے ہے اور خلط بلغم سے ہے،ان تینوں حیاتی اعضاء کو جب آپس میں جوڑیں تو چھ حالتیں بن جاتی ہیں،اعصاب کا تعلق جب عضلات کے ساتھ ہو گا تو اس میں اعصاب کی تری کے ساتھ عضلات کی خشکی شامل ہو گی،جو کہ جسم میں سر کے دائیں جانب یہ کیفیت نظر آتی ہے،اس لئے حضرت صابر ملتانی رحمہ اللہ نے اس مقام کو نمبر 1 تحریک کا مقام فرمایا (تری+سردی)اور اس کو دماغ کی مشینی حالت فرمایا ہے۔یعنی اس تحریک میں دماغ کی رطوبات کا اخراج ہو رہا ہوتا ہے۔اسی طرح کندھے کے مقام پر عضلات کا عمل دخل نظر آتا ہے جو کہ اس بات کا اظہار ہے کہ اعصاب کی تری کا تعلق اب بھی عضلات کی خشکی کے ساتھ ہے لیکن اب فرق یہ ہے کہ تری کم ہے اور خشکی غالب ہے،اب اس مقام کو حضرت رحمہ اللہ نے 2 نمبر تحریک کا مقام فرمایا ہے۔(خشکی+سردی)۔اسی طرح جب عضلات کی خشکی مزید بڑھتی ہے تو اعصاب کی سردی ٹوٹ جاتی ہے،اور عضلات کی خشکی وجہ سے حرارت پیدا ہوتی ہے،جس سے عضلات کی خشکی کا تعلق غدد کی گرمی سے ہو جاتا ہے۔(خشکی + گرمی)اس مقام کو حضرت صابر رحمہ اللہ نے 3 نمبر تحریک کا مقام فرمایا ہے۔ اس طرح بالترتیب بائیں جانب بھی۔

سوال : عضلات کی سلطنت دائیں جانب ہے تو دل بذات خود بائیں جانب کیوں؟

جواب : محترم حکیم صاحب یہ تو حضرت صابر ملتانی رحمہ اللہ نے فرمادیا کہ اللہ پاک نے جسم انسان کی تقسیم ایسی طرز پر فرمائی ہے کہ اگر خدانخواستہ دائیں جانب فالج ہو تو دل بائیں جانب ہونے کی وجہ سے محفوظ رہے،اور زندگی کا پہیہ جاری رہے،اور اگر دل بھی دائیں جانب ہوتا تو فالج ہوتے ہی دل بھی مفلوج ہاجاتا،جس سے موت واقع ہونا یقینی تھا۔لیکن اب فالج والا مریض درست علاج نہ ہونے کے باوجود بھی سالہاسال زندہ رہتا ہے۔یہ قیمتی نکتہ طب مفرد اعضاء کی بدولت ہی سمجھ میں آتا ہے۔اسی طرح جگر کی بھی صورت حال ہے۔محترم حکیم صاحب حضرت صابر ملتانی رحمہ اللہ کی بات کو سمجھنے کے لئے یہ بات سمجھنی ہو گی کہ حضرت صابر رحمہ اللہ نے دل، جگر اور دماغ کو مرکب تسلیم فرمایا ہے۔صرف عضلات غدد اور اعصاب کو مفرد مانا ہے۔
محترم حکیم صاحب جسم انسان کی یہ تقسیم تو اس رحیم اور کریم ذات کی رحیمی اور کریمی ہے،ورنہ نظام زندگی مشکل بلکہ ناممکن تھی،حضرت صابر ملتانی رحمہ اللہ کا انسانیت پر احسان عظیم ہے کہ اللہ پاک کی کرم نوازی اور حضور خاتم النبین صل اللہ علیہ وسلم کی کریمی کی بدولت اللہ پاک کی بَنائی ہوئی تقسیم کو سمجھادیا ،جس سے علاج معالجہ میں سہولت پیدا ہو گئ۔

محمد فواد : محترم حکیم صاحب یہ اللہ پاک کا احسان عظیم ہے اور حضرت صابر ملتانی رحمہ اللہ کو اللہ نے ذریعہ فرمایا کہ دماغ کی دائیں جانب رطوبات سرد کا اثر رکھا،اور بائیں جانب حرارت خشک کا اثر رکھا۔جس سے رطوبات جمنے نہ پائیں،اگر بائیں جانب حرارت نہ ہو تو دائیں جانب کی رطوبات سردی کی وجہ سے جم جاتی،جس سے زندگی کا توازن ممکن نہ تھا۔

محمد فواد : اسی طرح بائیں جانب حرارت خشک رکھی،اور اس کے دائیں جانب رطوبات سرد رکھیں تاکہ حرارت کی زیادتی سے ہر چیز جل نہ جائے،حرارت آگ ہے اور آگ کی ضد پانی ہے۔محترم حکیم صاحب بندہ نے ادنٰی سی کوشش کی ہے۔

علم اور عقل

سوال: علم عقل سے آتا ہے یا عقل علم سے آتی ہے۔

جواب: جہاں تک میری ذاتی رائے ہے عقل یا شعور تو پہلے ہی مادہ میں ودیعت کر دی گئی ہے، اب جب انسان دنیا میں آتا ہے تو اس کو کچھ معلوم نہیں ہوتا، جو سنتا ہے دیکھتا ہے، وہ یاد کرتا اور سیکھتا ہے، اور آپ جانتے ہیں یہ دونوں باتیں علم سے ہی تعلق رکھتی ہیں، علم کے بغیر عقل کچھ بھی نہیں اس لئے میری سمجھ کے مطابق علم ہی سے عقل جلا پکڑتی ہے، باقی اللہ بہتر جانتا ہے اس کے لئے تو آپ کو صاحب علم سے رجوع کرنا چاہیے والسلام راٹھور

ادویات کا جوہر

سوال: سر جی ہمیں کیمسٹری کا نہیں پتہ، ہم جڑی بوٹیوں کو مفرد اعضاء میں تحریک تحلیل تسکین پیدا کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں، باقی کمیسٹری کے اجزا وغیرہ کا نہیں پتہ، اور نہ ہی ہم کسی ایک جزو کو الگ کر کے استعمال کرتے ہیں، اور ہمیں اس طریقے سے ہی رزلٹ ملتا ہے اور سب سے زیادہ ملتا ہے، اور ہر بار ملتا ہے، جڑی بوٹیوں سے "جزو موثرہ" کی علیحدگی غیر فطری غیر اصولی ہے، آئے دن ایلو پیتھی تحقیق کاروں کے دعوی سامنے آتے ہیں کہ فلاں جڑی بوٹی سے اس کا جوہر موثرہ دریافت کیا گیا ہے، جو فلاں مرض میں بیحد موثرہ ہے، بات تحقیق کی ہو تو یہ کام قابل ستائش ہے، مگر کچھ عرصہ بعد اس جزو موثرہ کے مابعد اثرات گنوانا ضرور غیر فطری ہے، اللہ پاک نے اس کائنات کو ایک اصول کے تحت پیدا فرمایا ہے، یہ اصول طب میں بھی ہے اور فطرت کی خلاف ورزی خوفناک نتائج فراہم کرتی ہے، جڑی بوٹیاں بھی انسان کی طرح ایک اصول رکھتی ہیں، ان میں بھی انسان کی طرح تحریک تحلیل تسکین جاری رہتی ہے، ایک جڑی بوٹی جب مزاج کے مطابق استعمال ہوتی ہے تو اس کا ایک جزو اگر جسم میں تحریک پیدا کرتا ہے تو کچھ اجزا تسکین دیں گے، اور کچھ تحلیل پیدا کرینگے، اور یہ سب اگر انسانی تحریک تسکین تحلیل کے مطابق ہو تو فطرت ہے، جس سے صحت حاصل ہوتی ہے، اب اگر جزو موثرہ استعمال کیا جائے گا، تو ہم فطرت کی خلاف ورزی کریں گے، اور وہ جزو ہو گا تو ہربل، مگر غیر طبعی ہو گا، غیر فطری ہو گا، اس لئے جڑی بوٹیوں کو انکی اصل روح کے مطابق استعمال کریں، یہی فطرت ہے، یہی قانون ہے، تحقیقات تب ہوتی ہیں جب اپنے شعبہ کو انسان ازبر کر لے یہاں تو ہم ابھی طب پر ہی عبور حاصل نہیں کر سکے 70% اطبا کو طبّی اصطلاح کا ہی نہیں پتہ۔

جواب: جی محترم معذرت کے ساتھ میں ایک سوال کر رہا ہوں، اگر آپ جواب دے دیں تو آپ کی مہربانی، نہ دیں تو بھی آپ کی مہربانی، میں بحث نہیں کروں گا نہ کر سکتا ہوں، سوال یہ ہے کہ کسی بھی چیز کا جزو موثرہ معلوم کرنا مشکل ہے، یا یہ معلوم کرنا مشکل ہے کہ کون سی کیفیت غالب ہے اور کون سی مغلوب، یاد رہے کہ جو جزو موثرہ آپ علیحدہ کریں گے، اس میں بھی یہ کیفیات پائی جاتی ہیں، اسکے بعد اگر آپ اجازت دیں گے تو ایک دو اور سوال کر لوں گا، یہ آپ کے جواب اور اجازت پر منحصر ہے

جواب: جی محترم جس طرح آپ نے مثال دے کر جواب دینے سے انکاری ہیں، اسی طرح ہم جزو موثرہ کے علیحدہ کرنے کے انکاری ہیں، ہم اسی طرح سمجھتے ہیں جدید سائنس ہماری طبّی سائنس کی گرد کو بھی نہیں پہنچ سکتی، جدید سائنس جزو موثرہ علیحدہ کرکے صرف کاروبار کرنا سکھاتی ہے اور کرتی ہے، جیسے آپ نے بتایا کہ اربوں روپے کما رہے ہیں، مجھے آپ کی اسی بات نے تحریک دی کہ وہ فیکٹریوں میں تیار کرکے دولت اکٹھی کر رہے ہیں، واہ کتنی محنت ہو رہی ہے، یہاں کیا ہے صدیوں سے تجربہ شدہ بوری بند جڑی بوٹیاں، بس بازار سے لائے صاف کی، مجھ جیسے ان پڑھ نے چکھ لی، اس کا ذائقہ اس کی بو محسوس کی، اسی طرح اس کی کوالٹی چیک کی، اور کوٹ پیس کے مریض کو دے دی کوئی مزا نہیں آیا، کیا فائدہ ہوا، نہ کسی فیکٹری کو نہ کسی ملٹی نیشنل کمپنی نہ ہی جزو موثرہ علیحدہ کرنے والے کو رائلٹی ملی، میرا خیال ہے ہمیں غذا کا بھی اب جزو موثرہ نکال کر کھانا چاہیے، کیونکہ ان کھانوں کو تو ہم بوری بند کہیں گے، کیونکہ یہ صدیوں سے حکماء حلوے پنجیریاں مقوی قسم کے کھانے مٹھائیاں یہ سب بوری بند ہیں، جو انسان کو طاقت ور کرتی آئی ہیں، اب ان کو چھوڑ کر اب ان کو تقسیم کرکے جزو موثرہ علیحدہ کرکے ایک جز کو استعمال کرنا چاہیے، کیونکہ ایک کلو غذا کھانے کی بجائے تھوڑا سا جزو موثرہ کھانے سے زیادہ حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، کیونکہ پہلے جو بڑے بڑے پہلوان گزرے ہیں جو شیروں سے لڑ جایا کرتے تھے، جو اپنے آپ میں پوری ایک فوج ہوا کرتے تھے نہ ان کا کبھی کولیسٹرول بڑھا تھا، نہ ہارٹ اٹیک ہوتے تھے، وہ یہ ہی غذا کھاتے تھے، اب ہمیں ان غذاؤں کے جزو موثرہ علیحدہ کرکے فیکٹریوں سے حاصل کرنا چاہیے، تاکہ ہمیں غذا حاصل کرنے کے لئے محنت نا کرنہ پڑے تاکہ فیکٹریوں اور ان کے پیچھے رہنے والوں کو بھی رائلٹی ملتی رہے، اوہ بہت دور نکل آیا ہوں، سب احباب سے معذرت یہ تحریر کسی کے لئے نہیں، نہ سوال جواب کے لئے ہے، یہ تو بس لکھنا کچھ اور چاہتا تھا مگر بات کسی اور طرف نکل گئی، کہیں ہسٹری میں پڑھا تھا کہ ہمارے اجداد نے دوسروں کی فلاح کے لئے کام کیا ہے، وہ بھی سائنس دان تھے، انہی کی بنائی راہوں پر چلتے ہوئے ان لوگوں نے دوسروں کی فلاح و بہبود کو چھوڑ کر اپنی ذات کو مقدم کر لیا، پھر دولت کمانے کے نت نئے طریقے بنانے شروع کر دیئے، بات اتنی سی تھی کہ اللہ رب العزت نے انسان کو بنانے کے لئے، مفردات سے مرکبات بنائے اور آخر میں انسان کو کثیر الخلیہ حیوان بنایا تو مجھ جیسے ان پڑھ کو یہ ہی سمجھ آئی کہ انسان اگر کثیر الخلیہ حیوان یعنی مرکب ہے تو اس کی صحت کو بحال رکھنے کے لئے، اللہ نے جو اشیاء بنائی وہ بھی مرکب ہیں اس لئے جزو موثرہ کو علیحدہ کرنے کی ضرورت نہیں، یہ تو اٹل حقیقت ہے کہ آج جدید انگریزی سائنس مادے کو چیر کر اکائی کی طرف جا رہی ہے، مگر ابھی تک اکائی ملی نہیں، اور طب قدیم اکائی بلکہ اسلام ہمیں اکائی سے بھی پہلے سے بتاتا ہے کہ کس طرح ارتقاء ہوا، اور مادے تک بات پہنچی اور مادہ حیوانی مادے اور حیوانی مادہ انسان تک کیسے پہنچا، امید ہے کہ کوئی دوست بھائی میری لایعنی سی باتوں کو درگزر فرمائیں گے ان پڑھ ہوں نہ، اس لئے اپنی بات اچھے طریقے سے سمجھا نہیں پاتا اس لئے سب سے معافی چاہتا ہوں والسلام عبدالحکیم راٹھور۔

خلط ریح

جی محترم جب حرارت کا ذکر ہوگا اس کا مطلب آگ ہی لیا جاتا ہے، کیونکہ حرارت آگ ہی کا خاصہ ہے، اگر حرارت کو آگ سے جدا کر دیا جائے تو آگ باقی نہیں رہتی ، اسی طرح رطوبت کا جب نام لیا جاتا ہے، تو اس سے مراد پانی ہی ہوتا ہے، رطوبت یعنی تری کو پانی سے جدا کریں تو پانی باقی نہیں رہتا۔ اب ہَوا کے متعلق سوال ہے آپ کا تو محترم طبّی کتب میں ابھی تک ریاحی خلط کا نام کوئی اور میں نے نہیں پڑھا، اس لئے اس کو ہَوا ہی کے نام سے پکارتا ہوں، بحثیت طالب علم میں نے جو پڑھا ہے وہ عرض کرتا ہوں، صابر صاحب فرماتے ہیں کہ عضلات ریاحی خلط کے عنصر کے جوہر سے پیدا ہوتے ہیں، اب ریاحی خلط کون سی ہے اور اس کا نام کیا ہے، یہ تو آپ جیسے پروفیسر صاحبان ہی بتا سکتے ہیں کہ اس کا نام کیا ہے، کیونکہ مجھے نہیں ملا، اگر اس کا نام کسی نے رکھا ہی نہیں تو اس کا نام بھی آپ جیسے صاحب علم ہی رکھ سکتے ہیں ۔ رہا سوال کہ یہ رکن ہے کے خلط تو محترم آپ بہتر سمجھتے ہیں، کہ یہاں جس ہَوا کا ذکر ہے وہ کثیف نہیں بلکہ لطیف ہے، ہمارے ارکان بسیط ہیں، اور آگ، پانی، مٹی اور ہَوا یہ ہمارے ارکان کے گھریا برتن ہیں ، جس میں یہ اجزائے اولیہ اور ضروریہ ہیں، جیسے اگر مٹی سے سردی نکال دیں تو مٹی کی شکل برقرار نہیں رہ سکتی، اسی طرح خشکی ہَوا سے نکال دیں تو ہَوا ختم ہو جائے گی، تری پانی سے نکال دیں تو پانی اپنی اصل پر قائم نہیں رہے گا، آگ سے حرارت نکال دیں تو آگ کا وجود نہیں رہے گا، یہ تو آپ مجھ سے بہتر سمجھتے ہیں کہ اکابرین نے ارکان کو بسیط اجسام کیوں کہا تھا، اگر اُس وقت خوردبین ہوتی تو بسیط کہنے کے ساتھ ساتھ تقسیم بھی مکمل ہو جاتی، اور آج کے لڑائی جھگڑے نہ ہوتے اگر ہم عربی اور فارسی زبان کو سمجھتے ہوتے تو اب بھی یہ مسائل پیش نہیں ہوتے، امید ہے کہ میں آپ کو اپنی بات کا مفہوم سمجھا پایا ہوں اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین والسلام راٹھور۔

سوال: محترم حکیم صاحب کا آپ نے خلط ریح کا نام ہوا رکھ دیا ہے ؟

جواب: جی محترم ریح اور ہَوا ایک ہی چیز کے دو نام ہیں، ریح عربی میں ہَوا کو ہی کہتے ہیں کوئی علیحدہ چیز نہیں، ہاں روح اور ریح میں فرق ہے، اب روح کی بھی دو اقسام ہیں، ایک طبّی روح دوسری امر ہے اللہ کا، جس پر ہم بات کرنا مناسب نہیں سمجھتے، طبّی روح کے متعلق اکابرین ہی فرماتے ہیں کہ یہ اخلاط سے جنم لیتی ہے، اور صابر صاحب رحمہ اللہ بھی روح کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہَوا پر جب حرارت اثرانداز ہوتی ہے تو اس میں روح کے خواص پیدا ہوتے ہیں، اس لئے میں خود سے کوئی بات نہیں کرتا صرف صابر صاحب کے الفاظ کو سیاق وسباق کے ساتھ سمجھنے کی کوشش کرتا ہوں۔

سوال: سر جی ہم بلغمی یا سوداوی خلط یا صفروای خلط کہتے ہیں تو ان سے مراد بلغم۔ سودا اور صفرا ہی لی جاتی ہے مطلب ہم اخلاط کی بات کرتے ہیں ارکان کی نہیں، جب حضرت صابر صاحب نے ریاحی خلط کے عنصر لکھا تو پھر ہم ریاح کو خلط مانتے، ھم رکن کی طرف کیوں گئے، اب ہمیں کیا مجبوری بن گئی کہ ریاح کو خلط نہ مانے، بلکہ اس کے مقابل رکن ہَوا کو لے آئے، کیا ہم ریح کو خلط

مان کر نظریہ سے انکار کے مرتکب ہو رہے ہیں؟

جواب: جی محترم میں نے پہلے عرض کیا ہے کہ چونکہ ریاحی خلط کا نام ابھی تک پڑھنے میں نہیں آیا ،اس لئے ہَوا کا نام لے لیا جاتا ہے، جب آپ جیسے علمائے طب نام تجویز کریں گے تو پھر ہم اسی طرح اس خلط کے نام سے پکارا کریں گے، یہ اسی طرح ہے جیسے ہم صفرا کو آگ سے جوڑتے ہیں، اور بلغم کو پانی کے ساتھ اور سودا کو مٹی کے ساتھ جوڑتے ہیں، آپ ریاحی خلط کا نام تجویز فرمائیں، ہم سب ان شاءاللہ اسی خلط کے نام سے پکارا کریں گے، رہا ریح کو خلط مان کر نظریے کا انکار تو نہیں کر رہے، تو محترم نظریہ تو ہوتا ہی انکار کے لئے ہے، مگر جب نظریہ قانون بن جاتا ہے تو پھر انکار ممکن نہیں ہوتا، اب یہ قانون فطرت ہے جس کو تبدیل نہیں کیا جاسکتا، اس لئے میں ہمیشہ یہ ہی عرض کرتا ہوں، جو بھی محقق نیا نظریہ یا نظام قانون فطرت پر ہو گا اس کو مان لیا جائے گا، کیونکہ میں فطری راہوں کا مسافر ہوں، کسی کا مقلد نہیں، ہمیشہ جو سچ ہو گا اس پر لبیک کہوں گا ان شاءاللہ والسلام راٹھور

جواب: جی محترم میں پہلے ہی عرض کر چکا ہوں کہ ریح اور ہوا ایک ہی چیز کے دو نام ہیں، ریح عربی میں ہَوا کو ہی کہتے ہیں ہم دھوکہ دینے کے لئے ہَوا کی جگہ ریح کا لفظ استعمال کریں گے تو دوسروں کو نہیں بلکہ خود کو دھوکہ دیتے ہیں، کیونکہ عربی زبان جاننے والے جانتے ہیں کہ ریح ہَوا ہی کو کہتے ہیں ، عربی لغت اٹھا کر دیکھیں ریح اور ہَوا میں کیا فرق ہے، جن لوگوں نے یہ جھگڑا بنایا ہوا ہے ریح اور ہوا کا وہ عربی سے نابلد ہیں، علماء کرام سے بھی پوچھ لیں تاکہ میری بھی اصلاح ہو جائے۔ والسلام راٹھور

سوال: جی محترم یہ تو مجھے بھی علم ہے کہ ریح اور ہَوا ایک ہی چیز کے دو نام ہیں، تو پھر ریح کو ہَوا کہنے سے بہتر ہے کہ اسے خلط ریح ہی کہا جائے؟

جواب: جی محترم کان سیدھی طرف سے پکڑیں یا اُلٹی طرف سے پکڑیں بات ایک ہی ہے، ہَوا کہیں یا ریح یہ آپ کی مرضی ہے، یا کوئی اور نام رکھیں، سَودا سیاہ ہونے کی وجہ سے نام رکھا گیا ہے، اسی طرح اس کا بھی نام رکھ لیں، فلکیات کے ماہر جناب محترم مولانا موسیٰ خان روحانی بازی مرحوم اپنی کتاب **ھیئۃ الوسطی** میں فرماتے ہیں کہ ہوا کا رنگ سرخ ہے، اصفر پیلے کو کہتے ہیں ، کوشش کریں کہ اسی طرح اس خلط کا نام بھی رکھا جائے والسلام راٹھور۔

نظام دوران خون

جی محترم سرخ ذرات خون یا کوئی بھی، پہلے خون میں ہی سارا جمع ہوتا ہے، یعنی وریدوں میں پھر شریانوں میں ہوتا ہے، جب جسم میں خرچ ہوتا ہے تو زائد جو خرچ ہونے سے بچ جاتا ہے، تو وہ اپنے اپنے مقام پر جمع ہوتا ہے، کچھ وریدوں میں چلا جاتا ہے، کچھ تقسیم ہو کر سرخی طحال کی طرف، صفرا پتے کی طرف، الکلائن لبلبے کی طرف چلا جاتا ہے، اور ارضی مادہ ہڈیوں کی طرف چلا جاتا ہے۔

حرارت غریزی و عنصری و طبعی اور غریبہ

محترم حرارت غریزی مرکب حرارت ہے، جو حرارت عنصری حرارت طبعی اور غریبہ سے مرکب ہے، اس لئے یہ کہنا کہ گائے کا گھی سب سے بہتر ہے، یہ مناسب ہے اِن تینوں حرارتوں میں جو کمی بیشی ہوتی ہے، اسی کمی بیشی کو مکمل کرنے سے حرارت غریزی اور رطوبت غریزی کو تقویت ملتی رہتی ہے، اگر صرف گائے کا گھی ہی لیں تو اس میں تو گرمی اور تری کو تسلیم کیا جاتا ہے، مگر اطباء قدیم اس بات پر متفق ہیں کہ کالے چنوں میں تینوں حرارتیں پائی جاتی ہیں، یعنی قوت، حرکت، حرارت تینوں اس میں موجود ہیں، عضلاتی غدی مزاج جوان مرد کے ہونے سے یہ مراد ہر گز نہیں کہ اس کی عضلاتی غدی تحریک پہلے سے ہی زیادہ تیز ہے، تو آپ اس کو عضلاتی غدی تحریک ہی کی غذا دوا دیتے رہیں، یہاں مراد عضلاتی غدی معتدل یعنی بلحاظ عمر مستوی نبض ہوتی ہے، جس کو طب یونانی ان الفاظ لکھتی ہے، بچوں میں رطوبت زیادہ حرارت کم بنسبت جوانوں کے، جوانوں میں سخت حرارت اور خشکی زیادہ بنسبت بچوں کے   والسلام راٹھور

یونانی اور مفرد اعضاء میں فرق

محترم اطباء کرام فیاض احمد چوہان صاحب نے اسباق کا سلسلہ شروع کر دیا ہے ان شاءاللہ یہ سلسلہ جاری رہے گا، اور اللہ سے دعا ہے کہ اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین، اس کے ساتھ ساتھ یہ کوشش بھی کی جائے گی کہ جہاں جہاں طب یونانی اور طب مفرد اعضاء میں فرق پایا جاتا ہے، اس کو واضح کیا جائے، جیسا کہ مبادیات میں کیفیات کو دو فاعل اور دو مفعول کہا گیا ہے، مگر طب مفرد اعضاء کے مطابق چاروں کیفیات فاعل اور مفعول بھی ہیں، وہ اس طرح کہ کیفیت کوئی بھی ہو وہ اثر انداز ہوتی ہے، چاہے غالب آ جائے یا مغلوب ہو جائے، دیکھیں مزاج جو طب مفرد اعضاء میں آٹھ مرکب ہیں، ہر کیفیت غالب بھی ہے اور مغلوب بھی، یہاں طب مفرد اعضاء میں پھر فرق آ گیا ہے، طب یونانی میں چار مرکب مزاج ہیں، اسی لئے طب یونانی دو کیفیات کو فاعل اور دو کو مفعول کہتی ہے، اسی لئے طب یونانی میں دَوا ہو یا غذا وہ سرد خشک ہو گی یا سرد تر دوسری طرف گرم خشک ہو گی یا گرم تر بس اس کے علاوہ چار مفرد مزاج کو مانا گیا ہے، جو کہ طب یونانی کے قانون کے تحت ہی مزاج نہیں بنتا، کیوں کہ مزاج مفرد ہوتا ہی نہیں، اور یہ کیفیات کے ملنے سے بنتا ہے جب کیفیات آپس میں ملیں گی تو مفرد رہے گا نہیں، اس کے علاوہ طب یونانی ایک معتدل مزاج الگ سے مانتی ہے، جو کہ طب مفرد اعضاء میں الگ سے نہیں ہے، معتدل مزاج طب مفرد اعضاء کے ان آٹھ مزاجوں میں ہی آ جاتا ہے، اس لئے اسے الگ سے بنانے کی ضرورت نہیں۔ والسلام راٹھور

دائرے میں سب کچھ

جی محترم دوسرا سوال دائرے میں کامل پختگی بھی، اور دائرے میں ہی حیات دائرے میں ہی ارتقاء اور دائرے ہی میں فنا ہے، اور دائرے ہی میں فنا کے بعد نئی زندگی ہے، کائنات میں سب سے پہلا مادہ ہائیڈروجن نظر آتا ہے جو گھوم رہا ہے، اور گھومنے کی

صورت میں گرم ہو کر ہیلیم بن جاتا ہے، پھر ہیلیم اور ہائیڈروجن کے ملاپ سے بریلیم بن جاتا ہے، پھر بریلیم اور ہائیڈروجن کے ملاپ سے کاربن بن جاتا ہے، اسی ترتیب کے ساتھ ہر ستارہ بنتا ہے اور ٹوٹتا ہے، یعنی ہر ستارے کے باہر کی طرف ہائیڈروجن اور اندر کی طرف کاربن ہوتی ہے، جیسے جیسے کاربن کی مقدار زیادہ ہوتی جاتی ہے ستارہ سکڑتا جاتا ہے، یاد رہے کہ رگڑ کے عمل سے جو حرارت پیدا ہوتی رہتی ہے وہ اس کیمیاوی تغیر کے ساتھ ساتھ خارج ہوتی رہتی ہے، اس لئے کاربن کی مقدار زیادہ ہونے کی وجہ سے ستارہ سکڑتا رہتا ہے، پھر جب ستارے میں سکڑنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے تو وہ پھٹ جاتا ہے، تو کاربن کے ذرات کائنات میں پھیل جاتے ہیں، اور نئے ستارے جنم لیتے ہیں، اور کاربن کے ذرات جس ستارے کو ضرورت ہوتی ہے وہ بھی لے لیتا ہے، یہ کاربن اور ستارے کی ہائیڈروجن مل کر نائٹروجن پیدا ہو جاتی ہے، اور وہ حرارت جو خارج ہو چکی تھی اور ستارے کی ہائیڈروجن یعنی تری مل کر پانی بن جاتا ہے، اسی طرح کاربن یعنی خشکی نائٹروجن یعنی سردی اور آکسیجن یعنی حرارت مل کر ہَوا بن جاتی ہے، اور کاربن اور آکسیجن اور ہائیڈروجن مل کر آگ پیدا ہوتی ہے، پانی کے جلنے سے مٹی پیدا ہوتی ہے، اسی طرح کسی کا پیدا ہونا کسی کے فنا ہونے سے ہوتا ہے، اور کسی کا فنا ہونا کسی کی پیدائش کے لئے شرط ہے، اسی لئے کلام اللہ فرماتا ہے کہ اللہ وہ ہے جو زندوں سے مردوں کو اور مردوں سے زندوں کو پیدا کرتا ہے، یہ چکر اسی طرح چلتا ہی رہتا ہے، جس طرح انسان مٹی کا بنایا گیا اور مٹی ہی میں مل جائے گا، اور مٹی ہی سے اٹھایا جائے گا، کوئی نہیں جانتا یہ چکر کب تک جاری رہے گا، مگر معلوم ایسا ہی ہو گا جیسے رات کو سوئے اور صبح کو اٹھے، امید ہے کچھ سمجھانے کی میں کوشش کر رہا ہوں کہ **کل فی فلک یسبحون**

ارکان کی پیدائش

جی محترم اس کو سمجھنے کے لئے آپ کو نفس و آفاق کے تغیرات کو سمجھنے کی ضرورت ہے، مختصر عرض کرتا ہوں کہ کائنات ایک ہی مادہ وہ ہے تری، یعنی پانی دوسری چیز ہے حرکت، جو امر سے ہے، حرکت سے پانی میں تغیر پیدا ہوتا ہے، جس کے عوض میں کچھ گیسز بنتی ہیں، ان گیسز کے ملنے سے ہَوا پیدا ہوتی ہے، تب ان سب تغیرات کے عوض میں جو چیز جل جاتی ہے وہ خاک ہے، جس کو ہم مٹی کہتے ہے، اسی لئے انسان کو خاکی کہا جاتا ہے، یہ بات یاد رکھنے والی ہے کہ ہر چیز کی اصل پانی ہے، اسی سے ساری چیزیں نکلی ہیں، سردی کو اس لئے چھوڑ دیا جاتا ہے کہ یہ موت ہے، اس کی مثال دودھ سے دی جاتی ہے، اس میں سے ملائی اور دودھ لے لیا جاتا ہے، مگر نیچے جو چیز لگ جاتی ہے اس کو نہیں کھایا جاتا، کیونکہ وہ خاکی یا ارضی مادہ ہے، امید ہے کہ اس کی تفصیل میں آپ جیسے جیسے جائیں گے آپ کو مزید تغیرات کی سمجھ آتی جائے گی اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین والسلام راٹھور

سوداء اور ارکان

جی محترم اوپر آپ کا لیکچر سنا آپ نے اخلاط پر اچھی گفتگو کی پھر آپ نے اس آڈیو میں آپ نے فرمایا کہ کالے یرقان کے مریض کو روغن کنجد روغن سرسوں یا گھی کی مالش بھی کروائیں تاکہ سودا تحلیل ہو جائے، یہاں سوال اٹھ رہا ہے کے روغن کنجد اور

سرسوں دونوں عضلاتی مزاج کے حامل ہیں وہ کیسے سودا کو تحلیل کریں گے، دیسی گھی کی تو سمجھ آرہی ہے کہ وہ غدی اعصابی مزاج کا حامل ہے، دوسرا سوال یہ ہے کہ سودا کو آپ کیوں اور کیسے تحلیل فرمارہے ہیں، کیونکہ یہاں کیا، کہیں بھی سودا کو تحلیل کرنے کی ضرورت پیش نہیں آتی ، آپ نے 4ارکان کا ذکر کیا اور ہر رکن کی اپنی خلط ہے، اور اور ہر خلط کا اپنا مزاج ہے، اب میں ارکان کے مادوں کا ذکر کرتا ہوں، اس سے اندازہ ہوگا کہ ہم نے کیا سمجھنا ہے۔ آگ جو گرم خشک ہے، پانی جو تر سرد ہے، مٹی جو سرد خشک ہے، ہَوا جو خشک سرد ہے، آگ جو گرم خشک ہے، اس میں کاربن آکسیجن اور ہائیڈروجن شامل ہے، پانی جس میں آکسیجن اور ہائیڈروجن شامل ہے، مٹی اس میں نائٹروجن کاربن اور ہائیڈروجن شامل ہے، ہَوا اس میں نائٹروجن کاربن اور آکسیجن شامل ہے، یاد رہے کے ہَوا میں کاربن سب سے زیادہ ہے، آگ میں آکسیجن سب سے زیادہ ہے ، پانی میں ہائیڈروجن سب سے زیادہ ہے، مٹی میں نائٹروجن زیادہ ہے جیساکے آپ نے فرمایا، اور بنیادی اعضاء ہڈی کا تعلق مٹی کے ساتھ ہے، اور صابر صاحب فرماتے ہیں کہ سودا کا تعلق ہڈی کے ساتھ ہے، دوسری طرف صابر صاحب فرماماتے ہیں کے جب عضلات میں تیزی یا سوزش یا تحریک ہوگی خون میں نتیجہ کے طور پر تزابیت، ہوا کی کثرت ہوگی، محترم میں نے کافی طویل گفتگو کردی ہے اپنے سوال کو سمجھانے کے لئے، اب پھر مختصر عرض یہ ہے کہ آپ عضلات کے ساتھ کس طرح سودا کو جوڑ رہے ہیں، جب کہ ہم یہ مانتے ہیں کہ عضلات کے مزاج میں خشکی غالب ہے، اور سودا میں سردی غالب ہے، جو کے ہڈی کا مزاج ہے، امید ہے کہ آپ وضاحت فرما کر ہماری علمی پیاس بجھانے میں مدد فرمائیں گے ان شاءاللہ والسلام راٹھور

روح کے متعلق

جی محترم جہاں تک میں سمجھ پایا ہوں عضلاتی غدی تحریک میں روح جسم میں آتی ہے، اور جب روح خارج ہوتی ہے تو اعصابی غدی تحریک ہوتی ہے، اس کی دلیل یہ ہے جو مجھے سمجھ آئی ہے وہ اس طرح کہ صابر صاحب فرماتے ہیں کہ ہَوا جب خشکی سردی سے خشکی گرمی کی طرف آتی ہے تو جب وہ گرم ہو کر انتہائی لطیف ہو جاتی ہے، تو اس میں روح کے خواص پیدا ہو جاتے ہیں، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ روح کی لطافت خشکی گرمی میں پائی جاتی ہے نہ کہ غدی عضلاتی میں، دوسری دلیل جو میری سمجھ میں آتی ہے وہ یہ کہ جب اولاد نرینہ کے لئے ہم دوا دیتے ہیں تو ساٹھ روز بعد دیتے ہیں، اس وقت بچے کے جنسی اعضاء ابھی بنے نہیں ہوتے، تب ہم اولاد نرینہ کے لئے دوا دیتے ہیں، اور جب جنسی اعضاء مکمل ہو جاتے ہیں اور بچے کا جسم مکمل ہو جاتا ہے تب چوتھے مہینے میں اللہ کی طرف سے روح پھونک دی جاتی ہے، اُس وقت تک نبض کو عضلاتی غدی دیکھا گیا ہے، موت کے وقت کچھ پتہ نہیں چلتا مگر حکماء نے تجربات اور مشاہدات کو سامنے رکھتے ہوئے کچھ نشانیاں مقرر کی ہیں، ان کو دیکھ کر معالج موت کے دن کا تعین کر سکتے ہیں، اور اکثر تجربہ کار معالج نبض اور علامات کو دیکھ کر وقت تعین بھی کر دیتے ہیں، اسی طرح جب موت واقع ہوتی ہے تو روح کے اخراج کا تعین بھی کیا جاتا ہے، یہاں تک کہ کچھ لوگوں نے روح کا وزن بھی کیا ہے، میرا تجربہ اور مشاہدہ یہ ہے

کہ جب موت واقع ہوتی ہے تو روح کا اخراج اعصابی غدی تحریک میں ہوتا ہے، اسی لئے سب سے پہلے بائیں ٹانگ سے روح کا اخراج ہوتا ہے، یہ میرے مشاہدے کی بات ہے، اس کی دلیل یہ ہے کہ جب بچہ ماں کے پیٹ کی دنیا سے، اس دنیا میں آتا ہے تب بھی اعصابی غدی تحریک ہوتی ہے، اس طرح کے اور بھی دلائل دیئے جاسکتے ہیں سمجھنے والوں کے لئے، باقی رہا کے روح کے اخراج میں تکلیف کس کو زیادہ ہوتی اس کا کہنا مناسب معلوم نہیں ہوتا، کیونکہ ہر تحریک کے مریض کو دیکھا ہے موت کی تکلیف میں اور ہر تحریک کے مریض کو دیکھا آسانی سے مرتے ہوئے، ہاں اتنا کہہ سکتا ہوں کہ تکلیف ہر کسی کو ہوتی ہے، مگر اللہ اپنے بندوں کو کم تکلیف پہنچاتا ہے، اس کے لئے آپ نبی کریم صل اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت کی گفتگو کو پڑھیں تو آپ کو اندازہ ہو جائے گا والسلام راٹھور۔

ارکان، طب یونانی کے مطابق اور جوہر بسیط

جی محترم آج ہم کوشش کرتے ہیں ارکان کو سمجھنے کی، امور طبعیہ میں سب سے پہلے ارکان ہیں، ان کو تھوڑا پیچھے سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں، جوہر بسیط صورت اور شعور رکھتے ہوئے مادہ میں تبدیل ہوتا ہے، تب اس کو مادہ اولی کہا جاتا ہے (یاد رہے کہ جوہر بسیط خود مادہ نہیں، مگر مادہ بننے کی صلاحیت رکھتا ہے، اور یہ جوہر عرضی نہیں بسیط ہے) مادہ اولی اپنے اندر تقسیم در تقسیم ہوتا ہوا چار حالتوں میں تقسیم ہوتا ہے، یہ چار حالتیں۔ تری۔ سردی۔ خشکی۔ گرمی۔ یہ مادہ کی وہ بسیط حالتیں ہیں، جن کو ہمارے حواس خمسہ محسوس نہیں کر سکتے، اور نہ ان کو تقسیم کیا جاسکتا ہے، یہ ہمارے ارکان ہیں، اور آگ۔ پانی۔ مٹی اور ہَوا ان کے طیف ہیں، یعنی آگ جو گرمی کا گھر ہے۔ پانی جو تری کا گھر ہے۔ مٹی جو سردی کا گھر ہے۔ ہَوا جو خشکی کا گھر ہے۔ چونکہ کوئی بھی رکن یعنی کیفیت اکیلے نہیں رہتی ہے، اس لئے اس کو کسی نا کسی طیف میں رہنا پڑے گا، اور جب وہ طیف میں ہونگے تب وہ مرکب ہی ہونگے، اس لئے پانی میں تری غالب ہے، اس لئے ہم پانی کو تر سرد کہتے ہیں، مٹی میں سردی غالب ہے اس لئے اس کو ہم سرد خشک کہتے ہیں ، آگ جس میں گرمی غالب ہے اس کو ہم گرم خشک کہتے ہیں۔ پانی سرد تر ہے۔ مٹی سرد خشک ہے۔ آگ گرم خشک ہے اور ہَوا گرم تر ہے، مجھے چونکہ ہَوا کے اندر گرمی تری والی کوئی چیز نہیں ملی، اس لئے میں ہَوا کو گرم تر نہیں مانتا، اس کی دلیل ایک تو یہ ہے کہ ہَوا میں انتہائی خشکی کا حامل کاربن پایا جاتا ہے، دوسرا انتہائی سرد نائٹروجن پائی جاتی ہے، تیسری آکسیجن پائی جاتی ہے، جو گرم ہے تری والی کوئی چیز نہیں پائی جاتی، دوسری دلیل جو مجھے نظر آتی ہے وہ یہ کہ ہوا میں خمیر پیدا کرنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے، اور گرمی تری میں خمیر پیدا کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی، بلکہ گرم تر اشیاء خمیر معمولی سا بھی نہیں رہنے دیتیں، یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہمارے ہاں کہا جاتا ہے کہ گرمیوں میں دودھ جلدی خراب ہو جاتا ہے، ہاں یہ بات درست ہے کہ گرمیوں میں ہَوا میں خمیر دینے کی صلاحیت زیادہ ہو جاتی ہے، جیسے دودھ کو گرم کر کے دہی کا خمیر دیا جاتا ہے، اور اگر دودھ کو صرف گرم کر دیا جائے تو دودھ جلد خمیر نہیں کھاتا، دوسری بات یہ کہ جہاں انتہائی سردی ہوتی ہے، اور سردی کی انتہا

ہوتی ہے وہاں پانی بھی جم جاتا ہے، وہاں ہوا ہونے کی وجہ سے دودھ میں خمیر پڑ جاتا ہے،.جی محترم اطباء کرام مجھے جو سمجھ آئی ہے وہ میں نے آپ کے سامنے رکھ دیا ہے، میرے خیالات سے متفق ہونا ضروری نہیں، غور و فکر فرمائیں شاید کوئی نئی راہیں نکل آئیں۔

طب مفرد اعضاء نظریہ یا قانون

نظریہ صرف اس وقت تک تھا جب اس کا عملی وجود نہیں تھا، جب علم الیقین سے عین الیقین ہوا، عمل سے حق الیقین تک پہچا، تب یہ قانون کا درجہ حاصل کر گیا، پھر بار بار کے تجربات اور مشاہدات کے بعد ایک مکمل طب کی صورت میں آپ کے سامنے ہے، رہا سوال کہ کیا یہ ہومیو پیتھی سے کاپی کیا گیا ہے، تو محترم ہومیو پیتھی تو خود طب قدیم سے نقل کی گئی ہے، یہ طریقہ قبل مسیح سے اطباء کرتے چلے آ رہے تھے مگر ہینمن نے اس کو ذرا نیا رخ دے دیا، طب مفرد اعضاء کے متعلق صابر صاحب فرماتے ہیں کہ ہم نے اس کی بنیاد طب عربی پر رکھی ہے، جس کے قوانین فطرت پر ہیں اور فطرت کبھی بدلتی نہیں، جب فطرت میں تغیر پیدا ہوتا ہے کائنات کے جسم میں بیماری یعنی طوفان زلزلے بارشیں آتی ہیں، اسی طرح انسانی جسم میں فطرت کی خلاف ورزی کرنے پر مختلف بیماریاں پیدا ہوتی ہیں والسلام راٹھور

اخلاط کی پیدائش

جی محترم صابر صاحب نے اور ابن سینا دونوں علماء طب نے اخلاط کی پیدائش میں دودھ کی مثال دی ہے، اس پر غور فرمائیں کہ دودھ اکیلا تھا، جب اس کو پکایا گیا تب وہ چار حصوں میں تقسیم ہُوا، اگر حرارت نہیں ملی تو پھر سودا سیاہ کیسے ہوا؟ پیدائش اخلاط کو پڑھیں تب درست سمجھ آئے گی، بار بار یہ لکھا گیا ہے کہ جو چیز جلتی جائے وہ سودا ہے، بس شرط یہ ہے کہ طبعی وہ ہے جو جگر میں پیدا ہو، رہی بات سردی کی تو محترم جو چیز جل جائے یعنی خاک ہو جائے اس میں سے حرارت خارج ہو جاتی ہے، اور جس چیز میں سے حرارت خارج ہو جائے وہ سرد ہوتی ہے، اسی لئے سودا مٹی ارضی مادہ خاکی مادہ الحاقی مادہ الحاقی خلیہ اور ہڈی میں سردی پائی جاتی ہے، اور اس کی ضد گرمی جگر یعنی غدی خلیات غدی مادہ صفرا اور آگ میں پائی جاتی ہے،.جی محترم بڑی معذرت کے ساتھ ڈیٹا زیادہ ہونے کی وجہ سے موبائل ہینگ ہونے کی وجہ سے دیر ہو گئی ہے، محترم آپ نے پہلے مجھ پر الزام لگائے جو میں نے نہیں کہا، وہ آپ نے میرے ذمے لگایا ، میں نے ان کا ثبوت مانگا مگر آپ نے نہیں دیا ، اب اس آڈیو میں بھی آپ یہ فرما رہے ہیں کہ میں نے سودا کو الکلی کہا ہے، اب یہ ہی بتادیں کہ میں نے کب کہا ہے کہ سودا الکلی ہے، وہ ذرا میری تحریر دکھادیں تب بات آگے کروں گا۔ رہا سوال کہ میں کبھی یونانی کی بات کرتا ہوں اور کبھی نظریہ کی، تو محترم آپ نے سوال کیا کہ کس بیس پر بات کرنی ہے، میں نے عرض کی کہ آپ یونانی کے مطابق بتادیں، تو محترم آپ نے یونانی کے مطابق اخلاط کا جگر میں پیدا ہونا بتایا، میں نے آپ سے ان کے نام لکھنے کو کہا تب آپ نے بلغم، سودا، صفرا، خون ، لکھا تب میں نے آپ سے سوال کیا کہ یہاں اخلاط پیدا ہو رہی ہیں، خلط تو اپنی ذات میں مفرد ہوتی ہیں مرکب نہیں ہوتی، اس کے علاوہ یہاں خون کیسے پیدا ہو گیا؟ یہاں تو اخلاط کی پیدائش ہوتی ہے

،جو یہاں سرخ رنگ کی خلط ہے وہ خون کیسے ہو سکتا ہے اس کی وضاحت فرمائیں، مگر آپ کو غصہ آگیا کہ طب یونانی کہ مطابق سوال کا جواب دیا ، مگر نظریہ کی طرف چلے گئے ہیں، محترم یہاں نظریہ کہاں سے آگیا میں نے طب یونانی کے ہی اصولوں کے مطابق بات کی ہے، وہاں جگر میں اخلاط کی پیدائش ہوئی تو خون کہاں سے آگیا، تو اس میں نظریہ کہاں سے آگیا، اور آپ کی طب یونانی ہی تو سودا کو تلچھٹ مانتی ہے، میں خود سے تو نہیں کہتا، کیونکہ میں تو کچھ بھی نہیں جانتا جو کتابوں میں لکھا ہے اسی پر سوال اٹھا رہا ہوں، اس کی وضاحت کی بجائے آپ چڑھ دوڑھے ہیں، نظریہ اور یونانی کو لے کر، اس آڈیو میں آپ نے یہ بھی کہا کہ آپ سائنسی طور پر ثابت کریں گے محترم پہلے آپ سائنس کو یہ تو منوالیں کہ سودا ہے، مگر سائنس تو سودا کو مانتی ہی نہیں، اور میں سودا کو ترش نہیں مانتا، کیونکہ سودا تلچھٹ ہے، اور ارضی مادہ ہے، اسی لئے میں بار بار آپ سے یہ کہتا رہا ہوں کہ سودا کی ماہیت بیان کریں ، مگر آپ نے وہ بھی نہیں کی، تو پھر آپ کس بیس پر سودا کو ترش ثابت کر رہے ہیں، محترم آپ کے جتنے کٹے ہیں جو آپ کھولنے والے ہیں اس میں آپ کی طب یونانی کی ہی کشتی ہچکولے کھائے گی، کیونکہ ہمارے سامنے ابھی بہت راستے ہیں، کیونکہ ہماری کشتی نئی ہے اور ہم نئے نئے راستے تلاش کر رہے ہیں، اس لئے کٹوں کی دھمکی تو پڑھے لکھے لوگوں پر چلے گی ،ابھی تو آپ مجھ جیسے ان پڑھ سے ہی گفتگو کا شرف حاصل کر سکتے ہیں، پڑھے لکھے لوگ تو بعد کی بات ہے میں نے جتنے سوال آپ سے کئے اور جن کے جواب آپ نے دیئے ان کا مقصد آپ کو اخلاط کی پیدائش تک پہنچانا تھا، سو وہ میں نے پہونچا کر سوال کیا کہ یہاں اخلاط کی پیدائش ہوتی ہے خون نہیں بنتا تو جب خون نہیں تو خلط احمر ہے، پھر محترم خون سرخ رنگ کا نہیں ہوتا، خون سفید بھی ہوتا ہے اور زرد بھی ہوتا ہے، مگر آپ کو اس پر بھی اعتراض ہوا کہ خون سرخ ہی ہوتا ہے، اور محترم اگر آپ سرچ کریں تو امید غالب ہے کہ آپ کو علم ہو جائے گا کہ اللہ نے ایسے جاندار بھی پیدا کئے ہیں، جن کا رنگ سفید بھی، اور زرد بھی ہے، اور اگر آپ صابر صاحب کو بھی باریک بینی سے پڑھ لیں تو وہاں بھی آپ کو سفید خون کے اشارے مل جائیں گے، چلیں میں اس بات کو چھوڑ کر عرض کرتا ہوں کہ ہر سرخ رنگ کی رطوبت خون نہیں ہوتی، جیسے ماہواری کا خون یہ آپ کو بھی معلوم ہے کہ یہ خون نہیں ہوتا، مگر سب اس کو خون ہی کہتے ہیں، اس لئے میں پھر یہی عرض کرتا ہوں کہ جگر میں جو چار اخلاط پیدا ہوتی ہیں، ان کی وضاحت کریں کہ جس کو خون کہا گیا ہے وہ خون کیسے ہے؟ ابھی آپ کی آڈیو پر اور بھی بہت سے سوال اٹھ رہے ہیں مگر وہ بعد میں ہونگے ابھی آپ چار اخلاط کو درست کریں والسلام راٹھور۔

جی محترم افسوس تو مجھے کرنا چاہیے کہ آپ غلط بیانی سے کام لے رہے ہیں، میں تو اس سرخ خلط کو جو جگر میں تیار ہوتی ہے اس کو خون نہیں مانتا خون تو آپ بتا رہے ہیں، آپ ہی نے چاروں اخلاط کے نام بتائے بار بار آپ غلط بیانی اور الزام تراشی سے کام لیتے ہیں، اور اس کا ثبوت بھی نہیں دیتے کہ میں نے کہاں سرخ خلط کو خون کہا ہے، اور کہاں سودا کو طحال سے جوڑا، جب یہ چاروں اخلاط مرکب صورت میں ہوتی ہیں اس سے پہلے کی بات کریں، جب طب یونانی یہ کہتی ہے کہ چاروں اخلاط پختہ ہوتی ہیں اور جگر میں پیدا ہوتی ہیں، اس وقت خون کیسے بنا؟ وہ جو سرخ رطوبت ہے وہ خون کیسے ہوگئی؟ اس کی وضاحت فرمائیں، جب یہ

مرکب ہو گئیں تو پھر تو ہم مان ہی لیں گے کہ یہ اخلاط کا مرکب خون ہے، آپ خون کا نام لے کر الزام مجھے دے رہے ہیں محترم میں اکیلا نہیں پورا گروپ ہماری طرف متوجہ ہے، تھوڑا غور فرمائیں والسلام راٹھور۔

مٹی کے بننے کے عمل پہ حکماء سے سوال اور حکماء کے اپنی اپنی سمجھ کے مطابق جوابات

سوال: اس بات کی سمجھ تو آگئی ہے کہ حرارت رطوبت کی طرف جائے گی یعنی حرارت سے رطوبت پیدا ہو گی، اور اس بات کا بھی پتہ چل گیا کہ خشکی ہمیشہ حرارت کی طرف جائے گی یعنی خشکی سے حرارت پیدا ہو گی، لیکن یہ بات سمجھ سے بالاتر ہے جو کہ آپ نے لکھا کہ رطوبت ہمیشہ خشکی طرف جائے گی؟ اس کے علاوہ آپ نے لکھا کہ "یہ تغیر ہمیشہ جاری رہے گا، اور اس تغیر سے سردی پیدا ہوتی رہے گی اور جسم کی پیدائش ہوتی رہے گی۔" پیلز یہ سمجھادیں کہ رطوبت ہمیشہ خشکی کی طرف کیسے جائیگی، یہ کیا ہے؟ کس قانون کے تحت رطوبت سے خشکی پیدا ہو گی؟ اور مزید آپ نے لکھا کہ اس تغیر سے سردی کی پیدا ہوتی ہے، مگر کس تغیر سے اور کیسے تفصیل سے سمجھادیں۔

جواب: جی محترم میرے پاس اتنا وقت نہیں کہ میں فضولیات میں ضائع کروں، یہ سبق مجھ جیسے طالب علموں کے لئے ہے، استادوں کے لئے ہے، جو سمجھنا چاہتے ہیں یہاں بڑے بڑے استاد ہیں، ان کے لئے تو یہ باتیں معمولی ہیں، یہ باتیں تو ابتدائی قواعدہ ہیں، جو مجھ جیسے طالب علم ہی سمجھنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں، مجھ جیسے طالب علم کو تو یہ بھی علم نہیں کہ جوڑے اور ضد میں فرق کیا ہے، یہ تو یہاں سے معلوم ہوا کہ کائنات میں ہر چیز کا جوڑا ہوتا ہے، اب جن چیزوں کا جوڑا ابھی تک مل نہیں سکا، اب میں اس کی تلاش میں ہوں اور اس انتظار میں ہوں کہ شاید یہاں سے ہی ان اکیلی چیزوں کا جوڑا مکمل ہو جائے، اس لئے مجھے معاف ہی رکھیں، کیونکہ مجھے بحث کرنا نہیں آتی آپ لوگ بحث کر رہے ہیں، مجھے اس سے ہی بہت کچھ مل رہا ہے کہ علمی جواہرات کس کو کہتے ہیں، یہ اب معلوم ہو رہا ہے میں تو اپنی علمی پیاس بجھانے کے لئے جب بھی کسی سے بات کرتا ہوں تب صرف سوال کرتا ہوں، اگر آپ بحث کی بجائے جواب دینا پسند فرمائیں تو میں سوال ہی کروں گا بس، اس کے علاوہ بحث نہیں نہ مجھے کرنا آتی ہے اس لئے وقت ضائع کرنے کی بجائے معذرت قبول فرمائیں والسلام راٹھور۔

سوال: آپ نظریہ ثلاثہ کے بہت بڑے استاد ہیں، اور چوتھی خلط ریح پر بھی آپ کی منفرد تحقیق ہے، لہذا اپنی تھیوری سمجھانے کیلئے ضرور علمی گفتگو فرمائیں، یہ فضولیات میں شامل نہیں ہے، نیز ایک استاد کو یہ زیبا نہیں کہ وہ اپنے علم کو چھپائے۔

جواب: جی محترم یہ تو دوستوں کی محبت ہے کہ وہ مجھے استاد سمجھتے ہیں، رہا سوال کہ میں کوئی بہت بڑا استاد ہوں یہ تو بالکل غلط بات ہے، میں تو چھوٹا استاد بھی نہیں ہوں، ابھی تو سیکھ رہا ہوں، ابھی تو چند الفاظ سیکھے ہیں، جو کہ وہ بھی سیدھے نہیں، ہاں جو کچھ

سمجھ میں آتا ہے، دوستوں کے گوش گزار کر دیتا ہوں بس، بھرم بنا ہوا ہے اور کچھ نہیں، یہ تو مجھے معلوم ہے کہ میرے پاس کچھ بھی نہیں، مکمل طالب علم بن جاؤں تو وہ بھی میرے لئے فخر کی بات ہو گی ۔ والسلام راٹھور۔

جواب: جی محترم آپ نے پوچھا ہے تو میرا سوال آپ سے ہے کہ مٹی کی پیدائش کیسے ہوتی ہے؟ اس کی وضاحت فرمادیں، میرے اسی سوال میں آپ کے سوال کا جواب موجود ہے، پھر میں آگے بات کروں گا ان شاءاللہ، والسلام راٹھور۔

زمین کی پیدائش پر سائنس کی تحقیق

حکیم نا معلوم: سوال کرنے والے یہ پوچھیں کہ مرد کی ضد کیا ہے؟ ہر چیز کی ضد ہوتی ہے اس کی کیا دلیل ہے؟ تفصیلی جواب عنایت فرمائیں، زمین کی پیدائش کے لئے بنیادی محرکات، زمین کی پیدائش سے کہیں پہلے وجود میں آچکے تھے، بلکہ ہم یہ نہیں کہہ سکتے ہیں کہ زمین کے وجود کے لئے محرک اول خود بگ بینگ تھا، بگ بینگ کے بعد جب کائنات پیدا ہوئی تو اس وقت 99 فیصد سے بھی زیادہ مقدار ہائڈروجن گیس کی تھی، باقی 1 فیصد سے بھی کم مقدار میں ابتدائی طور پر ہیلیئم اور لیتھئیم بھی وجود میں آئی تھیں۔ ہماری زمین غالب طور پر لوہے، آکسیجن، فاسفورس، کاربن، سیلیکان سے مل کر بنی ہے، بگ بینگ کے وقت لوہا اور آکیسجن تو موجود ہی نہیں تھے، پھر یہ عناصر زمین میں کیسے موجود ہیں؟ اس کا جواب ہمیں ستاروں کے اندر ہونے والے نیوکلیائی فیوژن کے عمل اور ان کی موت میں ملتا ہے، بہت سے ستارے جو سورج سے تقریباً تین گنا بڑے ہوتے ہیں وہ اپنا ہائڈروجن ایندھن انتہائی تیزی سے استعمال کرتے ہوئے بھاری عناصر بناتے ہیں، اور آخر میں ایک دھماکے سے پھٹ جاتے ہیں، اور جتنے بھی بھاری عناصر وہ اپنی موت کے دوران بناتے ہیں، ان کو کہکشاں میں گیسوں کی صورت میں پھیلا دیتے ہیں۔
ہائڈروجن، ہیلیئم اور لیتھئیم کے علاوہ تمام ہی عناصر اس عمل کے دوران بنتے ہیں۔ اس عمل کے ہی مطابق زمین کے وجود سے کہیں پہلے کچھ ستارے تھے، جو اپنا نیوکلائی فیوژن کا تا بکار عمل کرتے رہے، اور آخر کار اپنی موت کے وقت لوہا، آکسیجن اور دوسرے عناصر ملکی وے کہکشاں میں پھیلا گئے، جو عناصر ان قدیم ستاروں کی موت پر بنے وہ گیس کے بڑے بڑے بادلوں کی شکل میں ہماری کہکشاں کے مرکز کے گرد محو گردش تھے، ہم نہیں جانتے کہ یہ گیسوں کا بادل کتنا عرصہ کہکشاں کے مرکز کے گرد محو گردش رہا، مگر آج سے تقریبا 4.7 ارب سال پہلے اس گیسوں کے بادل کے قریب ہی میں کسی سوپر نووا ستارے کے پھٹنے سے ایک ایسا دھماکا پیدا ہوا جس سے اس گیسوں کے بادل میں ازتزلال کی لہریں دوڑ گئیں ، اور انہی لہروں کے باعث یہ گیسوں کا بادل اپنی ہی ثقالت کے باعث سمٹنے لگا، اس وقت اس گیسوں کے بادل میں گیس نے آپس میں مل کر کھربوں کی تعداد میں شہابیوں کو جنم دیا۔ یہ شہابیے اس گیسوں کے بادل میں ہائڈروجن اور دوسری ہلکی گیسوں کے علاوہ پائے جانے والے عناصر کے ملنے سے بنے، مگر اس گیسوں کے بادل کے مرکز پر موجود گیس اندر کی جانب گرنے سے سورج کی پیدائش ہوئی، مگر دوسرے ایسے مراکز جہاں پر گیس گری وہاں ہمارے بڑے گیسی سیاروں یعنی، مشتری، زحل اور نیپچون کا جنم ہوا، یہ ہمارے نظام شمسی کا بیرونی حصہ

ہے۔ مگر سورج اپنی پیدائش کے دوران تابکاری خارج کر کے اپنے قریب میں مادے کی صفائی کرنے لگا، یعنی قریب میں پائی جانے والی ہائڈروجن گیس یا تو سورج نے خود جذب کر لی یا پھر اس کو اپنے ابتدائی دنوں میں انتہائی قوی تابکاری خارج کرنے کے دور پرے دھکیل دیا جس کے باعث یہ گیس جا کر مشتری کے مدار تک پہنچ گئی۔ مگر دوسری جانب پتھر یلے شہابیے جو نظام شمسی کی پیدائش کے عمل کے دوران پیدا ہوئے تھے، سورج سے خارج ہونے والی تابکاری کے باوجود سورج سے قریب یعنی اندرونی نظام شمسی میں موجود رہے، اس وقت اندرونی نظام شمسی یعنی ہمارے نظام شمسی کا وہ حصہ جو سورج سے سیارے مریخ تک ہے سورج کے گرد محو گردش کھربوں شہابیوں کی آماج گاہ تھی، یہ شہابیے اپنے اپنے مداروں میں سورج کے گرد گھوم رہے تھے۔ اور ایک دوسرے سے ٹکراتے رہتے تھے، یہ نو مولود نظام شمسی ہمارے نظام کے مقابلے میں انتہائی غیر مستحکم تھا، کوئی بھی شہابیہ اپنی اصل حالت میں رہ پانا ممکن نہ تھا، اسی دوران کشش ثقل کے باعث مختلف حصوں میں بڑے شہابیوں نے چھوٹے شہابیوں کو کشش ثقل کے باعث کھینچ کھینچ کر اپنے اندر شامل کرنا شروع کر دیا۔ اسی باعث نظام شمسی میں چھوٹے چھوٹے سیاروں جن کو پروٹو پلینٹ کہا جاتا ہے کا جنم ہوا، اس دوران ہزاروں کی تعداد میں سیارے پیدا ہوئے مگر یہ ایک دوسرے کے مداروں میں مداخلت کرتے تھے اور ایک دوسرے سے ٹکراتے تھے، ساتھ ہی یہ شہابیوں کو بھی اپنی طرف کھینچتے رہتے تھے۔ اس وقت میں ہر سیکنڈ میں نظام شمسی میں کروڑوں بلکہ اربوں کی تعداد میں اجسام ایک دوسرے سے ٹکرا رہے تھے، شہابیے شہابیوں سے ٹکراتے، سیارے سیاروں سے، شہابیے سیاروں سے، اور پھر چھوٹے سیارے بڑے سیاروں سے ٹکرا کر ان میں ضم ہو جاتے، اس وقت نظام شمسی میں پائے جانے والے تمام ہی سیارے جلتی ہوئی پتھر کی گیندوں کی طرح تھے، یہ اپنے ارد گرد کے مادے کو کھینچ کھینچ کر اپنے اندر شامل کر رہے تھے، اور ہر بار جب یہ کسی شہابیے کو اپنے اندر شامل کرتے تو ٹکراؤ کے باعث درجہ حرارت اس قدر بڑھ جاتا کہ پورے کے پورے سیارے آگ کی لپیٹ میں آجاتے۔ یہ عمل کروڑوں سال تک چلتا رہا۔ حتی کے سورج سے باہر جاتے ہوئے دائروں میں چھوٹے سیاروں کے ملاپ سے چار بڑے سیارے یعنی، عطارد، زہرہ، زمین اور مریخ بن گئے مگر ان کے علاوہ ابھی بھی اندرونی نظام شمسی میں بہت سے چھوٹے چھوٹے سیارے اور شہابیے موجود تھے جو ان سیاروں سے مسلسل ٹکرا رہے تھے۔ ہمارے چار سیارے اپنے بڑے حجم کے بجائے ان باقی چھوٹے سیاروں سے کہیں زیادہ کشش ثقل رکھتے تھے جس کے باعث جب چھوٹے سیارے ان سے ٹکراتے تو وہ ان سیاروں میں ضم ہو کر بڑے سیاروں کے مادے اور حجم میں اضافہ کرتے جاتے۔ آنے والے کروڑوں سالوں تک یہی عمل چلتا رہا حتی کہ یہ چار سیارے اپنے ارد گرد شہابیوں کو کشش ثقل سے کھینچ کھینچ کر اپنے اندر ضم کرتے رہے ایسا ہونے سے اندرونی نظام شمسی کا مطلع صاف ہو گیا، یہی عمل بیرونی نظام شمسی میں بھی ہوا، گیسوں کو سورج سے ابتدائی دور میں خارج ہونے والی تابکاری نے پرے دھکیل دیا، باقی کا مادہ اور گیسیں سیاروں نے اپنے اندر جذب کر لیا، اس طرح سے نظام شمسی ایک شفاف جگہ بن گئی۔ اسی عمل کے دورن سورج سے تیسری دوری پر ہماری زمین کا جنم ہوا، اس وقت زمین پگھلے ہوئے پتھروں سے بنی ہوئی ایک گیند تھی، اس کی سطح پر ٹھوس پتھروں کے بجائے لاوے کا ایک سمندر موجزن تھا،

کروڑوں سال تک یہ عمل چلااور زمین کچھ ٹھنڈی ہوئی مگر پھر ہمارے ہی قرب وجوار میں موجود ایک چھوٹا سیارہ جس کو سائنسدان تھیا کے نام سے پکارتے ہیں محو گردش تھا،اس سیارے کا مدار زمین کے مدار سے میل کھاتا تھا جس کے باعث یہ سیارہ زمین سے ٹکرا گیا،اس سے زمین کی باہری سطح یعنی کرسٹ علیحدہ ہو کر خلاء میں چلی گئی اور زمین اور تھیا دونوں کے آہنی مراکز آپس میں مل گئےاس سے زمین کے حجم میں خاطر خواہ اضافہ ہوا،اور زمین اپنے موجودہ حجم جتنی بڑی ہو گئی۔مگر زمین کے کرسٹ کا وہ حصہ جو خلاء میں معلق ہُوا، ایک گیند کی شکل اختیار کر کے زمین گے گرد محو گردش ہو گیا،اس گیند کو ہم آج چاند کہتے ہیں۔ابتدائی طور پر چاند زمین کے انتہائی قریب تھا۔مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ زمین سے قدرے دور ہو گیا۔جب زمین اور تھیا آپس میں ٹکرائے تو زمین ایک بار پھر پگھلی ہوئی حالت میں آگئی اور لاوے کا سمندر ٹھنڈا ہونے میں لاکھوں سال لگے،اس کے بعد ہی زمین کی سطح ٹھنڈی ہوئی اور مگر آج بھی زمین اندر سے گرم ہے،کیونکہ اس کی پیدائش کے دوران ہونے والے ان گنت ٹکراؤ سے پیدا ہونے والی حرارت آج بھی اس کے اندروں میں موجود تابکار مادوں کی حرارت کے ساتھ مل کر اس کو اندر سے گرم رکھتے ہیں اور یہی عمل پلیٹ ٹکٹانک کے عمل کو چلاتا ہے۔زمین کی پیدائش آج سے تقریباً 4.54ارب سال پہلے ہوئی،زمین پر پائے جانے والے قدیم ترین پتھر ریڈیو میٹرک ڈیٹنگ کے مطابق تقریباً 4.5ارب سال پرانے پائے گئے ہیں،ساتھ ہی مختلف شہابیوں کی ریڈیو میٹرک ڈیٹنگ کے ذریعے ان کی عمر تقریباً 4.6ارب سال پائی گئی ہے،اب جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ شہابیے نظام شمسی کی پیدائش کے وقت ہی وجود میں آئے تھے اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان کی ریڈیو میٹرک ڈیٹنگ سے ہمیں زمین اور نظام شمسی کی پیدائش کے وقت کا درست تعین ہوتا ہے،(کاپی پیسٹ)

جواب: جی محترم معذرت کے ساتھ عرض ہے کہ یہ سائنس دانوں کی باتیں ہیں،جو غلط بھی ہو سکتی ہیں اور درست بھی،یہ تو اندازے ہیں،ہمارے لیے اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہی کافی ہے اللہ فرماتے ہیں، ہر چیز کی تخلیق پانی سے ہوئی ،اور علماء سے یہ بھی سنا ہوا ہے کہ اللہ کا تخت پہلے پانی پر تھا،اس کا مطلب یہ ہے کی زمین سے پہلے پانی تھا،پھر اللہ نے زمین کو پیدا کیا آسمان کو بنایا ستاروں کو سجایا وغیرہ،یہ تو اور بات ہے کہ کائنات کب کیسے ترتیب پائی،میرا سوال یہ نہیں میرا سوال تو صرف اتنا ہے کہ مٹی کی پیدائش کیسے ہوتی ہے؟ صرف مٹی کی پیداوار پر سوال ہے یا مٹی کیسے بنتی ہے؟بس سوال یہاں تک ہے،والسلام راٹھور

سوال: قرآن مجید میں تو زمین (مٹی) کے بارے بس اتنا کچھ ہے آسمان و زمین باہم ملے ہوئے تھے پھر ہم نے انھیں جدا کیا۔ مٹی کے بننے کی مزید تفصیل نہیں ہے اور اس کے علاوہ مٹی (زمین) کی بناوٹ کے بارے میں سائنسی باتیں اگر غلط ہیں تو آپ ہی بہتر انداز میں بتادیں کہ مٹی کیسے بنتی ہے۔ورنہ اسے تسلیم کرنا پڑے گا جو سائنس کہتی ہے۔باقی محترم کا سوال مبہم سا ہے اسے واضح کریں۔آپ کا سوال ہے کہ مٹی کیسے بنتی ہے۔عرض یہ ہے کہ مٹی تو کب کی بن چکی ہے۔اب تو اس نے نہیں بننا کہ میں بتاؤ کہ مٹی کیسے بنتی ہے اور نہ ہی مٹی بار بار بنتی ہے کہ میں اسکے بننے کا عمل بتاؤں۔

جواب: نہیں محترم ہر چیز بن بھی رہی ہے اور مٹ بھی رہی ہے سوائے مٹی مٹی صرف بن رہی ہے اور بڑھ رہی ہے اسی لیے تو صرف بحث ہی ہوتی ہے جب ہمیں کسی بات کی سمجھ نہیں آتی میرا سوال واضح اور سادہ ہے مگر آپ کو سمجھ نہیں آیا کیونکہ ابھی مجھے اپنی بات سمجھانے کا طریقہ نہیں آتا، جی محترم مٹی سے پیچھے جائیں جہاں پانی سے تخلیق کا بتایا ہے جہاں مٹی نہیں تھی صرف پانی ہی تھا آگ بھی پانی ہی سے نکلی ہے وہا جائیں بات پھر دور نکل رہی ہے سوال وہیں کھڑا ہے مٹی کی پیدائش کیسے ہوتی ہے؟

جی محترم میرا سوال بلکل سادہ ہے اس میں کوئی ہیر پھر نہیں ہے، یہ زمین، ہَوا یہ سورج کی حرارت یہ پانی انسان کے لئے ہی ہیں، ان چیزوں کی پیدائش اور انسانی تخلیق کا گہرا تعلق ہے، اگر ہم یہ سمجھنا چاہتے ہیں کہ حقیقت کیا ہے، تو پھر ان چیزوں کی ماہیت کے ساتھ ساتھ پیدائش کو بھی سمجھنا ہو گا تب اندھیرے سے روشنی نمودار ہو گی والسلام راٹھور۔

سوال: راٹھور صاحب اگر اس فلسفہ کو سادہ زبان عطا کر دیں تو ہم جیسے نالائقوں کو بھی اس بات کی سمجھ آجائے کہ (مٹی کیسے پیدا ہوتی ہے) مٹی کیسے بنتی ہے یہ طب کا موضوع ہی نہیں۔

جواب: جی محترم یہ طب کا موضوع نہیں تو پھر انسان بھی طب کا موضوع نہیں جو مٹی کا پتلا ہے، محترم بحث کا رخ تبدیل ہو جائے گا ہمیں واضح الفاظ میں بتائیں کی کہ مٹی کیسے بنتی ہے اس سے آپ کی مراد کیا ہے؟

سوال: اگر ہر چیز پانی سے بنائی گئی ہے۔ تو پھر انسان کی پیدائش مٹی سے۔ اور جنات کی پیدائش آگ سے ان آیات تضاد کیوں؟

جواب: جی محترم یہ تضاد آپ کے علم کا اور آپ کی سمجھ کا ہے آیات کا نہیں اللہ فرماتا ہے کہ میری ایک نشانی کو شمار نہیں کر سکتے اگر کرنا چاہو کیا ایک کو شمار کرنا مشکل ہے؟ نہیں مگر اللہ نے جو کہا اس کو سمجھنا پڑے گا کہ وہ کیا فرما رہا ہے بہر حال اس بحث میں نہ پڑیں ہمارا سوال وہی کھڑا ہے

سوال: محترم آپ حوالہ قرآن مجید کا دیتے ہیں اور مجھے کہتے اس بحث میں نہ پڑیں، آپ نے ہی حوالہ دیا کہ اور ہم نے ہر زندہ چیز کو پانی سے پیدا کیا۔ جبکہ انسان اور جناب بھی زندہ ہیں انسان کی پیدائش مٹی سے اور جنات کی پیدائش آگ سے۔ یہ بھی تو قرآن کے حوالہ جات ہیں میں کوئی اپنی طرف سے تو نہیں کہ رہا۔ باقی آپ اپنا سوال واضح کریں۔

جواب: جی محترم میرا سوال واضح ہے اس میں آپ کو کیا ہیر پھر نظر آتا ہے مجھے سمجھ نہیں آرہی؟ چلیں میں یہ نہیں کہتا کہ آپ اس طرف نہ جائیں یہ بھی آپ کو علم ہے، نہ کہ پہلے پانی ہی تھا زمین نہیں تھی، آپ نے سائنس کی بات کی اس لئے میں نے عرض کی کہ یہ تو مستند بات ہے جو قرآن کی اور حدیث کی ہے، ویسے سائنس بھی یہ مان چکی ہے کہ ہر چیز کی اصل پانی ہی ہے، (بقول ہارون یحیٰ اور ڈاکٹر نور حلوک باقی) میرا سوال صرف اتنا سا ہے کہ مٹی کی پیدائش کیسے ہوتی ہے؟ اس کے علاوہ کوئی اس میں چکر نہیں۔ آپ کا سوال کہ حرارت رطوبت اور خشکی کا چکر چلتا رہے گا، اور اس سے سردی کیسے پیدا ہو گی، اسی میں آپ کے

سوال کا جواب موجود ہے، جب تک آپ کو مٹی کی پیدائش کیسے ہوتی ہے اس کی سمجھ نہیں آئے گی، آپ کو میری بات کی سمجھ بھی نہیں آئے گی ، اس لئے آپ کو مٹی کی پیدائش کو سمجھنا بہت زیادہ ضروری ہے۔ والسلام راٹھور۔

حکیم یاسین صدیقی: جی محترم آپ اپنی ضد پر قائم ہیں تو سنیں، ارکان پانی، برف، ہَوا اور آگ کی پیدائش ہیولا سے مختلف کیفیات سے ہوئی، اور مٹی کی پیدائش انہیں ارکان کے باہمی ملاپ سے ہوئی، میرے نظریے کے مطابق مٹی ایک رکن نہیں بلکہ مٹی۔ پانی۔ برف۔ ہَوا اور آگ سے بننے والا ایک جسم و سیارہ ہے۔

(۱) قرآنی آیات میں تضاد نہیں ہے، دراصل جہاں مٹی سے تخلیق انسانی کا ذکر ہے وہ مرحلہ اول ہے، قرآن کی تشریح حدیث پاک سے ہوتی ہے جس میں فرمایا کہ انسان کا خمیر مٹی سے اٹھایا گیا ہے، نکتہ خمیر کیلئے پانی استعمال کیا گیا۔ (۲) مرحلہ دوم میں ہے کہ مٹی کو پانی سے گوندھا گیا۔ (۳) مرحلہ سوم میں اسے دھوپ میں سکھایا گیا یعنی کچھ حرارت پہنچا کر کھنکھناتی مٹی بنائی گئی۔ (۴) مرحلہ چہارم میں ہے کہ پھر اللہ تعالی نے انسان کو اپنے دست قدرت سے بنایا یعنی اس کے نقش و نگار بنائے (**لقد خلقنا الانسان احسن تقویم**) القرآن، (۵) مرحلہ پنجم میں اس میں روح پھونکی گئی **ونفخ فیه من روح**۔۔۔ **قل الروح من امر ربی** القرآن، (۶) خلاصہ یہ کہ تخلیق انسانی میں مٹی اور پانی دونوں لازم و ملزوم ہیں، (۷) دھوپ سے حرارت یا جزناریہ اور ہَواء بھی اس میں شامل ہے، یہ ہے صرف انسان اول حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کا ذکر، (۸) اب یہ بات کہ جن آیات میں یہ ذکر ہے کہ ہر چیز کو پانی سے پیدا کیا گیا تو اس سے مٹی کا انکار لازم نہیں کیونکہ مٹی بنیادی چیز ہے مگر مٹی میں کسی بھی چیز کی پیدائش کیلئے پانی سب سے اولین اور اہم رکن ہے اسلئے اسکی اہمیت کے پیش نظر اب صرف پانی کا ذکر کیا گیا مثلاً قرآن میں کئی جگہ فرمایا کہ ہم نے آسمان سے پانی برسایا جس سے مردہ زمین میں بناتات پیدا ہوئیں، یعنی مٹی کے بعد پانی سب سے اہم ہے، (۹) تخلیق انسانی اور تخلیق کائنات کیلئے جسطرح مٹی اور پانی اہم ہیں اسی طرح درجہ بدرجہ دھوپ (روشنی) اور ہواء بھی اہم ہیں، یہی تخلیق انسانی کے اجزاء یعنی ارکان ہیں اور یہی تمام کائنات کی تخلیق کے اجزاء اصلیہ اولیہ ہیں، یعنی مٹی، پانی، آگ اور ہَواء **نوٹ:** سونے کیلئے بستر پر لیٹ چکا تھا گروپ کو دیکھا جو باتیں ذھن میں آئیں عرض کر دی ہیں جنکا ماخذ قرآن وحدیث ہے، حکیم محمد یاسین صدیقی

نہیں جناب پانی رکن ہے اور مائع اس کی حالت ہے کیونکہ برف کو پانی کوئی نہیں کہتا۔ ہَوا اور پانی کی درمیانی حالت شعلہ یعنی آگ ہے۔ آگ اور برف کی درمیانی حالت مائع یعنی پانی ہے۔ پانی اور ہوا کی درمیانی حالت ٹھوس یعنی برف ہے۔ برف اور آگ کی درمیانی حالت گیس یعنی ہوا ہے۔ مٹی اور پانی کی پیدائش کو اگر الگ الگ بھی مان لیں تو آیات قرآنی میں کوئی تضاد نہیں ہے مٹی سے پیدائش۔ پیدائش اول، آدم علیہ السلام کی تخلیق، پانی سے پیدائش۔ پیدائش ثانی، زوجین کے ملاپ سے انسان کی پیدائش، روئے زمین کی کسی بھی چیز کیلئے زمین اور ارکان اربعہ تمام کا ہونا ضروری ہے۔

محترم ومکرم حکیم محمد یاسین صدیقی صاحب سر میں آپ کی باتوں میں تھوڑی سی بات مزید ایڈ کروں گا ۔ دراصل اس کائنات کی تمام تر تخلیقات کی سب سے پہلی بنیاد پانی ہے۔ پانی کے بعد ہَوا، ہَوا کے بعد آگ اور آگ کے بعد مٹی کی تخلیق ہے۔ اب رہی بات کہہ انسان کی پیدائش، آپ نے انسان کی تخلیق کے مراحل تو واضح قرآن مجید میں اور احادیث مبارکہ میں موجود ہیں، جیسے آپ نے کچھ وضاحت فرمادی، اب رہی بات ظفر صاحب کی تو، ظفر صاحب پانی کی بنیاد یہ بات کرتے ہیں، کہہ پانی ہر شئے کی بنیاد نہیں ہے، ظفر صاحب سے چھوٹی سی گزارش یہ کہہ ہے، جب کائنات میں مادی چیزوں میں سے کچھ نہ تھا تو پانی کا وجود تخلیق کیا گیا، پھر اس کے بعد پانی کی بنیاد سے ہَوا، پھر آگ اور آخر میں مٹی وجود میں لائی گئی، اور ان مراحل کے بعد باقی تمام مادی چیزیں وجود میں آئیں، ہاں اس میں سوہنے رب کریم ور حیم ور حمان عزوجل نے روح پھونکی جو کہہ رب کریم ور حیم ور حمان عزوجل کے نور سے ہے جس کو ہم مادہ نہیں کہہ سکتے بلکہ انرجی یا توانائی کہی گے، جو کہہ ہمیشہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ ہمیشہ قائم ودائم ہے، لیکن، چار ارکان اپنی جگہ موجود ہیں، کچھ مادی چیزیں مٹی سے، کچھ ہَوا سے، کچھ آگ سے اور کچھ صرف پانی سے تخلیق ہیں، لیکن، ان چاروں ارکان میں سے تین کی بنیاد بھی پانی ہی ہے، قرآن مجید میں فرمایا گیا، ہم نے ہر چیز کو پانی سے زندگی بخشی،

سوال: اور اللہ نے ہر جاندار کو پانی سے بنایا ہے، سو بعض ان میں سے اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ان میں سے دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ان میں سے چار پاؤں پر چلتے ہیں، اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے، سورۃ النور۔ ہم نے آج تک سنا تھا کہ انسان مٹی سے بنا ہے تو پھر مندرجہ بالا آیت مبارکہ کے سلسلے میں علماء نے کیا تفسیر بیان کی ہے، سائل۔ کامران حیدر

جواب نمبر: 14080 بسم اللہ الرحمن الرحیم فتوی: 1083=1032/ب

یہاں اصل مادۂ خلقت کو بتایا گیا ہے، یعنی اللہ تعالی نے سب سے پہلے پانی کو پیدا کیا، پھر اسی پانی سے آگ بھی بنائی، نور بھی بنایا، ہوا بھی بنائی، اور مٹی بھی بنائی، یعنی اسی سے جنات وشیاطین کو پیدا کیا۔ جیسا کہ سورۂ انبیاء میں اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا ہے: وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ یعنی ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا۔ یعنی ہر چیز کو جنس ماء سے بنایا پھر اس ماء کو مختلف اجناس یعنی مٹی، آگ، نور، ہوا کو بنایا۔ اور پھر ان مادوں سے تمام جانداروں کو پیدا کیا۔ ملاحظہ ہو (تفسیر کبیر: جز ۲۴، ص: ۱۶) واللہ تعالیٰ اعلم، دار الافتاء، دار العلوم دیوبند کاپی شدہ۔ ناقل حکیم محمد یاسین صدیقی

مادہ اولیٰ یعنی ہیولا کائنات کی تمام اشیاء کی بنیاد اور اصل ہے۔ مادے کی یہ خاصیت ہے کہ مادہ کیفیت و کمیت کو قبول کرلیتا ہے۔ اسلئے مختلف کیفیات کے اثرات سے مادہ کائنات میں چار مختلف حالتوں میں پایا جاتا ہے۔ ان چار حالتوں کو مائع۔ ٹھوس۔ گیس اور پلازما کہا جاتا ہے۔ یاد رہے مادہ کی تر کیفیت کے اثر سے مادہ مائع صورت اختیار کرلیتا ہے۔ مائعات میں سے بسیط چیز پانی ہے جو کہ کائنات ایک رکن ہے۔ سرد کیفیت کے اثر سے مادہ ٹھوس حالت اختیار کرلیتا ہے۔ ٹھوس اجسام میں سے بسیط چیز برف ہے جو کہ

کائنات کا ایک رکن ہے۔ خشک کیفیت کے اثر سے مادہ گیس حالت اختیار کرلیتا ہے۔ گیسوں میں سے بسیط چیز ہوا ہے، جو کہ کائنات کا ایک رکن ہے اور گرم کیفیت کے اثر سے مادہ پلازما و شعلہ کی صورت اختیار کرلیتا ہے۔ تمام آتشین میں سے بسیط چیز آگ ہے جو کہ کائنات کا ایک رکن ہے۔

نوٹ: یادرہے لفظ بسیط بسائط سے ہے جس کے معنی وسیع و عریض کے ہیں۔

نوٹ: زمین کا مقام مندرجہ بالا ارکان یعنی پانی۔ ہوا۔ برف اور آگ کے وسط میں ہے۔ جو اشیائے موالیدہ کی پیدائش گاہ اور مسکن ہے۔

جواب: جی محترم اطباء اکرام میں اسی لیے گفتگو میں زیادہ حصہ نہیں لیتا کہ جب بھی کوئی بات شروع ہوتی ہے، اس بات کو اتنا کھینچا جاتا ہے کہ اصل بات وہیں کی وہیں رہ جاتی ہے، اور نئی نئی بحثیں شروع ہو جاتی ہیں، اب مجھے یہ معلوم نہیں کہ سوال کا جواب معلوم نہیں ہوتا، یا جان بوجھ کر الجھایا جاتا ہے یہ اللہ ہی جانتا ہے، مختصر اور سادہ سوال تھا کہ مٹی کی پیدائش کیسے ہوتی ہے؟ اگر بحث کرنا ہی مقصود ہوتا تو جتنی باتیں ہوئی ہیں ہر پر سوال اٹھایا جا سکتا ہے؟ مثال کے طور پر یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ مردہ مٹی کو زندہ کرنے کے لیے بارش برسائی جاتی ہے، اب بارش بھی ہوتی ہے، مردہ زمین زندہ بھی ہوتی ہے، مگر وہ زندگی کیسی ہوتی ہے یہ اہل علم اچھی طرح جانتے ہیں، ہاں یہ کہا جا سکتا ہے کہ زمین بھی زندہ ہے، اور زندوں میں شامل ہے مگر پھر بھی بہت سے اہل علم اس کو مردوں میں شمار کرتے ہیں، ان کے مطابق یہ زندہ نہیں اس میں زندگی ہَوا حرارت اور رطوبت کی وجہ سے ہے۔ مجھ پر سوال تھا کہ میں نے جو بات کی ہے کہ حرارت ہمیشہ رطوبت اور رطوبت ہمیشہ خشکی اور خشکی ہمیشہ حرارت کی طرف جائے گی اور یہ تغیر ہمیشہ جاری رہے گا اور اس تغیر سے ہمیشہ سردی پیدا ہوتی رہے گی تو محترم اس پر سوال تھا کہ یہ بات سمجھ سے بالاتر ہے کہ رطوبت ہمیشہ خشکی کی طرف جائے گی؟

اس کے جواب میں میرا سوال تھا کے یہ بتایا جائے کہ مٹی کی پیدائش کیسے ہوتی ہے اگر میں بتاوں گا تو پھر لمبی بحث شروع ہو جائے گی، اس لیے میں نے سوال آپ پر کر دیا کہ آپ بتائیں مٹی کیسے پیدا ہوتی ہے؟ جب مٹی کی پیدائش سامنے آجاتی تو سب سوالوں کا جواب بھی مل جاتا، مگر وہی ہُوا کہ بحث کسی اور طرف نکلتی جا رہی ہے ۔

محترم اطباء اکرام جب تک ہمیں یہ معلوم نہیں ہو گا کہ ہمارے ارکان کی پیدائش کیسے ہو گی ہمارے مسائل کا حل تلاش کرنا مشکل ہے بلکہ بہت ہی مشکل ہے محترم میں اسی لیے کہتا ہوں کہ میں ابھی طالب علم ہوں کیونکہ حکمت حاصل کرنا معمولی کام نہیں یہ تو بہت بڑی بات ہے ابھی تو ہمیں اپنے ارد گرد کی چیزوں کی ماہیت کا علم نہیں، کائنات تو بہت بڑی ہے اسی لیے میں کہتا ہوں کہ میں نہ ثلاثہ کو مانتا ہوں اور نہ اربعہ اور خمسہ کو بلکہ میں فطرت کو مانتا ہوں چاہے وہ ثلاثہ اربعہ یا خمسہ بتائے ہاں یہ ضرور

ہے کہ جو قانون علم العلاج میں ثلاثہ والا ہے اس میں مجھے ابھی تک کوئی کمی بیشی نظر نہیں آئی نہ اس کے خلاف کوئی دلیل میرے سامنے آئی ہے، اس لیے میں اس پر قائم ہوں اور تب تک قائم رہوں گا جب تک اس سے کوئی بہتر قانون نہیں ملتا یا سامنے آتا۔ محترم جب تک آپ لوگوں کے سامنے ارکان اربعہ کی حقیقت نہیں آتی تب تک اربعہ اور ثلاثہ کا جھگڑا چلتا رہے گا یہ ایک نا ختم ہونے والی بحث ہو گی، اگر آپ سمجھنا چاہتے ہیں تو آپ کو الف سے ہر چیز کی ماہیت کو سمجھنا ہو گا، ورنہ کبھی کوئی فیصلہ نہیں کر پائیں گے کہ کیا حقیقت ہے اور کیا نہیں ،امید غالب ہے کہ آپ میری گزارش پر غور فرمائیں گے والسلام راٹھور۔

سوال: لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم۔ ہم نے تخلیق کیا انسان کو احسن ساخت میں۔ شاید اسلئے انسان کو اشرف المخلوقات اسلئے کہا گیا کیونکہ اس کی پیدائش مٹی سے کی گئی ہے۔ مٹی چونکہ تمام ارکان کے مختلف تناسب سے بنے ہوئے مرکبات وسالمات کے مجموعے کا نام ہے۔ اسلئے انسان میں چاروں ارکان کی صفات پائی جاتی ہیں۔ شاید ان تمام صفات کی وجہ سے انسان کو باقی مخلوقات سے اشرف کہا گیا۔ عزت مآب جناب حکیم عبدالحکیم صاحب میں نے مٹی کی پیدائش کے حوالہ سے سائنسی تحریر پیش کی مگر آپ نے کہا کہ یہ اندازے ہیں جو کہ درست بھی ہو سکتے ہیں غلط۔ پھر یہ بات بھی ہوئی کہ آسمان وزمین باہم ملے ہوئے تھے پھر ہم نے انہیں جدا گیا۔ اس کے بعد میں نے اپنا نظریہ بتایا کہ زمین ارکان کے باہمی ملاپ سے وجود میں آئی۔ یعنی ارکان کے مختلف تناسب سے بنے ہوئے مرکبات وسالمات کے مجموعے کا نام مٹی (زمین) ہے۔ اس سے مزید بہتر مٹی کی پیدائش کے بارے میں آپ ہی بتا سکتے ہیں۔ دوسرا مردہ زمین کو زندہ کرنے کی جو بات ہے اس سے مراد خشک زمین کو پانی سے گیلا کرنا ہے جس سے اس میں روئیدگی پیدا ہوتی ہے پھر اناج۔ گھاس۔ درخت وغیرہ نکلتے ہیں۔ یعنی زمین میں کسی چیز کی پیدائش کیلئے نمی ضروری ہے۔ محترم راٹھور صاحب آپ کی اس بات سے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے کہ خشکی ہمیشہ حرارت کی طرف اور حرارت رطوبت کی طرف جائے گی بلکہ آپ کی اس بات سے میں متفق ہوں۔ مگر آپ نے یہ جو لکھا کہ "رطوبت ہمیشہ خشکی کی طرف جائے اور یہ تغیر ہمیشہ جاری رہے اور اس تغیر سے سردی پیدا ہوتی رہے گی" یہ قانون میری سمجھ سے بالاتر؟ خشکی کا گرمی کی طرف جانا یا خشکی کی انتہا سے گرمی کا پیدا ہونا۔ اسی طرح گرمی کا تری یا رطوبت کی طرف جانا۔ یا گرمی کی شدت سے تری پیدا ہونا یہ بھی درست ہے کیونکہ خشکی اگر گرمی سے مل رہی یا گرمی اگر تری سے مل رہی تو اس میں کوئی خلاف قانون بات نہیں ہے کیونکہ خشکی، گرمی کا ضد نہیں ہے اور اسی طرح نہ ہی گرمی، تری کا ضد ہے۔ بلکہ قانون فطرت یہی ہے کہ خشکی ہمیشہ گرمی کی طرف اور گرمی ہمیشہ تری کی طرف جاتی ہے۔ مگر تری (رطوبت) کا خشکی کی طرف جانا خلاف قانون فطرت ہے کیونکہ تری اور خشکی ایک دوسری کی ضد کیفیت ہیں۔ لہذا تری یا رطوبت سے خشکی کا پیدا ہونا قانون فطرت کے مطابق درست نہیں ہے۔ دوسری بات جو آپ نے تحریر کی کہ اس تغیر سے سردی پیدا ہوتی رہے گی۔ محترم کونسا تغیر کیسا تغیر جس سے سردی پیدا ہوتی ہے؟ محترم زمین ہے ہی مردہ کیونکہ یہ واضح فرمان ہے کہ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ (۳۳) ترجمہ: اوران کے لیے ایک نشانی مردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ کیا (پانی سے روئیدگی بخشی)

اور پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں سے کھاتے ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ۔ ترجمہ: کیا کافروں نے نہیں دیکھا (غور نہیں کیا) کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے جدا کر دیا۔ اور ہم نے پانی سے ہر چیز کو زندہ کیا۔ پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے؟

جی محترم ظفر اس تحریر سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ مٹی کو مردہ مانتے ہیں، دوسری بات آپ یہ مانتے ہیں کہ زندہ کرنے سے یہ مراد ہے کہ اس کو نمی مل جائے تاکہ روئیدگی یعنی گاس یا اناج وغیرہ پیدا ہو اس لیے نمی ضروری ہے، یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا صرف نمی ہی کی ضرورت ہے کسی اور چیز کی نہیں؟

محترم محض نمی کا حوالہ میں نے مذکورہ آیت کو مدنظر رکھ دیا، ورنہ کسی بھی چیز پیدائش اور بقاء کیلئے چاروں کیفیات و چاروں ارکان کی مناسب ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ ان کے بغیر زندگی ناممکن ہے۔ یقیناً مٹی مردہ ہے جو کہ قرآن سے ثابت ہے اور دوسرا مٹی جاندار کی تعریف پر پورا بھی نہیں اترتی۔ آپ جاندار کی تعریف کریں دیکھیں کہ کیا مٹی جاندار کی تعریف پر پورا اترتی ہے؟

جی مٹی مردہ ہے، لیکن ہر ایک کو زندگی دیتی ہے، مٹی ماں ہے، ہر چیز اس میں جاتی ہے اور مٹی میں مٹی ہو کر مٹی ہر ایک کو اپنے اندر سمو لیتی ہے، اور پھر ہر ایک چیز اسی سے بنتی نکلتی اور اسی سے ہر زندگی زندگی پاتی ہیں۔

جواب: جی محترم یعنی آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ مٹی رکن نہیں ہے۔ والسلام راٹھور

سوال: جی جناب میرا نظریہ تو آپ جان لیا کہ میرے نظریے کے مطابق مٹی رکن نہیں، اور میں نے اپنے نظریے کے مطابق مٹی کی پیدائش بھی عرض کر دی۔ اور کہاں واقع ہے اس کا مقام بھی عرض کر دیا ہے۔ اس مسئلہ پر انشاءاللہ کھل کر بات کرینگے۔ میں حاضر ہوں۔ آپ فی الحال میرے کو سائیڈ پر رکھ دیں۔ اب آپ بتائیں کہ مٹی کی پیدائش کیسے ہوتی ہے۔ اور ساتھ ہی میرے ان سوالوں کا جواب بھی مرحمت فرمادیں کہ رطوبت (تری) سے خشکی کیسے پیدا ہوتی ہے اور ان کے تغیر سے سردی کی پیدائش کس طرح ہوتی ہے؟ براہ مہربانی طب کے موضوع پر آئیں اور طب کا موضوع انسانی جسم ہے حکیم عبدالحکیم سے گزارش ہے کہ مٹی کس سے بنی یا مٹی سے پہلے کیا تھا اگر آپکو علم ہے بتادیں ورنہ اس پر بات کرنے کا فائدہ نہیں، استاد ظفر کا دیا ہوا جواب شاید آپ نے پڑھا نہیں، اور اس کا دیا ہوا جواب راٹھور صاحب بھی تسلیم نہیں کر رہے تو بھی راٹھور صاحب کا حق ھے کہ وجہ سمجھادیں۔

حکیم نامعلوم: جی استاد ظفر صاحب سے جو سوال حکیم عبدالحکیم صاحب نے کیا ہے۔ وہ ہے مٹی کیسے بنتی ہے۔ مگر استاد

ظفر صاحب نے جو جواب دیا ہے اس کو میں نے پڑھا ہے مگر تشفی نہیں ہوئی۔ گروپ میں جتنے بھی استاد لوگ ہیں اس سوال پہ روشنی ڈالیں۔ کیوں کے یہ بنیادی چیزیں ہیں جن پہ طب کی بنیاد ہے اگر ہم جیسے شاگردوں کو بنیادی چیزیں ہی سمجھ نہ آئیں تو اس پہ ہم محل کیسے تعمیر کر پائیں گے۔ میں نے بھی یہی عرض کی ہے کہ ظفر صاحب نے تو بتادیا ہے لیکن وہ جواب تسلی بخش نہیں ہے تورا ٹھور صاحب ہی بتادیں یا کوئی بھائی بتادے تاکہ ہم بھی مستفید ہو سکیں۔ جن کے پاس مٹی کی ہیت و حقیقت جاننے کے لیے پیمانے ہیں سائنسی اُلات ہیں اور لباٹریز ہیں جو ہر ہر جز کا علم اُپنے تجربات سے جان چکے ہیں وہ ہی اس پر تفصیلی روشنی ڈال سکتے ہیں ہمارے پاس ہے کیا جو اس مٹی پر گفتگو کریں۔ مجھے بہت حیرانی ہوتی ہے کہ جس چیز کے بارے میں جاننے کے لیے ہمارے پاس کوئی پیمانہ ہی نہ ہو اور ہم اس کو موضوع گفتگو بنایں باقی سب احباب میرے لیے بہت ہی محترم ہیں۔(آصف خاکی)

باقی ہر خطے کی آب و ہوا یا غذائی اثرات سے جو جانداروں میں افراط و تفریط کا سبب بنتی ہیں ہمیں اسی پر ڈسکس کرنی چاہے بحثیت ایک طبیب، باقی پوری زمین کی مٹی ایک جیسی نہیں ہے ہر خطے کی مٹی الگ الگ اجزا کی حامل ہے پھر بھی اس پر بات کرنا چاہتے ہیں تو اچھی بات ہے مگر میں گزارش کروں گا کہ ہم ایک انسانی معالج ہونے کے ناطے اپنے خطے میں ہونے والے اسباب و امراض پر اپنا وقت لگایں۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا اللہ نے مٹی کو ہفتہ کے دن ۔پہاڑوں کو اتوار کے دن۔ درختوں کو سوموار کے دن شر کو منگل کے دن خیر کو بدھ کے دن اور جانداروں کو جمعرات کے دن پیدا کر کے اس میں پھیلا دیا اور سیدنا آدم علیہ السلام کو آخری مخلوق کے طور پر جمعہ کے دن کی آخری گھڑیوں میں عصر اور رات کے درمیان کسی ایک گھڑی میں پیدا فرمایا۔(صحیح مسلم حدیث 2789)

انسان کی پیدائش مٹی سے ہوئی۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں (سورہ المومن. سورہ الانعام۔ سورہ الصافات۔ سورہ الحجر سورہ الرحمٰن۔ امومنوں میں ہے انسان کو

مٹی سے پیدا کیا گیا۔ مٹی چونکہ مختلف کیفیات و ارکان اربعہ سے بننے والے مرکبات و سالمات کا مجموعہ ہے اس لئے اس (مٹی) سے متعلقہ جاندار میں ہر تحریک کے مزاج محمول ہوتے رہتے ہیں جو کہ بیماری صحت پیدا کرتے رہتے ہیں۔ اسلئے ارسطو نے کہا تھا کہ جاندار اگر ایک مزاج کے حامل ہوتے تو وہ کبھی بیمار نہ پڑتے۔ مٹی چونکہ مختلف مرکبات و سالمات کا مجموعہ ہے اسلئے مٹی سے وابستہ یا مٹی سے متعلقہ جاندار بھی مختلف شکلیں و مزاج رکھتے ہیں۔ ترمذی کی حدیث 3955 سند حسن صحیح میں ہے کہ "بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے سید آدم علیہ السلام کو مٹی سے پیدا فرمایا جو اس نے زمین کے تمام حصوں سے لی تھی۔ پھر آدم علیہ السلام کے بیٹے (اولاد) زمین کی نسبت سے آئے ان میں کئی سرخ۔ سفید۔ سیاہ اور کئی اس کے درمیان اور کوئی نرم طبیعت کوئی سخت طبیعت کوئی

خبیث اور کوئی طیب۔ "اس سے معلوم ہوا کہ زمین مختلف مزاج رکھتی ہے اسلئے اللہ نے زمین کے مختلف حصوں سے مٹی لیکر سیدنا آدم علیہ السلام کو بنایا۔ اسلئے میں کہتا ہوں کہ مٹی ایک رکن نہیں ہے۔ کیونکہ زمین کی مختلف جگہ کی مٹی کا مزاج الگ ہے اس سے پیدا ہونے اور اس سے وابستہ ہر چیز کا مزاج بھی ایک دوسرے سے الگ تھلگ ہے۔ جبکہ رکن پانی۔ رکن ہوا۔ رکن آگ۔ رکن برف کے جس حصے کو بھی لے لیں ان کا مزاج ایک ہی ہوگا۔ مثلاً آگ کے ہر حصے کا مزاج ایک ہی ہے یعنی گرم۔ پانی کے ہر حصے کا مزاج ایک ہی ہے یعنی تر۔ برف کے ہر حصے کا مزاج ایک ہوتا ہے یعنی سرد اور ہوا کا ہر حصے کا مزاج ایک ہی ہے یعنی خشک۔ جبکہ مٹی کے مختلف خطوں اور مٹی سے متعلقہ جانداروں کا مزاج بھی الگ الگ ہے۔ یاد رہے مٹی ایک سیارہ ہے جبکہ پانی۔ برف۔ ہوا اور آگ یہ سیارے نہیں۔ اس سے واضح ہوا کہ مٹی ارکان اربعہ کا رکن نہیں ہے۔ بلکہ چاروں ارکان و کیفیات سے بننے والے مرکبات و سالمات کا مجوعہ ہے۔ حکیم ظفر اقبال ہمسر۔ اس مٹی کے اندر آگ کے لاوے اور پانی بھی موجود ہے اس کے اوپر پانی اور مختلف گیسیں کمی و بیشی کے ساتھ موجود ہیں اس لیے اس زمین کا ماحول ایک جیسا نہیں ہے کہیں آگ کے لاوے تو کہیں برف ہی برف کہیں تپتے صحرا تو کہیں ٹھنڈی ہوا اس کو رکن کیسے کہ سکتے ہیں اس کو مختلف ارکان کا مجموعہ کہ سکتے ہیں جیسے انسانی جسم

مٹی کی پیدائش پر تفصیلی جواب

جی محترم عرض ہے کہ مجھ پر سوال کیا گیا تھا جس کے جواب میں میں نے سوال کیا کہ یہ بتایا جائے کہ مٹی کیسے پیدا ہوتی ہے، کیونکہ مجھ پر جو سوال کیا گیا تھا اس کا جواب تب ہی سمجھ آسکتا ہے، جب مٹی کی پیدائش کا علم ہو کہ وہ کیسے پیدا ہوتی ہے، ورنہ صرف بحث برائے بحث ہی ہوتی ہے اور ہوتی رہے گی، محترم میرا سوال صرف مٹی کی پیدائش تک محدود تھا مگر جو جواب ملا وہ تخلیق کائنات کے متعلق تھا اللہ کا شکر ہے کہ میں نے زیادہ نہیں تو تھوڑا بہت کائنات کی پیدائش اور فلکیات کے متعلق بھی پڑھا ہے، میں چند باتیں عرض کرتا ہوں یہ بحث کے لیے نہیں اور نہ ہی کسی کا ان سے متفق ہونا ضروری ہے، یہ میرے اپنے سمجھنے کے لیے ضروری ہے اس لیے میں اپنے سبق کے لیے عرض کر رہا ہوں۔

کائنات میں جب کچھ نہ تھا تو پانی تھا، جس پر اللہ کا عرش تھا، جب ارادہ ہوا تو یہ پانی گھومنا شروع ہوا تو گھومنے سے گرم ہوتا گیا، جب گرم ہوا تو اس میں سے حرارت کا اخراج ہونا شروع ہو گیا، اور ہائیڈروجن اور آکسیجن علیحدہ ہو گئی، اس دوران پانی جلتا گیا اور ہائیڈروجن بھی گھومتے گھومتے گرم ہو کر ہیلیم اور ہیلیم سے بریلیم اور بریلیم سے کاربن میں تبدیل ہوتی گئی، یاد رہے کہ ہائیڈروجن گرم ہو کر ہیلیم میں تبدیل ہوتی ہے، باقی گیسز خمیر کے بغیر نہیں بنتیں، اب کاربن اور ہائیڈروجن کے ملاپ سے نائٹروجن بنتی ہے اب انہیں گیسز کے ملاپ سے ہَوا اور آگ پھر پانی بنتا ہے یہ مین گیسز ہیں۔ اب پانی یہاں زمین پر رہ گیا باقی ستاروں کے پاس صرف گیسز ہیں اور ان۔ کی ترتیب یہی ہوتی ہے، باہر ہائیڈروجن اس کے اندر ہیلیم پھر اس کے اندر بریلیم اور بریلیم کے اندر کاربن جو ستارہ آپ کو رات کے اندھیرے میں زیادہ سرخ نظر آئے گا، اس میں کاربن زیادہ مقدار میں ہو گی، اسی

ترتیب سے ہائیڈروجن ہیلیم میں ہیلیم بریلیم میں بریلیم کاربن میں تبدیل ہوتی رہتی ہے، توستارے کا حجم سکڑتا رہتا ہے، جب ستارے کے حجم میں سکڑنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے توستارہ پھٹ جاتا ہے،یہی ایک صورت ہے جس سے سائنس دان کائنات اور زمین کی پیدائش، ہَوا کی پیدائش، آگ کی پیدائش کو سمجھتے ہیں،اور یہ کہتے ہیں کہ مٹی، ہَوا اور آگ مکسچر ہے،اس کا فارمولا نہیں نکالا جا سکتا،اور پانی کمپاؤنڈ ہے جس کا فارمولا موجود ہے،اب اس کمپاؤنڈ سے ہی ہر قسم کا مکسچر تیار ہوتا ہے اس کے بغیر کوئی بھی چیز تیار ہونا ممکن نہیں۔

اب جب کائنات تیار ہو گئی تو اس میں زمین کے قیام کے لیے اور اس میں رہنے والوں کے کے لیے حالات کو بھی سازگار ہونا چاہیے تھا،اس لیے اسی زمین سے اس کا خمیر اٹھایا گیا اور اس میں مزید تین چیزوں کا اضافہ کر دیا گیا تاکہ وہ زمین کے ہر قسم کے ماحول میں گزر بسر کر سکے، جیسے مرطوب علاقہ، گرم علاقہ، خشک علاقہ،اور سرد علاقہ اس طرح انسان ہر قسم کے علاقے میں بسیرا کیے ہوئے ہے اور انسان نے اپنی صحت اور طاقت کو بحال رکھنے کے لیے کھانے پینے کے کچھ اصول وضع کیے ہوئے ہیں اور یہ ہر علاقے کے اپنے اپنے ماحول اور موسم کے مطابق ہیں۔اور بیمار ہونے کی صورت میں بھی ہر علاقے میں اپنا اپنا طریقہ علاج ہے، مگر حضرت انسان نے صدیوں کے ارتقائی عمل اور تجربات و مشاہدات کے بعد کچھ اصول ایسے وضع کیے ہیں کہ جو ہر علاقے میں مانے جاتے ہیں،اور ان کے بغیر انسان تو انسان کچھ بھی باقی نہیں رہتا،ان کو امورِ طبیعیہ کا نام دیا گیا ہے،ان میں بھی ادل بدل ہوتا رہا مگر سات امور پر سب قائم رہے،اور آج کے جدید دور میں بھی حکماء ان امور کو تسلیم کیے بغیر نہیں رہ سکتے، یہ الگ بحث کہ ان کی ماہیت پر اکثر کوئی اعتراض ہوتا رہتا ہے مگر یہ سات امور اپنی جگہ قائم ہی رہتے ہیں،ان امور میں سب سے پہلے ارکان کا نام آتا ہے جن پر آج کل سب سے زیادہ بحث ہوتی ہے،میری سوچ یہ ہے کہ جب ہمیں ابتدائی امور کا علم نہیں تو ہم آگے کیا کریں گے، اس لیے میں اپنا یاد کیا ہوا سبق سنانا چاہتا ہوں بغیر کسی بحث کے، جس کا دل چاہے مان لے جس کا دل چاہے نا مانے سبق ان شاءاللہ شروع کرتا ہوں وقفے کے بعد والسلام راٹھور

عمر کے مختلف حصوں میں مزاج

سوال: محترم ڈاکٹر صاحب! آپ پر سلامتی ہو،ایک تو عرض کر دوں کہ جناب حکیم عبدالحکیم صاحب کا شمار نظریہ کے موسٹ سنئیر اساتذہ میں ہوتا ہے۔انہوں جو سوال اٹھایا ہے۔ قابل توجہ ہے۔امید ہے وہ اس کی وضاحت بھی کریں گے۔میرے علم کے مطابق بوڑھوں کا مزاج عضلاتی اعصابی ہوتا ہے۔

جواب: جی محترم ڈاکٹر سید تنویر حسین شاہ صاحب اسلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ امید ہے آپ خیریت سے ہونگے اللہ آپ کو جزائے خیر عطاء فرمائے آمین محترم شاہ صاحب سینئر اساتذہ میں شمار کر کے شرمندہ نہ کیا کریں محترم ابھی تو سچی طالب علموں میں شمار ہو جاوں تو میرے لیے یہی فخر کی بات ہو گی،بہر حال مختصر عرض کرتا ہوں کہ جوان مرد عضلاتی غدی ہے،جوان عورت

غدی اعصابی ہے، شیر خوار بچہ اعصابی غدی ہے، جوان مرد جب ادھیڑ عمری پہنچتا ہے تب اس کی حرارت غریزی کم ہونا شروع ہو جاتی ہے تب وہ عضلاتی اعصابی ہو جاتا ہے، پھر ضعیف العمری میں عارضی رطوبت کے ساتھ وہ اعصابی عضلاتی ہو جاتا ہے، عورت دوران مینسز غدی اعصابی سے غدی عضلاتی ہو جاتی ہے، مینسز کے بعد پھر غدی اعصابی میں آجاتی ہے، جب یہ بھی ادھیڑ عمری میں پہنچتی ہے تو حرارت غریزی کم ہونا شروع ہو جاتی ہے، جب بڑھاپے میں پہنچتی تو یہ بھی عضلاتی اعصابی ہوتی ہے، اور ضعیف العمری میں اعصابی عضلاتی ہو جاتی ہے۔ بچہ شیر خواری کے بعد اعصابی عضلاتی ہو جاتا ہے یہ بچپن کہلاتا ہے، اور جب بچپن سے لڑکپن میں داخل ہوتا تو اس کا سفر عضلات کی طرف شروع ہو جاتا ہے، اور جب وہ عضلاتی اعصابی میں داخل ہوتا ہے تو لڑکپن سے جوانی میں داخل ہو جاتا ہے، جب جوانی مکمل ہوتی ہے تو یہ بچہ عضلاتی غدی مکمل ہو جاتا ہے، یہاں عورت اور مرد کا سفر الگ ہوتا ہے، مردانہ مزاج ٹھہر جاتا ہے اور عورت کو مینسز آجاتے ہیں تو غدی عضلاتی میں آجاتی ہے، اور مینسز ختم ہونے کے بعد غدی اعصابی میں آجاتی ہے، جی محترم شاہ صاحب یہ تحریکات طب مفرد اعضاء میں بلحاظ عمر کے حساب سے چلتی ہیں اگر کوئی اپنی عمر کے حساب سے اجناس نبض کے مطابق اپنے وزن پر نہیں تو وہ بیمار ہے اس کی تین صورتیں ہیں ، پہلی وہ اپنی ہی عمر کی تحریک کی شدت سے بیمار ہو گیا، دوسری صورت وہ اپنی عمر کے لحاظ سے کسی دوسری نبض میں چلا گیا ، تیسری صورت وہ بلحاظ عمر ضعف میں چلا جائے، جی محترم شاہ صاحب یہ مختصر خاکہ ہے جو میری سمجھ میں آیا ہے باقی ہر انسان کی اپنی سوچ ہے کسی پر پابندی نہیں لگائی جا سکتی اسی لیے جب کچھ نیا نظر آتا ہے تو سوال کر لیتا ہوں، اگر میرا سوال برا لگا ہے تو میں معذرت خواہ ہوں۔اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطاء فرمائے آمین و سلام راٹھور

جی محترم یہ نیچے جو تحریر میں نے سنڈ کی ہے امید غالب ہے کہ اس میں آپ کے سوالات کا جواب آپ کو مل گیا ہو گا ہاں ایک بات یہ کہ جب بھی کوئی انسان تندرست ہے، وہ اپنے مزاج پر ہے تو وہ تندرست ہو سکتا ہے بلحاظ عمر ورنہ نہیں، یہ آپ کی غلط فہمی تو ہو سکتی ہے کہ مرد غدی اعصابی ہو تو وہ تندرست بھی ہو یہ ممکن نہیں، بچہ شیر خوار ہو اور عضلاتی یا غدی ہو اور تندرست بھی ہو ایسا ممکن نہیں ،جب بھی بچہ بوڑھا جوان اپنی عمر کے لحاظ سے مزاج اعتدال پر ہو گا تب ہی وہ صحت مند ہو گا، پھر بھی اگر کوئی سوال ہو تو کھلے دل سے کریں ڈرنے یا جھجھکنے کی ضرورت نہیں اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطاء فرمائے آمین والسلام راٹھور

مبادیات کے متعلق کچھ سوالات کے جوابات

جی محترم جس طرح آپ نے آیات قرآنی پڑھی ہیں اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ قرآن اور حدیث کو سمجھتے ہیں یہاں آپ سے سوال ہے کہ کیا آپ سمجھنا چاہتے ہیں یا ان لوگوں کی طرح صرف سینگ پھنسانا چاہتے ہیں، اگر صرف بحث برائے بحث کرنا چاہتے ہیں تو معذرت چاہوں گا، اور واقعی آپ سمجھنا چاہتے تو میں آپ کے ہر سوال کا جواب دوں گا ان شاءاللہ، ہاں جہاں مجھے کوئی بات معلوم نہیں ہو گی یا سمجھ نہیں آئے گی وہاں بھی معذرت کر لوں گا، اور ہاں میری باتوں پر خود غور و فکر فرمائیں میری باتوں

کی سمجھ صرف ان لوگوں کو آتی ہے جو فطرت کے قانون کو سمجھتے ہیں، اور ان کو معلوم ہے کہ مٹی کیسے پیدا ہوتی اور ہَوا کیسے پیدا ہوتی ہے، آگ کیسے جلتی ہے، وغیرہ وغیرہ والسلام راٹھور

جی محترم پہلی بات یہ ذہن میں رکھیں کہ صابر صاحب کی کتاب مبادیات طب، طب مفرد اعضاء کے مطابق نہیں بلکہ وہ طب یونانی مطابق ہے میں آپ کو طب مفرد اعضاء کے مطابق جواب دوں گا ان شاءاللہ و سلام راٹھور

سوال: ارکان کتنے ہیں ؟ **جواب:** ارکان کل چہار ہیں

سوال: ارکان کیا ہیں **جواب:** ارکان کیفیات ہیں سردی، خشکی، گرمی، تری۔

سوال: تو پھر آگ پانی مٹی ہَوا کیا ہیں ؟

جواب: یہ ارکان کے طیف ہیں یعنی گھر ہیں۔ تری کا گھر پانی۔ سردی کا گھر مٹی۔ خشکی کا گھر ہَوا۔ اور گرمی کا گھر آگ ہیں پہلے ان کو دیکھ لیں کیا آپ کو ان کی سمجھ آتی ہے یا نہیں

جی محترم اب باری آتی ہے مزاج کی

مزاج کی تعریف: کیفیات کے آپس میں فعل و افعال کسر و انکسار کے بعد جو نئی چیز پیدا ہو گی وہ مرکب ہو گی اس کو مزاج کہتے ہیں۔

سوال: مزاج کتنے ہیں ؟

جواب: کل مزاج آٹھ ہیں جن میں سے دو غیر فعلی ہیں اور چھ مزاج فعلی ہیں۔ غیر فعلی مزاج کا تعلق الحاقی خلیات یا بنیادی اعضاء ہڈی سے ہے، فعلی مزاج کا تعلق فعلی اور حیاتی اعضاء اعصاب عضلات اور غدد سے ہے، خشکی کا تعلق عضلات سے اس کے بھی دو مزاج ہیں خشکی سردی اور خشکی گرمی، گرمی کے بھی دو مزاج ہیں گرمی خشکی اور گرمی تری تری کے بھی دو مزاج ہیں تری گرمی اور تری سردی، سردی کے بھی دو مزاج ہیں سردی تری اور سردی خشکی، یہ کل آٹھ مزاج بنتے ہیں طب مفرد اعضاء کے مطابق، اب یہاں بھی سمجھ لیں کہ آپ کا کوئی سوال بنتا ہے یا نہیں اچھی طرح غور و فکر فرمائیں و سلام راٹھور

جی محترم اب اخلاط کی باری آتی ہے کے اخلاط کتنے ہیں

اخلاط کتنے ہیں اور کون کون سے ؟ اخلاط کل چار ہیں۔ پہلی۔ خلط احمر جس سے خون کی سرخی قائم ہے اس کا تعلق عضلات سے ہے، دوسری خلط اصفر ہے جس سے خون میں حرارت قائم رہتی ہے اس کا تعلق غدد سے ہے، تیسری خلط ابیض یا بلغم اس کا تعلق اعصاب سے ہے اس کی وجہ سے خون میں مائیت پوری رہتی ہے، چوتھی خلط اسود یہ اخلاط کے پختہ ہوتے وقت تلچھٹ کی

صورت میں پیدا ہوتی ہے اس کا تعلق الحاقی خلیات سے ہے، اس کی وجہ سے خون میں لیس دار مادے کی وجہ سے گاڑھا پن رہتا ہے۔
جی محترم یہاں بھی غور فرمائیں اگر کوئی سوال ہو تو میں حاضر ہوں ہاں ایک اور بات یاد رکھیں یہ گفتگو آپ اور میرے درمیان امانت ہے اس کو ابھی اپنے پاس رکھنا ہے کسی گروپ میں یا کسی دوست کے ساتھ شئیر نہیں کرنا جب مکمل ہو جائے گی، تو آپ کو خود سمجھ آجائے گی کہ لوگ صرف سمجھنا نہیں چاہتے بلکہ وقت ضائع کرتے ہیں و سلام راٹھور۔

عمر کے مختلف حصوں میں مزاج

سوال: میرے خیال میں 50 یا 55 سال سے اوپر مرد عورت 90 فیصد عضلاتی اعصابی اور اعصابی عضلاتی مریض ہوتے ہیں۔ 15 سال سے 40 یا 50 سال تک مرد عضلاتی غدی یا غدی عضلاتی مریض ہوتے ہیں 90 فیصد۔ 10 سال سے لے کر 40 سال تک خواتین غدی عضلاتی غدی اعصابی یا اعصابی غدی مریض ہوتے ہیں 90 فیصد۔ چھوٹے بچے 90 فیصد اعصابی مریض ہوتے ہیں۔ حکماء میری اس بات سے اتفاق کرتے ہیں یا نہیں؟

جواب: جی محترم اس دور میں عمر سے مزاج کا حساب لگانا بہت مشکل ہو چکا ہے، آپ اس طرح سمجھنے کی کوشش کریں شیر خوار اعصابی غدی، بچپن اعصابی عضلاتی، لڑکپن عضلاتی اعصابی، جوانی عضلاتی غدی، عورت کی جوانی غدی اعصابی، بڑھاپا عضلاتی اعصابی، ضعیف العمری اعصابی عضلاتی، اس دور میں کچھ پتہ نہیں چل رہا، لوگ بچپن میں جوان اور جوانی میں بوڑھے ہو رہے ہیں بس ترتیب کا خیال رکھیں۔

سوداء کے متعلق سوال

سوال: استاد محترم سودا کے متعلق ایک وضاحت طلب کرنی تھی، آپ کی ایک آڈیو سنی تھی جس میں آپ نے فرمایا تھا کہ، "سودا تینوں اخلاط کا وہ تلچھٹ ہے جو تینوں اخلاط کے جل جانے کے بعد پیدا ہوتا ہے"۔ جبکہ کلیات تحقیقات صابر ملتانی رحمۃ اللہ علیہ 909/1 میں لکھا ہے کہ، "یہ بات بھی ذہن سے نکال دیں کہ سودا وہ خلط ہے جو جل چکی ہے ہر گز نہیں، بلکہ سودا میں سردی کی شدت ہے جس کو ابھی تک گرمی کا کوئی اثر نہیں ملا ہے۔

جواب: جی محترم صابر صاحب نے اور ابن سینا دونوں علماء طب نے اخلاط کی پیدائش میں دودھ کی مثال دی ہے، اس پر غور فرمائیں کہ دودھ اکیلا تھا جب اس کو پکایا گیا تب وہ چار حصوں میں تقسیم ہوا، اگر حرارت نہیں ملی تو پھر سودا سیاہ کیسے ہوا پیدائش اخلاط کو پڑھیں تب درست سمجھ آئے گی، کئی بار یہ لکھا گیا ہے کہ جو چیز جلتی جائے وہ سودا ہے بس شرط یہ ہے کہ طبعی وہ ہے جو جگر میں پیدا ہو، رہی بات سردی کی تو محترم جو چیز جل جائے یعنی خاک ہو جائے اس میں سے حرارت خارج ہو جاتی ہے اور جس چیز میں سے حرارت خارج ہو جائے وہ سرد ہوتی ہے، اسی لیے سوداء مٹی ارضی مادہ خاکی مادہ الحاقی مادہ الحاقی خلیہ اور ہڈی میں سردی

پائی جاتی ہے،اوراس کی ضد گرمی جگر یعنی غدی خلیات غدی مادہ صفراءاور آگ میں پائی جاتی ہے۔

خلط بلغم

جواب: جی محترم آپ کے سوالوں کے مختصر جواب عرض کرتاہوں۔ا۔مزاج ترسرد یہ خلط بلغم کامزاج ہے اس لیے ہم جب مزاج بولیں گے تو، ترسرد خلط بلغم کامزاج بولیں گے اور جب ہم اعصابی عضلاتی بولیں گے تب ہم مزاج نہیں عضوی تعلق کو بولیں گے کہ یہاں اعصاب کا تعلق عضلات کے ساتھ ہے اسی طرح عضلاتی اعصابی جو ہے وہ بھی عضوی تعلق ہے کیفیاتی نہیں جی محترم اگر سمجھ آگئی ہے تو ٹھیک ورنہ جہاں سمجھ نا آئے پھر سوال کرلیں والسلام راٹھور

سوال: استاد جی اعصابی غدی تو بلغم کامزاج نہیں ہے اس کو کیا بولیں گے ؟

جواب: جی محترم یہ بھی بلغم کا ہی مزاج ہے یہ خام بلغم ہے، جیسے آپ کے پہاڑوں میں چشمے گرم پانی اور سرد پانی اگلتے ہیں جیسے ہَوا کبھی گرم اور کبھی سرد ہوتی ہے، جیسے آگ کبھی دھواں دے کر زیادہ تپش دیتی ہے اور کبھی بڑی نرمی سے حرارت دیتی ہے۔

معالجات

تحلیلی عضو کی میڈیسن دینا

سوال: تحلیلی عضو کی میڈیسن دینا کیسا ہے؟

جواب: کسی بھی صورت میں تحلیلی عضو کی میڈیسن نہ دی جائے ورنہ تحلیل کی زیادتی ہو جائے گی، اور مریض کا سخت نقصان ہو جائے گا، خاص طور پر کسی بھی عضو کی مشینی تحریک میں زیادہ خطرہ لاحق ہو سکتا ہے، مگر ایک صورت میں تحلیلی عضو کی مدد کی جا سکتی ہے کہ تحلیلی عضو سے پچھلے عضو کو مقوی غذا دی جائے، پچھلے کی مقوی غذا تحلیلی عضو کو سپورٹ مہیا کرے گی، اگر ڈائریکٹ تحلیلی عضو کو مقوی غذا دی جائے تو اس سے تحلیلی عضو کو فائدہ نہیں ہو گا۔(حکیم افضل صاحب)

میاں بیوی کے خون کا گروپ مخلتف ہونے سے حمل پر اثر

سوال: ایک خاتون کا خون گروپ او پازیٹو ہے، اس کے خاوند کا او نیگٹیو ہے، کیا حمل ہو جائے گا؟ اور اس میں حمل گرنے کے چانسز کتنے ہوتے ہیں، ان کا تدارک بھی پلیز بتائیں؟ دوسرا کیس خاتون او نیگٹیو اور خاوند اے پازیٹو ہے، اس صورت میں کیا حالات ہونگے؟

جواب: میں نے بہت سے کیس ایسے دیکھے ہیں کہ دونوں کا گروپ ایک ہی ہوتا ہے، لیکن وہ صاحب اولاد ہوتے ہیں، اور شوہر کا خون بھی لگتا ہے پھر بھی کوئی مسلہ نہیں بنتا، حمل بھی ہوتا ہے اور صحت مند بچے بھی پیدا ہوتے ہیں، یہ علیحدہ بات ہے کہ ان میاں بیوی میں سے کسی کو کوئی ایسی مرض ہو جس کی وجہ سے کچھ مسائل پیدا ہو جائیں، ورنہ گروپ کی وجہ سے کچھ بھی نہیں ہوتا۔جی محترم شدید 5 لاثانی دیں سبزی شوربے والی 5تا6 نمبر قہوہ گوکھرو تخم گزر گڑ ڈال کر پلائیں۔

مادے کا نضج پا جانے کا مطلب

سوال: مادہ کا نضج پانا کیا ہے؟

جواب: مادے کا نضج پا جانے کا مطلب ہے کہ طبیعت مرض پر قابو پانے میں کامیاب ہو گئی ہے، معالج کے لیے آسانی ہے کہ طبیعت کو صحت کی طرف لے جائے۔والسلام راٹھور

سکیڑ

سوال: اعضاء کا سکڑنا کیا ہے؟

جواب: پھیلنا اور سکڑنا صرف عضلات کا کام ہے، یہ فعلی اور حرکتی ہے، ویسے اعضاء کا سکڑنا جو بیماری کی حالت میں ہے وہ ہر عضو اپنی ذاتی تحریک میں ہی سکڑتا ہے، جیسے جگر گردوں کا سکڑنا، دماغ کا سکڑنا، قلب کا سکڑنا، پھیپھڑوں کا سکڑنا، یہ صرف عضلات کا ہی سکڑنا نہیں ہوتا، ہر سیل اپنی تحریک میں ہی سکڑتا ہے، رطوبت سے پھولتا ہے، اور حرارت سے پھیلتا ہے، یعنی عضلات اپنی تحریک میں سکڑتے ہیں، غدد اپنی تحریک میں سکڑتے ہیں، اور اعصاب اپنی تحریک میں سکڑتے ہیں۔ یہ وضاحت اس لیے کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی کہ کہیں طلباء غلط فہمی کا شکار نہ ہو جائیں، بس یہ خیال رکھا جاتا ہے کہ کون سی تسکین ہے جس کو تحریک دینی ہے، اور تحریک کے مقام پر تحلیل پیدا کر کے اس کا سکیڑ توڑنا ہے۔ والسلام راٹھور

بچوں کی جلد کا پھٹنا

سوال: جلد کا پھٹنا زیادہ تر بچوں میں کیوں ہوتا ہے؟

جواب: جلد کا پھٹنا زیادہ تر بچوں میں ہوتا ہے، جو مرطوب ہوتے ہیں، اس لیے ہاتھ اور پاؤں کی جلد زیادہ پھٹتی ہے، کیونکہ رخسار ہاتھ اور پاؤں میں اعصاب زیادہ ہوتے ہیں، اس دور میں بچے چونکہ ترشی زیادہ لیتے ہیں، اس لیے بہت کم نظر آتا ہے ہاتھ پاؤں کا پھٹنا۔ یاد رہے کہ جب اعصاب میں تحریک ہوتی ہے تو اعصاب میں ریاح اور خشکی ہوتی ہے، جس کی وجہ سے اعصاب پھٹ جاتے ہیں خون میں رطوبت زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے عضلات پھول جاتے ہیں، اور جب عضلات میں تحریک ہوتی ہے تو ریح اور خشکی عضلات میں بڑھ جاتی ہے، حرارت اعصاب میں بڑ جاتی ہے جس کی وجہ سے اعصاب نرم ہو جاتے ہیں اس وجہ سے جلد پھٹتی نہیں، بس تحلیل تسکین اور تحریک کو سمجھ لینے سے کبھی یہ مشکل پیش نہیں آتی کہ کہاں رطوبت جذب ہو رہی ہے اور کہاں حرارت اثرانداز ہو رہی ہے، اور کہاں ہَوا خراش پیدا کر رہی ہے۔ والسلام راٹھور

آنکھوں سے تشخیص

سوال: جھیل جیسی آنکھ اور پھول نما آنکھ کیا کہتی ہے؟

جواب: جھیل جیسی آنکھیں، یہ آنکھیں انتہائی چمکدار ہوتی ہیں، اس میں نسیں باہر کی طرف نکلتی ہیں، ایسے لوگوں بہت حساس قسم کے ہوتے ہیں، ان پر موسمی تبدیلیوں کا بہت جلد اثر ہوتا ہے، ان پر بلحاظ عمر جو تبدیلیاں ہوتی ہیں ان سے بھی یہ بہت جلد متاثر ضرور ہوتے ہیں، یہ لوگ معمولی سے خبطی بھی ہوتے ہیں، دوسروں کے موڈ سے بھی جلد متاثر ضرور ہوتے ہیں، روزمرہ زندگی میں اپنی عقل سے کام لیتے ہیں، ایسے لوگوں کو ان کی حساسیت کی وجہ سے جلد نقصان پہنچایا جا سکتا ہے، ان کے سامنے

جھوٹ بولنا یا ان کو مکھن لگانا بہت مشکل ہے کیونکہ وہ معاملات کو صحیح تناظر میں دیکھتے ہیں۔ والسلام راٹھور

پھول نما آنکھ یہ دوسری قسم کی آنکھ ہے جس کو پھول نما آنکھ کہا جاتا ہے ان میں بڑی کشش ہوتی ہے، اس کے اندر نسیں ایک دوسرے سے اس طرح ملتی ہیں کے وہ پھول کی پتی سی بن جاتی ہیں، پھول نما آنکھوں والے لوگ اپنی جذباتی ضروریات کا اظہار برملا کرتے ہیں، یہ لوگ ظاہری چیزوں اور باتوں سے بہت جلد متاثر ہو جاتے ہیں، ایسے لوگ ناخوشگوار حالات میں کام کرنا پسند نہیں کرتے۔

موٹاپے کی اقسام و علاج

سوال: تینوں تحریکوں میں موٹاپے کی علامات اور علاج کیا ہے؟

جواب: موٹاپے کی تین اقسام ہیں

اعصابی موٹاپہ

جسم نرم لچلچہ ہوتا ہے (پلپلا) پیٹ لٹک جاتا ہے، اس کی مثال خرگوش کے گوشت کی ہے۔

علاج: پہلے اسی تحریک یعنی اعصابی عضلاتی تحریک کو شدت دیں تاکہ رطوبت کا ادرار ہو جائے، اچھی طرح رطوبت کا ادرار کرنے کے بعد عضلاتی اعصابی تحریک میں سے کوئی بھی نسخہ ضرورت کے مطابق دے سکتے ہیں، محرک۔ شدید۔ ملین مسہل اکسیر تریاق ہمیشہ مرض مریض اور موسم کو مدے نظر رکھ کر علاج تجویز ہوتا ہے، سخت سردی میں عضلاتی غدی ادویات بھی دی جاسکتی ہیں۔

عضلاتی موٹاپہ

عضلاتی موٹاپہ میں جسم ٹھوس ہوتا ہے، توند سامنے کی طرف بڑھتی ہے پیٹ کی ہَوا گیس کی کثرت ہوتی ہے۔

علاج: میں عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی علاج کریں کالے چنے بکرے کا شوربہ دیں، اگر تبخیر زیادہ ہو تو ناشتہ میٹھے انڈے دودھ پتی، شام سونگی بادام دودھ پتی قہوہ اجوائن پودینہ شہد ڈال کر پلائیں ان شاءاللہ موٹاپہ ختم ہو جائے گا۔

غدی موٹاپہ

غدی عضلاتی تحریک میں موٹاپہ بھی ٹھوس ہوتا ہے مگر عضلاتی سے نرم ہوتا ہے، اس میں پیٹ سائیڈوں میں اور سامنے کی طرف زیادہ ہوتا ہے ہپ بھی زیادہ ہو جاتے۔

علاج: اس کا علاج غدی اعصابی میں کریں، غدی اعصابی سبزی شوربے والی دیں، خربوزے کے موسم میں صرف خربوزہ

بہترین غذا دوا ہے موٹاپے کے لیے اگر غدی تحریک میں پیٹ لٹک جائے تو بہت مشکل پیش آتی ہے، اسی طرح ترتیب کے ساتھ پہلے غدی اعصابی میں جسم کو اچھی طرح نرم کرکے آگے بڑھتے جائیں یعنی اعصابی غدی پھر اعصابی عضلاتی تحریک میں ان شاءاللہ پیٹ بھی ٹھیک ہو جاتا ہے، نسخہ جات میں صرف صابر ملتانی رحمہ اللہ کے فارماکوپیا کے ہی استعمال کرتا ہوں یا پھر مزاج کے مطابق مفردات استعمال کرتا ہوں کوئی خاص مجربات استعمال نہیں کرتا اللہ ہمیں آسانیاں تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ راٹھور

پیچش کی اقسام اور تحریک

سوال: پیچش کی اقسام اور تحریک کیا ہیں؟

جواب: پیچش دو قسم کے ہوتے ہیں۔(۱) کاذب (۲) صادق

پیچش کاذب عضلاتی اعصابی تحریک میں ہوتے ہیں۔ پیچش صادق غدی عضلاتی تحریک میں ہوتے ہیں، یہ چھوٹی آنت کی سوزش ہوتی ہے، گرمی خشکی کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے، غدی عضلاتی تحریک کیمیاوی تحریک ہے جس میں صفرا کیمیاوی طور پر پیدا ہو کر خون میں جمع تو ہوتا ہے مگر آنتوں میں گرتا نہیں ہے، اس لیے آنت میں حرارت کی کمی کی وجہ سے اینٹھن ہوتی ہے، جس کو ہم مروڑ کہتے ہیں، صفرا کے بہت کم گرنے کی وجہ سے پاخانہ بھی کم مروڑ کے ساتھ آتا ہے، جس کو ہم پیچش صادق کا نام دیتے ہیں۔

اصول علاج: یہ ہے کہ جو صفرا رُکا ہوا ہے اس کو جاری کر دیا جائے یعنی غدد کی مشینی تحریک کو چلایا جائے جیسے ہی صفرا آنت میں گرنا شروع ہو گا ویسے ہی پیچش ٹھیک ہونا شروع ہو جائیں گے، اور یہ سوفی صد درست علاج ہو گا، بشرطیکہ مریض مرض موسم اور درجہ مرض کو سامنے رکھتے ہوئے دوا درست تجویز کی جائے، اگر پیچش صادق کی درست تشخیص کی گئی ہو تو غدی اعصابی دوا کی پہلی خوراک ہی فائدہ کرتی ہے اور مرض ٹھیک ہونا شروع ہو جاتا ہے، یہ ہی طریقہ علاج اساتذہ سے پڑھا سیکھا کرتے ہوئے دیکھا اور روز کا تجربہ اور مشاہدہ ہے اس کو اناٹومی و فزیالوجی کے تحت بھی سمجھا اور پرکھا جا سکتا ہے اور پریکٹکلی بھی۔

پرانے طبیبوں کو بھی دیکھا ہے، جو صفرا کا علاج چاٹی کی لسی سے اور حابس ادویات سے کیا کرتے تھے، صفرا کا اخراج کرنے کی بجائے صفرا کی پیدائش بند کر دیتے تھے، اس لیے صابر صاحب نے اصولی نقطہ نظر پیش کرکے مشکل آسان کر دی اور فزیکلی طریقہ علاج پیش کر دیا۔ والسلام راٹھور

بخار کا سبب کیا ہے؟ سوزش یا ورم

سوال: بخار سوزش کی وجہ سے ہوتا ہے، یا ورم کی وجہ سے، یا دونوں کی وجہ سے اور سوزشی اور ورمی بخار میں کیا فرق ہے؟

جواب: بخار سوزش کی وجہ سے ہوتا ہے، بخار ورم کی وجہ سے ہوتا ہے، اس کو اتارنے کے بجائے ورم کا علاج کیا جاتا ہے۔ بخار تسکین کی وجہ سے ہوتا ہے رطوبت میں تعفن کی وجہ سے ہوتا ہے، اس میں رطوبت کا اخراج کیا جاتا ہے۔ بخار تحلیل کی وجہ سے ہوتا ہے جس کو ٹی بی یعنی تپ دِق کہا جاتا ہے۔

سوزش میں انقباض ہوتا ہے، ورم میں انبساط

سوال: سوزش میں انقباض ہوتا ہے تو سوزش میں بخار کس طرح ہوگا؟ اور ورم میں انقباض ہوتا ہے یا انبساط؟

جواب: کیا بخار ورم کا تدبیر عمل نہیں؟ جس میں وہ تعفن کو سارے جسم میں پھیلا دیتی ہے۔

قوت مصورہ

سوال: قوت مصورہ کیا ہر سیل میں موجود ہوتی ہے؟

جواب: قوت مصورہ ہر سیل میں موجود ہوتی ہے، اپنی ضرورت کے مطابق یہ اکٹھے ہو کر مرکب جسم بناتے ہیں، ہاں یہ قوت غدد کے تحت ہوتی ہے خصوصا یوٹرس میں زیادہ ہوتی ہے، ہاں یہ بات بھی درست ہے کہ ماں جو سوچتی ہے اس سے بچہ متاثر ہوتا ہے، جو دیکھتی ہے جو سنتی ہے یہ سب بچے کو متاثر کرتے ہیں، ایک اور بات یہ ہے کہ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی لمحہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ حمل کے دوران ماں کسی معاملے میں شدید متاثر ہوتی ہے، اور وہ لمحہ بچے کی پوری زندگی کو متاثر کر جاتا ہے، یہ ضروری نہیں کے ماں ہر وقت ہی سوچتی رہے متاثر ہونے کے لیے ایک لمحہ بھی کافی ہوتا ہے، اس ایک لمحے میں ہی سب کچھ ہو جاتا ہے جو ساری عمر کے لیے ماں اور بچے کے لیے کافی ہوتا ہے۔ والسلام راٹھور

ہائی بلڈ پریشر

جی محترم آپ کی تحریریں مختلف گروپس میں پڑھتا رہا ہوں ماشاءاللہ آپ اچھا لکھتے ہیں آپ کی تحریروں میں جان ہوتی ہے پڑھ کر اچھا بھی لگتا ہے، اور معلوم ہوتا ہے کہ ماشااللہ آپ کا مطالعہ کافی زیادہ ہے، مگر آج آپ کی ویڈیو دیکھ اور سن کر یہ معلوم ہوا کہ آپ صرف غدی اعصابی میں ہی ہائی بلڈ پریشر کے قائل ہیں، تو محترم آپ کی یہ بات سن کر پریشانی بھی ہوئی اور دکھ بھی ہوا کہ آپ جیسے مائنڈ کا شخص ایسی بات کر رہا جو بہت غلط معلوم ہوتی ہے، کیونکہ تجربہ اور مشاہدہ بہت کچھ الٹ بتاتا ہے۔ سب سے پہلی بات یہ ہے کہ صابر صاحب نے جب یہ فرمایا تھا کہ ہائی بلڈ پریشر یعنی فشار الدم قوی غدی اعصابی میں ہوتا ہے اس کا سیاق وسباق کیا تھا پھر حقیقت حال معلوم ہوگا۔ دوسری بات یہ ہے کہ صابر رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نبی نہیں نہ ہی ہمارا ایسا کوئی دعوی ہے کیونکہ ختم نبوت کے بعد کسی نبی کے آنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے، بس یہ اللہ کا احسان عظیم ہے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے

کسی کو وہ چن لیتا ہے تو کوئی کام اس سے لے لیتا ہے، تو اللہ نے ہمیں تجدید طب کے لیے چن لیا اور ہم تجدید طب کا کام کر رہے ہیں تو محترم اس بات سے معلوم ہو جاتا ہے کہ صابر صاحب کی بات ہمارے لیے حجت نہیں کہ صابر صاحب نے جو فرما دیا وہ ہمارے فرض ہو گیا۔ پھر صابر صاحب علم الادویہ میں فرماتے ہیں قانون اس وقت بنے گا جب ایک ہی طریق پر کوئی عمل بار بار کے تجربے اور مشاہدے میں آئے اس کے لیے عام آدمی کے لیے تین ادوار سے گزرنا ضروری ہے۔ پہلا علم الیقین، دوسرا عین الیقین ، تیسرا حق الیقین

صابر صاحب کے ایک شاگرد واقعہ سناتے ہیں کہ ہم صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس بیٹھے تھے کہ ایک مریض آ گیا جس کو ڈاکٹر صاحبان نے جواب دے دیا تھا کہ اس کے گردے خراب ہیں ، گردے تبدیل کرنے کے علاوہ اس کا کوئی حل نہیں، اس دور میں آپ کو معلوم ہے کہ گردے تبدیل کرنا کروانا کتنا مشکل تھا، تو وہ محترم مریض کو اٹھا کر گھر کی طرف چلے تو جب اسٹیشن پر نوری دواخانے کو دیکھا تو سوچا چلیں، جاتے جاتے حکیم کو دکھا لیتے ہیں، صابر صاحب نے نبض دیکھ کر اس مریض کے لیے نمک والا گرم پانی تجویز کیا وہ چلے گئے، اگلے ہفتے تشخیص کی وجہ سے پھر آ گئے، صابر صاحب نے پھر نبض دیکھ کر نمک والا پانی تجویز کیا تو صدیق شاہین صاحب نے آگے بڑھ کر صابر صاحب کے کان میں کہا کہ استاد محترم اس کے گردے خراب ہیں، اور بلڈ پریشر بہت زیادہ ہائی ہے، نمک والے پانی سے تو یہ مر جائے گا، تو صابر صاحب نے فرمایا کہ اگر اس کو نمک والا پانی نہ پلایا گیا تو یہ مر جائے گا، تو انہوں نے صابر صاحب کے کہنے پر تین ہفتے نمک والا پانی پلایا تو پھر صابر صاحب نے اس کو تین پیالے چائے اپنے مطب پر پلائی تو اس کو پیشاب آنا شروع ہو گیا اس کے بعد صابر صاحب نے اس مریض کو 100 سیر شہد کھلایا تو وہ مریض مکمل ٹھک ہو گیا اور شادی کر کے طبعی موت مرا یہ مریض میرے شہر گوجرانوالہ گوشت والی گلی کا تھا۔

تو محترم یہ بھی یاد رہے کہ میں صابر صاحب کی نقل میں ایسے مریض کا علاج کر چکا ہوں کیونکہ وہ مریض لواحقین کے لیے مر چکا تھا، انہوں نے کہا کہ ٹھیک ہے آپ علاج کریں ہمارے لیے تو یہ مر چکا ہے اللہ کے فضل سے وہ مریض ٹھیک ہو گیا تھا۔

دوسرا کیس بھی صابر صاحب کا تھا میں ملتان میں کیمپ میں تھا محترم حکیم اسماعیل صدیقی صاحب کے ساتھ ، تو ایک بزرگ مریض تشریف لائے ان کی نبض دیکھی تو میں نے ان کے لیے انڈے نمبر چار تجویز کیے تو وہ بزرگ کہنے لگے کے مجھے بلڈ پریشر یعنی فشار الدم قوی ہے، تو میں نے عرض کی کہ محترم یہ دیکھیں آپ کی پرچی پر بی پی ہائی لکھا ہوا ہے، تو وہ بزرگ کہنے لگے یہ تو 1965 میں ایک حکیم صاحب نے بھی مجھے انڈے کھانے کے لیے کہا تھا، میں نے پوچھا کہاں اور کون تھے وہ حکیم صاحب، تو انہوں نے بتایا کہ میں ملازمت کے سلسلے میں لاہور میں تھا اس وقت یہ مرض لگا تھا ڈاکٹروں نے بتایا کہ اس کا علاج نہیں بس یہ دوا کھاؤ پھر مجھے کسی نے بتایا کہ اسٹیشن پر حکیم صابر کے پاس چلے جاؤ تو میں وہاں چلا گیا تو حکیم صابر نے مجھے سبز مرچ لہسن والے انڈے کھانے کے لیے کہا، تو میں ڈر گیا کیونکہ ڈاکٹر نے مجھے سختی سے انڈے گوشت کھانے سے منع کیا تھا، تو میں نہ دوبارہ وہاں گیا

اور نہ انڈے کھائے، یہ سن کر میں نے سب سے پہلے اللہ کا شکر ادا کیا کہ میری تشخیص اور تجویز صابر صاحب جیسے شخص سے ملتی تھی، پھر اس بزرگ مریض سے کہا کہ محترم جن کا آپ ذکر کر رہے ہیں وہ میرے پر دادا استاد تھے، یہ طریقہ علاج انہی کا ایجاد کردہ ہے آپ نے ان کا بتایا ہوا علاج نہیں کیا تو ہمارا کیا کام کہ ہم آپ کا علاج کریں، اگر آپ نے علاج کرنا ہے تو جائیں صابر صاحب رحمۃاللہ علیہ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق انڈے کھائیں، کوئی دوا ہم آپ کو نہیں دیں گے صرف انڈے کھائیں میں اگلے مہینے آوں گا پھر آ کر مجھے بتائیں کیا صورتحال ہے میں جب اگلے مہینے کیمپ پر پہنچا تو وہ بزرگ بھی آئے تو میں نے پوچھا کیا حال احوال ہیں آپ کے، تو انہوں نے بتایا کہ میں الحمداللہ بلکل ٹھیک ہوں ایلوپیتھی کی تمام ادویات چھوڑ چکا ہوں، اس بات کے تصدیق حکیم اسماعیل صدیقی صاحب بھی کر سکتے ہیں اگر ان کو یاد ہو کیونکہ اس بات کو 14 سے 15 سال کا عرصہ گزر چکا ہے، ہو سکتا ہے اس سے زیادہ ہو۔ والسلام راٹھور

رطوبت غریزی، حرارت غریزی اور حرارت عنصری، حرارت غریبہ، حرارت طبعی۔

سوال: نطفہ اور بیضہ سے حمل کے قیام سے پیدائش تک، رطوبت غریزیہ اور حرارت غریزیہ میں کیا کیا چیزیں آتی ہیں، اور یہاں حرارت غریبہ کا کیا کام ہے؟ اسی طرح حرارت عنصری و طبعی کے کیا کیا کام ہیں؟

جواب: حرارت عنصری رطوبت میں ہوتی ہے، حرارت غریبہ ہَوا میں ہوتی ہے، ہَوا رطوبت میں خمیر پیدا کرتی ہے، حرارت طبعی دونوں کو اعتدال پر رکھتی ہے، یعنی رطوبت پر جب ہَوا اثرانداز ہوتی ہے تو ہَوا کی سردی سے پانی منجمد ہو کر سخت ہو جانے کو روکنے کے لیے حرارت طبعی کو رکھ دیا کہ ضرورت کے مطابق نرمی باقی رہے اور اعتدال قائم رہے، یہ تینوں حرارتیں اعتدال میں رہتے ہوئے حرارت غریزی اور رطوبت غریزی کو تقویت دیتی ہیں، اور بدل مایتحلل پیدا کرتی ہیں، اسی طرح نطفہ سے لے کر پیدائش تک کے مراحل، اور پیدائش کے بعد موت تک یہ تینوں حرارتیں اعتدال میں رہتے ہوئے حرارت غریزی اور رطوبت غریزی کو تقویت دیتی ہیں، اور بدل مایتحلل تیار کرتی رہتی ہیں۔ والسلام راٹھور

بیضہ اُنثی اور کرم منی میں رطوبت غریزیہ اور خون حیض میں حرارت غریزیہ کے متعلق

سوال: کیا بیضہ اُنثی اور کرم منی دونوں رطوبت غریزیہ کی مثالیں ہیں؟ اور خون حیض حرارت غریزی ہے؟ اگر ایسا ہی ہے تو یہاں حرات غریبہ کیا ہو گی؟

جواب: ایسا نہیں، حرارت غریزی اور رطوبت غریزی دونوں میں موجود ہوتی ہے پہلے سے، خون حیض تو ضائع شدہ فضلات رحم ہیں، جن میں رطوبت غریزی اور حرارت غریزی نہیں ہوتی۔ والسلام راٹھور

حالت حمل میں بچے کی نشونما کس خون سے ہوتی ہے؟

سوال: بچے کی نشو و نما کے لیے تو یہی حیض خون استعمال ہوتا ہے، تو اس کے خوراک کے طور پر استعمال ہونے کی کیا صورت ہوتی ہے؟

جواب: ایسا نہیں ہے خون حیض خوراک نہیں بنتا خون حیض ضائع شدہ مواد ہے، جس میں ضائع شدہ بیضے اور رحم کی اندرونی جھلی، جو ہر ماہ پیدا ہوتی ہے وہ اکھڑ کر یہ ملغوبہ خمیر کھا کر خون حیض کی شکل میں خارج ہوتا ہے، مگر حمل کے دوران یہ جھلی ضائع نہیں ہوتی بلکہ دوران حمل آخر تک مستقل رہتی ہے، اور بیضہ بھی خارج نہیں ہوتا اس لیے خون حیض نہیں آتا وضع حمل کے بعد طبیعت مدبرہ دودھ بنانے کی طرف متوجہ ہوتی ہے، اس لیے بیضہ دانیاں اپنا کام بند رکھتی ہیں، اور اعصاب میں تحریک زیادہ ہوتی ہے اس لیے خون حیض نہیں آتا، ماں کو جتنا زیادہ پیار اپنی اولاد سے ہو گا اتنا زیادہ دودھ پیدا ہو گا اور خون حیض دیر سے آئے گا، بارہا کا تجربہ اور مشاہدہ ہے کے جو عورتیں ہمارے پاس آتی ہیں وہ اپنے بچوں کی دعوے دار تو ہوتی ہیں مگر وہ مائیں نہیں ہوتی حالانکہ انہوں نے ہی بچے کو جنم دیا ہوتا ہے، ان کے بچہ جنم دینے کے بعد ہی مینسز شروع ہو جاتے ہیں کوئی وقفہ نہیں ہوتا کچھ ایسی بھی ہوتی ہیں جن کو ایک دو ماہ یا پانچ چھ مہینے بعد مینسز شروع ہو جاتے ہیں یہ اسی طرح ہے جیسے پیار محبت کی زیادتی دودھ زیادہ کر دیتی ہے اسی طرح محبت کی کمی جتنی زیادہ ہو گی اُتنا ہی دودھ کم ہو گا اور مینسز جلدی اور کثرت سے بھی آ سکتے ہیں، روزمرہ کا مشاہدہ ہے کہ ایسی ماں اولاد سے محبت کا دعوی تو کرتی ہے مگر اس کا رویہ ظاہر کر دیتا ہے کے محبت نہیں بس فارمیلٹی ہے دنیا کو دکھانے کے لیے اس محبت کا اظہار کرتی رہتی ہیں اُن کو اس بات کا خیال نہ ہو گا کہ کامیاب شادی کے لیے اولاد کا ہونا ضروری ہے تو وہ کبھی بھی اولاد پیدا نہ کریں ۔ والسلام راٹھور

حالت حمل میں بچے کی خوراک

سوال: بچہ حمل کے دوران خون سے خوراک کس طرح حاصل کر کے دنیا میں آتا ہے؟

جواب: حمل کے دوران بچے کو خوراک خون کی شکل میں، ماں کے خون سے خون سپلائی ہوتا ہے، خالص خون بچے کے جسم میں ناف کے ذریعے داخل ہوتا ہے، پھر قلب کے ذریعے جسم میں سپلائی ہوتا ہے، ماں کے پیٹ میں بچے کے پھیپھڑے کام نہیں کرتے سب کچھ ماں کے خون سے ملتا ہے، ہَوا، حرارت، رطوبت، ماں کے خون ہی سے حاصل ہوتی ہے، اور کوئی ذریعہ ابھی تک نظر نہیں آیا جہاں سے ہوائی نظام کا علیحدہ کوئی سسٹم نظر آئے۔ والسلام راٹھور

شوگر کی اقسام اور علاج

سوال: شوگر کی کتنی اقسام ہیں اور ان کا علاج کیا ہے؟

جواب: مختصر عرض ہے کہ شوگر کی تین اقسام ہیں، نمبر ایک شوگر شکری اس کو شوگر حقیقی بھی کہتے ہیں، یہ اعصابی غدی مزاج میں ہوتی ہے، اس کا علاج صابر صاحب نے جو نسخہ بتایا ہے وہ یہ ہے۔

نسخہ: ہر مل اور خراطین مصفی ہم وزن دونوں کو علیحدہ علیحدہ سفوف کر کے اچھی طرح مکس کر لیں، اگر قبض ہو تو ملین یا مسہل دیں، اگر مرض کی شدت زیادہ ہو تو ساتھ خمیرہ کو کنار دیں۔ اس کے علاوہ صابر صاحب نے جو اصول دیا ہے وہ یہ ہے کہ اعصابی غدی کا علاج اعصابی عضلاتی کیا جائے گا، میں اسی اصول کے تحت علاج کرتا ہوں جب ادرار اچھی طرح شروع ہو جائے اور مادہ متعفن خارج ہو جائے تو پھر عضلاتی اعصابی کرتا ہوں، صرف ضرورت کے مطابق فارما کوپیا کے نسخہ جات ہی استعمال کرتا ہوں اللہ شفا دے دیتے ہیں۔

دوسری شوگر معدی ہے اسکو بلڈ شوگر بھی کہتے ہیں، اس میں تبخیر معدہ، گیس، تزابیت وغیرہ ہوتی ہے، یہ شوگر خون میں ہوتی ہے اس کے لیے صابر صاحب نے جو نسخہ دیا وہ یہ ہے۔

نسخہ: خولنجاں ایک حصہ، شہد خالص دو حصہ، خولنجاں کا سفوف کر کے شہد میں اچھی طرح مکس کریں تیار ہے۔

مقدار خوراک: ایک سے تین ماشہ

میرا معمول مطب یہ ہے کہ میں پہلے تین نمبر نبض مکمل کرتا ہوں، پھر چار نمبر ادویات دیتا ہوں فارما کوپیا کے علاوہ، حب صابر، دوائے سبز بھی حسب ضرورت استعمال کر لیتا ہوں، نمبر تین شوگر کبدی اس کو امعائی بھی کہتے ہیں، اصل میں یہ شوگر گردوں کی سوزش کی وجہ سے ہوتی ہے، اس لیے شوگر کا علاج کرنے کی بجائے گردوں کا علاج کیا جائے تو بہتر ہے، اس کے لیے صابر صاحب نے جو نسخہ بتایا ہے وہ یہ ہے۔

نسخہ: کشتہ صدف صادق، کشتہ بیضہ مرغ دونوں ہم وزن اچھی طرح کھرل کر لیں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے تین رتی شربت شہد کے ساتھ

میرا معمول مطب یہ ہے کہ میں شدید پانچ کے ساتھ لاثانی دیتا ہوں، اگر قبض ہو تو لاثانی کے ساتھ ملین پانچ دے دیتا ہوں، مریض مرض اور موسم کو مد نظر رکھ کر کمی بیشی کرتا رہتا ہوں۔

نوٹ: یاد رہے کہ دوا کے ساتھ ساتھ غذا بھی مزاج کے مطابق ہی استعمال کرنی چاہیے یعنی اعصابی شوگر کے مریض کے لیے

(ا) اعصابی عضلاتی غذا پھر عضلاتی اعصابی سبزیاں گوشت کٹا ڈال کر کھلاتا ہوں گھی دیسی ڈال کر شدید بھوک لگنے پر۔

(۲)عضلاتی شوگر کے مریض کے لیے کالے چنے کا شوربہ گوشت بکرے کا شوربہ انڈے میٹھے اگر بی پی ہائی ہوتا ہو تو سبز مرچ لہسن والے انڈے سونگی بادام کھلاتا ہوں۔

(۳)کبدی شوگر کے مریض کو سبزیاں غدی اعصابی سے اعصابی غدی شوربے والی کھلاتا ہوں آج کل چٹنی چپاتی بھی کھلا رہا ہوں۔

اجزاء چٹنی: پودینہ صاف شدہ 100 گرام، دھنیا صاف شدہ 100 گرام، پتے مولی صاف شدہ 100 گرام، زیرہ سفید سفوف 10 گرام، کالی مرچ، نمک دونوں حسب ذائقہ۔ اچھی ملائم چٹنی بنائیں چپاتی کے ساتھ کھلائیں سوزش جگر و گردہ و غدد وغیرہ کے لیے بہت مفید ہے۔ والسلام راٹھور

پیدائشی طور پر دل کے دائیں طرف ہونے کے اثرات

سوال: استاد جی پوچھنا یہ تھا کہ بعض لوگوں کا دل انسانی جسم میں دائیں جانب واقع ہوتا ہے یعنی عام انسانی ترتیب سے ہٹ کر ایسے لوگوں کے مزاج اور نبض پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

جواب: جی محترم دو مریض دیکھے ہیں ان میں خاص بات نوٹ نہیں کر سکا، ویسے یہ مسئلہ مادر رحم میں قوت مصورہ کے ضعف کی وجہ سے پیش آتا ہے۔

جریان

سوال: استاد محترم اس مریض کو منی کے قطرے مسلسل آ رہے ہیں، خصوصی رہنمائی کریں بہت مہربانی ہو گی، معدہ بھی ڈسٹرب ہے، ۴ یا ۵ نمبر میں کچھ دیتے ہیں تو سر میں درد شروع ہو جاتا ہے، سر میں بھوسی (خشکی) بھی ہو جاتی ہے۔

جواب: جی محترم اس مریض کو آملہ اور سونف ہم وزن سفوف کر لیں دودھ گائے کے ساتھ دیں تین دن کے لیے

الٹی قے چہرے پر دانے

سوال: سر یہ ایک مریض عمر 41 سال، سر یہ تین دن سے اسکو دانے نکلنا شروع ہوئے ہیں، اور اب یہ حالت ہے اس کی سر اس کے بارے رہنمائی فرما دیں کیا کیا جائے اسکو قے بھی آ رہی ہے زیادہ۔

جواب: جی محترم مبشر علی صاحب کئی مرتبہ سمجھایا گیا ہے کہ تشخیص کی طرف پوری توجہ رکھا کریں ، دیکھیں آپ نے کتنی مس ٹیک کی ہے ، قے کے بعد منہ کا ذائقہ کیا ہوتا ہے، باقی علامات کے ساتھ ساتھ دانوں کے بننے اور پیپ پیدا ہونے اور ختم ہونے کے عمل کو بھی دیکھیں اور یورن بھی سنڈ کریں۔

وضاحت: استاد محترم اس کا کہنا ہے قے کا ذائقہ پھیکا تھا، کہتا ہے میں جا رہا تھا گٹر بند تھا ایک گاڑی والا گزرا اس نے کافی چھینٹے اڑائے گندے پانی کے، جو میرے منہ تک آئے اور پھر اس نے کہا میں گھر جا کر نہایا اس کے بعد میرا جسم اکڑ گیا بخار ہوا اور دانے نکلے پھر یہ بڑھ گئے اس دن اس نے کریلے اور چنے کی دال کھائی۔

جواب: جی محترم اکسیر ٹانسلز شہد والی دیں قہوہ ادرک الائچی سبز زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں سبزی 5 تا 6 نمبر دیں رات کو مسہل پانچ دیں۔

سوال: ہمارے والد محترم کے دوست ذیابیطس کے مریض ہیں انہیں شدید قبض ہے، حکیم ہارون گجر صاحب نے جو نسخہ بتایا تھا روغن بادام اور گل بنفشہ والا وہ بھی استعمال کیا ہے، پہلے فائدہ ہوا مگر بعد میں دوا کے استعمال کے دوران پھر قبض ہو گئی یہ میں نے کنز المجربات میں پڑھا تھا اس کے علاوہ مسہل 4 ملین 3 حب صابر استعمال کر کر کے تھک گئے ہیں، لیکن ملین 5 فائیدہ دیتی ہے مگر اس کے مسلسل استعمال سے کمزوری ناقابل برداشت ہو جاتی ہے، ہمارے یہ بزرگ مسلک اہلحدیث کا انمول سرمایہ ہیں، ہاں ایک علامت یہ بھی ہے کہ ہاتھوں کی انگلیاں سن رہتی ہیں، برائے مہربانی اطباء رہنمائی فرمائیں شکریہ

جواب: جی محترم پہلے بھی گروپ میں گذارش کی تھی کہ تشخیص کے لیے صبح کا پہلا پیشاب کوکا کولا والی پلاسٹک کی بوتل لیٹر والی میں سارا ڈال کر اس کی پک اس طرح لیں کہ کسی اور چیز کا عکس یا رنگ ظاہر نہ ہو، بلکہ پیشاب کا اصل رنگ نظر آئے وہ سینڈ کریں، اور مکمل علامات سنڈ کریں، تاکہ سب بھائی تشخیص کر سکیں، اور پیشاب اور علامات کو تطبیق دی جا سکے جیسا کہ آپ نے بتایا کے قبض شدید ہے تو محترم قبض ایک قسم کی نہیں ہوتی ہر تحریک میں قبض ہوتی ہے، اب یہ دیکھنا پڑے گا کہ قبض کس قسم کی ہے، ان میں سے چند اقسام عرض کرتا ہوں، لمبا ایک جیسا ہوتا ہے ، تھوڑا سا لمبا مگر موٹا زیادہ ہوتا ہے، اونٹ کے لینڈوں کی طرح موٹے لینڈے آتے ہیں، پہلے اخروٹ کی طرح گول سخت اور بعد میں نرم لیس دار ہوتا ہے، ریٹھے کی طرح سخت ٹپ ٹپ کر کے گولیاں گرتی ہیں ، بکری کی مینگنی کی طرح آتا ہے یاد رہے بکری اور ریٹھے کی طرح گولیوں میں نرمی اور سختی کا فرق ہوتا ہے، امید ہے کہ پہلے آپ مکمل تشخیص کے بعد اللہ پر توکل کر کے دوا تجویز کریں گے تو ان شاءاللہ، اللہ عطا فرمائیں گے۔

علاج کیسے کریں؟

جی محترم آج کل واٹس ایپ گروپس میں جو نئے نئے طریقے معالجات کے سامنے آ رہے ہیں، اس سے اچھا بھلا انسان کنفیوزن کا شکار ہو جاتا ہے، کہ کیا کیا جائے مرض تحلیل تحریک یا تسکین کا ہو ہر صورت میں تسکین کو ہی تحریک دینی ہوتی ہے، بس ہم اپنی کمزوریوں کی وجہ سے آگے پیچھے ہوتے رہتے ہیں، بس سمجھنے کی بات ہے یاد رکھیں صابر صاحب کا قانون فطرت کے مطابق ہے، فطرت یہی ہے کہ جتنی مرضی گرمی زیادہ ہو جائے یک لخت تری نہیں یا سردی نہیں دی جا سکتی، ہمیشہ برسات آہستہ آہستہ ہی

آتی ہے، پہلے برسات کے موسم کے لیے حرارت سے سرخی ختم کرکے مکمل زردی پیدا ہوتی ہے، پھر برسات کے آثار پیدا ہوتے ہیں، اسی طرح معالجات میں بھی ترتیب کے ساتھ اسی طرح چلنا پڑتا ہے، میں ایک فالج کے مریض کے متعلق بتاتا ہوں انڈیا سے صابر صاحب کو خط لکھا گیا کہ فالج کا مریض ہے، اور غدی عضلاتی تحریک ہے، صابر صاحب نے پانچ شدید دینے کے لیے کہا کچھ عرصہ بعد پھر خط آیا اس میں بتایا گیا کے مریض ویسے تو ٹھیک ہے مگر ابھی مکمل فالج ٹھیک نہیں ہو رہا، تو صابر صاحب نے 6 شدید کے لیے کہا اور پھر لکھا 6 نمبر مقام یعنی اعصابی غدی بائیں ٹانگ میں تسکین ہے تسکین کو توڑیں کچھ عرصے بعد پھر خط آیا کے اب مریض بلکل ٹھیک ہو گیا ہے۔ والسلام راٹھور

علاج کا طریقہ

حکیم نا معلوم: جی محترم صابر صاحب فرماتے ہیں کہ

(۱) عضلاتی تحریک کو ختم کرنے کے لئے صفراوی ادویہ واغذیہ اتنی دیر تک دینی چاہیے جب تک مریض کے پیشاب میں جلن اور پیٹ میں وٹ مروڑ پڑنا شروع ہو جائے۔

(۲) غدی تحریک کو اعصابی اغذیہ وادویہ اس وقت دیں جب تک ہیضہ اور دل خراب متلی شروع ہو جائے۔

(۳) اعصابی تحریک کو ختم کرنے کے لیے عضلاتی اغذیہ وادویہ اس وقت دیں جب تک مریض کے جسم میں بخار پیدا نہ ہو جائے باقی مریض کی نبض اور قارورہ کو اور علامات کو تطبیق دے تو سمجھ آ جائے گی۔

حکیم نا معلوم: جی پیاری بہن کیا فطرت یک دم ایک موسم کو دوسرے میں بدلتی ہے؟

حکیم نا معلوم: باقی اس گروپ میں اساتذہ اکرام بھی موجود ہیں وہ مزید رہنمائی فرمائیں گے میں تو ایک طالب علم ہوں اور جو استاد محترم حکیم عبدالحکیم صاحب سے سیکھا ہے وہ بیان کیا ہے اور دوسری بات یہ گروپ سیکھنے کے لئے بنایا گیا ہے۔

حکیم نا معلوم: استاد محترم فرماتے ہیں کہ تحریک تسکین اور تحلیل کو نبض میں پرکھ کر سمجھ کر تسکین والے مقام کو تحریک دینی ہے، کبھی بھی تحلیل والے مقام کو دوائی نہیں دینی۔

حکیم نا معلوم: صابر صاحب اپنی کتاب تین انسانی زہر میں بواسیر کا علاج بتاتے ہیں کہ اگر بادی بواسیر ہے تو اس کا علاج عضلاتی غدی ہے، اور اگر خونی اور مسوں والی ہے تو اس کا علاج غدی عضلاتی تحریک کا پیدا کرنا ہے، بواسیر تیزابی اور خشکی کا مرض ہے، میں نے نظریہ کے کئی حکماء کو دیکھا جو آپ کے طریقہ کے مطابق 5 اور 6 نمبر میں علاج کرتے رہتے ہیں لیکن مریض مکمل شفایاب نہیں ہوتے لیکن صابر صاحب لکھتے ہیں کہ بواسیر کا زہر 4 نمبر تحریک پیدا کرنے سے ختم ہو سکتا ہے، اب ادھر صابر

صاحب نے خشکی کا علاج گرمی خشکی پیدا کرنا لکھا ہے زرا اس کی وضاحت فرمادیں۔

حکیم نامعلوم: فطرت کیسے موسم بدلتی ہے سب سے پہلے بات کرتا ہوں گرم خشک اس میں لفظ گرم فعلی کیفیت اور خشک انفعالی کیفیت ہے، فطرت مئی، جون میں گرمی کو مزید بڑھاتی ہے جس سے گرمی زور پکڑ کر خشکی ختم ہو جاتی ہے، اور جس کے نتیجے میں گرمی تری پیدا ہو جاتی ہے، اب گرمی کی انتہا ہو چکی ہوتی ہے اس لیئے قدرت گرمی کے بجائے تری کو بڑھاتی ہے اور فضا میں تری ہی تری پیدا ہو جاتی ہے جیسے ساون بھادوں کا موسم پیدا ہو جاتا ہے اس کے بعد جب تری انتہا کو پہنچ چکی ہوتی ہے، تو فطرت تری گرمی کو تری سردی کی طرف لے آتی ہے نیتجہ یہ ہوتا ہے کہ سردی کی شدت سے تری خشک ہونے لگتی ہے فضا میں انتہائی سرد ہوائیں چلتی ہیں اور موسم خشک سرد ہو جاتا ہے اور جب سردی انتہا کو پہنچ جاتی ہے تو سردی کم یا ختم ہونا شروع ہو جاتی ہے اور گرمی کی ابتداء ہوتی ہے فضا میں خشکی گرمی بڑھنا شروع ہو جاتی ہے جس سے بستہ وجمی ہوئی رطوبات دوبارہ سیال ہونے لگتی ہے، جس سے بہار کا موسم پیدا ہو جاتا ہے، اور پھر فطرت جب خشکی مزید بڑھاتی ہے تو موسم گرم خشک ہو جاتا ہے

نوٹ: اگر بد قسمتی سے فضا میں کہیں یکدم تبدیلی آجائے، تو آفتیں اور وبائیں اور بیماریاں مخلوق خدا کو گھیر لیتی ہیں جس سے سینکڑوں ہزاروں کی تعداد میں اموات ہونے لگتی ہے۔

حکیم نامعلوم: آپ ہماری بہن ہے اور اس گروپ کا مقصد علم کو سیکھنا اور سکھانا ہے اور اس گروپ میں ہمارے استاد صاحبان موجود ہیں جہاں ہم غلط ہوں گے وہ ضرور ہماری رہنمائی فرمائیں گے۔

حکیم نامعلوم: پیاری بہن اگر صابر صاحب کو follow کرتی ہیں تو یہ مایوسی والی بات ہے کہ ہمیں نہیں معلوم کہ کیا یہ صحیح طریقہ علاج ہے یا نہیں۔ صابر صاحب اللہ تعالی کے ولی تھے، جنہوں نے دیگ پکا کر بانٹ دی ہے، اور اب جتنا کوئی گہرا مطالعہ کرے گا اور 6 تحریکات کو اپنی باڈی سے گزارے گا تو اس کو اتنی ہی جلد صابر صاحب کی باتیں سمجھ میں آئیں گی۔

جواب: جی بچے آپ کی گفتگو سنی ماشااللہ آپ نے خود پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا ہے آپ کا یہ ہی اعتماد آپ کی کامیابی کی دلیل ہے اور علم حاصل کرنے کی تڑپ کی دلیل ہے، اللہ آپ کو مزید مضبوط کرے آمین، دوسری طرف شاہد صاحب نے بھی اپنے تجربے اور مشاہدے کا بھرپور اظہار کیا اور دلیل کے ساتھ بات کی اور یہی میں چاہتا ہوں کہ ہمارے سب ساتھی جہاں بھی جائیں اور جہاں بھی بات کریں وہاں وہ بھرپور اعتماد کے ساتھ اور دلیل کے ساتھ بات کریں تاکہ سننے والے کو یہ معلوم ہو کہ ہمارے سامنے فطرت کو سمجھنے والا ہے کوئی مجمع باز یا نسخہ بازی کرنے والا طبیب نہیں، باقی رہی بات علاج معالجے کی تو یہ کوئی اتنا بڑا مسئلہ نہیں، ڈاکٹر سے پوچھیں تو وہ بھی کہے گا کہ ہمارے مریض ٹھیک ہوتے ہیں، اور ہومیو والے وید یونانی حجامہ علاج بالماء سب کا دعوی ہے کے ہمارا طریقہ علاج سب سے بہتر ہے، مگر طب مفرد اعضاء کا یہ دعوی نہیں کہ ہمارا طریقہ علاج سب سے بہتر ہے

بلکہ طب مفرد اعضاء کا دعوی یہ ہے کہ جو طریقہ علاج فطرت کے مطابق ہوگا وہ سب سے بہتر ہے، اور وہی کامیاب بھی ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب دوا مرض کے مطابق ہو جائے گی اللہ شفاء عطا فرماتے ہیں، اس لیے سب سے پہلے تشخیص ضروری کہ مریض کو مرض کیا ہے یا مریض کی خلط کونسی بڑھ گئی ہے آپ لوگوں نے قارورے کو دیکھا مگر مریض کی پک کو دیکھنے کی کوشش نہیں کی، خصوصی طور پر بچے کی آنکھوں کو کسی نے نہیں دیکھا، جو زرد ہو چکی ہے معالج کا کام یہ نہیں کے وہ صرف ایک طرف نظر رکھے معالج کو مریض پر نظر اس طرح رکھنی چاہیے کہ جس طرح گدھ اپنے شکار کو دیکھتا ہے کہ وہ بہت زیادہ اونچائی سے جھاڑیوں میں چھپے ہوئے مردار کو بھی دیکھ لیتا ہے۔(۱) مریض کی جسمانی ساخت، (۲) مریض کی جسمانی رنگت، (۳) موسم اور ماحول، (۴) نبض سے تشخیص، (۵) یورن سے تشخیص، (۶) آواز سے تشخیص، (۷) حرکات وسکنات سے تشخیص، (۸) براز سے تشخیص، غرض اور بھی طریقے تشخیص کے ہیں اور نئے نئے طریقے سامنے بھی آ رہے ہیں جیسے ٹیسٹ رپورٹس، ہاتھ کی لکیروں سے، بلڈ گروپ سے، پی ایچ ویلیو سے تشخیص، اور بھی بہت سے ہونگے جو ہمارے ذہن میں بھی نہ ہونگے مگر ان میں عام اور سب سے آسان طریقہ تشخیص نبض اور قاورے سے تشخیص ہے نبض کے علاوہ ہم قارورے سے اور علامات سے تشخیص کر رہے ہیں، خصوصا وٹس ایپ گروپس میں اب ہم قارورے کو دیکھتے ہیں کہ اس کا رنگ، قوام، مقدار، اس کی مائیت، رسوب وغیرہ کیونکہ گروپس میں قارورے کی پک سنڈ کی جاتی ہے، جو کہ اکثر درست نہیں ہوتی، اگر درست بھی سنڈ ہو جائے تو رنگ میں فرق آ جاتا ہے، اس لیے ساتھ علامات کو بھی ملا کر دیکھا جاتا ہے کہ کوئی کمی بیشی اگر ہے تو ممکن حد تک درست کر لیا جائے، تو بچے آپ نے اس یورن والے بچے کی آنکھوں کو نہیں دیکھا، جو زرد پڑ چکی ہیں، یرقان ہو چکا ہے، آپ نے بھی تین نمبر بتا کر علاج لاثانی بتایا، اور شاہد صاحب نے بھی علاج پانچ نمبر ہی بتایا، فرق صرف اتنا ہے کہ آپ نے شاید لاثانی کو چھ نمبر میں سمجھ رکھا ہے، جو کہ پانچ نمبر یعنی غدی اعصابی ہے، بس فرق یہی پڑتا ہے کہ آپ نے تشخیص کیا کی ہے؟ اگر آپ 4 نمبر کو دو نمبر کہ کر پانچ کریں گے اور ہم 4 کہ کر 5 کریں گے تو علاج تو ایک ہی ہوگا، اس پر ہم ایک مرتبہ نہیں روز تجربہ اور مشاہدہ کرتے رہتے ہیں، کیونکہ ہم فطرت کے ماننے والے ہیں، اور فطرت کے مطابق ہی چلنے کی کوشش کرتے ہیں، ہمارے اس گروپ میں یہ ضد نہیں کہ ہماری بات درست ہے آپ کی بات درست نہیں، ہم صرف وہی بات مانتے، کرتے، سمجھتے ہیں، جو فطرت کے مطابق ہوگی ورنہ جو بات فطرت کے مطابق نہیں ہوگی وہ چاہے کسی کی بھی ہو ہماری سمجھ میں نہیں آتی، بس یہ کوشش ہے کہ اللہ ہمیں علم نافع عطاء فرمائے آمین

جی بچے آپ نے جو بتایا وہ آپ نے جو سیکھا سمجھا اس کے مطابق آپ نے درست بتایا، کیونکہ آپ نے اسی طرح سمجھا ہے اس کی مثال میں اس طرح دیا کرتا ہوں کہ ایک اندھا ہے، اس کے ہاتھ میں آپ ہنڈیا پکڑا کر اس کو آپ بتائیں کہ یہ چیچ ہے اور چیچ پکڑا کر کہیں کہ یہ ہنڈیا ہے تو وہ اندھا ہر جگہ یہی کہے گا ہنڈیا کو چیچ اور چیچ کو ہنڈیا کہے گا، ہماری مثال بھی یہی ہے ہمیں جو بتایا گیا ہے یا دکھایا گیا ہے وہ ہی ہم پہچانتے ہیں، جانتے ہیں، مگر ہم یہ بھول گئے کہ اللہ نے ہمیں علم دے کر بھیجا ہے، جو کسی اور مخلوق کو نہیں دیا

گیا ،پھر بھی ہم خود علم حاصل نہیں کرتے، میرا ماننا یہ ہے کہ ہم اپنے استاد سے سیکھتے ہیں پھر آگے ہمیں خود محنت کرنی ہوتی ہے کہ آگے فطرت کے مطابق سفر جاری رکھنا ہوتا ہے، مگر ہم سفر کرنے کی بجائے مقیم ہو جاتے ہیں تو ہمارا علمی سفر ختم ہو جاتا ہے، اس لیے سفر جاری رکھنے کے لیے ہمیں فطرت کے مطابق سفر جاری رکھنا ہوتا ہے، یہ نہیں ہوتا کہ استاد کے وفات پانے کے بعد علمی سفر ختم ہو جائے، دیکھیں دنیا میں کئی لوگوں نے استاد کے بعد استاد کی تحقیقات کو استاد سے زیادہ آگے بڑھایا ہے، ابھی تو ہمارا سفر شروع ہوا ہے اس لیے ہم سب سے پہلے صابر صاحب کی تحقیقات کو پوری طرح سمجھنے کی کوشش کریں گے، جس طرح صابر صاحب نے پہلے دنیا میں مروجہ تمام طبوں کا مطالعہ کیا اور ان کو گہرائی سے سمجھ کر اخذ کردہ نتائج کو دنیا کے سامنے پیش کیا اور طب فطرت کو پیش کیا اب ہمارا حال یہ ہے کہ ہمیں ابھی فطرت کی سمجھ نہیں آئی مگر ہم نتائج پر پہلے چھلانگ لگا دیتے ہیں، تو بچے پہلے آپ صابر صاحب کی کتابوں کا مطالعہ کریں اور ان کو سمجھنے کی کوشش کریں جہاں سمجھ نہ آئے وہاں آپ سوال کر سکتی ہیں ، ہم آپ کی مدد ہر ممکن کرنے کی کوشش کریں گے رہا سوال رانا صاحب کے طریقے کا تو جب آپ فطرت کے مطابق فطرت اور قدرت کے فرق کو سمجھیں گی تو ان شاءاللہ آپ کو بہت کچھ بدلا ہوا محسوس ہو گا، رانا صاحب میرے دوست بھی ہیں اور بزرگ بھی ، میں ان کی بہت عزت کرتا ہوں وہ بھی میرے متعلق بہت اچھا گمان رکھتے ہیں، مگر جہاں علم کی بات ہوتی ہے وہاں میں دو ٹوک بات کرتا ہوں، یہ لڑائی علمی ہوتی ہے ذاتی نہیں ، ہم ایک ٹیبل پر بیٹھ کر کھانا بھی کھا رہے ہوتے ہیں اور لڑ بھی رہے ہوتے ہیں ، کیونکہ یہ علم کے سامنے کوئی چھوٹا بڑا نہیں ہوتا بات بہت لمبی ہو گئی ہے باقی پھر بھی بس اتنی عرض کرتا ہوں کہ پہلے فطرت کو سمجھنے کی کوشش کریں، پھر فطرت کو ہر چیز پر اپلائی کریں پھر ان شاءاللہ ہمیں بدلنے میں وقت نہیں لگتا اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ٹی بی کا علاج

سوال: ٹی بی جو کہ عضلاتی مرض ہے، اس کے لیے صابر صاحب نے ہلدی اور شیر مدار کا سفوف تجویز کیا تھا، جو کہ اعصابی غدی ہے، حالانکہ عضلاتی تحریک کا علاج غدی تحریک سے کرنا چاہیئے، اور یہ مستقل اور دیرپا علاج ہے، مطلب صابر صاحب نے تسکین والے مقام کو تحریک دینے میں اصول علاج بتایا ہے تو پھر ٹی بی کے معاملے میں یہ اصول علاج کیوں نہیں؟

جواب: جی محترم ٹی بی مخفف ہے تپ دق کا اس کا تیسرا درجہ ہے سل، اس مرض میں ابتدا تپ سے ہوتی ہے جو اعصابی تحریک ہوتی ہے، علاج درست نہ ہونے کی وجہ سے جب یہ مرض عضلات میں منتقل ہو جاتا ہے تو اس کو دِق کہتے ہیں، یہاں بھی جب علاج درست نہ ہو پائے تو پھیپھڑوں میں زخم ہو کر پیپ پڑ جائے تو اس کو دِق کا نام دیا جاتا ہے، صابر صاحب فرماتے ہیں کہ تریاق اعصابی غدی ٹی بی کے ہر درجے میں مفید ہے، تو محترم یہ اس لیے کہ اس مرض میں تینوں اعضاء متاثر ہوتے ہیں، اور تینوں میں شدت ہوتی ہے یعنی تحریک تسکین تحلیل تینوں کی شدت ہوتی ہے، اس لیے اس میں اعضاء متحرکہ کے ساتھ ساتھ ساکن اعضاء

بھی متاثر ہو جاتے ہیں کیونکہ اعضاء متحرکہ کی وجہ سے ہی ساکن اعضاء کو خوراک ملتی ہے، جب وہ اعضاء متاثر ہونگے تو ساکن اعضاء بھی خود بخود متاثر ہوں گے اس لیے اس کا علاج بھی بانجھ زمین یا مردہ زمین کے مطابق کیا جائے گا، یعنی حرارت اور رطوبت کو قائم کیا جائے گا جیسے جس زمین پر ہل نہ چلایا جائے تو وہ زمین سخت ہو جاتی ہے پہلے اس زمین پر پانی چھوڑا جاتا ہے، پھر ہل چلایا جاتا ہے، پھر پانی چھوڑا جاتا ہے، پھر ہل چلایا جاتا ہے، اسی طرح زمین نرم ہو جاتی ہے اور فصل دینے کے قابل ہو جاتی ہے اسی طرح صابر صاحب نے اعصابی غدی تریاق کے ساتھ بکری کے گوشت کا شوربہ گھی زیادہ ڈال کر پلانے کے لیے بتایا ہے، تاکہ حرارت اور رطوبت کو قائم کیا جا سکے، تاکہ زمین نرم ہو کر سٹم سیلز خارج کرنا شروع کر دے، اور جسم ہرا بھرا ہو جائے امید ہے کہ ٹی بی کی ماہیت اور اصول علاج کی سمجھ آگئی ہو گی والسلام راٹھور

ھیضہ

جی محترم آپ ہیضے کو سمجھا نہیں پائے یا میں سمجھ نہیں پایا، مجھے اس طرح سمجھ آئی ہے کہ ہیضہ اعصابی غدی تحریک میں ہوتا ہے، جس کو بند ہیضہ کہا جاتا ہے بڑی شدید حالت ہوتی ہے، اس کا علاج اعصابی عضلاتی تحریک پیدا کرنا ہے، تاکہ مادہ مرض اخراج پا جائے، یاد رہے کہ اعصابی غدی میں قے اور اسہال نہیں ہوتے اور اعصابی عضلاتی میں قے اور اسہال ہوتے ہیں، جب مادہ مرض اخراج پا جائے تو عضلاتی اعصابی ہی علاج ہے نہ کہ غدی عضلاتی، ہاں اسہال کے بعد ہَوا بننا شروع ہو جائے تو پھر علاج حب مقوی خاص ہے یا پیٹ پھول جائے تو حب مقوی خاص یا تریاق 4 جس کو تریاق ہیضہ بھی کہتے ہیں دے سکتے ہیں، یہاں بھی اگر مرض شدت اختیار کر جائے اور جسم خشک ہو جائے تو خشک حرارت کی شدت ہو جاتی ہے، اس کے لیے صابر صاحب نے تریاق 6 ہیضے کے لیے دیا ہوا ہے، دیکھیں تحقیقات المجربات میں ہیضے کا نسخہ جس میں گل مدار اور کالی مرچ پڑتا ہے۔ والسلام راٹھور

پتے کی پتھری

محترم پتے کی پتھری دو قسم کی دیکھی گئی ہے ایک کولیسٹرول والی اس کا علاج حب صابر سے بھی کیا گیا ہے، شدید 4 سے بھی کیا ہے، کبھی شدید 4 اور دوائے سبز سے بھی کیا ہے، غذا بھی 4 نمبر مثل انڈے میٹھے یا 4 نمبر مصالحہ والے شوربہ بکرا سونگی بادام، دوسری قسم کی پتھری صفراوی ہوتی ہے جس کا علاج 5 نمبر ادویہ اور اغذیہ سے کیا جاتا ہے، مثل شدید 5 لاثانی دیں، قبض کی صورت میں ملین یا مسہل بھی دیا جا سکتا ہے، غذا میں سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں ان شاءاللہ پتھری صاف ہو جائے گی۔

زبان کے چھالے

زبان کے چھالے بھی دو قسم کے دیکھنے میں آئے ہیں، پہلی قسم اعصابی عضلاتی تحریک میں ہوتے ہیں یہ سفید ہوتے ہیں اور اکثر دودھ پینے والے بچوں کو ہوتے ہیں اس کا علاج دو یا تین نمبر میں کیا جاتا ہے، پرانی عورتیں دار چینی کا سفوف کپڑ چھان منہ میں

دھوڑا(چھڑکا) کرتی تھیں،دوسری قسم غدی عضلاتی تحریک میں دیکھنے میں آئی ہے،اس کے لیے میں لاثانی دیتاہوں چوس کر کھانے کے لیے،غذامیں سبزی 5تا6نمبر شوربے والی بغیر روٹی کے دیتاہوں والسلام راٹھور

خون کی پیدائش کیسے ہوتی ہے

سوال: خون کی پیدائش کس تحریک میں زیادہ ہوتی ہے،اور کس تحریک میں لیول سے زیادہ خون ہو سکتا ہے؟

جواب: جی محترم عضلاتی تحریک میں سرخ ذرات پیدا ہوتے ہیں ،غدد میں سیرم اور اعصابی میں سفید ذرات خون پیدا ہوتے ہیں،اس اصول کو سامنے رکھتے ہوئے جتنا چاہے اور جیسا چاہے خون پیدا کریں یادرکھیں پانی سے زندگی کی پیدائش ہوا بقائے زندگی ہے اور حرارت ضرورت زندگی ہے۔والسلام راٹھور

حکیم نامعلوم: محترم حکیم صاحب میں نے استاد محترم حکیم عبدالحکیم صاحب کے دروس کے مطابق ہی اس کو تیار کرنے کی کوشش کی ہے لیکن ظاہر ہے طالب علم ہمیشہ غلطیاں کرتے ہیں اور اساتذہ کے زیر سایہ اصلاح ہو جاتی ہے میں اپنی سمجھ کے مطابق بیان کرنے لگا ہوں تاکہ اگر غلط ہوا تو اصلاح ہو جائے گی،اور اگر درست ہوا تو استاد محترم کی وضاحت آنے پر مزید شرح صدر ہو جائے گی،تو مجھے جو سمجھ آئی وہ یہ ہے کہ مشینی تحریک میں تسکین والے عضو کی پریشانی سے مراد یہ ہے کہ اس سے اگلے عضو میں انتہائی سکون اور ضعف جمع ہو گئے ہیں،اور اسی طرح کیمیائی تحریک میں پچھلے تحلیل والے عضو کی دونوں تحریکوں میں بھی یہی حال ہے۔

جواب: جی محترم آپ نے یہ صفحات معلوم ہوتا ہے کہ رہبر نظریہ مفرد اعضاء مصنف حکیم محمد شریف صاحب کی کتاب سے سینڈ کیے ہیں محترم گوکہ یہ کتاب ابتدائی طلباء کے لیے بہت مفید ہے،مگر اس میں کافی غلطیاں ہیں جن کو لے کر میں بھی کافی عرصہ گمراہ رہا،پھر اللہ کی توفیق سے اللہ نے مجھے راستہ دکھادیا ، مختصر چند باتیں عرض کرتا ہوں امید ہے کہ ان کو سمجھ کر آپ کو فالج کی ماہیت سمجھ آجائے گی،ہاں اگر کہیں میں غلطی پر ہوا تو امید ہے کہ آپ یا کوئی اور بھائی میری اصلاح فرمادیں گے۔
صابر ملتانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ فالج ہمیشہ تحلیل سے ہوتا ہے،اور تحلیل ہمیشہ کثرت خون سے ہوتی ہے نہ کہ کمی خون سے

فالج کی اقسام

جی محترم فالج کی تین اقسام ہیں،جن کو ہم فالج ہی کہہ دیتے ہیں مگر ایسا نہیں ہے،ایک فالج تحریک کے مقام پر ہوتا ہے جس کو فالج نہیں طب میں تشنج کہتے ہیں،دوسرا تحلیل کے مقام پر جس کو فالج کہتے ہیں،تیسرا فالج تسکین کے مقام پر ہوتا ہے جسے طب میں استرخاء کہا جاتا ہے،یادرہے کہ تحریک کے مقام پر خون آرہا ہوتا ہے جسے کمی خون سے تعبیر کیا جاتا ہے،تسکین کے مقام پر خون نہیں ہوتا رطوبت کی کثرت ہوتی ہے جس کو کہا جاتا ہے کہ یہاں سے خون جا چکا ہے،تحلیل کے مقام پر اجتماع خون ہوتا جس کی

وجہ سے تحلیل ہوتی ہے،اس لیے جہاں تحلیل ہو گی وہاں فالج ہو گا ،جہاں تسکین ہو گی وہاں استر خاء ہو گا،جہاں تحریک ہو گی وہاں تشنج یعنی سکیڑ ہو گا۔

اصول علاج

جی محترم میں پہلے گذارش کر چکاہوں کہ دوسرے گروپس سے نسخے اس گروپ میں سنڈ نہ کیا کریں آپ پھر بھی بار بار سنڈ کر رہے ہیں یہ مناسب نہیں،یہ گروپ اصول وضوابط اور طب کو سمجھنے کے لیے ہے نہ کہ نسخہ بازی کے لیے،اگر دوسرے گروپس کی طرح صرف نسخے ہی سنڈ کرنے ہوتے تو میں ایسے ایسے نسخے سنڈ کر سکتاہوں کہ وہ نسخے نہ تو آپ کو کسی کتاب میں مل سکیں گے نہ ہی ان کی افادیت سے انکار ہی کیا جاسکے گا،ہمارے گروپ میں طیب الحق مرزا صاحب ہی کسی سے کم نہیں،ان کی پٹاری میں بڑے بڑے نایاب ہیرے چھپے ہوئے ہیں، مگر وہ اپنے سارے نسخے بھی آپ کو دے دیں تو آپ کے کسی کام نہیں آئیں گے،کیونکہ آپ کی توجہ اصول علاج کی طرف نہیں بلکہ نسخہ بازی کی طرف ہے،جو شخص اصول علاج کو سمجھ لیتاہے اس کے لیے نسخے کی اہمیت ثانوی رہ جاتی ہے،وہ عام چیزوں سے علاج کر لیتاہے،میں آپ کو بتادیتاہوں کہ میں نے ایسے مریضوں کا علاج پکوڑوں سے کیاہے،اور ایک مریض کا صرف دودھ گائے سے کیاہے،اور ایک مریض کا انجیر اور دودھ گائے سے کیاہے بغیر دوا کے،اب آپ مجھے بتائیں آپ کیا سمجھ سکے ہیں،کن اصولوں پر علاج ہواہے،کیابنیاد تھی کیا اسباب تھے کہ علاج تین مریضوں کا مختلف کرناپڑا والسلام راٹھور۔

کرونا کا مرض

جی محترم پروفیسر اسحاق سلطان صاحب ریفرینس جب بھی دیا جاتاہے اسی کا دیا جاتاہے،جس کو درست سمجھا جاتاہے یا پھر بتایا جاتا ہے کہ یہ غلط ہے اور یہ درست ہے،آپ صرف کلاٹس کو مد نظر رکھ کر فیصلہ کرتے ہیں کہ یہ عضلاتی مرض ہے،تو محترم میں نے ایسے لوگ بھی دیکھے ہیں جو علاج بھی عضلاتی اعصابی میں کرتے ہیں اور مریض بھی ٹھیک ہو رہے ہوتے ہیں،جہاں تک میری معلومات ہیں اور مریض دیکھے بھی ہیں جن کا بائیں پھیپھڑے کا ورم دیکھا،جب بھی کرونا کا مریض دیکھنے میں آیا مرض بائیں پھیپھڑے سے شروع ہوتے ہوئے دیکھاہے،ہاں کچھ ایسے مریض بھی دیکھنے میں آئے کہ جن کے پیٹ میں ہوا گیس تھی ان کو 4 نمبر غذا یا قہوہ وغیرہ دیا گیا توان کا بخار تیز سے تیز تر ہوتا گیا،جب 5 نمبر علاج کیا گیا تو اللہ نے ان کو شفاء دے دی،تو محترم پروفیسر اسحاق سلطان صاحب میں نے مختلف مریض مرض کے مختلف مدارج میں دیکھے ہیں،ان درجات کو لے کر ہر بندہ اپنے حساب سے مرض کو سلیکٹ کر رہاہے کہ فلاں مزاج ہے،جس کی وجہ غلط فہمیاں جنم لی رہی ہیں،دیکھنا تو یہ پڑے گا جب مریض آخری درجے میں پہنچ کر بے بس ہو جاتاہے پھر کیا نکلتاہے،ابھی پرسوں ہی کی بات ہے میرا ایک مریض جو کے غدی مریض ہے میں اسے تقریبا پندرہ سولہ سال سے جانتاہوں،وہ آیا اس نے بتایا کہ آپ نے جو قہوہ بتایا تھا اس سے میری کھانسی زیادہ ہو گئ تھی

، کھانسی کی وجہ سے سانس لینا مشکل ہو گیا تھا تو میں نے پوچھا پھر کیسے ٹھیک ہوئی، تو اس نے بتایا کہ میں نے پکوڑے کھائے تھے اس وقت سے کھانسی ٹھیک ہے، تب میں نے اس کا یورن چیک کیا جو کہ غدی تھا، مزید تسلی کے لیے بائیس نمبر ڈال کر چیک کیا زاج (پھٹکڑی) ڈال کر چیک کیا، ہر طرف غدی ہی تھا، نبض چیک کی نبض بھی غدی ہی تھی ہَوا گیس بھی نہیں تھی ، پھر کھجور کا ملک شیک دیا گیا تو پھر کھانسی شروع ہو گئی، پھر پکوڑے کھلائے تو کھانسی ٹھیک ہو گئی ، پھر مزید پکوڑے کھلائے گئے تو سانس کی تنگی شروع ہو گئی، اب اجوائن پودینہ کا قہوہ شہد ڈال کر پلایا گیا جسم ٹوٹنا شروع ہوا بخار کی کیفیت بنی تو ساتھ قہوے میں ملٹھی ڈال دی گئی اب بخار تیز ہو گیا، پھر ادرک الائیچی سبز زیرہ سفید کا شہد ڈال کر قہوہ دیا گیا تو پیلے رنگ کا ریشہ کھانسی کے ساتھ آنا شروع ہو ہو گیا ،اس ساری صورتحال سے جو مجھے سمجھ آئی وہ یہ ہے کہ نبض کسی وجہ سے نامکمل ہوتی ہے جس کو مکمل کیا گیا تو مرض مکمل ہو کر صحت بحال ہونا شروع ہو گئی، اب میں نے اسے سکون سے بٹھا کر پوچھا کے کھانسی سے پہلے کیا کھایا پیا تھا تو اس نے بتایا کہ افطار میں تربوز ہی کھاتا رہا ہوں، تو بات سمجھ میں آ گئی کے نبض کیسے نامکمل ہوئی اور مسئلہ بنا فون پر چونکہ اس نے کھانسی کا بتایا میں نے طبیعت کے مطابق اور علامات کے مطابق قہوہ بتادیا مگر نبض عارضی طور پر نامکمل ہو چکی تھی، اس لیے کھانسی شدت اختیار کر گئی، جب پکوڑے کھائے تو پکوڑوں نے عارضی رطوبت نچوڑ دی تو کھانسی ٹھیک ہو گئی، پھر مزید کھانے سے طبیعت خراب ہونا شروع ہو گئی، اس طرح کے کئی بار تجربات ہوئے ہیں اس لیے نتائج اخذ کرنے میں جلد بازی سے کام نہیں لیتا، جن لوگوں کا مجھ پر اعتماد ہے میں ان پر تجربے کے طور پر ان کو بیمار بھی کرتا ہوں اور ان کو بتاتا بھی ہوں کہ آپ کو اس طرح ہو گا یا ہو سکتا ہے، جب نتائج مرضی کے ملتے ہیں تب کہیں جا کر حق الیقین ہوتا ہے کہ مرض کون سی تحریک کا ہے ورنہ میں خود بھی یقین نہیں کرتا۔

فالج

فالج کی ماہیت پر لکھا گیا ہے کہ تحلیل کے مقام پر تحلیل ہو کر خون کی کمی ہو جاتی ہے، مگر صابر صاحب فرماتے ہیں کہ تحلیل کے مقام پر خون کا اجتماع ہوتا ہے، اس لیے اس طرح کے تضادات ہم جیسے طلباء کو گمراہ کر دیتے ہیں، اگر آپ میری اس غلطی کو درست فرمائیں گے تو مجھے خوشی ہو گی، میں ان لوگوں میں سے نہیں جو اس طرح کی باتوں کو ذاتی لڑائی بنا لیتے ہیں، علم کی بات کہیں سے بھی ملے میں لے لیتا ہوں، میں آپ کو بتا دوں کہ میں نے جو سب سے پہلے نظریہ مفرد اعضاء کی کتاب خریدی تھی وہ یہی کتاب رہبر نظریہ مفرد اعضاء ہی تھی، اس کتاب کو جتنی مرتبہ میں نے پڑھا ہے شاید کسی اور نے پڑھا ہو پھر پڑھنے کے ساتھ ساتھ دوسری کتابوں کے ساتھ ملاتا بھی رہا ہوں، حکیم محمد شریف صاحب ہمارے بزرگ ہیں ان سے ہمیں سیکھنے کو بہت کچھ ملا اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ وہ غلطی نہیں کر سکتے، میں نے انکی کتاب کو پڑھ کر علاج بھی کیا کامیابیاں بھی حاصل کی مگر اس کا مطلب یہ بھی نہیں ہو سکتا کہ میں ہی درست ہوں، میں بھی سمجھنے میں غلطی کر سکتا ہوں، ہر انسان خطا کا پتلا ہے یہی دیکھ لیں کہ صابر صاحب نے اپنے سے پہلے آنے والوں کی غلطیوں کی نشاندہی کی صابر صاحب کے بعد صابر صاحب کو لے کر نظریہ ثلاثہ سے

اربعہ بنا اب چھ کا بھی بن کر تیار ہو رہا ہے مگر میں ثلاثہ کا قائل ہونے کے باوجود یہ سمجھتا ہوں ثلاثہ والے ہَوا کے معاملے میں غلط ہیں، اور اربعہ کا قائل نہ ہونے کے باوجود میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہَوا کے معاملے میں وہ درست ہیں، اس میں ہو سکتا ہے میں ہی غلطی پر ہوں مگر کب تک جب تک کوئی علمی دلائل مجھے قائل نہیں کرتے دونوں طرف میرے نزدیک غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں اور ضد بھی پائی جاتی ہے، یہ معاملات آسانی سے سلجھ سکتے ہیں مگر ہماری انا اور ضد آڑے آتی ہے، اسی طرح آپ میری تحریر کو اور کتاب کی تحریر کو غور سے پڑھیں گے پھر صابر صاحب کے فرمان کے مطابق اس کو سمجھنے کی کوشش کریں گے تو جہاں بھی آپ کو میری غلطی نظر آئے گی آپ اس کو درست فرمائی، ں آپ مجھے ماننے والوں میں پائیں گے ان شاءاللہ مگر ہو علمی، ایسا نا ہو جس طرح آج کل ہو رہا ہے کہ میں نہ مانوں بس میری مانو امید ہے کہ آپ میری طرف سے ذہن کو صاف رکھ کر تحقیق کریں گے، اور مجھ جیسے کم فہم کے علم میں اضافہ کا سبب بنیں گے اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین   والسلام راٹھور

جادو

مجھے نہیں معلوم کہ گروپ میں راقی بھی موجود ہیں، میں نے تو یہی سمجھا تھا کہ یہاں سب طبیب ہی ہیں، چلیں اسی بہانے سے یہ بھی معلوم ہو جائے گا کہ جادو وغیرہ کی کیا علامات ہوتی ہیں؟ اور ان کا علاج کس طرح کیا جاتا ہے، آپ نے بتایا کہ عربی راقی نے مزاج تر لکھا ہے، اور جادو بالضد کیا جاتا ہے یہ میں پہلی بار سن رہا ہوں۔ محترم میرا مطالعہ اور مشاہدہ بتاتا ہے کہ مریض جادو کا ہو، یا نفسیاتی ہو، یا جسمانی، ہمیشہ پہلے اعصاب پر وارد ہوتا ہے، پھر غدد پر، پھر عضلات پر، یہاں آکر مرض قائم ہو جاتا ہے، مرض کی تین صورتیں ہوتی ہیں، مرض تسکین کا ہوگا، تحلیل کا ہوگا، یا تحریک کا ہوگا۔ پھر اس کی تین صورتیں ہیں۔ (۱) روحانی (۲) جسمانی (۳) نفسیاتی۔ مرض چاہے کوئی بھی ہو ہر صورت میں مقام مرض قلب ہی ہوگا، تشخیص کے لیے بھی اور علاج کے لیے بھی ہم قلب کو مد نظر رکھتے ہوئے تشخیص اور علاج کرتے ہیں، کسی کا یہ کہنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مزاج تر تھا اس لیے خشک کھجور پر جادو کیا گیا میرے نزدیک تو یہ بات کم علمی پر مبنی ہو سکتی ہے، اہل علم سے یہ توقع نہیں کی جا سکتی رہی یہ بات کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر پچپن سال تھی اس وقت جب جادو کیا گیا، تو محترم پہلی بات یہ ہے کہ ہمارے ہاں آج سے چالیس سال پہلے تک پچیس تیس سال کی عمر میں مرد جوان ہوتے تھے، پچاس ساٹھ سال تو فُل جوانی کا عروج ہوتا تھا، تو آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پچپن سال کی عمر میں بڑھاپے میں داخل فرما رہے ہیں، یہ آج کا دور ہے کہ مرد جلد جوان اور بہت جلد بڑھاپے کا شکار ہو کر پچاس اور ساٹھ سال کی عمر میں دنیا سے رخصت ہو رہے ہیں، آج کے دور میں تو چالیس سال کی عمر میں انسان بوڑھا ہو رہا ہے اس حساب سے عمر کے مطابق مزاج لکھنے کی کوشش کرتا ہوں ۔ جوان مرد 16تا30سال، ادھیڑ عمر 30تا45سال، بڑھاپا 45تا60سال ۔ ساٹھ کے بعد ضعیف العمری شروع ہو جاتی ہے، میں نے اس سے کم عمر بھی دیکھی ہے، بڑھاپا دیکھا ہے اور زیادہ عمر میں بھی، یہ میں نے اپنے تجربے کی بنیاد پر لکھا ہے ہو سکتا ہے غلط ہو، دوسرا ہر علاقے کے حساب سے بھی فرق پڑتا

ہے، کہیں جلد بڑھاپا آتا ہے اور کہیں دیر سے کہیں غذائیں درست نہ ہونے کی وجہ سے جلد بڑھاپا آتا ہے اور کہیں غذا درست ہونے کی وجہ سے دیر سے بڑھاپا آتا ہے اس لیے محترم یہ ٹھیک ہے کہ ہمارے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس نمونہ ہے، مگر پھر بھی نبی کی ذات کے متعلق بات کرتے ہوئے بہت سوچ سمجھ کر منہ سے بات نکالا کریں کہ کہیں ہماری معمولی سی غلطی ہمیں کسی کام کا نہ چھوڑے، وہ کامل ہستی ہیں اللہ کی رحمت ان پر برستی رہی ہے اور برس رہی ہے، ہمیں جب بھی ان کی کسی بات کو لیناہو ہر طرف سے ہر پہلو سے دیکھ کر سوچ سمجھ کر لیں۔ والسلام راٹھور

نیم کا مزاج

سوال: میری ناقص رائے کے مطابق عضلاتی تحریک کی وجہ سے پھیپھڑوں کا مسئلہ ہوا اور غدی عضلاتی تحریک میں گردوں کا مسئلہ ہوا تو سر نیم غدی اعصابی نے دونوں تحریکوں کا علاج کر دیا باقی آپ سمجھا دیں۔

جواب: جی محترم لکھنے والے نے اگر طب مفرد اعضاء کو سمجھا ہوتا تو حیرت نہ ہوتی نیم کا غدی اعصابی مزاج سمجھا جاتا ہے دونوں **مریضہ** عورت ہیں اور دونوں **مریضہ** غدی عضلاتی ہیں اور غدی اعصابی علاج ہو گیا اللہ کے فضل و کرم سے مالک مہربانی کرنے پر آئے تو ہزاروں بہانے بن جاتے ہیں والسلام راٹھور

کرونا

جی محترم پروفیسر اسحاق سلطان صاحب یہ بھی بتادیں کہ مریض کا پی ایچ کتنا ہے، جس کو ڈاکٹر ایسڈک کہ رہا ہے اس کی وضاحت فرمائیں گے تو مہربانی ہو گی، صرف ایسڈک کہ دینا کافی نہیں، اسی چارٹ میں آپ دیکھ سکتے ہیں لیموں کا پی ایچ کتنا لکھا ہوا ہے جو کے الکلی ہے، مگر ہمارے نزدیک وہ ایسڈک ہے، پھر ڈاکٹر صاحب انڈا کھانے کے لیے کہ رہے ہیں کیا وہ الکلی ہے، کیا آم الکلی ہے، کیا لہسن الکلی ہے، آپ اس کی وضاحت فرمائیں گے، لہسن کی پی ایچ بھی چیک کرلیں، پھر بھی آپ سے گذارش ہے کہ تسلی سے چیک کریں اور وضاحت فرمادیں تو مہربانی ہو گی۔ والسلام راٹھور

محترم پروفیسر صاحب: محترم سوداوی مزاج میں خون گاڑھا اور جمتا ہے جبکہ صفراوی مزاج میں خون پتلا ہوتا ہے اور جسم کے مختلف مخارج سے بہتا ہے۔ کیا کرونا کے مریض میں خون کا جمنا پایا گیا ہے یا پتلا ہونا؟ کیا سوداوی مزاج میں خون کے اندر کاربن ڈائی اوکسائیڈ زیادہ ہوتی ہے یا آکسیجن؟ کیا صفراوی مزاج میں آکسیجن کی کمی ہوتی ہے یا زیادتی؟

جواب: جی محترم ابھی مجھے اس سے غرض نہیں کہ خون گاڑھا ہوتا ہے یا پتلا، ابھی صرف مجھے یہ معلوم کرنا ہے کہ ڈاکٹر صاحب جس پی ایچ کو ایسڈک کہ رہے ہیں وہ کتنا ہے، باقی باتیں بعد کی ہیں صفرا سے خون کب گاڑا ہوتا ہے اور کب پتلا، آپ سے سوال اس لیے کر رہا ہوں کہ آپ ان ڈاکٹر صاحب کو دلیل بنا کر پیش کر رہے ہیں جو بنتی نظر نہیں آرہی، کیونکہ ڈاکٹر صاحب کونہ ایسڈ کا

علم ہے ناالکلی کا اگر آپ بھی یہ سمجھتے ہیں کہ لیموں، انڈے، لہسن، سنگترہ، اناس، کنوں، مالٹا الکلی ہے، تو بتا دیں تاکہ بات ہی ختم ہو جائے، پھر آپ کی اور ہماری راہیں جدا ہونگی، کیونکہ آپ ایلو کو فالو کر رہے ہیں ہم نہیں، آپ ورلڈ کی بات کر رہے ہیں ہم فطرت کی، ہم اس قانون کو ماننے والے ہیں جس نے ورلڈ کو چیلنج کیا ہے کہ ہے کوئی ہم سا، استاد صابر صاحب نے اسی ورلڈ کو غلط ثابت کیا ہے اور اسی چارٹ کو دیکھ کر میں چیلنج کرتا ہوں کہ ڈاکٹر صاحب نے جو غذا چارٹ میں لکھی ہوئی ہے، اس کو کھا کر الکلی پیدا کر کے دکھائیں، کیونکہ آپ اسی کو دلیل بنا رہے ہیں آپ خود دلیل اپنی تحقیق سے پیش کرتے تو زیادہ بہتر ہوتا، مگر آپ نے ایک ڈاکٹر کو دلیل کے طور پر پیش کیا ہے اس لیے اب آپ ہی اس مسئلے کو حل کریں۔ والسلام راٹھور

محترم پروفیسر صاحب: محترم میں نے اسے ریفرینس کے طور پر کوٹ کیا ہے،

جواب: جی محترم یہی مسلہ ہے ہمارے بہت سے حکماء بھی ان سے متاثر ہیں، اور ان لوگوں کی تحقیقات پر تکیہ کیے ہوئے ہیں وہ سمجھتے ہیں کے ڈاکٹر تحقیق کر رہے ہیں ان کی تحقیقات سائنسی تحقیق ہے، حالانکہ ان ڈاکٹر صاحبان کو تحقیق کرنا تو دور کی بات دو اسلیکٹ کرنا بھی نہیں آتا، جس کمپنی نے زیادہ کمیشن دی اس کی دوا لکھ کر دے دی، دوسری طرف شور مچایا جا رہا ہے فلاں ملک نے سب سے پہلے پوسٹ مارٹم کیا ہے، تو یہ معلوم ہوا ہے اب روس کا نام لے کر کہا جا رہا ہے کہ روس نے دنیا میں سب سے پہلے پوسٹ مارٹم کیا ہے، غرض کہ جتنا ہو سکتا ہے اتنا جھوٹ بولا جا رہا ہے، کبھی کہا جاتا ہے کہ انڈیا کی یونیورسٹی کے طلباء نے علاج دریافت کر لیا ہے، جسے ڈبلیو ایچ او نے بھی تسلیم کر لیا، کبھی گورنمنٹ طبیہ کالج بہاولپور پاکستان کا نام لیا جاتا ہے، جو کہ سب کچھ جھوٹ پر مبنی ہے، اصل بات یہ ہے کہ ابھی تک ڈاکٹروں اور ہمارے حکمرانوں کے آقاؤں نے کرونا ٹیسٹ نیگٹیو اور پاز ٹیو چیک کرنے کی اجازت دی ہے، اس کے علاوہ کسی بات کی اجازت نہیں، پھر ان لوگوں نے کیسے چیک کر لیا کہ اس کے پھیپھڑوں میں یہ مسئلہ ہے وہ مسئلہ ہے، یہ جتنی بھی خبریں آ رہی ہے سب کی سب فیک ہیں بس بات اتنی ہے کہ جھوٹ اتنا بولو کہ سب کو سچ لگنے لگے، جو بھی مرتا ہے چاہے وہ ایکسیڈنٹ سے مرے وہ کرونا میں ڈال دیا جاتا ہے میں دعوے سے کہتا ہوں کہ میرے بتائے ہوئے قہوے پی کر سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں افراد کرونا کے ٹھیک ہو چکے ہیں، مگر ثبوت کوئی نہیں کیونکہ ہر کوئی ڈرتا ہے، آتا ہی نہیں فون کر کے بتا دیتے ہیں کہ ہم ٹھیک ہیں، ہم نے پچھلے سال ارباب اختیار سے یہی کہا تھا کہ ہمیں موقع دیا جائے مگر کسی نے کوئی توجہ ہی نہیں کی، بلکہ الٹا کہا گیا کہ ویڈیو ڈیلیٹ کرو، ایسا کیوں ہے اس لیے کہ اس شور شرابے کا مقصد دنیا کو بچانا نہیں بلکہ دنیا کو تباہ کرنا ہے، اور مسلمانوں کو اس طرف مصروف رکھ کر اور مقاصد حاصل کرنا ہیں، کیا کیا سناؤں کہاں تک سنو گے اس پر پوری کتاب نہیں کتابیں لکھی جا سکتی ہیں ہمارے لیے تو چند باتیں ہی کافی ہونی چاہیے۔ (۱) کیا وبا ہر موسم اور ہر علاقے میں یکساں ہوتی ہے، (۲) کیا وبا کے آنے سے باقی امراض ختم ہو جاتے ہیں، (۳) کیا وبا ماسک لگانے سے اثر انداز نہیں ہوتی، (۴) کیا ویکسین لگوانے سے وبا اثر انداز نہیں ہو گی، (۵) کیا ویکسین لگوانے سے انسان محفوظ ہو جائے گا، (۶) کیا انسان اکیلا اور فاصلے

رکھ کر وبا سے محفوظ رہ سکتا ہے۔سب کا جواب ہو گا نہیں تو پھر یہ پکڑ دھکڑ کیوں؟ ملکی معیشت کا بیڑا غرق کرنے کی کیا ضرورت پیش آگئی ڈاکٹرا گرہر معاملے میں ناکام ہیں توان پر سالانہ اربوں روپے کیوں خرچ کیے جاتے ہیں؟ یہ اربوں روپے ڈاکٹروں پر اس لیے نہیں خرچ کیے جاتے کہ یہ صحت کی سہولیات مہیا کریں گے، نہیں بلکہ اس لیے کہ ان کے ذریعے اپنی جیبیں بھرنی ہوتی ہیں اگران کے مد نظر صحت ہوتی تو یہ لوگ علاج کرانے یورپ نہ جاتے، بلکہ یہاں رہتے اپنے ملک میں علاج کراتے یہ لوگ علاج ہمارے پیسوں سے کرانے یورپ جائیں اور ہم قتل ہونے کے لیے یہاں رہیں افسوس ہم میں سے کوئی ایسا نہیں جو کندھا بننے کی کوشش کرے بلکہ یہاں ہر کوئی کندھے کی تلاش میں ہے کہ مجھے کندھے کا سہارا مل جائے مگر کوئی کندھا بننے کی کوشش نہیں کرتا ،اس لیے ہم دن بہ دن کمزور ہوتے جارہے ہیں اور دشمن ہم پر حاوی ہوتا جارہا ہے اور سازشیں کامیاب ہوتی جارہی ہیں ، بات کافی لمبی ہوتی جارہی ہے اتنا ہی کافی ہے اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

سوال: جی بلکل سر کیوں کہ میں نے چار مریضوں کو قہوہ بتایا ہے، طبیعت ٹھیک ہے، لیکن رپورٹ وہ ہی، مریض کہتا ہے میں بلکل ٹھیک ہوں، پہلے سے کافی مجھے راحت ہے، کچھ رپورٹ بنانے والوں پر بھی شک ہیں۔

جواب: ورنہ ہماری شدید پانچ اکسیر لاثانی عضلاتی سوزش ہی کافی ہیں۔

علاج کا طریقہ

جی محترم صابر صاحب کا فرمان ہے کہ تحریک بدلنے کے لیے ملین اس وقت تک دیں کہ بخار ہو جائے، کیونکہ سوزش کا علاج اگلی سوزش پیدا کرنا ہی ہے، اگر آپ سوزش پیدا کر لیں گے تو آپ کا علاج کامیاب ہو جائے گا ورنہ نہیں، ابھی آپ دیکھیں کہ علامات ختم ہو رہی ہیں مگر ابھی اگلی سوزش پیدا نہیں ہو پائی، دوسری بات یہ ہے کہ صابر صاحب فرماتے ہیں جو مریض پرہیز نہیں کرتا وہ اپنے معالج کی قابلیت خاک میں ملا دیتا ہے، اور فرماتے ہیں کہ جس مزاج کی دوا دی جائے اسی مزاج کی خوراک دی جائے تاکہ ضرورت کے مطابق خون کی پیدائش ہو سکے، جو دوا غذا آپ مریض کو دے رہے ہیں اسی کے مطابق خون پیدا ہو گا، اور مزاج قائم ہو گا، یاد رکھیں جس طرح عضلاتی اعصابی کا علاج عضلاتی غدی تحریک میں مروڑ پیدا کرنا یا بخار پیدا کرنا ہے، اسی طرح غدی عضلاتی تحریک کا علاج غدی اعصابی میں مروڑ پیدا کرنا یا بخار پیدا کرنا ہے۔ پھر اگر کمی بیشی ہو تو اعصابی غدی میں مسلسل متلی پیدا کرنا ہے، امید ہے آپ سمجھ گئی ہوں گی۔

کیرا اور پتے کا کینسر

سوال: کیرا کس تحریک میں پیدا ہوتا ہے؟ پتے کا کینسر کس تحریک میں ہوتا ہے؟ اور کیا یہ قابل علاج ہے؟

جواب: جی محترم پتے کا کینسر بقول ایلوپیتھی کے جس کو کہا ہے وہ غدی عضلاتی تحریک میں دیکھا ہے، کیرا ابھی تک جو دیکھا ہے

وہ بھی غدی عضلاتی میں ہی دیکھا ہے۔

سوال: استاد محترم کھنکار کے ساتھ جو ریشہ جما ہوا آتا ہے کیا اس کو بھی کیرا سمجھ کر علاج کریں گے ؟

جواب: جی نہیں کیرا اُوپر سے نیچے آتا ہے کھنکار نیچے سے اوپر آتا ہے۔

سوال: سر اس کا مطلب کھنگار میں حرارت کی کمی ہے ؟ **جواب:** جی محترم دونوں میں حرارت میں کمی ہے۔

جریان منی اور ذکاوت حس

سوال: استاد محترم جریان منی اور ذکاوت حس کس کس تحریک میں ہوتے ہیں ؟

جواب: جی محترم جریان منی خالص اعصابی عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے، اور ذکاوت حس عورتوں میں غدی اعصابی تحریک میں اور مردوں میں ہر مشینی تحریک میں یعنی تینوں تحریکوں میں ہوتی ہے۔

ناف پڑنا

سوال: ناف کس تحریک میں پڑتی ہے ؟

جواب: جی محترم عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی تحریک میں پڑتی ہے اور عورتوں میں اعصابی غدی تحریک میں بھی پڑ جاتی ہے

نومولود بچوں کو شیشے میں بند کرنا

سوال: استاد محترم وہ بچی جس کی ساتویں مہینے میں ولادت ہوئی تھی آج پانچویں دن انتقال کر گئی، پوچھنا یہ تھا کہ ڈاکٹر حضرات شیشہ میں بند کرنے کا کہہ رہے تھے لیکن انہوں نے شیشہ میں نہیں رکھا تو شیشہ میں رکھنے سے وہ بچ جاتی ، کیا ایسا ہونا ضروری ہے اسباب کے تحت ؟

جواب: جی محترم یہ تو بچی کی حالت کو دیکھ کر ہی فیصلہ کیا جا سکتا ہے کہ ضروری تھا یا نہیں، ویسے تو میں نے شیشے میں رکھے ہوئے بچے زیادہ مرتے دیکھے ہیں، میں تو اکثر شیشے میں رکھے ہوئے بچوں کو نکلوا لیتا ہوں، جس سے مرتے ہوئے بچوں کی جان بچ گئی ، ویسے جس کی زندگی ہی اتنی ہو اس کی زندگی ہم بچا تو نہیں سکتے ہم تو بس بہانہ ہیں، ہمارا کام تو بس تکلیف کو کم کرنے کی کوشش کرنا ہے، اللہ ہم سب پر رحم فرمائے آمین

قد کا نہ بڑھنا

سوال: قد کس تحریک میں نہیں بڑھتا ہے؟

جواب: جی محترم عضلاتی اعصابی، اعصابی غدی اور غدی عضلاتی تحریکوں میں قد نہیں بڑھتا ہے، عضلاتی کے لیے بادام، غدی کے لیے دودھ گائے، اعصابی کے لیے انڈے کی سفیدی زیادہ مفید ہے۔

سوڈابائی کارب کا مزاج

سوال: نسخہ ۲۲ نمبر سے کیا مراد ہے؟ **جواب:** جی پیارے بھائی سوڈا بائی کارب کا درمیانی لفظ بائی کو 22 نمبر بنادیا ہے۔

سوال: ۲۲ نمبر کا مزاج کیا ہے؟

جواب: جی محترم 22 نمبر کا مزاج غدی اعصابی ہے، روٹی میں شامل کرتے ہیں تو اس میں خمیر ڈالتے ہیں، خمیر کی وجہ سے روٹی عضلاتی اعصابی ہو جاتی ہے۔

چو عرقہ

سوال: استاد محترم چو عرقہ کس دوا کا نام ہے؟

جواب: جی محترم بچوں کے لیے، چہار عرق، گلاب، سونف، گاوزبان اور کول ڈوڈے، ان کا عرق نکالا ہوتا ہے، جس کو چورقہ بھی کہتے ہیں۔

ترشی کے درجات

سوال: ترشی کے درجات کیا ہیں؟

جواب: جی محترم کسی بھی چیز میں جب خمیر دیا جاتا ہے تو اس میں ترشی پیدا ہو جاتی ہے، اب ترشی کے درجات ہیں، آپ جتنا زیادہ خمیر دیتے جائیں گے اتنا درجہ بڑھتا جائے گا، جیسے خمیر دینے سے ترشی آئی، مزید خمیر دینے سے شراب، پھر سرکہ، تیزاب یعنی آپ خمیر دیتے جائیں اور درجات میں اضافہ کرتے جائیں، یہاں تک کہ تیز ترین اشیاء بن جاتی ہیں، اور ذائقہ ترشی سے کڑوا اور پھر ذائقہ محسوس ہی نہیں ہوتا، جیسے سم الفار ترشی کی انتہا پر ہے اور ذائقہ نہیں ہوتا۔

تھیلے سیمیا

سوال: تھیلے سیمیا کس تحریک میں ہوتا ہے؟

جواب: جی محترم جہاں تک میری معلومات ہیں تھیلے سیمیا اعصابی تحریک میں ہوتا ہے، جہاں آر بی سی نہیں بنتے، ڈبلیو بی سی زیادہ بنتے ہیں، ہیموفیلیا میں آر بی سی بنتے تو ہیں مگر فیل ہو جاتے ہیں یا بلاسٹ ہو جاتے ہیں، اور پلیٹ لیٹس کم ہو جاتے ہیں، اور ڈبلیو بی سی کی پیدائش نہیں ہوتی یہ غدی عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے۔

ٹانگوں میں طاقت کا ختم ہونا

سوال: استاد محترم اکثر صفراوی مریضوں کے ٹانگوں سے میں نے، طاقت بالکل ختم ہوتی دیکھی ہے، وہ اپنا وجود بھی ٹانگوں پر برقرار نہیں رکھ سکتے، ایسا صفراوی ہی میں ہوتا ہے یا عضلاتی میں بھی ہوتا ہے؟

جواب: جی محترم عضلاتی میں بھی ہوتا ہے مگر زیادہ صفراوی میں ہوتا ہے۔

علاج کونسی تحریک سے کریں؟

سوال: سر جی ہم میں سے اکثر شاید جو زیادہ علم رکھتے ہیں ان میں سے کوئی اگلی تحریک میں، کوئی ایک تحریک چھوڑ کر دوسری تحریک میں، کوئی دو تحریکیں چھوڑ کر تیسری تحریک میں، اور کوئی علاج بالجزب پچھلی تحریک میں، دوا دیتا ہے مگر کیا کمال ہے اچھا ہے یا برا سب کے مریض ٹھیک ہو رہے ہیں، ہر کوئی اپنا طریقہ بہتر سمجھتا ہے، یہ سب کیا ہے کیا یہ قانون ہے؟ سب صابر صاحب کے پیروکار ہیں، مگر راستے سب کے الگ الگ ہیں، صرف ایک تحریک بچتی ہے تین چھوڑ کر چوتھی میں علاج۔ ایک صاحب فرماتے ہیں صابر صاحب کی تحریر کوئی قرآن یا حدیث نہیں، ان سے بھی غلطی ہو سکتی ہے، پلیز قانون صابر کی تجویز کے لحاظ سے قانون سمجھائیں۔

جواب: جی محترم افضل صاحب اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہمارا نہ تو مطالعہ ہے نہ ہی ہم کتابوں کو سمجھ کر پڑھتے ہیں، ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ ہم جو سمجھ لیتے ہیں اسی کو ہم اوڑھنا بچھونا بنا لیتے ہیں، یہاں تک کہ اپنی سمجھ پر اتنے پختہ ہو جاتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو چھوڑ دیتے ہیں، یہ تو پھر طب ہے یہاں ہر کسی کا اپنا قانون ہے کسی کا امام ابن سینا ہے، کسی کا صابر ملتانی تو کسی کا رحمت علی راحت، مگر پڑھتے سب اپنی اپنی ہیں، کہنے والے نے درست کہا کہ صابر ملتانی کی بات قرآن یا حدیث نہیں کہ وہ غلط نہ ہو، ہم بھی ہم سے مراد میں اور میرے ساتھی جو میری طرح بات کو سمجھتے ہیں، یہ ہی سمجھتے ہیں کہ صابر ملتانی رحمۃ اللہ علیہ نا نبی تھے اور نا ہی ان کی کتب کتب سماوی ہیں، بلکہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ کتب ایک ریسرچر کی کتب ہیں اس لیے ان پر نظر ثانی ہونی چاہیے، مگر نظر ثانی کرنے والا صاحب علم تو ہو مگر یہاں جو دو کتابیں پڑھ لیتا ہے وہ محقق بن جاتا ہے، حالانکہ اس کو طب کی بنیادی اور ضروری اصطلاحات کا بھی پتہ نہیں ہوتا، اور میری طرح خود کو استاد محقق مفسر پروفیسر بڑے شوق سے لکھتے ہیں، حالانکہ ان کو یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ پروفیسر تو دور کی بات استاذ کے مفہوم کا نہیں پتہ کہ کیا ہوتا ہے، ہم یہ تو بڑی آسانی

سے کہ دیتے ہیں کہ حضرت علی نے فرمایا کہ جس نے مجھے ایک لفظ پڑھایا وہ میرا استاذ ہے، مگر یہ نہیں سمجھتے کے اس ایک لفظ کو پڑھانا کتنا مشکل ہے، صرف ایک لفظ کو سمجھنے میں ساری عمر گزر جاتی ہے، اور کچھ پر اللہ اپنی رحمت سے علم کے دروازے کھول دیتا ہے، ہاں یہ بات بھی یادرکھنے والی ہے کہ ضروری نہیں کہ صاحب علم سکول کالج یا یونیورسٹیوں کا ہی پڑھا ہوا ہو، کیونکہ میں نے دیکھا ہے، پڑھا ہے، سنا ہے کہ دنیا میں بڑے بڑے کام کرنے والے اکثر سکول کالج نہیں گئے، اس دور جدید میں بھی ایک ایسی ہستی موجود ہے جو کالج نہیں گئی، مگر ان کی کتب یونیورسٹیوں میں پڑھائی جاتی ہیں، اس لیے کہنے والے کہتے ہیں کہ یہ نہ دیکھو کون کہ رہا ہے، بلکہ یہ دیکھو کیا کہ رہا ہے اب آتے ہیں سوال کی طرف ۔

تو محترم جب آپ کا مطالعہ وسیع ہو گا تو آپ کو یہ باتیں یاد آئیں گی اور پھر آپ کا تجربہ آپ کو بتائے گا کہ کب کہاں کیا کرنا ہے سب سے پہلے ہم اعصابی تحریک میں دیکھتے ہیں کہ کیا ہو سکتا ہے۔

آتشک: صابر صاحب فرماتے ہیں کے آتشک اعصابی غدی تحریک کا مرض ہے، اعصابی غدی تحریک میں آتشک مادہ ہوتی ہے، اور یہ اکثر عورتوں کو ہوتی ہے اس کو پہلے نرکریں یعنی اعصابی عضلاتی کریں پھر عضلاتی اعصابی کردیں آسانی سے علاج ہو جائے گا، پھر فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو یہ سمجھ نہ آئے کہ نبض اعصابی غدی ہے یا اعصابی عضلاتی ہے وہ عضلاتی اعصابی تحریک پیدا کردیں تحریک خود بخود منزلیں طے کرتی ہوئی عضلاتی اعصابی تحریک میں مکمل ہو جائے گی علاج دیر سے ہو گا مگر ہو جائے گا۔

ھیضہ: ہیضہ اعصابی غدی تحریک میں ہوتا ہے، پیٹ بند ہو جاتا ہے تکلیف کی شدت سے موت بھی واقع ہو جاتی ہے، اس کے لیے پہلے اعصابی عضلاتی تحریک پیدا کرنا ہوتی ہے، تا کہ زہریلا مادہ اخراج پا جائے، پھر ہر قسم کی ترشی سے علاج ہو جاتا ہے، عام طور پر یہ ہی سمجھا جاتا ہے کہ قے اور موشن آنا ہی ہیضہ ہے مگر ایسا نہیں ہے، صابر صاحب کا فرمان ہے کے ہیضہ اعصابی غدی تحریک کا مرض ہے اس کو اعصابی عضلاتی تحریک میں تبدیل کردیں تا کہ مادہ متعفن خارج ہو جائے، یادرکھیں جب تک پاخانہ میں تعفن موجود ہو پاخانے نہ روکیں، جب تعفن ختم ہو جائے تو عضلاتی اعصابی تحریک میں تبدیل کردیں، قے اور پاخانے خود بخود ٹھیک ہو جائیں گے، اگر آپ حرارت کی کمی زیادہ محسوس کرتے ہیں تو عضلاتی غدی دوا دے دیں تا کہ حرارت پوری ہو جائے اور جسم گرم ہو جائے، اگر رطوبت کے زیادہ اخراج کی وجہ سے کزاز و تشنج شروع ہو جائے تو تریاق غدی عضلاتی دیں تا کہ حرارت فوری پیدا ہو کر مریض موت کے منہ سے واپس آ جائے۔

نوٹ: یادرہے کہ ہر تریاق دو مختلف تحریک کی ادویات کا مرکب ہے۔

اب آتے ھیں عضلاتی اعصابی تحریک کی طرف

عضلاتی ورم: عضلاتی ورم میں صابر صاحب فرماتے ہیں کہ عضلاتی اعصابی کو عضلاتی غدی کریں، اول تو ورم یہیں ختم

ہو جائے گا، اگر کچھ اثرات باقی ہوں تو غدی عضلاتی تحریک مکمل کر دیں ان شاءاللہ ورم مکمل ختم ہو جائے گا، پھر فرماتے ہیں کہ ورم یہاں مکمل ہو جاتا ہے کبھی کچھ اثرات باقی ہوں تو غدی اعصابی پیدا کر دیں یہاں ہر قسم کے اورام مکمل ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

اب آتے ھیں غدی عضلاتی اورام کی طرف

غدی ورم: صابر صاحب فرماتے ہیں کہ غدی عضلاتی کو غدی اعصابی کر دیں ضرورت کے مطابق محرک شدید ملین مسہل اکسیر تریاق دے سکتے ہیں، یہاں فارما کوپیا کے علاوہ بھی تریاق دیا ہے تریاق سوزاک وغیرہ یہاں صابر صاحب نے یہ نہیں کہا کہ غدی عضلاتی کو اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی کریں بلکہ یہ ہی فرمایا کہ غدی عضلاتی کو غدی اعصابی کرو سوائے دو مقام کے ،ایک یہ کہ اٹھرا کی مریضہ کو تریاق 2 دیا مگر غذا غدی اعصابی ہی رکھی۔ دوسرا شوگر کا نسخہ ہے کشتہ بیضہ مرغ اور کشتہ صدف، مگر یہاں بھی غذا غدی اعصابی ہی رکھی یہاں یہ نہیں کہا غدی عضلاتی مرض میں اگر دوا عضلاتی اعصابی ہے تو غذا بھی عضلاتی اعصابی رکھیں بلکہ غذا غدی اعصابی ہی رکھی اور گھی بھی زیادہ رکھنے کو کہا۔ یہ چند مختصر گزارشات ہیں ان کا مطالعہ کریں صابر صاحب کی کتب کا مطالعہ کریں قانون فطرت کا مطالعہ کریں اور کتاب فطرت کا مطالعہ کریں۔ والسلام راٹھور

کپڑوں کو ھاتھ لگانے سے چنگاریاں اور کرنٹ سا لگنا

سوال: اکثر ریشمی یا اونی کپڑے کو ہاتھ لگانے سے چنگاریاں نکلتی ہیں، اور باقاعدہ آواز آتی ہے، اور لوہے کی چیز کو ہاتھ لگانے سے بھی ارتھ پڑتا ہے جیسے کرنٹ ہلکا لگتا ہے، سر اس کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟ یہ میرے ساتھ پچھلے بیس سال سے ہے، پہلے کم تھا اب زیادہ ہو رہا ہے۔

جواب: کسی بھی چیز کو چھونے سے کرنٹ لگنا یہ غدی عضلاتی مریضوں میں ہو گا جو عضلاتی غذا دوا یا ہوا سے چارج ہو جاتے ہیں اور ان کو کرنٹ لگتا ہے۔ والسلام راٹھور

خارش کے لئے

سوال: یہ ایک بچہ ہے اسکو خارش بہت ہے سارے جسم پر اس طرح کے نشان بن گئے ہیں۔

جواب: جی محترم اکسیر 4 دیسی گھی میں ملا کر لگائیں عرق سونف گاوزبان پلائیں۔

بار بار قضاءِ حاجت کی ضرورت احتلام گیس

سوال: ایک مریض جس کی عمر تقریبا 40 سال ہے نبض و قارورہ عضلاتی اعصابی قبض نہیں رہتا مگر ہَوا گیس کی وجہ سے قضاء حاجت کی ضرورت بار بار محسوس کرتا ہے، مگر پاخانہ کھل کر نہیں آتا، نیز ہر وقت چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے میں مثل جریان

سفید دھات کا اخراج رہتا ہے، احتلام بھی ہفتے میں ایک دو بار ضرور ہوتا ہے، تریاق تبخیر و ملین چار کے استعمال کرانے سے افاقہ ہو جاتا ہے، مگر کافی عرصہ سے کوشش کے باوجود خاطر خواہ نتائج برآمد نہیں ہو رہے، کچھ وضاحت کے ساتھ ارشاد فرمائیں تو نوازش ہو گی اس مریض کے ساتھ ایک مسئلہ یہ بھی ہے کہ پیدائشی مثانہ میں پتھری تھی ڈاکٹروں نے بتایا کہ اب چونکہ چھوٹا ہونے کی وجہ سے آپریشن ممکن نہیں تقریباً دو سال کے عمر تک اسے نلکی لگے رہے، دو سال کے بعد آپریشن ہوا بقول مریض جب سے مجھے یاد ہے یعنی بلوغت سے پہلے بھی اسی طرح تقطیر کا مسئلہ رہتا تھا کیا اس سے نالیوں میں کوئی فرق نہیں آتا؟

جواب: جی محترم بکرے کا شوربہ دیں صرف جب بھی بھوک لگے پاو گوشت کا ڈھائی کلو شوربہ تیار کریں اور پلائیں دوا مقوی معدہ کبدی اور شدید 4 دیں قہوہ دار چینی اجوائن شہد ڈال کر پلائیں ساتھ یورن بھی سٹڈ فرماتے تو زیادہ بہتر تھا

دل کا دورہ ہارٹ اٹیک

سوال: دل کا دورہ کونسی تحریک میں ہوتا ہے؟

جواب: جی محترم فاروقی صاحب دل کا دورہ ضروری نہیں کہ ایک ہی تحریک میں ہو یہ تو آپ نے تشخیص کرنی ہے کہ کون سی تحریک ہے اسی کے مطابق علاج تجویز کیا جائے گا۔

قربانی کا گوشت پکانے کا طریقہ غدی عضلاتی مریض کے لیے

جی محترم غدی عضلاتی مریضوں کا عید پیکج، گوشت چھترا یا دنبہ مصالحہ کالی مرچ نمک ادرک زیرہ سفید سبز یا خشک دھنیا الائچی کلاں، ادرک کی کاشیں کاٹ کر ڈالیں، کالی مرچ اور الائچی کلاں کے علاوہ مصالحہ ڈال کر ہنڈیا میں ڈال کر، ہنڈیا ہلکی آنچ پر رکھیں، جب گوشت گل جائے تو کالی مرچ اور الائچی کلاں ڈال کر اچھی طرح بھون لیں، اس میں مصالحہ ثابت ڈالنا ہے اور گھی ڈالنے کی ضرورت نہیں چربی میں ہی بُھن جائے گا، آپ اگر محسوس کریں کہ مریض کو چاول بھی کھلانے ہیں تو یہ گوشت اسی طرح بنا کر اس میں چاول ڈال کر پکالیں، یاد رہے کہ اگر گوشت کلو ہے تو چاول بھی کلو ہونے چاہیے۔ والسلام راٹھور

پیچش صادق و کاذب

سوال: استاد محترم اگروٹ مروڑ کے ساتھ ہَوا گیس آئے تو یہ عضلاتی غدی ہوتا ہے، اگر ہَوا گیس نہ آئے خالی مروڑ اٹھے تو غدی عضلاتی، کیا درست ہے؟ اگر نہیں تو رہنمائی فرمادیں۔

جواب: جی محترم مروڑ کے ساتھ ہَوا ہو تو عضلاتی اعصابی تحریک ہے، اس کو پیچش کاذب کہتے ہیں۔

علاج مرض کا نہیں بلکہ مریض کا ہوتا ہے

جی محترم مرض کے نام سے علاج نہیں ہوتا علاج مریض کا ہوتا ہے اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ مریض کا علاج کیا جاتا ہے تو بعد میں پتہ چلتا ہے کہ فلاں مرض تھا وہ ٹھیک ہو گیا ہے حالانکہ ہمیں اس مرض کا نام بھی معلوم نہیں ہوتا

پھوڑے پھنسیاں

سوال: بڑے پھوڑے جن کا ارد گرد بہت سخت ہو جاتا ہے، اور یہ مہینہ تک بھی کبھی ٹھیک نہیں ہوتے، اور انکا بڑا سامنہ بن جاتا ہے جس سے مواد رستا رہتا ہے، کس تحریک کے ہوتے ہیں؟ اور کیا یہ اپنے خلط کے زہریلے پن کی علامت ہوتے ہیں؟ ان کیلئے کیا مفید رہتا ہے؟

جواب: جی محترم بڑے پھوڑے جن کا ابھار بھی زیادہ ہو وہ عضلاتی ہوتے ہیں، بڑے پھوڑے جن کا ابھار نہ ہوا گر ہو بھی تو بہت کم ہوتا ہے یہ اعصابی ہوتے ہیں، پھنسیاں غدی عضلاتی اور غدی اعصابی ہوتی ہیں، جن پھوڑوں میں سے کچ لہو نکلے وہ بھی عضلاتی ہوتے ہیں نبض غیر منتظم ہوتی ہے اس لیے اسے 4 مکمل کرنا ہوتا ہے۔

عضلاتی مریض کو رطوبت دینے کا نقصان

جی محترم میرے اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ عضلاتی مریض کو رطوبت دینے سے بھی ایسا مسئلہ بن جاتا ہے، اور یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ غدی عضلاتی مریض کے غدد ناقلہ کھولنے کی بجائے رطوبت زیادہ دینے سے جسم میں حرارت بھی اور رطوبت بھی جمع ہوتی ہے، حرارت کا نہ تو اخراج ہوتا ہے اور نہ ہی رطوبت جذب ہوتی ہے، اور مریض درمیان میں لٹکا رہتا ہے ٹھیک ہونے کا نام ہی نہیں لیتا، اسی طرح اور بھی مثالیں مل سکتی ہیں کہ فطرت کے مطابق اور ترتیب کے ساتھ ہی علاج کرنے سے کامیابی حاصل ہوتی ورنہ پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

غدی عضلاتی مزاج کی خواتین میں حیض کی کمی

سوال: استاد محترم آج کل غدی عضلاتی خواتین کو حیض نہیں آتا جبکہ عضلات کے تعلق کی وجہ سے خون کی زیادتی ہونی چاہیئے یہ سمجھا دیجئے اور وزن بھی بہت بڑھتا ہے تو ان دونوں عارضوں کیلئے آپ کیا استعمال فرماتے ہیں؟ رہنمائی فرما دیجئے

جواب:

مزمن امراض کسے کھا جاتا ھے؟

سوال : مزمن مرض کسے کہا جاتا ہے؟ جو سال پرانا ہو یا پانچ مہینے پرانا ہو کیوں کہ یہ تو کتابوں میں پڑھتے ہیں کہ مزمن امراض میں اکسیر اور تریاق صفت ادویہ استعمال کی جائیں لیکن اس کا پتہ نہیں چلتا کہ مزمن مرض کسے کہا جاتا ہے؟

جواب : جی محترم مزمن امراض وہ اس طرح سمجھیں کہ جیسے اعصابی تحریک میں یورن کافی زیادہ آتا ہے، اور پھر فری ہو جاتا ہے پھر آتا ہی نہیں، دوسرے الفاظ میں اس طرح کہ سب سے پہلے مرض اعصاب پر پھر غدد پر اور آخر میں عضلات پر حملہ آور ہوتا ہے، یہیں مرض مزمن ہوتا ہے امید ہے سمجھ آ گئی ہو گی تفصیل پھر کبھی ان شاءاللہ

جسم پر نشان پڑنا

سوال : جسم پر نشان کس تحریک میں پڑتے ہیں؟

جواب : جی محترم یہ بہت نازک موضوع ہے مختصر اتنا عرض کرتا ہوں کے عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی لوگوں کو زیادہ نشان پڑتے ہیں جو لوگ رطوبت لیتے رہتے ہیں ان لوگوں کو نشان کم پڑتے ہیں۔

ناقص الخلقت بچے پیدا ھونے کا سبب

سوال : بعض بچے ناقص الخلقت پیدا ہوتے ہیں چاہے یہ نقص خلقت معمولی ہی کیوں نہ ہو جیسے ناک کے نتھنوں کا پورا نہ بننا اور انگلیوں کا بننے سے رہ جانا، اسکی وجوہات کیا ہیں؟ قوت عاقدہ و منعقدہ کی کمزوری یا کچھ اور، اس کا ازالہ کیسے ممکن ہے؟ خصوصًا ان دو قوتوں کو کیسے بھرپور برقرار رکھا جا سکتا ہے؟

جواب : جی محترم جو مشاہدہ ہے وہ عرض کرتا ہوں اگر خلقت میں زیادتی ہو تو غدی اگر کمی ہو تو اعصابی بشرطیکہ عضلات میں تسکین یا تحلیل زیادہ نہ ہو۔

رطوبت

جی محترم اس کو غدی اعصابی اور اعصابی غدی کریں رطوبت اتنی زیادہ کریں کے متلی شروع ہو جائے اس کے بعد صورتحال کے مطابق چلیں گے اس کا سکروٹل الٹراساؤنڈ بھی کروالیں تاکہ مزید تسلی ہو جائے

بال کالے کرنے کا علاج

جی محترم دونوں نزلہ اور زکام سے بچنا ہے، آج کل اعصابی یعنی زکام کا مریض تو ملتا نہیں اس لیے عضلاتی اور غدی دونوں کا علاج کیا ہے اور بال کالے کیے ہیں۔

علاج میں ناکامی کا سبب

جی محترم صابر صاحب فرماتے ہیں کہ سوزش کا علاج سوزش سے کریں ہم ابھی پہلی سوزش کو مکمل ختم نہیں کرتے، ابھی علامات بھی مکمل ٹھیک نہیں ہو پاتی تو علاج کو آگے پیچھے کرنا شروع کر دیتے ہیں اگلی سوزش پیدا نہیں ہونے دیتے اس لیے ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔

بچوں کو سبز پاخانہ

جی محترم صفراوی بچوں میں جب اعصابی عضلاتی رطوبت بڑھتی ہے تو پاخانہ سبز ہو جاتا ہے، اس کے لیے میں قہوہ سونف اور زیرہ سفید کا دیتا ہوں، جب غدد ناقلہ کھل جاتے ہیں تو پاخانہ پیلا ہو جاتا ہے، پھر شدید چھ دیتا ہوں اللہ فضل فرماتے ہیں، اور جو پاخانہ عضلاتی تحریک میں سبز آتا ہے وہ زہریلا ہوتا ہے، سبز توتیا کی مانند۔

چوٹ زخم

جی محترم اگر زخم ہو تو گولڈ کیپسول دیں اور بکرے کا شوربہ پلائیں، اگر زخم نہیں صرف درد ہے تو کمر کنڈ دیں دودھ گائے کے ساتھ، پہلی تحریک عضلاتی غدی، دوسری تحریک غدی اعصابی ہوگی۔

گینگرین

جی محترم جس حصہ جسم میں خون اور روح نہ پہنچ پائے وہ حصہ سیاہ ہو کر مردہ ہونا شروع ہو جاتا ہے، جتنی تیزی سے مردہ ہو گا اتنی تیزی سے سیاہ بھی ہو گا۔

غدی سیلان

جی محترم جب بھی کسی **مریضہ** کے بارے سوال ہو تو اس کے مینسز (ماہواری) کے متعلق ضرور بتایا کریں کہ کیا صورتحال ہے؟ اس **مریضہ** کو 3 دن کے لیے غدی سیلان دیں ناشتہ تلبینہ دیں دوپہر میٹھے چوسنے کے لیے دیں شام سبزی شوربے والی دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں۔

غدی سیلان کے افعال

جی محترم غدی سیلان، سرعت کے لیے، جلدی امراض کے لیے، جب ضعف کی وجہ سے بی پی کم ہوتا ہو تو اس وقت بھی یہ بی پی اپ کرتی ہے اچھی مفرح قلب دوا ہے۔

عورت کا بانجھ پن

جی محترم یہ **مریضہ** غدی عضلاتی معلوم ہوتی ہے، بیضہ چھوٹا ہونے کی صورت میں کرم اس میں داخل نہیں ہو سکتا، اس کی وجہ سے عورت بانجھ پن کا شکار ہو جاتی ہے، اس **مریضہ** کو غدی سیلان دوا دیں، قہوہ گوکھرو تخم گزر گڑ ڈال کر پلائیں، ناشتہ مربہ پیٹھا دودھ گائے کے ساتھ دیں دوپہر میٹھے چوسنے کے لیے دیں یا گرما دیں شام سبزی شوربے والی دیں 1 ہفتہ۔

مختصر ادویات سے علاج

جی محترم میں نے بھی یہ سنا ہوا ہے، اب یہ کون سی ادویات تھیں معلوم نہیں، میں نے تو یہ بھی سنا ہے کہ آخری دنوں میں صرف تین دوائیں تھیں ٹیبل پر تین جار (بوتل) تھے، انہیں تین ادویات سے علاج کرتے تھے رہا یہ سوال کہ عام طبیب کے لیے یہ ممکن ہے یا نہیں تو محترم یہ تو تجربے اور مشاہدے پر ہے، اس کے لیے اناٹومی افعال الاعضاء علم العلامات علم الادویہ علم العلاج اور مبادیات پر دسترس حاصل کرنا ضروری ہے ورنہ کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔

جی محترم آصف علی مسلم صاحب زیادہ نسخہ جات سجانے کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ تین یا چھ نسخہ جات سے علاج نہیں ہو سکتا اس کے نفسیاتی پہلو بھی ہوتے ہیں، بہت سے لوگوں کی یہ نفسیات ہوتی ہیں کہ حکیم کا دواخانہ خالی ہو تو وہ یہ سمجھ لیتے ہیں، یہ کچھ بھی نہیں بہت کم لوگ علم کی پہچان رکھتے ہیں، میں نے ایسے لوگ بھی دیکھے ہیں جو صرف تین مفرد ادویات تھیلے میں رکھتے ہیں، اور علاج بھی بڑی بڑی امراض کا کرتے تھے، آپ نے یہ تو دیکھ لیا کہ نسخہ جات کا ڈھیر لگا ہوا ہے، وہاں بیٹھ کر یہ بھی دیکھ لیں کہ نسخے استعمال کتنے ہو رہے ہیں؟ غور و فکر فرمائیں گے تو ان شاء اللہ آپ پر صورتحال واضح ہو جائے گی۔

بلغم و ریشہ میں فرق اور علاج

جی محترم یہ غلط العام ہے کہ بلغم ہے یہ بلغم نہیں ہوتی ریشہ ہوتا ہے اسی لیے کہا جاتا ہے کہ اسے پختہ کر کے نکالا جائے تو بہتر ہے کچا نکالنے سے نقصان ہوتا ہے، جی محترم ریشہ ہر تحریک میں ہوتا ہے بس یہ کرنا ہوتا ہے کہ پتلے کو گاڑا اور گاڑے کو پتلا کر کے خارج کرنا ہوتا ہے، طریقہ معروف ہے جو تحریک ہو اس سے اگلی تحریک شروع کریں نضج ہمیشہ محرک ادویات سے ہوتا ہے اور ادرار ملین یا مسہل سے ہوتا ہے

تمام رطوبات غدد سے تراوش پاتی ہیں

جی محترم انسولین ہو یا کوئی اور رطوبت یہاں تک کہ الکلائن جس کی پی ایچ آٹھ سے بھی زیادہ ہو وہ غدد سے ہی تراوش پاتی ہے، اسی طرح تیزاب بھی غدد سے ہی تراوش پاتا ہے، اس لیے یہ کہنا درست نہیں کہ یہ غدد سے تراوش پاتی ہے تو یہ غدی ہے ۔

لبلبہ کیاھے؟

لبلبہ کا جسم غدی مادہ سے بنا ہوا ہے، اس کے دو حصے ہیں ایک حصہ غدد جاذبہ اور دوسرا حصہ غدد ناقلہ پر مشتمل ہے، غدد جاذبہ خون کے اندر اپنی رطوبت کا اخراج کرتے ہیں، اور غدد ناقلہ خون سے باہر اخراج کرتے ہیں۔

غدی تحریک میں جریان اور علاج

جی محترم غدی تحریک میں ضعف عضلات کی وجہ سے کواڑیاں رکاوٹ پیدا نہیں کرتیں، اس لیے بھی منی کا اخراج ہو جاتا ہے اس مریض کو تریاق چھ اور سبزی گوشت شوربے والا دیں 1 ہفتہ کے لیے قہوہ ملٹھی گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں۔

پلازمہ، سیرم اور لمف: جی محترم پلازما تیزابی ہے، سیرم غدی اور لمف آبی ہے۔

مرد و عورت کی نس بندی کیسے ھوتی ھے؟

حکیم نا معلوم: نس بندی مرد اور عورت دونوں کی ہوتی ہے، ایک جوڑا جو مزید اولاد نہیں چاہتا، ان میں سے کسی ایک کی نس بندی کر دی جائے تو ہمیشہ کے لئے وہ بانجھ ہو جاتا ہے۔ مرد کی سیمینائل ویسیکلز کو نائلون کے دھاگے سے باندھ دیا جاتا ہے اور اسی طرح عورت کی قاذف نالیوں کو اکھٹا کر کے باندھ دیا جاتا ہے کہ بیضہ خارج ہی نہ ہو رحم میں، اور نہ ہی نطفہ قرار پائے، اور ہمیشہ کے لئے بانجھ۔ آج کل تو باہر کے ممالک میں بیضہ دانیاں ہی تراش دی جاتی ہیں۔

جواب: جی محترم پہلے بھی ڈاکٹر صاحبہ وضاحت کر چکی ہیں مختصراً اتنا سمجھ لیں کہ کبھی یوٹرس ریموو کر دیا جاتا ہے، اور کبھی نس بندی کی جاتی ہے اگر آپریشن سے ورم باقی ہو تو عضلاتی غدی اور اگر پیپ پڑ جائے تو غدی عضلاتی جو بھی عوارضات ہوں، اسی کے مطابق تحریک دیکھ کر علاج کیا جاتا ہے۔

محمد فواد: ایک واقعہ یاد آرہا ہے کہ نس بندی کے بعد عورت توبہ تائب ہوئی انکے دو بچے تھے شاید دونوں اللہ کو پیارے ہو گئے تو انہوں نے دعاء کا اہتمام اور حرمین میں حاضری دی تو پھر دوبارہ اولاد ہوئی استاد محترم اس پر بھی رہنمائی فرمادیں۔

محمد فواد: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ استاد محترم جناب حکیم عبدالحکیم صاحب نس بندی اگر کی گئی ہو تو اس کا کوئی حل ہے کہ نس بندی فریقین کی جانب سے۔ اگر نس بندی عورت کی ہو تو اس کا علاج کیا ممکن ہے؟ دوسرا اگر مرد کی کی گئی ہو تو کیا اس کا علاج ممکن ہے؟ اگر علاج ممکن ہے تو کن اصولوں پر اس پر رہنمائی فرمادیں۔

محمد فواد: استاد محترم آج کل جن حالات میں سے گزر رہے ہیں اور لیڈی ہیلتھ ورکر کا دور دورہ ہے اور ہر طرف تباہی پھیر کر رکھ دی ہے، اسلیے اس موضوع پر خصوصی رہنمائی فرمائیں۔

محمد فواد : ایک واقعہ یاد آیا کہ ہمارے بزرگ ہیں ملتان کے انکونشتر ہسپتال میں کسی سینئر دوست نے بلوایا کہ آپ کو قدرت کی کرم نوازی دکھائیں، انہوں نے بتایا کہ ایک **مریضہ** جس کا رحم ریموو ہو چکا ہے کچھ وقت پہلے کسی بھی سبب، اس **مریضہ** کی ران میں آہستہ آہستہ درد اور سوجن آنے لگی مختلف علاج معالجہ چلتے رہے لیکن آرام نہیں، کام بڑھتا گیا آخر خصوصی چیک اپ میں رسولی بتائی گئی اور پھر کچھ وقت کے بعد آپریشن کا فیصلہ ہوا، جب آپریشن کیا گیا تو بچہ کی ولادت ہوئی ہے صحیح سلامت ۔

جواب : جی محترم ایسے واقعات اکثر قدرت دکھاتی رہتی ہے مگر ہم پھر بھی نہیں سمجھتے حرارت ایمانی ہی نہیں رہی میں دو واقعہ سن دیکھ چکا ہوں۔

جواب : جی محترم فواد صاحب میرے پاس کئی **مریضہ** آئی ہیں جنہوں نے نس بندی کروالیں تھی، کہ بعد میں ضرورت پڑنے پر دوبارہ کھول دیں گے، جب میں نے ان سے کہا کہ آپ کی بیماری کا سبب نس بندی ہے، آپ دوبارہ کھلوالیں جب وہ ڈاکٹر کے پاس جاتی ہیں تو صاف انکار کر دیا جاتا ہے کہ اب اس کا کوئی حل نہیں، اب جو مرض ہے اس کا علاج کروائیں، ہاں کسی کے راستے قدرت کھول دیے تو یہ اس کا انعام ہے، ورنہ ایسی **مریضہ** اکثر عذاب میں ہی مبتلا دیکھی ہیں۔

سچ بولو سچ سنو سچ کا ساتھ دو۔

جواب : جی محترمہ آپ نے حکیم بٹ صاحب کی پوسٹ سنڈ کی، آپ یہاں دیکھ رہی ہیں رپورٹس بھی سنڈ کی جاتی ہیں اور ان کو طب کے ساتھ تطبیق بھی دی جاتی ہے نفرت نہیں کی جاتی بلکہ جہاں ضرورت پڑتی ہے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ فلاں رپورٹ کروا کر سنڈ کریں، دراصل یہ صرف پراپے گنڈا کیا جاتا ہے کہ ہم نفرت کرتے ہیں، اصل بات یہ ہے کہ جب ہمیں یہ کہا جاتا ہے کہ طب کی بنیادوں کو چھوڑ کر ایلو کو اپنائیں وہ بھی بغیر دلیل کے تو ہم ایسا کیسے کر سکتے ہیں، بہت سے ایسے لوگ میں نے دیکھے ہیں تاریخ گواہ ہے ان کو خود معلوم نہیں ہوتا میں آپ کو دکھا سکتا ہوں انگلش ہومیو اور دیسی سب ادویات کا شاپنگ بیگ بھر کر دے دیتے ہیں، اور دعوی ان کا یہ ہوتا ہے کہ ہم ان ادویات کو طب کے اصولوں کے مطابق دیتے ہیں، ہو سکتا ہے وہ درست ہوں مگر جب ان سے سوال کیا جاتا ہے تو ان کو یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ مزاج کیسے نکالنا ہوتا ہے، بس بات اتنی ہے کہ میں بارہا کہہ چکا ہوں کہ مجھے کسی بھی طب سے صرف اتنی غرض ہے کہ وہ فطرت کے کتنے قریب ہے، میں اس کی مثال اس طرح عرض کر سکتا ہوں کہ نظریہ ثلاثہ والے ہڈیوں اور عضلات کی خوراک ایک ہی مانتے ہیں، مگر میں اربعہ والوں کی طرح عضلات کی خوراک ہَوا کو مانتا ہوں مگر اربعہ والوں کی طرح ہڈیوں کو حیاتی اور فعلی اعضاء نہیں مانتا، لیکن میں نہ تو کسی کو مجبور کرتا ہوں کہ وہ میری ہی بات مانیں میں اپنے مذہب پر قائم ہوں، اور جو مجھ سے سمجھنا چاہتے ہیں میں ان کو اسی طرح سمجھاتا ہوں کہ ہَوا عضلات کی خوراک ہے، اور ہڈیوں کی خوراک سودا ہے، یہ بات کہتے ہوئے نہ تو میں کسی سے ڈرتا ہوں اور نہ میں ڈرنے والا ہوں، یہ ایک علمی اختلاف ہے مگر

اس علمی اختلاف کو ذاتیات لینا ہمارا معاشرتی رویہ بن چکا ہے، اس لیے ہر طرف نفرتیں نظر آرہی ہیں اسی لیے میں فضولیات کا حصہ نہیں بنتا میں ہمیشہ یہ ہی کہتا ہوں کے سچ بولو سچ سنو سچ کا ساتھ دو والسلام راٹھور

جی محترمہ ایک بات رہ گئی ہے ڈاکٹر تنویر اقبال بٹ صاحب فرماتے ہیں، لوگ مفروضوں پر یقین نہیں رکھتے سائینٹیفک رزلٹ طلب کرتے ہیں، آپ ایمان داری سے تحقیق کرلیں کہ کیا ایلو کی بلکہ ہر علم کی بنیاد سوائے دین کے مفروضوں سے شروع نہیں ہوتی، بعد میں مفروضوں پر چلتے ہوئے علم الیقین اور پھر عین الیقین اور پھر حق الیقین تک پہنچا جاتا ہے، یہ کبھی بھی نہیں ہوتا کہ ہم سیدھے حق الیقین تک پہنچ جائیں اللہ ہمیں آسانیاں تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین والسلام راٹھور

اخلاقیات طبیب

جی محترم غلام رسول صاحب بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو ماں باپ اس کو چلنا بولنا سکھاتے ہیں، بچے کو بار بار گرنے سے بچاتے ہیں اور ایک سوال کا کئی بار جواب دیتے ہیں، اور اس کی توتلی زبان سے ہر بار ایک ہی سوال سن کر خوش ہوتے ہیں، وہ ہی بچہ جب جوان ہو جاتا ہے ماں باپ ضعیف ہو جاتے ہیں تو ایک سے دوسری بار پوچھنے پر جھنجھلا جاتا ہے بد تمیزی بھی کرتا ہے، ماں باپ پھر بھی معاف کر دیتے ہیں کیا ایسا ہوتا ہے یا نہیں؟

محترم گروپ میں یورن کی پک بہت کم درست طریقے سے آتی ہے، مگر پھر بھی میں ہر مرتبہ تلقین کرتا ہوں مگر کبھی بھی ایسے الفاظ استعمال نہیں کیے ابھی آپ نے پھر بکواس کا لفظ استعمال کیا ہے، آپ لوگوں کے ایسے الفاظ پڑھ کر سن کر مجھے شرمندگی محسوس ہوتی ہے، کہ جن لوگوں کو اخلاق کا اعلی نمونہ ہونا چاہیے وہ اس طرح کے الفاظ استعمال کرتے ہیں، ایک طبیب کو اعلی ظرف ہونا چاہیے، میں کیا سمجھوں اور ہم لوگوں پر کیا اثر ڈالیں گے کہ ہمارا اخلاق کیسا ہے؟ میں تمام ساتھیوں سے گذارش کرتا ہوں کہ وہ کتاب **"اخلاقیات طبیب"** کا مطالعہ کریں اللہ ہمیں آسانیاں تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

پروسٹیٹ گلینڈ

جی محترم پروسٹیٹ گلینڈ عضلاتی غدی سے پھولنا شروع ہوتے ہیں اور غدی عضلاتی میں بھی پھولتے ہیں، کیونکہ یہ غدد ناقلہ ہیں ، میں تو تحریک کے مطابق ہی دوا غذا دیتا ہوں، اگر ہَوا گیس ہے تو 4 نمبر، اگر ہَوا گیس نہیں تو 5 نمبر دوا غذا دیتا ہوں، یہ 4 نمبر میں کیوں بڑھتا ہے اس کے لیے اوپر جو تحریر سنڈ کی تھی اس پر غور فرمائیں دوبارہ سنڈ کرتا ہوں۔ والسلام راٹھور

پیٹ کی گڑگڑاہٹ کے مریض

جی محترم جب مریض غدی ہو گا تو وہ غدی اعصابی، اعصابی غدی غذا دوا لے گا تو درست رہے گا، جب عضلاتی غدی غذا لے گا تو جو

رطوبت پیدا ہو گی وہ خشک ہو جائے گی اور حرکت سے حرارت پیدا ہو گی پھر سر درد ہو گا، پیٹ کی ایسی گڑ گڑاہٹ کے مریض اکثر پرانے ٹائفائڈ کے مریض ہوتے ہیں جن کا علاج غلط ہوتا ہے، اور وہ پیٹ کی گڑ گڑاہٹ کے دائمی مریض بن جاتے ہیں، اس لیئے تحقیق کریں کیا ایسا ہی ہے والسلام راٹھور

پولیو کے قطرے

جی محترم ارشد رانا صاحب آج کے دور میں ان قطروں کی ضرورت ہی نہیں کیونکہ ہماری جو غذا ہے وہ پولیو ہونے ہی نہیں دیتی ویسے بھی جس چیز کے بارے ہمیں علم نہیں ہم وہ کیوں پلائیں اور وہ بھی دشمن کے ہاتھوں۔

آنکھوں پر تل نما موھکے

سوال : یہ دونوں آنکھوں کے باہر بھورے سے تل نما موکے بن رہے ہیں عجیب سے لگتے ہیں، ان پر 22 نمبر لگاوں؟

جواب : جی محترم لگا کر دیکھیں براون اکثر غدی ہوتے ہیں۔

پاخانہ کی بار بار حاجت ھونا، جریان منی

سوال : ایک مریض جس کی عمر تقریبا 40 سال ہے۔ نبض و قارورہ عضلاتی اعصابی قبض نہیں رہتا مگر ہوا گیس کی وجہ سے قضاء حاجت کی ضرورت بار بار محسوس کرتا ہے مگر پاخانہ کھل کر نہیں آتا، نیز ہر وقت چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھنے میں مثل جریان سفید دھات کا اخراج رہتا ہے، احتلام بھی ہفتے میں ایک دو بار ضرور ہوتا ہے، تریاق تبخیر و ملین چار کے استعمال کرانے سے افاقہ ہو جاتا ہے مگر کافی عرصہ سے کوشش کے باوجود خاطر خواہ نتائج بر آمد نہیں ہو رہے۔

جواب : جی محترم منصور صاحب بکرے کا شوربہ دیں صرف جب بھی بھوک لگے، ایک پاؤ گوشت کا ڈھائی کلو شوربہ تیار کریں اور پلائیں دوا مقوی معدہ کبدی اور شدید 4 دیں قہوہ دار چینی اجوائن شہد ڈال کر پلائیں ساتھ یورن بھی سنڈ فرماتے تو زیادہ بہتر تھا

کوما کا مریض

جی محترم افضل صاحب ہوش میں لانے کے لیے مریض کی کنڈیشنڈ دیکھنی ہوتی ہے، کوما کے مریض کو مختلف صورتوں میں مختلف طریقوں سے ہوش میں لایا جاتا ہے، سرخ مرچوں سے، نسوار سے، بھاپ سے، مساج سے، اس لیے مریض کی پوری صورتحال سے آگاہ کریں۔

بے اولاد جوڑے کے لئے

جی محترم عورت کو ناشتہ مغز پنبہ دانہ کی کھیر دیں، مرد کو سدا جوانی کی کھیر دیں ، مرد کو شام کو، کاجو، اور دودھ دیں۔

کولیسٹرول اور سلفر

جی محترم کولیسٹرول کی زیادتی عضلاتی اعصابی میں۔ سلفر کی غدی عضلاتی تحریک میں ہوتی ہے۔

طب مفرد اعضاء کے مطابق ادویات

جی محترم طب مفرد اعضاء کے مطابق رادع ادویات محرک اور شدید، ہلکی رادع محلل ملین ، محلل رادع مسہل مقوی، رادع اور اکسیر یہ ہر مزاج میں پائی جاتی ہیں۔

بھوک کی کمی

سوال: اگر کسی کو پراٹھا کھا کر بھوک نہ لگے اور دو تین دن تک بھوک بند ہو جائے تو اس کا کیا علاج کرتے ہیں؟ یا کوئی ایسا قہوہ بتائیں جو پراٹھے کو ہضم کرنے میں مدد کرے۔ **جواب:** جی محترم آم کا اچار کھلا کر دیکھیں۔

خولنجان قوت باہ کے لیے

جی محترم آپ کو بنا کر رکھنی چاہیے کسی بھی وقت کسی بھی دوا کی ضرورت پڑ سکتی ہے، اگر یہ نہیں ہے تو خولنجاں ہزار ملی گرام کے کیپسول دودھ گائے کے ساتھ دیں 3 دن کے لیے صبح شام

آگ سے جلنے پر

جی محترم جلنے سے فوری طور پر شہد لگا دیں، نمک باریک پوڈر لگا دیں، دودھ کی بالائی لگا دیں، مکھن کافور مکس کر کے لگائیں، آلو پیس کر لگائیں

نوٹ: استاد محترم حکیم فیاض چوہان صاحب یہاں گری (ناریل) تیل میں رتن جوت جلا کر چھان کر لگواتے ہیں جس سے جلن بھی نہیں ہوتی اور فائدہ بھی ہوتا ہے۔

ملین ایک اور اکسیر چار ملا کر دینے کی وجہ

سوال: ملین ایک اور اکسیر چار ملا کر دینے کی وجہ؟

جواب: جی محترم اس سے دو کام لینا چاہتا ہوں ایک یہ کہ قوت باہ کے لیے، دوسرا نضج کے لیے تیسری بات یہ ہے کہ مرض

پرانا معلوم ہوتا ہے اس لیے اکسیر بہتر معلوم ہوتی ہے۔

اکسیر چار کا کمال

سوال: اکسیر چار دوائی دینے کی وجہ کیا ہے، کیا ملین یا مسہل سے کام نہیں چل سکے گا اس مقام پر؟

جواب: جی محترم اکسیر 4 وہ دوا ہے، جس کو جس دوا میں شامل کریں گے اس کی قوت بڑھا دے گی۔

دانتوں کے درمیان فاصلہ بڑھنے کی وجہ

سوال: کل دو **مریضہ** تشریف لائیں ایک کے دانتوں کے درمیان فاصلہ بڑ گیا، اور دوسری کے دانت باہر کو یعنی سامنے کی طرف آ گئے۔ ان کی کیا وجوہات ہیں؟ کچھ مردوزن کے دانت بھی باہر کو نکل کر بڑھ جاتے ہیں، ان کی بھی کیا وجوہات ہیں؟

جواب: جی محترم ایسے مریض یا **مریضہ** ماس خورہ میں مبتلا دیکھے گئے ہیں، ایک **مریضہ** غدی اعصابی میں بھی دیکھی گئی ہے۔

گندم سے الرجی

سوال: **"گندم سے الرجی"** کونسا مرض ہے؟ اور اسکی علامات و تحریک کیا ہوتی ہیں؟

جواب: جی محترم گندم کی الرجی کے جو مریض میں نے دیکھے ہیں وہ غدی اعصابی دیکھے ہیں، آنتوں کی سوزش ہوتی ہے شدید 6 دیں اور سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں، دھنیا زیرہ زیادہ رکھیں اور الائچی کلاں (بڑی والی) کا اضافہ کر لیں۔

حفاظتی ٹیکے

سوال: یہ ایک بچہ تھا اس کو حفاظتی انجکشن لگایا تھا اس کی وجہ سے اس کو بخار ہو گیا، گھبراہٹ رنگ تبدیل ہو رہا ہے تو اس کے گھر والوں نے رپورٹ سینڈ کی ہیں کہ بچہ بار بار ضد کر رہا ہے، اور رو رہا ہے عمر ۵ ماہ گیس قبض نہیں دو ماہ پہلے اس کو سانس کا مسئلہ بنا تھا دوائی دی تھی پھر یہ ٹھیک ہو گیا تھا، اعصابی کھانسی دوا دی تھی استاد محترم رہنمائی فرمائیں۔

جواب: جی محترم حفاظتی ٹیکے اکثر اعصابی غدی معلوم ہوتے ہیں اس لیے۔

ناک کا گوشت بڑھنا

جی محترم جو مجھے سمجھ آئی ہے وہ یہ ہے کہ ناک کا گوشت عضلاتی غدی تحریک میں بڑھتا ہے، اور غدی عضلاتی تحریک میں اس کا

علاج ہو جاتا ہے۔

پیشاب میں بدبو آنے کی وجہ

جی محترم یہ ہر تحریک میں بدبو آسکتی ہے جب تسکین کے مقام پر تحلیل کا اثر ہو گا، عام طور پر گدھے اور گھوڑے کے پیشاب میں بد بو زیادہ ہوتی ہے جب بھی 4 نمبر مریض کو رطوبت زیادہ ملتی ہے تو بدبو یورن میں آہی جاتی ہے۔

سرکہ سیب

سوال : میں نے تقریبا 20 لیٹر سیب کا جوس لیا ہے سرکہ بنانے کا ارادہ ہے، اگر کسی ساتھی کو کوئی آسان طریقہ معلوم ہو تو برائے مہربانی رہنمائی فرمائیں۔

جواب : جی محترم دس لیٹر جوس میں ایک بوتل دَتُو کا سرکہ ڈال کر مٹی یا خالص سٹیل کے برتن میں ہلکی آنچ پر پکائیں اُوپر سے جھاگ اتارتے جائیں، جب جھاگ صاف ہو جائے، امید ہے کہ آپ کا سرکہ تیار ہو گا۔

سوال : جی حضرت آنجناب کے فرمودہ ترتیب سے سرکہ تیار کر لیا مگر اس میں ترشی پیدا نہیں ہوئی مزید رہنمائی درکار ہے۔

جواب : جی محترم اگر جھاگ صاف ہو گئی ہے ابال آگیا ہے تو آپ کا سرکہ تیار ہے چھان کر بوتلوں میں ڈال کر رکھیں امید کچھ دنوں میں ترشی قائم ہو جائے گی۔

بادام کی سردائی

جی محترم بادام کی سردائی گرم کر کے پلائیں، سردائی دودھ گائے میں بنائیں، سبزی شوربے والی دیں 1 ہفتہ کے لیے 5تا6 نمبر۔

سردائی کے اجزاء: بادام 21 عدد۔ کالی مرچ 7 عدد۔ الائچی سبز۔ دودھ گائے حسب ضرورت۔

گوشت بد کا بڑھنا

گوشت بد کا بڑھنا عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے اور غدی تحریک میں علاج ہے، جی محترم اگر ہوا گیس ہے تو قہوہ اجوائن پودینہ ملٹھی کا شربت بنفشہ ڈال کر یا شہد ڈال کر پلائیں اگر ہوا گیس نہیں تو برگ بانسہ ملٹھی سونف کا شربت بنفشہ ڈال کر یا شہد ڈال کر پلائیں غذا بھی حسب ضرورت اسی ترتیب سے دیں۔ موسم طبیعت اور ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے چلیں انشاءاللہ اللہ آسانیاں عطاء فرمائیں گے۔

بوڑھوں کی غذاء

جی محترم بوڑھوں کو حسب ضرورت محلول غذا ہی بہتر ہے، میں کبھی کوئی غذا سپیشل نہیں دیتا، کبھی سخت گرمی میں گرم غذا انڈے بادام وغیرہ کھلانے پڑتے ہیں، اور کبھی سخت سردی میں بھی تر سرد سے خشک سرد غذا دینی پڑ جاتی ہے، اس لیے حسب ضرورت ہی غذا دیکھیں ورنہ نقصان ہو گا اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

پانی کی تھیلیاں، رسولیاں، پانی کا چھالا

جی محترم پانی کی تھیلیاں، رسولیاں، پانی کا چھالا ان کی علیحدہ علیحدہ تشخیص کرنا ضروری ہوتا ہے،

صابر صاحب کے نسخوں میں کوئی تبدیلی نہیں

جی محترم میں صابر صاحب کے نسخوں میں کوئی تبدیلی نہیں کرتا جہاں کسی تبدیلی کی ضرورت پڑتی ہے وہاں میں ساتھ بتا دیتا ہوں کہ یہاں یہ تبدیلی کی گئی ہے۔

خون روکنے کے لئے

جی محترم خون روکنے کے لیے تریاق 6 استعمال کریں یا حکیم شریف صاحب کا نسخہ ہے ان کی مجربات کی کتاب میں خون روکنے کے لیے ہے وہ بھی بہت اچھا ہے۔

وریدوں کی سکیڑ کے لئے

جی محترم وریدوں کا سکیڑ ہوتا ہے اس کے لیے ملین 5 دودھ گائے کے ساتھ دیں

پھیلنا، پھولنا، اور سکڑنا

جی محترم وہ ہی عمل ہے حرارت سے پھیلنا یہ تحلیل سے ہو گا، رطوبت سے پھولنا یہ اعصابی تحریک میں ہوتا ہے، خشکی سے سکڑنا یہ عضلاتی تحریک میں ہو گا، جیسے فیٹی لیور وغیرہ

وریدوں کا بہت موٹا اور پھولا ہُوا ہونا

سوال: استاد محترم وریدوں کا بہت موٹا اور پھولا ہوا ہونا کس تحریک میں ہوتا ہے؟

جواب: جی محترم سوجن پر انگلی سے دباؤ ڈال کر دیکھیں کیا صورت بنتی ہے اور یورن بھی سنڈ کریں

سانس لنیے میں تکلیف کی تین صورتیں

جی محترم عضلاتی تحریک میں سانس اندر کھینچنا مشکل ہے، غدی تحریک میں اندر اور باہر کرنا دونوں طرح مشکل ہے، اعصابی تحریک میں سانس باہر نکالنا مشکل ہے۔

براز کی اقسام

سوال: چند سوال کلیئر کرنا چاہتا ہوں۔ اعصابی غدی براز ایک ہی دفعہ میں سیدھا خارج ہو جاتا ہے۔اعصابی عضلاتی براز گولیوں کی صورت میں خارج ہوتا ہے۔عضلاتی اعصابی براز بندھا ہوا ایک پائپ کی صورت میں خارج ہوتا ہے۔عضلاتی غدی براز پائپ کی صورت میں خشک بھر بھرا خارج ہوتا ہے۔غدی عضلاتی براز نرم تھوڑا تھوڑا ٹکڑوں کی صورت میں خارج ہوتا ہے۔غدی اعصابی براز نرم لیسدار خارج ہوتا ہے۔بیت الخلاء جانے کے باوجود کچھ دیر بعد ایسے لگتا ہے جیسے ابھی مزید آرہا ہے۔اسی طرح جب براز سے قبل کچھ دیر گیس خارج ہوتی رہتی ہے۔جب کافی دیر بیٹھنے کے بعد براز خارج ہوتا ہے۔کبھی براز شروع میں زور سے خارج ہوتا ہے کہ سیٹ ساری خراب ہو جاتی ہے۔ کبھی براز سیٹ کے ساتھ گوند کی طرح چمٹ جاتا ہے۔

جواب: جی محترم براز کی اقسام تو بہت زیادہ ہیں مختصر عرض کرتا ہوں۔غدی اعصابی میں قبض اس طرح ہوتی ہے کہ پہلے اخروٹ کی طرح سخت اور گول بعد میں نرم لیس دار ہوتا ہے۔ اعصابی عضلاتی میں قبض ریٹھے کے کا لچھے کی طرح گول اور سخت ٹِپ ٹِپ کر کے علیحدہ علیحدہ گرتے ہیں یا بہت موٹا تھوڑا لمبا ایک ہی لینڈا آتا ہے۔ عضلاتی اعصابی میں قبض سخت لمبا زیادہ یا اونٹ کے لینڈوں کی طرح موٹے اور گول ہوتے ہیں۔عضلاتی غدی میں قبض مرے ہوئے چوہے کی طرح خشک لمبا۔ غدی عضلاتی میں قبض بکری کی مینگنی کی طرح ہوتی ہے۔اعصابی غدی میں تسبیح کے دانوں کی طرح ساتھ لیس آتی ہے۔

اعصابی غدی میں لیس دار پتلا ایسا محسوس ہو کہ ہوا خارج ہو رہی ہے مگر ساتھ پاخانہ خارج ہو جاتا ہے۔اعصابی عضلاتی تحریک میں اسہال پتلے پانی کی طرح ہوتے ہیں۔ عضلاتی اعصابی میں پتلا پاخانہ ہَوادار پَڑپَڑ کی آواز کے ساتھ اخراج پاتا ہے۔عضلاتی غدی پتلا پاخانہ ہلکی ہَوا اور پریشر کے ساتھ آتا ہے۔ غدی عضلاتی تحریک میں پیچش آوں اور مروڑ کے ساتھ آتے ہیں۔ غدی اعصابی میں پتلے مروڑ کے ساتھ کبھی کبھی ساتھ خونی پیچش بھی ہوتے ہیں اور ریت نما بھی ہوتے ہیں۔

بچوں کا بول بستری

جی محترم بچی یورن کرنے کے بعد سوئی رہتی ہے یا اٹھ جاتی ہے بدبو کی کیا صورتحال ہے دوکان کے لیے پیسے کتنے لیتی ہے یعنی ٹُلی ٹافی کتنی کھاتی ہے؟

غدی عضلاتی تحریک میں ہَوا گیس

جی محترم یہ ایسے مریض کی علامات ہیں جو گرم تبخیر کا مریض ہے یعنی غدی عضلاتی تحریک میں ہَوا گیس پیدا ہوتی ہے اور زور لگا کر آواز کے ساتھ ہَوا خارج ہوتی ہے یہ درجہ بدرجہ علامات پیدا ہوتی ہیں۔

میٹھا انڈا چار نمبر اور چار نمبر مصالحہ جات والا

جی محترم 4 نمبر مصالحہ جات والا انڈہ: سبز مرچ، زیرہ سیاہ ، ہلدی ، قصوری میتھی، نمک حسب ذائقہ ، دیسی لہسن کے جوئے 8 سے 10، پہلے یہ مصالحہ میں پانی ڈال کر پکائیں ، جب گل جائے تو دیسی گھی ڈال کر اچھی طرح بھون لیں، پھر انڈہ ڈال کر مکس کر کے نیچے اتار لیں 4 نمبر انڈہ تیار ہے۔

میٹھا انڈہ: انڈے میں حسب ذائقہ چینی ڈال کر اچھی طرح مکس کریں، اور گھی دیسی فرائی پین میں گرم کریں، جب گرم ہو جائے تو انڈہ ڈال کر مکس کریں اور نیچے اتار لیں 4 نمبر انڈہ تیار ہے۔

جلد کا پھٹنا

جی محترم جلد کا پھٹنا زیادہ بچوں میں ہوتا ہے جو مرطوب ہوتے ہیں، اس لیے ہاتھ اور پاؤں کی جلد زیادہ پھٹتی ہے کیونکہ رخسار ہاتھ اور پاؤں میں اعصاب زیادہ ہوتے ہیں، اس دور میں بچے چونکہ ترشی زیادہ لیتے ہیں اس لیے بہت کم نظر آتا ہے ہاتھ پاؤں کا پھٹنا، یاد رہے کہ جب اعصاب میں تحریک ہوتی ہے تو اعصاب میں ریاح اور خشکی ہوتی ہے، جس کی وجہ سے اعصاب پھٹ جاتے ہیں، خون میں رطوبت زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے عضلات پھول جاتے ہیں، اور جب عضلات میں تحریک ہوتی ہے تو ریح اور خشکی عضلات میں بڑھ جاتی ہے، حرارت اعصاب میں بڑ جاتی ہے جس کی وجہ سے اعصاب نرم ہو جاتے ہیں ، اس وجہ سے جلد پھٹتی نہیں بس تحلیل تسکین اور تحریک کو سمجھ لینے سے کبھی یہ مشکل پیش نہیں آتی کہ کہاں رطوبت جذب ہو رہی ہے اور کہاں حرارت اثرانداز ہو رہی ہے اور کہاں ہَوا خراش پیدا کر رہی ہے۔ والسلام راٹھور

روغن ہلدی بنانے کا طریقہ

سوال: استاد محترم روغن ہلدی بنانے کا طریقہ عنایت فرمادیں مہربانی ہو گی شکریہ

جواب: جی محترم آج کل تازہ ہلدی مل جاتی تازہ ہلدی لے کر 500 گرام آب ہلدی نکال لیں اور 100 گرام روغن زیتون میں جلا کر چھان لیں آپ کا روغن تیار ہے۔

کمر کے عضلاتی حصہ میں درد

سوال: مہروں میں عضلاتی حصہ میں ڈسک بڑھ کر سپینل کارڈ کے اعصاب کو کیوں متاثر کرتی ہے، یہ زیادہ بیٹھنے سے ہے یا الکلائن کی زیادتی سے؟

جواب: جی محترم زیادہ بیٹھنے سے، سفر کرنے سے، سرد گرم ہونے سے، کثرت جماع سے ہو تو جماع کے بعد درد یا کمزوری، کمی جماع سے ہو تو جماع کے بعد درد میں افاقہ ہوتا ہے۔

مہرے

سوال: محترم جناب حکیم افضل صاحب اس سلسلے میں مزید رہنمائی فرمادیں کہ استاد محترم نے کیا فرمایا تھا؟ یہ مہرے کہاں سے کہاں تک ہوتے ہیں؟ اس میں تحریکی اثرات ہی ہوتے ہیں یا تحلیلی اثرات بھی ہو سکتے ہیں؟

سوال: استاد محترم آپ نے فرمایا تھا ریڑھ کی ہڈی میں گردن کے مہرے اعصابی، درمیان والے بارہ غدی اور کمر کے پانچ عضلاتی ہیں، عضلاتی درد کا پریکٹیکل ہو گیا، جن کا ٹرائی گلیسرائیڈ بڑھا ہوا ہو سوزش عضلات ہو ان کا درد ہے۔ اعصابی حصہ میں جن کی گردن کو بل پڑ جائے ڈاکٹر کالر لگادیں۔ سر غدی حصہ میں درد بھی غدد کی سوزش یعنی چار پانچ میں رہتا ہے

جواب: جی محترم گولڈ کیپسول دودھ گائے کے ساتھ دیں اگر گیس باقی ہو تو پہلے دودھ پتی کے ساتھ دے کر نبض مکمل کر کے پھر دودھ کے ساتھ دیں اللہ بہتری فرمائے گا ان شاءاللہ

دیسی گھی کا متبادل اور نباتاتی روغن

جی محترم دیسی گھی کا کوئی متبادل نہیں ہے ہاں تحریک کے مطابق نباتاتی روغن استعمال کر سکتے ہیں۔ روغن ناریل 2 نمبر۔ روغن دیسی سرسوں 3 نمبر۔ روغن تارامیرا 4 نمبر۔ روغن زیتون 5 نمبر۔ روغن بنولہ 6 نمبر۔ روغن تلی (تل) 1 نمبر

نوٹ: یاد رہے کے جو کام دیسی گھی کرتا ہے وہ اور کوئی روغن نہیں کر سکتا کم استعمال کر کے فائدہ اٹھالیں

کیرا

سوال: استاد محترم نبض عضلاتی ہونے کے باوجود کیرے کا ہلکی صورت میں حلق میں گرنا اور پھر کچھ دن بعد بارک ہو کر کھانسی کی صورت میں منھ تک آنا، اسکی وجوہات کیا ہیں؟

جواب: جی محترم جہاں تک میری معلومات ہیں کیرا غدی عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے، عام طور پر جو ہمارے پاس مریض آتے ہیں وہ بگڑے ہوئے ہوتے ہیں اس لیے کبھی عضلاتی کبھی اعصابی اور کبھی غدی نبض محسوس ہوتی ہے، اس لیے جو بھی نبض

محسوس ہو تو اس نبض کو مکمل کرتے ہوئے اصل نبض تک پہنچنے کی کوشش کریں، جب ترتیب سے چلیں گے تو ان شاءاللہ آپ کیرے کا علاج کر لیں گے۔

براز میں آوں کا آنا: جی محترم چربی جیسی چیز عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی تحریک میں ہی دیکھنے میں آئی ہے

ورزش

جی محترم یہ ایک ہی ورزش میرے خیال میں تینوں اعضائے رئیس کو طاقت نہیں دے سکتی، پریکٹیکلی ہی معلوم کیا جاسکتا ہے جیسے زیر ناف بغلوں کے بال اتارنے سے باہ کو طاقت ملتی ہے، وضوء کر کے سونے سے تھکن جلدی اتر جاتی ہے نیند نارمل اور پوری ہو تو جسم فریش رہتا ہے، اسی طرح مختلف جسمانی ورزشیں مختلف جسمانی اعضاء کو طاقت دیتی ہیں۔

دانتوں کے مسائل

جی محترم دانتوں کی حالت دیکھ کر ایسا معلوم ہو رہا ہے کہ جیسے کیلشیم تحلیل ہو رہا ہے اس کا یورن سنڈ کریں اور اس کا سوڈیم کیلشیم اور پوٹاشیم بھی چیک کروائیں اللہ بہتری فرمائے آمین

نبض کا پیچھے کی جانب جانا

سوال: استاد محترم چار نمبر تحریک کے متعلق ذہن میں کچھ سوال ہے جو آپ کی خدمت میں رکھتا ہوں، جب پانچ نمبر ادویہ استعمال کروانے سے سوزش ختم ہو جاتی ہے اور بندہ نارمل ہو جاتا ہے، تو کچھ عرصہ بعد دوبارہ چار نمبر امراض کا شکار ہو جاتا ہے اب لمبے عرصہ تک اسے پانچ نمبر ادویہ استعمال نہیں کروائی جاسکتی کیوں کہ تحلیل عضلات قلبی کمزوری اور رطوبات کے اخراج کی طرف طبعیت کے میلان سے نقصان پہنچنے کا خطرہ ہوتا ہے، مریض بھی تنگ دل ہو جاتا ہے، حالانکہ اسے رطوبات بھی دی جارہی ہوتی ہیں تاکہ کمزوری حد سے نہ بڑھ جائے لیکن پھر بھی معاملہ سیٹنگ میں نہیں آ رہا ہوتا، اس کا کوئی حل بتائیے؟

جواب: جی محترم جب پانچ نمبر میں غدد کی سوزش اتر جائے تو مسہل پانچ دے کر مروڑ پیدا کریں اس کے بعد شدید 6 دیں یہاں تک کہ متلی شروع ہو جائے پھر یہاں مسہل دے کر مقوی دے دیں امید ہے کہ ان شاءاللہ نبض واپس نہیں آئے گی

تحریک کو مکمل کرنا

سوال: استاد محترم تحریک کو مکمل کرنے سے کیا مراد ہے یعنی کیمیائی کو مشینی کرنا ہو گا؟ یا اسکی مزید تفصیل ہے؟

جواب: جی محترم ایک مکمل کرنا یہ بھی ہے کیمیاوی تحریک کو مشینی تحریک میں بدل دیں، دوسرا اس طرح بھی ہوتا ہے کہ

جیسے نبض غدی عضلاتی تحریک میں ہوتی ہے مگر ہوا گیس ابھی باقی ہوتی ہے تو اس کو پہلے مکمل کر کے ہوا گیس اور خمیر کو ختم کر کے آگے بڑھنا ہوتا ہے۔

سونگی (دیسی کشمش) بادام تجویز کرنے کی وجہ

سوال: استاد محترم سونگی بادام تجویز فرمانے کی وجہ کیا ہوتی ہے، اور یہ کن مریضوں کے لیے تجویز فرماتے ہیں؟

جواب: جی محترم سونگی بادام اگر مریض کو 4 نمبر کرنا ہو تو دیا جاتا ہے۔ایسے مریض کو جسے بھوک زیادہ لگتی ہو، اگر پانچ کرنا ہو تو ساتھ دودھ گائے دیا جاتا ہے۔

نزلہ زکام: محترم زکام اعصابی عضلاتی علامت ہے، اور نزلہ غدی علامت ہے۔

سونگھنے اور چکھنے کی حس کا ختم ہونا

سوال: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ محترم اطباء حضرات ایک علامت جو کہ سننے میں آرہی ہے کہ سونگھنا, ذائقہ کا بطلان پیدا ہو جاتا ہے، یہ کس کس تحریک میں پیدا ہوتا ہے؟

جواب:

انتشار کی کمی ہر تحریک میں

جی محترم انتشار کے لئے عرض ہے کے عام طور پر پڑھنے میں یہ آتا ہے کہ انتشار اعصابی میں نہیں ہوتا۔عضلاتی میں زیادہ ہوتا ہے، غدی میں کم ہوتا ہے، لیکن تجربہ اور مشاہدہ کہتا ہے کہ ایسا ہر تحریک میں ہوتا ہے، جیسے صابر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں احساس کی کمی سے۔جوش کی کمی سے۔اور قوت حیوانی کے ضعف سے، بارہا اس کا تجربہ بھی ہو چکا ہے، اور میں نے ذاتی طور پر بھی ہر تحریک کو شدت دے کر چیک کر لیا ہے کہ انتشار ہر تحریک میں کم زیادہ اور ختم ہو سکتا ہے، ہاں ایک اور بات جو بار بار کے تجربات نے بتائی ہے کہ جب انتشار تو آئے، مگر بر وقت دخول انتشار کا ٹوٹ جانا یہ غدی عضلاتی تحریک ہے۔راٹھور

جواب: جی محترم طبیعت کے مطابق ہی غذائی علاج کریں ویسے گولڈ کیپسول دودھ گائے گھی ڈال کر اچھا کام کرتا ہے۔

جواب: جی محترم میں تو مولی والی روٹی دیتا ہوں ساتھ گنا چوسنے کے لیے اس سے اچھا رزلٹ ملتا ہے۔

قد کا نہ بڑھنا

جی محترم سنا تو یہ ہی ہے کہ 21 سے 24 سال تک قد بڑھتا ہے مگر 30 سال تک قد بڑھتے ہوئے دیکھا گیا ہے، مگر میرے خیال

میں مادہ منویہ کا اخراج زیادہ شروع ہو جائے تو قد کسی وقت بھی رک سکتا ہے۔

جسم کا ہر وقت تھکا تھکا رھنا

سوال: آج کل لوگ آکر یہ بیان کر رہے ہیں کہ صبح اٹھتے ہیں تو ایسا لگتا ہے کہ جسم میں جان ہی نہیں، جسم ہر وقت تھکا تھکا رہتا ہے، اور جوڑوں میں اکڑاؤ سا رہتا ہے، کوئی کام بھی نہیں پھر بھی ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے بہت زیادہ کام کرنے کے بعد جسم میں تھکاوٹ ہوتی ہے، سر اس کے بارے کچھ رہنمائی فرمائیں کہ کیا علاج کیا جائے؟

جواب: جی محترم علاج تو مریض کا ہی ہو گا درجے کے مطابق ویسے آج کل دقی اور سلی مریض ایسی شکایت کرتے ہیں۔

سنگ پشت کا مزاج

جی محترم سنگ پشت کا مزاج عضلاتی اعصابی ہے، اس میں کمی بیشی جس چیز میں کشتہ کیا جائے اسکے مطابق مزاج قائم ہوتا ہے۔

خوف صرف اعصابی تحریک کا نھیں ھوتا

جی محترم خوف ایک قسم کا نہیں ہوتا کہ ہم اسے اعصابی تحریک ہی کے تحت دیکھیں، جیسے موت کا خوف عزت کا خوف پکڑے جانے کا خوف۔

سوال: استاد محترم کتابوں میں تو یوں پڑھا ہے کہ پہلی تحریک کا جذبہ خوف، دوسری کا لذت، تیسری کا مسرت چوتھی کا غصہ، پانچویں کا غم اور چھٹی کا ندامت تو یہ کس اعتبار سے ہے اور آپ نے جو الگ بیان فرمایا ہے یہ کس اعتبار سے ہے؟

جواب: جی محترم اعصابی عضلاتی میں اصل جذبہ لذت ہے، اس کا نیگٹو ھے چوری آپ دیکھیں چور چوری کرتا ہے اور بھاگتا ہے کیونکہ اس میں پکڑے جانے کا خوف ہوتا ہے۔ عضلاتی اعصابی تحریک کا اصل جذبہ ہے غم، اس کا نیگٹو ھے قتل کرنا قاتلوں سے جب تحقیق کی گئی کے قتل کیوں کرتے ہو تو ان کا جواب یہ تھا کہ ہم اپنے بچاؤ کے لیے مارتے ہیں ، مطلب یہ کہ یہاں بھی خوف ہے اپنی جان کا، جو کمزور ہوتے انہیں موت کا خوف رہتا ہے وہ نفسیاتی مریض بن جاتے ہیں، اور جو طاقتور ہوتے ہیں وہ قتل کرتے ہیں۔ عضلاتی غدی تحریک کا اصل جذبہ خوشی ہے یہ جذبہ ایک مجاہد کا ہے مجاہد بھی قتل کرتا ہے یہاں بھی خوف کارفرما ہے مگر یہ اللہ کا خوف ہے، اور اللہ کی رضا کے لیے قتل کرتا ہے۔ غدی عضلاتی تحریک کا اصل جذبہ غصہ ہے اور اس کا نیگٹو ہے مکاری ہے چلاکی مکاری میں بھی خوف چھپا ہوتا ہے، جیسے کچھ لوگ خود نہیں لڑتے اپنی مکاری سے دوسروں کو آپس میں لڑاتے رہتے ہیں ، ایسے لوگوں کا دل کمزور ہوتا ہے۔ غدی اعصابی تحریک کا اصل جذبہ ندامت یا شرمندگی ہے یہ جذبہ غصہ اور خوف کا مرکب ہے، یہاں انسان کو عزت کا خوف ہوتا ہے اور انسان ہر ممکن کوشش کرتا ہے کہ میری عزت بچی رہے۔ اعصابی غدی تحریک اصل

خوف کی تحریک ہے اس تحریک میں خوف کئی قسم کا پایا جاتا ہے جیسے جلق کا مریض۔ دیوس۔ نامردی کا خوف، غرض یہ کہ جتنا آپ گہرائی میں اترتے جائیں گے خوف کی اقسام آپ پر واضح ہوتی جائیں گی، اس کے علاوہ کسی بھی تحریک کے خوف کا آپ مطالعہ کریں گے تو آپ کو اس تحریک کے خوف کا تعلق کسی نہ کسی صورت میں نظر آئے گا، چاہے تحلیل کی صورت ہو یا تسکین کی صورت میں یا تحریک کی صورت میں ہو باقی آپ کے علم مشاہدہ اور تجربہ پر منحصر ہے کہ آپ کیسے سمجھتے۔ عبدالحکیم راٹھور

ھَواکامزاج

سوال: استاد محترم اس کتاب کے مطالعہ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ "ہوا کا مزاج گرم تر ہے" جبکہ یہاں طب یونانی یا قانون مفرد اعضاء کے نسبت سے بھی کوئی تخصیص نہیں تو اُسے کیسے حل کیا جا سکتا ہے؟ کہ ایسا کیوں لکھا ہے؟

جواب: جی محترم ابھی آپ کتابوں کا مطالعہ سطحی نظر سے کر رہے ہیں، جب آپ سمجھ کر آلوپیتھی ہومیو یونانی ویدک اور طب مفرد اعضاء کو علیحدہ علیحدہ کر کے فطرت کے مطابق ترتیب دیتے جائیں گے تو بات آسانی سے سمجھ میں آجائے گی ، بس بات اتنی ہے کہ ذہن کو خالی کر کے یونانی ہندی پاکستانی ثلاثہ اربعہ خمسہ سب نکال کر فطرت کا مطالعہ کریں چاروں ارکان چاروں کیفیات چاروں خلیات سے تطبیق دینے کی کوشش کریں سب کچھ آپ کے سامنے آجائے گا ان شاءاللہ و سلام عبدالحکیم راٹھور

بجلی کا کرنٹ لگنے کے لئے

جی محترم مجھے بھینس کا تو علم نہیں جب مجھے کرنٹ لگا تھا تو میں نے میٹھے انڈے شوربہ بکری اور دودھ تقریباً تین چار ماہ استعمال کیا تھا، جانوروں کے معاملے میں تجربہ زیادہ حافظ لیاقت صاحب طیب الحق مرزا صاحب کو ہے، اس کے علاوہ بھی ساتھیوں کو علم ہو گا وہ آپ کو بتا دیں گے۔

چکرآنا

سوال: جب بھی چکر ائیں گے عضلات کے تحت دیکھیں گے .یعنی عضلات میں تحلیل ھو گی تسکین ہو گی یا تحریک؟

جواب: جی محترم تحریک ہو گی۔

جواب: جی محترم جب بھی چکر آئیں گے عضلات کے تحت دیکھیں گے یعنی عضلات میں تحریک ہو گی تسکین ہو گی یا تحلیل ہو گی صابر رحمۃاللہ علیہ نے واضح لکھا ہے کہ چکروں کا تعلق عضلات کے ساتھ ہے آپ نے فرمایا کہ اعصاب میں انتہائی تسکین کی وجہ کمزوری ہے اسی وجہ سے چکر آ رہے ہیں تو محترم لفظوں کی بھی زبان ہوتی ہے ہر جگہ ان کا استعمال سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے یہ تو پھر ایک شریف فن ہے یہاں لفظ یا حرف اور زیر زبر تو دور کی بات لہجہ بھی اصل سے بہت دور لے جاتا ہے امید ہے آپ برا

محسوس نہیں کریں گے میں نے یہ باتیں اس لیے عرض کردیں کے یہ گروپ حکمت سیکھنے سکھانے کا ہے وسلام عبدالحکیم راٹھور

بخار کا علاج

جی محترم مختصر عرض کرتا ہوں ایلو پیتھی میں تیز اور سرد کھار دے کر بخار اتارنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن طب میں بخار کی وجہ کا علاج کیا جاتا ہے، آپ نے فرمایا کہ قہوہ کا اثر بہت دیر سے ہوتا ہے محترم قہوے کا اثر انجیکشن سے پہلے ہو جاتا ہے، بس استعمال کا طریقہ آنا چاہیے، ہاں جب بخار نہ اترے تو یہ دیکھ لیں کہ کہیں ورم کا بخار تو نہیں، اگر بخار ورم کا ہو تو بخار اتارنے کی بجائے ورم کا علاج کریں۔ والسلام راٹھور

پیشاب میں بدبو

جی محترم میں نے سوزش کلیہ کے مریضوں کے پیشاب میں امونیا کی smell دیکھی ہے، اور جب بھی انہیں 6 نمبر دی گئی پیشاب کی بدبو بلکل ختم ہو گئی، وہ بچے جو بول بستری کے عادی ہوں اور ان کے پیشاب سے تیز نوشادر کی طرح کی بو آئے ان کو 6 ملین دینے سے نہ صرف بول بستری ٹھیک ہوئی بلکہ پیشاب کی بدبو بھی ختم ہو گئی، اور رنگت بھی صاف ہو گئی اور ماتھا بھی صاف ستھرا برآمد ہوا، وہ بندہ بہت خوش ہوا، اس نے بہت علاج کروایا اسپتالوں سے، مگر علاج ہوتا تو وہ ٹھیک ہوتا، مگر پھر بھی لوگ ان کے در پہ چکر کاٹتے رہتے ہیں، ایک ڈاکوٹر سے تجربے کروالئے نہ آرام آیا تو اگلے کے پاس اسی طرح کرتے کرتے زندگی بیت جاتی ہے مگر شفاء ناراض نظر آتی ہے۔

کن پیڑے اور خصیوں کا سکڑنا

جی محترم کن پیڑے سوزش غدد کا مرض ہے، غلط علاج کی وجہ سے مرض بڑھتا گیا جو جو دوا کی، خصیے تو سکڑنے ہی تھے اس کا علاج بھی تو حرارت کا اخراج ہے جو نہیں ہو سکا، جب درست علاج ہو گا خصیے بھی ٹھیک ہو جائیں۔

عضلات کا تحلیل ہونا

سوال: قلب اور عضلات کی اندر تحلیل کی صورت میں تحریک غدی عضلاتی یا غدی اعصابی ہو گی، سوال یہ ہے کہ شدید عضلاتی غدی تحریک میں قلب اور عضلات کی اندر تحلیل واقع ہو سکتی ہے؟

جواب: جی محترم عضلاتی غدی تحریک قلب کی ذاتی تحریک ہے یہاں ضعف قلب نہیں ہو سکتا، تحریک جتنی مرضی شدید ہو جائے۔ تحلیل عضلات غدی عضلاتی تحریک میں ہی زیادہ ہوتی ہے، فرق یہ ہے کہ غدی عضلاتی تحریک میں چونکہ عضلات ساتھ ہوتے ہیں اس لیے ضعف کا احساس کم ہوتا ہے غدی اعصابی تحریک میں چونکہ عضلات کی قوت ٹوٹ جاتی ہے

اس لیے ضعف کا احساس زیادہ ہوتا ہے یہ تو آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ قوت عضلات کے تحت ہی ہوتی ہے۔ یہاں یہ بات یاد رکھنے والی ہے کہ غدی اعصابی تحریک میں رطوبت کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے اور ضعف ختم ہونا شروع ہو جاتا ہے اور یہ ہی رطوبت مفرح صورت اختیار کر جاتی ہے اللہ سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

رطوبت کی کمی سے قوت باہ میں کمی

جی محترم جب رطوبت ہی نہ ہوگی تو احساس کیسے پیدا ہوگا۔ لاثانی اکسیر سرعت دیں، روغن 5 نمبر دیں قہوہ گوکھرو اور تخم گزر دیں، ناشتہ مربہ گاجر دودھ گائے دوپہر گنڈیریاں شام مولی والی روٹی دیں 1 ہفتہ کے لیے پھر صورتحال سے آگاہ کریں

سفوف حیات جراثیم کی کمی کے لئے: جی محترم گوکھرو مسفوف۔

سپرم کا زیرو ہونا یعنی بے اولادی۔

جی محترم اس کو غدی اعصابی اور اعصابی غدی کریں رطوبت اتنی زیادہ کریں کے متلی شروع ہو جائے، اس کے بعد صورتحال کے مطابق چلیں گے، اس کا سکروٹل الٹرا ساؤنڈ بھی کروالیں تاکہ مزید تسلی ہو جائے۔

سوال: کچھ دن پہلے آپ سے اس مریض کا مشورہ کیا تھا اس کے سپرم زیرو ہیں آپ نے اس کا اسکروٹنل کا الٹراساؤنڈ کروانے کا کہا سر سب سے اوپر اسکی رپورٹ ہے جو نارمل ہے اس کے چار سال پہلے 25% سپرم تھے جو غلط علاج کی وجہ سے زیرو ہو گئے ہیں۔

جواب: جی محترم اس کے مادہ کی مقدار بڑھائیں، ناشتہ سدا جوانی دیں شام سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں 1 ہفتہ کے لیے لاثانی اکسیر سرعت جدید دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں۔

دوا کی مقدار: جی محترم یہ معالج کے ذمہ ہوتا ہے کہ وہ دیکھے کون سی دوا کم اور کون سی زیادہ کرنی ہے مریض کے مطابق

سن پن اور تخدیر

جی محترم جہاں بھی تسکین ہوگی وہاں جیسے جیسے سردی زیادہ ہوگی وہاں سن پن آتا جائے گا، اور یہ سن پن ہی تخدیر میں بدل جاتا ہے ، کیونکہ تسکین کے مقام پر رطوبت ہوتی ہے، اور رطوبت سردی کا سبب ہوتی ہے، یہ عمل کہیں بھی ہو سکتا ہے چاہے عضلات غدد اعصاب کوئی بھی ہوں اسی لیے کہا جاتا ہے سردی اور تخدیر موت کا باعث ہے، پھر تخدیر اگر دیکھنی ہو تو پھٹی ایڑیوں کو دیکھ لیں کہ ایڑیوں کی جلد کاٹنے سے تکلیف نہیں ہوتی اور جب اکڑاؤ پیدا ہوتا ہے تو نیچے زندہ جلد متاثر ہوتی ہے تو تکلیف کا احساس ہوتا ہے۔

کمر کی دمچی کا درد

جی محترم دمچی کی ہڈی کا درد عضلاتی غدی یا اعصابی غدی ہوتا ہے اس لیے یورن چیک کریں۔

حکیم افضل صاحب: استاد محترم یہ درد اگر زیادہ دیر. بیٹھے رھنے سے ہو تو پھر کونسی تحریک ہو گی؟

جواب: جی محترم آرام کی حالت میں درد کا زیادہ ہونا اعصابی تحریک کی علامت ہے، عضلاتی تحریک میں زیادہ دیر بیٹھنے سے جب دباؤ پڑتا ہے تو دباؤ جتنا زیادہ پڑے گا اتنی زیادہ درد ہوتی جائے گی۔

ہڑتال ورقیہ، سم الفار اور شنگرف

سوال: استاد محترم ایک نسخہ اصلاح کیلئے حاضر خدمت کر رہا ہوں، اس کے حسن و قبیح کے بارے رہنمائی فرما دیجئے۔

نسخہ: حسب ضرورت ہڑتال ورقیہ کی ڈلی لے لیں، اس سے دوگنا پوٹاشیم پر میگنٹ المعروف پنکی لے لیں، پنکی کا فرش ولحاف دیکر چند قطرے اس پر گلیسرین ڈال دیں، فوراً اس میں آگ لگ جائے گی، جب مرکب ٹھنڈا ہو تو اس میں سے ہڑتال ورقیہ نکال کر باریک کھرل کر لیں، جہاں بھی ہڑتال استعمال کرنی ہو یہی عمل کردہ استعمال کریں، یہ اکیلی کشتہ ہڑتال قوت باہ کو مفید ہے۔ مزید یہ کہ یہ ہڑتال اکسیر 5 میں بھی استعمال ہو سکتی ہے؟

جواب: جی محترم میرے خیال میں یہ غدی ضعف باہ کے مریض جن کا انتشار بوقت جماع ٹوٹ جاتا ہو ان کے لئے درست ہے۔

سوال: (۱) استاد محترم پنکی (پوٹاشیم پر میگنٹ) کا مزاج بھی ارشاد فرمادیں۔ (۲) ہڑتال ورقیہ کا پنکی کے ساتھ تعامل کے بعد ہڑتال ورقیہ کا قائم ہونے والا مزاج بھی ارشاد فرمادیں۔ (۳) استاد محترم یہ معلوم ہوا ہے کہ ہڑتال ورقیہ اور شنگرف کے عناصر (ایلیمنٹ) ایک ہی ہیں بس تناسب کا فرق ہے، تو کیا شنگرف کو بھی اسی عمل سے گزارا جا سکتا ہے؟ (۴) اگر ایسا ہے تو اس کا مزاج اور خواص کے بارے میں بھی رہنمائی فرمادیں۔

جواب: جی محترم شنگرف عضلاتی غدی مزاج کا حامل ہے اور بناوٹی ہے، اور آج کل کئی قسم کے نسخے مارکیٹ میں موجود ہیں ہر کوئی اپنی سے بنا رہا ہے، اچھی قسم کا شنگرف بچپن میں اپنے والد صاحب کے پاس دیکھا تھا، آج کے دور میں جو اچھا ملتا ہے وہ طیب الحق مرزا صاحب کے پاس دیکھا ہے، یہ کہنا کہ دونوں کے اجزاء ایک ہیں یہ بات میری سمجھ میں بلکل نہیں آتی، ہڑتال ورقیہ ہو یا طبقی یہ گرم تر مزاج کی حامل ہے، صرف قوت اور پرت کا فرق ہے، اور کانی ہوتی ہے اس کو غدی عضلاتی اور غدی اعصابی دونوں تحریکوں میں بنایا جاتا ہے، یہ اگر درست طریقے سے بنالی جائے تو یہ امراض قلب اور امراض جگر دونوں کے لیے بہترین اکسیر

تیار ہوتی ہیں،اس کے آگے ماہرین فن کا کام ہے کہ وہ ان کی قوت کو کس طرح بڑھاتے ہیں اسی ہڑتال کی ہی اکسیر بنائی جاتی ہے جو خون کو پانی کی طرح پتلا کر دیتی ہے،والسلام عبدالحکیم راٹھور

حکیم نا معلوم: محترم ہرتال ورقیہ سم الفار اور گندھک کا مرکب ہے،اور شنگرف پارہ اور گندھک کا مرکب ہے، چونکہ دونوں کی کیمیاوی ترکیب بلکل مختلف ہے اس لیے دونوں ایک سے نہیں ہیں۔

جواب: جی محترم اس پر مزید تھوڑی ریسرچ کریں اگر یہ ورقیہ سم الفار اور گندھک کا مرکب ہے تو اس کا مزاج گرم ترکیسے ہو سکتا ہے؟ سم الفار انتہائی خشک سرد ہے اور صابر صاحب اصل زہر اسی کو سمجھتے ہیں،اور آملہ سار گرم خشک ملین اثرات رکھتی ہے، اب سم الفار کتنا بھی کم ہو تری پیدا نہیں کر سکتا،اسی طرح اگر آملہ سار کم ہو یا زیادہ سم الفار کے ساتھ مل کر تری پیدا کرنا ممکن نہیں،یہ ہی بات میری سمجھ میں بلکل نہیں آتی ہے،اگر آپ اس پر مزید تحقیق کریں گے تو ہم سب کا فائدہ ہو جائے گا۔

حکیم نا معلوم: سر جس طرح ہائیڈروجن جلتی ہے اور آکسیجن جلنے میں مدد دیتی ہے مگر انکا مرکب جلتی ہوئی آگ کو بجھا دیتا ہے حالانکہ پانی کے اجزا کی خصوصیات کو دیکھا جائے تو پانی کو آگ مزید بھڑکانا چاہیے مگر پانی کا فعل تو اس کے ان اجزا کے متضاد ہے جن سے یہ مرکب ہے، اس لیے محترم مرکب کی تعریف یہ ہے اس کی خصوصیات اپنے ان اجزا سے بلکل مختلف ہوتی ہیں جن سے وہ مرکب ہے۔

جواب: جی محترم یہاں معاملہ تین اور دو کا ہے آکسیجن جلاتی ہے،کاربن جلنے میں مدد دیتی ہے،اور ہائیڈروجن جلتی ہے،یہ تین چیزیں ہیں ورقیہ میں دو چیزوں کا ذکر ہے سم الفار اور آملہ سار،تری بغیر کسی تیسری چیز کے ممکن نہیں

حکیم نا معلوم: استاد محترم ورقیہ کو فرنگی زبان میں یلو آرسینک سلفیٹ کہتے ہیں،اس کا مطلب سم الفار اور گندھک کا مرکب ہے، مگر اس میں اینٹی منی بھی ہوتی ہے،جو مختلف اجزاء کا مرکب ہے مثلاً لوہا،تانبا،جست،پارہ،یا دیگر اجزاء یورینیم وغیرہ یہ اجزاء درست نہیں ہیں، قیاس کی بنیاد پہ درج کیئے ہیں کیونکہ کچھ لوگ اس میں اینٹی منی نکال لیتے ہیں،اسے وہ پارہ کہتے ہیں جبکہ وہ صرف پارہ نہیں ہوتا مختلف اجزاء ترکیبی سے نکالی گئی اینٹی منی مختلف قسم کی ہوتی ہے، بعض کو میگنٹ چپکتا ہے بعض کو نہیں چپکتا،اسی طرح ابرک سے بھی اینٹی منی نکالی جاتی ہے،اور بہت سارے کیمیاء گروں کا خیال ہے ہر چیز میں پارہ ہوتا ہے۔

سوال: جی ہاں ہڑتال ورقیہ کو ہومیو پیتھی میں آرسینک سلف کہتے ہیں جس کا مطلب ہے سلفر پلس آرسینک

جواب: جی محترم جب کوئی بھی پتھر آکسائڈ ہو گا تو وہ کھاری ہو گا،ہر چیز اپنی اصل کی طرف لوٹتی ہے۔

بچوں کی کمزوری وسوکڑا کے لئے

سوال: 10 ماہ کی بچی ہے انتہائی کمزور ہے، جیسے سوکڑا ہوتا ہے، قبض بھی ہے پیٹ کو دبانے سے سدے محسوس ہوتے ہیں، ماں کا دودھ نہیں پیتی سر کی بیک سائیڈ پر الرجی ہے۔

جواب: جی محترم صابر جنم گھٹی سیرپ دیں اور دودھ گائے کا پلائیں، بچی کے بارے میں یہ بھی بتائیں کہ ماں کے دودھ کو کیا ہوا تھا جو پلایا نہیں۔

درجات مرض وادویہ

مرض اور ادویات کے درجات کو اس طرح ترتیب سے سمجھیں۔(۱) نبض مختلف ہو تو محترم دوا محرک ہو گی۔(۲) نبض قوی سوزش مکمل درد کے ساتھ ہو گی، یا بغیر درد کے تو دوا شدید ہو گی۔ (۳) نبض میں قوت کے ساتھ ساتھ سکیڑ واقع ہو اور نبض منتظم ہو ورم میں پیپ بن چکی ہو تو ہلکے ادرار کے لیے ملین (۴) اور تیز ادرار کے لیے مسہل ادویات کا استعمال ہوتا ہے جو محلل ہوتی ہیں۔ (۵) نبض میں ورم کے بعد لین پن آ جائے تو یہ پیپ کی علامت ہے پیپ میں تعفن پیدا ہو جائے تو تریاق کی قسم کی ادویات استعمال ہوتی ہیں۔ (۶) مرض جب پرانا ہو سال ہا سال چلنے والا ہو اور ضعف پیدا ہو جائے تو پھر اکسیر صفت ادویات استعمال ہوتی ہیں، وہ بھی مرض کا درجہ دیکھ کر کہ نبض مختلف نہ ہونی چاہیے۔ والسلام راٹھور

خسرہ

جی محترم خسرہ اعصابی غدی تحریک کی علامت ہے، میرا جو معمول ہے وہ ہے قہوہ الائیچی کلاں اور گل سرخ کا، چینی ڈال کر یا عرق گلاب، دوا محرک یا شدید، اگر قبض ہو تو ملین یا مسہل نمبر ایک یعنی اعصابی عضلاتی غذا دودھ بھینس اگر بچہ دو سال سے زیادہ ہو تو کھیر سا گودانہ دلیہ جو انار سفید وغیرہ والسلام

ورم

جی محترم سوزش ہی ورم میں تبدیل ہوتی ہے، مرض تحریک سے سوزش مکمل ہونے تک رہے تو ٹھیک، اگر مرض بڑھ جائے تو ورم میں تبدیل ہو جاتی ہے، ورم کو تفرق اتصال کہتے ہیں۔

کمر کے مہرے

جی محترم نچلی کمر جنکو لمبر کے مہرے کہا جاتا ہے، اکثر ان میں ہی مسئلہ بنتا ہے، یہ عضلاتی غدی یا اعصابی غدی تحریک میں ہوتا ہے کمر کے مہروں کو مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہے ایک ہی نام سے نہیں پکارا جاتا، اوپر کے مہرے گردن اور کندھوں کے درمیانی پہلا

مہرہ اعصابی عضلاتی یا غدی عضلاتی اور لمبر کے اوپر اور ایک نمبر کے نیچے عضلاتی اعصابی اور غدی اعصابی تحریک دیکھی گئی ہے۔

عضلاتی اعصابی میں قرار حمل

جی محترم عضلاتی اعصابی میں کبھی بھی حمل نہیں ہوتا بلکہ بانجھ پن پیدا ہوتا ہے، جتنے بھی عضلاتی اعصابی نسخہ جات معین حمل ہیں وہ ایسی **مریضہ** کے لیے ہوتے ہیں جس میں اعصابی تحریک زیادہ ہو پھر بھی ساتھ دودھ دیا جاتا ہے تاکہ عضلاتی تحریک پیدا نہ ہو، دوا سے کیفیاتی اثر پیدا ہو اور غذا سے مادی اثر پیدا ہو تب حمل ہوتا ہے، یہ کبھی بھی ایسا نہیں ہوتا کے نبض عضلاتی اعصابی ہو اور حمل قرار پا جائے۔ والسلام راٹھور

اسقاط، کرنگ، اٹھرا

جی محترم حمل ضائع ہونا کوئی دلیل نہیں بنتا نہ میں طب یونانی کو فالو کرتا ہوں میں تو طب فطرت کا مطالعہ کرتا ہوں حمل تو ہر تحریک میں ضائع ہو جاتا ہے تین لفظ ہیں دیکھیں۔ (۱) کرنگ یہ عضلاتی تحریک میں ہے، (۲) اٹھرا یہ غدی تحریک میں ہے، (۳) اسقاط یہ اعصابی تحریک میں ہے۔ یہ ہیں معروف نام اس کے علاوہ بھی اسباب بیان کیے جاتے ہیں مگر میرے نزدیک یہ ہی مین اسباب ہیں یعنی تری۔ خشکی۔ اور گرمی یہ کہنا کہ فلاں تحریک میں ضائع ہو جاتا ہے فلاں میں نہیں میرے نزدیک کوئی معنی نہیں رکھتا میں تو قانون فطرت کو فالو کرتا ہوں جیسے صابر صاحب فرماتے ہیں کہ اعتدال ہی صحت بلحاظ جنس عمر اگر بلحاظ جنس و عمر اعتدال نہیں تو صحت نہیں اس لیے جب بھی کسی جنس کا مزاج سمجھنا ہو تو پہلے عمر کو دیکھنا ہو گا اس لیے طب مفرد اعضاء کے مطابق جوان عورت کا مزاج گرم تر ہے اگر یہاں مزاج اعتدال ہے تو حمل بغیر کسی تکلیف کے جلد قرار پاتا ہے پھر فطرت کے مطابق تحریکات تبدیل ہوتی ہیں۔ اس میں کوئی مسئلہ نہیں کہ طب یونانی ایورویدک ہومیو اور ایلو پیتھی کیا کہتی ہے جو بھی طب فطرت کے مطابق بات کرے گی ہم اس کو فالو کریں گے کیونکہ ہم کتاب فطرت کو ماننے والے ہیں اسی لیے طب یونانی آیورویدک اور طب مفرد اعضاء میں مزاج اور وہ بھی بلحاظ عمر کو اہمیت حاصل ہے ۔

سانس پھولنا، جذبات

جی محترم ہر تحریک میں سانس پھولتا ہے، جہاں تک میرا ذاتی تجربہ اور مشاہدہ ہے، یہ ہر کیمیاوی تحریک میں سانس پھولتا ہے باقی رہا مادی اسباب تو یہ بھی آپ کو معلوم ہے کہ مادی اسباب میں ماکولات و مشروبات ہی ہوتے ہیں جو بھی نبض ہو گی اسی حساب سے مادی اسباب ہونگے نفسیاتی اسباب بھی وہی ہیں میں پھر عرض کر دیتا ہوں ۔ (۱) اعصابی غدی میں خوف۔ (۲) اعصابی عضلاتی میں لذت۔ (۳) عضلاتی اعصابی میں غم۔ (۴) عضلاتی غدی میں مسرت ۔ (۵) غدی عضلاتی میں غصہ ۔ (۶) غدی اعصابی میں ندامت۔ ان جذبات کو دیکھتے ہوئے بس یہ دیکھنا ہوتا ہے کہ جو جذبہ حاوی ہے وہ تحلیل تسکین یا تحریک کی وجہ سے ہے

جیسے غدی عضلاتی تحریک میں غصہ آتا ہے مگر جب تحلیل کی وجہ سے ضعف قلب ہو تو اعصابی تسکین کی وجہ سے خوف طاری ہوتا ہے غصہ بھی آتا ہے مگر قلب کی کمزوری کی وجہ قوت پوری نہیں ہوتی اس لیے غصہ دب جاتا ہے اور خوف طاری ہو جاتا ہے کہ ایسا نہ ہو جائے ویسانہ ہو جائے بعد میں اسی وجہ سے اپنے اندر ہی اندر ندامت کا شکار بھی ہوتا رہتا ہے ۔اسی طرح دوسرے جذبات کو بھی مد نظر رکھتے ہوئے فیصلہ معالج کے ہاتھوں میں رہتا ہے کہ خوف کس بات کا ہے، جیسے قاتل کو خوف پکڑے جانے کا،اسی طرح چور کو خوف پکڑے جانے کا ہوتا ہے، مگر یہ لوگ شرمندگی محسوس نہیں کرتے،ان میں سے ہر ایک کی تحریک الگ الگ ہے امید ہے کہ آپ اس پر تجربات کر کے سب کے لیے آسانی فراہم کریں گے۔والسلام راٹھور

کمر کے مہروں کے لئے

جی محترم ریٹھا پانچ عدد،اخروٹ تین عدد، کمر کے مہروں پر خصوصاً نچلے، جنہیں لمبر کہا جاتا ہے،ان پر زیادہ کام کرتے ہیں ،اور منی کی کمی کے لیے بھی مفید ہے۔

مغلظ منی ومولد منی نسخہ جات

جی محترم مغلظ منی اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی نسخہ جات ہوتے ہیں ،مولد منی نسخہ جات عضلاتی اعصابی ہوتے ہیں۔

خارش کے لئے

جی محترم خارش کرنے سے مزے کا احساس ہوتا ہے تو اکسیر 4 سرسوں کے تیل میں مکس کر لیں، اگر جلن کا احساس ہوتا ہے تو دیسی گھی میں مکس کر لیں۔

خشک سرد موسم کے لئے

جی محترم یہ آج کل خشک سرد ہَوا چل رہی ہے اور موسم مکمل نہیں ہو پا رہا اس لیے وبائی اثرات چل رہے ہیں ،عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی تحریک کے مریض زیادہ متاثر ہو رہے ہیں، اگر ہَوا گیس پیٹ میں ہو تو قہوہ اجوائن پودینہ ملٹھی کا شہد ڈال کر پلائیں۔ اگر ہَوا گیس نہ ہو تو ادرک الائچی سبز زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں،اسی حساب سے غذا بھی دیں دوالاثانی یا اکسیر ٹانسلز دیں،

نکسیر

استاد محترم حکیم عبدالحکیم صاحب رحمہ اللہ خون آنے کی مزید تشریح اس طرح فرماتے ہیں کہ نکسیر دائیں نتھنے سے تحریک عضلاتی اعصابی اور علاج عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی میں۔ نکسیر بائیں نتھنے سے خون آنے کو نکسیر نہیں کہتے۔ یہ قلب کے مریض کا خون ہے۔ تحریک غدی عضلاتی۔ جس مریض کو بائیں جانب سے خون آتا ہے اسکی زندگی بچ جاتی ہے۔ یہ تحلیل

قلب کا مریض ہے۔ قدرت انتظام کر دیتی ہے کہ خون آ کر دل سے بوجھ ہٹ جاتا ہے۔اس کا علاج غدی اعصابی اور اعصابی غدی ہے۔نکسیر دونوں نتھنوں سے دونوں جانب سے اگر نکسیر آتی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ مرض بڑھ گیا ہے۔تسلی کرنی ہے کہ پہلے کس طرف سے ہوئی اس کے مطابق علاج ہو گا۔(تحریر حکیم محمد فواد صاحب)

ضعف قلب: جی محترم ضعف قلب، کبھی بی پی ہائی پر،اور کبھی کم پر بھی دلالت کرتا ہے۔

نقرس،تحجرالمفاصل

جی محترم نقرس غدی عضلاتی تحریک میں ہے،عضلاتی اعصابی تحریک میں تحجرالمفاصل ہوتا ہے۔

پتہ کی پتھری اور فالج

جی محترم پتے کی پتھری کولیسٹرول والی عضلاتی اعصابی تحریک میں اور سادہ غدی عضلاتی تحریک میں ہوتی ہے۔ فالج ہمیشہ تحلیل سے ہوتا ہے غور فرمائیں۔

سکیڑ،تشنج،فالج،تخدیر،استرخاء وغیرہ

جی محترم اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ سکیڑ اور تشنج تحریک سے ہوتا ہے، اگر تحلیل کی وجہ سے حرکت نہ ہو تو فالج ہے۔ سن پن، تخدیر ،استرخاء ہمیشہ تسکین سے ہوتا ہے،لقوے میں تحریک اور تحلیل زیادہ ہوتی ہے یعنی اگر دائیں طرف سکیڑ ہے تو بائیں طرف۔ تحلیل جسم میں ہر قسم کی پھڑکن مقامی تحریک کی زیادتی ہوتی ہے۔

تالو اور سر کے مختلف حصوں میں درد

جی محترم آپ نے درست فرمایا ہے تالو کا درد عورتوں میں اکثر رحم کی وجہ سے ہوتا ہے،سر کے دونوں طرف کا درد اکثر بی پی ہائی کی وجہ سے اور موخر دماغ کے اوپر والے حصے کا درد اکثر بی پی کم ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے،اور دونوں آنکھوں کے درمیان نزلہ بند کی وجہ سے دیکھنے میں آیا ہے۔

اپھارہ،اور خمیر

جی محترم اپھارہ اعصابی غدی تحریک میں رطوبت میں تعفن کی وجہ سے یا تبخیر کی وجہ سے ہوتا ہے،اور خمیر وہ ہے جیسے دودھ میں دہی کا خمیر لگایا جاتا ہے یا نان لگانے کے لیے میدے کو خمیر دیا جاتا ہے خمیر ترشی کے بغیر نہیں ہوتا۔

ڈینگی بخار

جی محترم ڈینگی بخار میں پلیٹ لیٹس ٹوٹتے ہیں یہ غدی بخار ہے، تریاق چھ استعمال کریں ، سبزی پانچ تاچھ نمبر شوربے والی دیں، قہوہ گوکھرو زیرہ سفید الائیچی کلاں عناب کا پلائیں۔

صفراء کا اخراج

سوال: استاد محترم صابر صاحب کی کتاب علاج بالغذا دوسرے پیراگراف کی روشنی میں یہ ترتیب بنائی ہے کیا یہ صحیح ہے؟

جواب: جی محترم اس تحریر کا مطلب بس اتنا ہی ہے کہ غدی عضلاتی تحریک میں کیمیاوی طور پر تحریک کے بعد صفرا خون میں جمع ہو رہا ہے، اب اس کو خارج کرنے کا بندوبست کیا جائے، جیسے آگے معالجات میں صابر صاحب نے بتایا کہ غدی عضلاتی کو غدی اعصابی کر دیں۔

شوگر

جی محترم اس میں کچھ باتیں درست مگر کچھ غلط بھی ہیں، یہ درست ہے کہ ہم شوگر کو لبلبے کی خاص بیماری نہیں مانتے، اعصابی شوگر تحلیل غدد کی بیماری ہے یہاں نہ تو کولیسٹرول ہوتا اور نہ ہی نالیوں میں سکیڑ ہوتا ہے، البتہ نالیوں میں پھیلاؤ کی صورت ہو سکتی ہے جو کہ تحلیل کی وجہ سے وریدوں میں ہو سکتی ہے، ہم عضلاتی اور معدی شوگر کو، تسکین غدد کہتے ہیں، یہاں کولیسٹرول زیادہ ہو سکتا ہے، اور ہم غدی اور کبدی شوگر کو گردوں کی سوزش کہتے ہیں، یہاں کولیسٹرول تو نہیں ہوتا البتہ یہاں لبلبے کی نالیوں میں سکیڑ ہو سکتا ہے۔ جہاں تک علاج کا مسئلہ ہے جو میرا تجربہ اور مشاہدہ ہے شوگر کے علاج میں کہیں نہ کہیں کسی نہ کسی صورت میں حیوانی مادے کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے، اسی لیے صابر صاحب رحمہ اللہ نے شوگر کے لیے جو تین نسخے دیے ہیں، ان تینوں نسخوں میں حیوانی اجزاء کا استعمال کیا ہے، اور غذا میں بھی حیوانی اجزاء کا خاص خیال رکھا ہے، اسی لیے میں بھی شوگر کے مریضوں میں حیوانی خوراک کا خصوصی خیال رکھتا ہوں، اس سے اللہ رب العزت کامیابی سے ہمکنار فرماتے ہیں، حیوانی خوراک جیسے دیسی گھی ،انڈے دیسی، گوشت وغیرہ ضرورت کے مطابق خوراک دی جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ اللہ رب العزت کامیابی سے ہمکنار نہ فرمائیں۔ہاں یہ بات یاد رکھنے والی ہے کہ کوئی بھی غذا کچی نہیں استعمال کرنی چاہیے جیسے پوسٹ میں کہا گیا کیونکہ شوگر کے مریض کا سب سے پہلے ہاضمہ خراب ہوتا ہے، اور کچی غذا ہضم ہونے کا نام نہیں لیتی اور غذا کے غذائی اجزاء ہضم ہوئے بغیر ہی خارج ہو جاتے ہیں، اور ہاضمہ مزید خراب ہو جاتا ہے اس لیے شوگر کا علاج ناممکن ہو جاتا ہے، اصول علاج کے مطابق ہمیں سب سے پہلے مریض کے نظام غذائیہ کا خیال رکھنا چاہیے ، پھر ترتیب کے ساتھ دوران خون کے ساتھ ساتھ باقی نظامات جسم کا خیال رکھا جائے تو اللہ رب العزت کلی شفائے کاملہ عطاء فرمائیں گے ان شاءاللہ۔ والسلام راٹھور

پیٹ میں درد، بی پی ھائی اور متلی قبض

سوال: یہ 14 سالہ **مریضہ** کا قارورہ ہے، کل آپ سے بات ہوئی تھی اس کے متعلق، اس کو سنا مکی اور چھوٹی الائچی کا قہوہ دیا تھا، ابھی متلی ہے، منہ کا ذائقہ پھیکا، بی پی ہائی ہوتا ہے، قبض رہتی ہے، سنا مکی کا قہوہ دینے سے قبض میں بہتری آئی ہے، متلی ہونے پر تھوک آتا ہے، پیٹ میں مستقل درد ہے، پانی پیتے ہی پیٹ میں درد زیادہ ہو جاتا ہے، 4.5 دن ہو گئے کچھ کھائے ہوئے، اسکوڈر پیں اور انجکشن لگتے رہے 3 دن، نیند کے انجکشنز بھی لگے ہیں مگر درد نہیں رُکی، کل صرف قہوہ ہی دیا ہے۔

جواب: جی محترم عضلاتی سوزش 6 تریاق دیں، سبزی گوشت شوربے والا دیں 1 ہفتہ کے لیے، قہوہ ثناء مکی الائیچی سبز زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں۔

گلے کی خشکی سر میں پسینہ ناک بند کمر اور ٹانگوں میں درد اور کمزوری

سوال: اس مریض کا گلا خشک اور کڑوار ہتا ہے، مریض کا گلا، دو گلاس پانی پینے کے بعد بھی خشک اور کڑوار ہتا ہے، مریض کو سر میں پسینہ بہت زیادہ آتا ہے، مریض جس کروٹ لیٹتا ہے اس طرف کی ناک بند ہو جاتی ہے، مریض کی کمر میں درد رہتا ہے مریض کی ٹانگوں میں بھی درد ہوتا ہے، جسمانی کمزوری محسوس کرتا ہے اس کی دوا غذا کے بارے میں رہنمائی فرمائیں ۔

جواب: جی محترم لاثانی کا قہوہ شربت بنفشہ ڈال کر پلائیں سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں اکسیر ٹانسلز اور اکسیر سرعت دیں

دل ودماغ کی کمزوری

سوال: ایک حافظ صاحب جنکی عمر تیس سال ہے، نبض تین نمبر ہے، لیکن شدید اعصابی ودماغی کمزوری ہے، قرآن سنانے میں دقت وکمزوری محسوس کرتے ہیں، دل بھی کمزور ہے جس کی وجہ سے آواز میں بھاری پن اور سانس میں لمبائی نہیں۔

جواب: جی محترم سحری میں شوربے بکرے کے ساتھ چپاتی دیں شام میں کھجور دودھ گائے دیں 1 ہفتہ کے لیے۔

گردن اور کمر اور پیٹ میں درد

سوال: میں جب صبح بیدار ہوتا ہوں تو گردن سے لے کر پوری کمر میں شدید قسم کی درد محسوس ہوتی ہے، حتی کہ بعض اوقات فجر کی نماز میں رکوع وسجود بھی مشکل ہو جاتے ہیں ، خصوصا پسلیوں کے اختتام پر اندر پیٹ کی طرف درد محسوس ہوتی ہے، جب کام کاج میں مصروف ہو جاؤں تو کم ہو جاتی ہے تکلیف۔

جواب: جی محترم حرکت سے تکلیف کم ہونا محسوس ہو رہا ہے کہ ٹھنڈک کا اثر ہے، آپ ٹھنڈا پانی لسی وغیرہ تو استعمال نہیں فرماتے؟

وضاحت: پانی ہلکا ٹھنڈا استعمال کرتا ہوں، بوتل وغیرہ سے تقریباً مکمل پرہیز ہے، البتہ پیٹ میں گیس وغیرہ رہتی ہے۔

جواب: جی محترم آپ تریاق معدہ+دوائے سبز استعمال فرمائیں چنے کے برابر۔

بچے کا نمونیا اور کھانسی

سوال: نوماہ کا بچہ ہے اس کا نمونیا ڈاکٹروں نے بگاڑ دیا ہے۔ تیسری مرتبہ ہوا ہے، اب ایلوپیتھی میڈیسن کام نہیں کر رہی۔ بچہ شدید تکلیف میں ہے، اور کھانسی بھی ہے۔

جواب حکیم نا معلوم: محترم کھانسی پر کنفرم کریں کہ ریشہ والی ہے، جس میں کھر کھر کی آواز پیدا ہوتی ہے، یا پھر سیٹی نما جس کو استاد محترم فرماتے ہیں کہ چیک کی آواز؟ **وضاحت:** خشک ہے۔

جواب حکیم نا معلوم: خشک ہے تو بائیں طرف کا نمونیہ ہے۔ بلغمی ہے تو اعصابی سوزش جس میں استاد محترم سرخ مرچ+3 حصہ شہد

دماغی رطوبات کی کمی

سوال: رمضان المبارک میں حفاظ کرام کو دماغی رطوبات کی کمی کا مسئلہ پیش رہتا ہے، اس کیلئے خوراک میں زیادہ کیا چیز استعمال میں رکھی جائے؟

جواب: جی محترم کھجور کا ملک شیک یا شربت بزوری معتدل اور سفوف مقوی اعصاب حلق والا۔

گلا خراب کھانسی آواز بیٹھ جانا

سوال: بچوں میں آج کل افطاری میں چاول اور سحری میں دہی کھا کر گلا خراب آواز کا بیٹھ جانا، چھاتی پر کھڑ کھڑاہٹ ریشہ کی۔ ہلکی پھلکی کھانسی کی شکایت آرہی ہے، کونسا قہوہ پیا اور پلایا جائے کہ دہی چاول کے نقصانات دور ہو جائیں۔ جزاکم اللہ

جواب: جی محترم قہوہ ادرک ملٹھی سونف شہد دیں یا ضرورت کے مطابق کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔

قوت باہ کی کمزوری و سرعت انزال

سوال: یہ ایک مریض ہے اس نے کچھ لوگوں سے میڈیسن لے کر کھائی اور کوئی طلاء وغیرہ استعمال کیا تو اس کو قوت باہ اور سرعت کا عارضہ لاحق ہو گیا ہے اس کے متعلق رہنمائی فرمائیے گا۔

جواب: جی محترم اکسیر لاثانی، اکسیر سرعت دیں سحری میں سبزی 5تا6 شوربہ والی دیں، قہوہ گوکھرو اور زیرہ سفید کا شہد ڈال

عدم انتشار عضو تناسل کا سکیڑ

سوال: شادی کو ایک ماہ ہوا ہے عمر ۲۲ سال ہمبستری کرتے وقت دخول نہیں ہوتا، زور لگانے پر عضو تناسل سکڑ جاتا ہے اور انتشار ختم اور ابھی تک انٹر کورس نہیں ہوا، کیا بیوی کا علاج کیا جائے یا استاد محترم اس کے انتشار کو بحال کیا جائے رہنمای فرمائے

جواب: جی محترم شاہ صاحب اس مریض کو مسہل 5 دیں اتنا کہ مروڑ شروع ہو جائے، کھانے میں صرف خربوزہ اور دودھ گائے دیں، پھر صورتحال سے آگاہ کریں۔

شوگر الرجی سانس کی تنگی

سوال: یہ شوگر والا مریض ہے اس کی شوگر تیز ہوتی تھی اب کنڑول میں ہے، استاد محترم سب سے پہلے میں نے اس کو دوائے سبز دیا تھا اس کے پیٹ کے نیچے والی پسلیاں وہ تنی ہوئی تھی وہ ٹھیک ہو گئی، پھر شوگر بھی تھی استاد محترم شدید 4 دی تو شوگر کنڑول میں ہوئی، اب جسم پر الرجی ہونا شروع ہو گئی تھی، شدید ۵ اور اکسیر لاثانی دی الرجی ٹھیک ہو گئی پر شوگر بہت کم ہو گئی دوبارہ شدید 4 پر لگایا تو اب شوگر نہ تیز ہے نہ کم ۱۱۵ پر ہے اب سر اس کو جہاں پر انگلی رکھی ہوئی ہے یہ جگہ سوزش بن جاتی ہے کل رات انہوں نے گندم کی کٹائی والے مزدور لگائے ہوئے تھے ان کے لیے دودھ میں روح افزاء بنایا ہوا تھا ایک گلاس یہ پی بیٹھے اور ساری رات سانس نے تنگ کیے رکھا، اب استاد محترم کیا یہ دوا ہی رکھوں یا کوئی تبدیل کر دو رہنمائی کرے۔

جواب: جی محترم شاہ صاحب روح افزاء عضلاتی اعصابی مزاج کا حامل ہے، اس سے نقصان ہونا چاہئے قہوہ تیزپات دیں غذا دوا یہ ہی رکھیں۔

گردوں اور کمر میں درد پیشاب اور ہاتھ پاؤں میں جلن

سوال: مریض عمر 42 سال گردوں میں دونوں جانب ہلکا ہلکا سا درد رہتا ہے۔ کمر میں درد رہتی ہے۔ افطاری کے قریب پیشاب میں جلن ہاتھ و پاؤں میں جلن شروع ہو جاتی ہے۔ روزہ کی حالت میں نیند زیادہ آتی ہے جبکہ رات کو نیند نہیں آتی۔

جواب: جی محترم سحری میں سبزی 5 تا 6 شوربہ والی دیں ساتھ چپاتی گندم اور جو کے آٹے کی، افطار میں لسی دودھ گائے ایک گلاس میں دو گلاس پانی ڈال کر چینی اور ہلکا سا نمک ڈال کر نیم گرم پلائیں۔

مٹی کھانے کی عادت

سوال: ایک بچی ہے عمر دو سال ہے مٹی کھاتی ہے برائے مہربانی اس کی بارے رہنمائی فرمائے

جواب: جی محترم اعصابی سوزش دیں 1 ہفتہ کے لیے دودھ گائے کے ساتھ۔

بھکی بھکی باتیں کرنا، شوگر

سوال: میری دادی اماں بہت بیمار ہے شوگر کی **مریضہ** تھی اور چکر آئے اٹھتے ہوئے گری ہے تو کوہپیا اتر گئی تھی تین پٹیاں لگوائی ہے، پراب جسم کمزور ہونے کی وجہ سے ہڈی جوڑ والے نے کہا ہے کہ گوشت نہیں ہے جس کی وجہ سے مشکل سے ہڈی ٹھہرے استاد محترم ہڈی اپنی جگہ پر لگی ہوئی ہے۔ تین دن پہلے بخار ہوا اور بخار دماغ کو چڑھ گیا اب حالت یہ ہے کہ بہکی باتے کرتی ہے، کبھی اپنے خاندان کے پرانے لوگ یاد آتے ہیں باتیں کرنا شروع ہو جاتی ہے، کبھی کہتی ہے مجھے نیچے اتار و کبھی کچھ دل کی دھڑکن تیز ۔استاد محترم کچھ عرصہ پہلے ایک ٹانگ میں شدید درد تھا علاج کے لیے یورن بھیجا تھا استاد محترم آپ نے ایک ہفتے کے لیے دودھ گائے بعد میں شدید پانچ جدید دینے کے لیے بولا کچھ دن کھائی فردوائی چھوڑدی وجہ نہیں پتہ کیوں اب یورن کے لیے بھی پیمپر لگا ہوا ہے استاد محترم زبان گوشت کی طرح سرخ ہے رہنمائی فرمائے کم از کم جو باتیں بہکی کر رہی ہے وہ ٹھیک ہو جائے رات کو کپڑے پھاڑنے کی کوشش کرتی ہے۔

جواب: جی محترم اکسیر 6 دودھ گائے کے ساتھ دیں 3 دن کے لیے۔

ٹھنڈے مشروب کی وجہ سے بخار گردے میں درد

سوال: ایک مریض نے افطاری فل ٹھنڈے مشروبات سے کی۔ تھوڑی دیر بعد اس کا جسم نڈھال اور ہلکا ہلکا بخار ہو گیا۔اسکے بعد دائیں بائیں آخری پسلی کے نیچے ہلکا ہلکا درد ہوا اور ساتھ ہی موشن لگ گئے۔دودن بعد بائیں گردے میں درد ہونا شروع ہو گیا ۔برف کا ٹھنڈا پانی پینے سے کونسی تحریک پیدا ہوئی ہو گی جو یہ سب عوارضات پیش آئے۔اور کون سا عضو متاثر ہوا ہو گا۔ رہنمائی درکار ہے۔ سر جی ہماری ناقص عقل کے مطابق خشکی سردی ہوئی، شدید 4 علاج چلے گا۔

جواب: جی محترم شدید گرمی خشکی کی حالت میں سرد پانی یا مشروب پینے سے معدہ سرد ہو گیا ، گرمی پر سردی نے اثر کر کے سکیڑ پیدا کر دیا اور دوران خون کے دباؤ سے درد پیدا ہو گیا، اب آپ موجودہ صورت حال کو نبض اور یورن سے معلوم کریں۔

آنکھ کے پپوٹوں پر الرجی سر درد وغیرہ

سوال: 18 سالہ بچی ہے آنکھوں کے پپوٹوں پر الرجی ہوتی ہے سکری سی بن جاتی ہے، تھکاوٹ سر درد ہاتھ پاؤں سن ہوتے ہیں گرم ہوتے ہیں، بلڈ پریشر لو رہتا ہے گیس نہیں ہے۔

جواب: جی محترم کشتہ فلفل سیاہ، دودھ گائے کے ساتھ دیں، دودھ میں تھوڑا ادرک ڈال کر ابالیں اور شہد ڈال کر پلائیں تین دن کے لیے قہوہ ادرک کا شہد ڈال کر پلائیں۔

حاملہ کی کمزوری اور خون کی کمی

سوال: ایک مریضہ ہے عمر 32 سال حمل کا ساتواں مہینہ شروع ہے HB کم ہے تھکاوٹ کمزوری محسوس ہوتی ہے۔

جواب: جی محترم شدید پانچ مقوی دماغ خون دیں، ناشتہ مربہ گاجر دودھ گائے دیں، سبزی گوشت شوربے والا 5 تا 6 نمبر دیں، قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں، یہ جوس بھی پلائیں سکتے ہیں۔ جوس کے اجزاء: چقندر، شلجم، میٹھے، کھیرا، برابر ملا کر نیم گرم شہد ڈال کر پلائیں۔

درد مقعد پاخانے کے بعد

سوال: ایک مریض ہے پاخانے کے بعد بہت زیادہ درد محسوس کرتا ہے، گیس کبھی کبھار ہوتی ہے، قبض نہیں ہے۔

جواب: جی محترم یورین کی پک درست سٹڈ کیا کریں، کمر کنڈ دودھ گائے کے ساتھ دیں، تین دن کے لیے پھر صورت حال سے آگاہ کریں۔

دل میں سوراخ، نمونیا

سوال: ایک بچی ہے عمر تین سال انہیں دل میں سوراخ ہے چھوٹا سا اور سینہ بھی خراب رہتا ہے بقول ڈاکٹرز انہیں نمونیا ہے، بلغم بہت کم محسوس ہوتی ہے، یورن ممکن نہیں ہے، استاد محترم رہنمائی فرمادیں۔

جواب: جی محترم بچی کو پکوڑے گھر کے بیسن کے خوب کرارے کر کے کھلائیں، آملیٹ، گوشت بکرا، دیسی مرغ، دیسی گھی میں بھنے ہوئے کھلائیں تین چار دن کھلائیں پھر صورت حال سے آگاہ کریں۔ قہوہ لونگ اجوائن کا شہد ڈال کر پلائیں۔

درد کمر، مقعد میں جلن، جسمانی کمزوری

سوال: یہ قارورہ اس مریض کا ہے جس کو کمر میں درد پاخانہ کے بعد مقعد میں جلن، جسمانی کمزوری یادداشت میں کمی کے مسائل سے دوچار ہے۔

جواب: جی محترم عضلاتی سوزش 6 تریاق بکری کا شوربہ دیں، قہوہ اجوائن پودینہ ملٹھی کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

گلے کا درد، گلینڈ، کھانسی

سوال: یہ ایک **مریضہ** کا یورن ہے اس کے گلہ کے گلینڈ بڑھ رہے ہیں، کھانسی اور گلے میں درد ہے، رہنمائی فرمائیں

جواب: جی محترم تین دن کے لیے مسہل 4، دانہ دال چنے کے برابر، چینی آدھا چائے والا چمچ میں مکس کر کے، چوس کر کھانے

کے لیے دیں، شوربہ بکرا پلائیں ناشتہ سونگی بادام دیں قہوہ اجوائن پودینہ سونف کا شربت بنفشہ ڈال کر پلائیں۔

مرگی وزن کی کمی، بچوں کو فربہ کرنے کا طریقہ

سوال از استاد جی: اب مرگی کے دوروں کی کیا صورتحال ہے وضاحت سے فرق بیان کریں

وضاحت: پہلے روزانہ ایک دو دورے پڑتے راستہ میں چلتے گر پڑتا اب 8، 9 دن کا وقفہ ہوتا ہے۔ گروتھ اور وزن کم ہے، حرکات تیز دونوں ہتھیلیاں گرم ہوتی ہیں،

نکتہ قابل غور! حضرت صابر ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالہ سے سنا ہے کہ دورے والے بچوں کو فربہ کر دیا جائے تو افاقہ ہوتا ہے۔ اگر ایسا ہی ہے تو اسکی کیا تشریح ہے؟

جواب: جی محترم جب رطوبت جسم میں جذب ہو گی وزن زیادہ ہو گا، یہ مرگی اعصابی کے لیے کہا گیا تھا جہاں تک مجھے یاد ہے

اعصابی غدی کا علاج، عرق النساء اور ٹی بی

جی محترم آپ نے فرمایا اعصابی غدی کا علاج برودت کی وجہ سے عضلاتی غدی کرتے ہیں تاکہ رکا ہوا سَودا بھی خارج ہو جائے، پہلی بات تو یہ کہ اعصابی غدی تحریک میں تو ابھی رطوبت ہی خام ہے سودا کی تو پیدائش ہی شروع نہیں ہوئی تو کونسے سودا کو نکالیں گے یہ بات سمجھ سے بالاتر ہے صابر صاحب نے تو بلغم کے مقابلے میں ریاح کو پیدا کرنے کا کہا ہے نکالنے کا نہیں تین انسانی زہر کتاب آتشک کے علاج کے لیے فرماتے ہیں اعصابی غدی تحریک میں مادہ آتشک ہے اس کو پہلے نر آتشک میں تبدیل کریں یعنی اعصابی عضلاتی تحریک میں تبدیل کریں تاکہ مادہ متعفنہ خارج ہو جائے، جب اچھی طرح ادرار ہو جائے تو اس کو عضلاتی اعصابی کر دیں تاکہ ریاح پیدا ہو کر رطوبت اچھی طرح خشک ہو جائے، اعصابی غدی تحریک کو کہیں بھی عضلاتی غدی کرنے کا ذکر نہیں ملتا بلکہ ایسا کرنے والوں کے لیے صابر صاحب کے بڑے سخت الفاظ ہیں ہاں یہ فرمایا کہ اگر کسی کو اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی کا فرق پتہ نہیں چلتا تو وہ عضلاتی اعصابی کر دے تو تحریکات خود ہی منزلیں طے کرتی ہوئی عضلاتی اعصابی ہو جائیں گی، اس سے وقت زیادہ لگتا ہے اور اعصابی غدی کو اعصابی عضلاتی کر کے عضلاتی اعصابی کرنے میں وقت کم لگتا ہے تجربہ شرط ہے ہاں کچھ لوگ ہیضہ کے علاج کا حوالہ دیتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ ان کو ہیضے کی ترتیب اور درجات کا علم ہی نہیں اس لیے وہ ایسی باتیں کرتے ہیں اگر یہ بھی مان لیا جائے تو وہ علاج پھر تین نمبر نہیں چار نمبر ہے کیونکہ تریاق ہیضہ چار تریاق ہے سرخ مرچ رائی اس پر کوئی قانون لاگو نہیں ہو رہا قانون یہ ہے کہ تسکین کو تحریک دی جائے اور اعصابی غدی تحریک ہو تو عضلاتی غدی تحلیل کا مقام ہوتا ہے تسکین کا مقام نہیں امید غالب ہے کہ نئے طلباء کو سمجھنے میں آسانی ہو گی۔ والسلام راٹھور

سوال: یہاں اشکال یہ ہے کہ جیسے ٹی بی کی خشکی کو پیش نظر رکھتے ہوئے۔ تریاق 6 استعمال ہو جاتا ہے۔ حالانکہ سوداکا علاج صفرا سے ہوتا ہے۔ اور یہ ہی اصول علاج بھی ہے کہ مقام تسکین پر تحریک پیدا کی جانی چاہیے مگر اس کی بجائے 6 تریاق جو کہ مولد بلغم اور دافع صفرا ہے عضلاتی غدی مرض پر بھی استعمال ہو جاتا ہے۔ اسی طرح میرا مقصد یہ تھا کہ عرق النساء جو کہ برودت و رطوبت کا مرض ہے اس پر عضلاتی غدی دوائی جلد کنٹرول کر سکتی ہے۔ لیکن اس کا منشاء سودا کو خارج کرنا نہیں۔ وہ تو سوال میں یہ مذکور تھا کہ عضلاتی غدی تحریک میں سودا کو خارج کیا جاتا ہے۔ اس کے جواب میں یہ عرض کیا گیا کہ تین نمبر میں سودا صرف خارج نہیں ہوتا بلکہ صالح سودا پیدا بھی ہوتا ہے۔ بحر حال آپ سے درخواست ہے کہ عرق النساء ہر دو قسم کا درست طریقہ علاج اور نسخہ جات عنایت فرمائیں تا کہ مجھ سمیت تمام احباب کا ابہام دور ہو جائے اور یقین کامل حاصل ہو۔ بہت نوازش ہو گی۔

جواب: جی محترم آپ کی مہربانی کہ آپ مجھے اساتذہ میں شمار کرتے ہیں حالانکہ میں ابھی طالب علم ہی ہوں ۔ محترم ٹی بی کا مسئلہ اور عرق النساء دونوں مسائل الگ الگ ہیں دائیں طرف کا عرق النساء سوزش عضلات کا مرض اور بائیں طرف کا عرق النساء غدی اعصابی تحریک کا مرض ہے اور تپ دق اور سل سفر کرنے والا مرض جو اعصابی بخار سے شروع ہوتا ہے پھر وہ عضلات میں پہنچ کر دق میں تبدیل ہوتا ہے اور غدد میں پہنچ کر سل میں تبدیل ہو جاتا ہے اور یہاں تحریک تحلیل اور تسکین تینوں میں شدت ہوتی ہے، لیکن اس کی وجہ سے تحلیل میں زیادہ شدت ہوتی ہے، اس لیے تریاق 6 دے کر رطوبت کی پیدائش کی گئی ہے جس سے خشک زمین کو نمی دے کر زندہ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اور بکری کے گوشت کا شوربہ دے کر حرارت کو قائم رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ باقی رہا سوال کہ عرق النساء کا علاج تو محترم صابر صاحب نے دائیں طرف کے عرق النساء کا علاج کرنے کے لیے اسی نام سے حب عرق النساء کا نسخہ دیا ہے جس کے اجزاء : ہرمل اور رست مصبر اور سرنجاں شیریں ہیں تحقیقات المجربات میں دیکھیں تفصیل ۔ اور بائیں طرف کے عرق النساء کے لیے صابر صاحب کا نسخہ حب عرق النساء نقرس والا بارہا کا مجرب ہے جس کے اجزاء اس طرح ہیں سقمونیا سرنجاں شیریں اور جلاپہ تفصیل کے لیے تحقیقات المجربات دیکھیں یہ نسخہ جات ایک دو مرتبہ یا ایک ہی آدمی کے مجرب نہیں بلکہ بارہا کے مجرب اور سینکڑوں لوگوں کے مجرب ہیں کچھ لوگ سنگل استعمال کرتے ہیں اور کچھ اپنی مرضی سے اور نسخہ جات بھی لگا لیتے ہیں مددگار کے طور پر جس طرح جس کا تجربہ ہوتا ہے اسی طرح کرتا ہے۔ اور ہاں محترم یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کے مہرے کی پرابلم میں بھی عرق النساء جیسا درد ہوتا ہے مگر یہ درد عرق النساء کا نہیں ہوتا دونوں میں فرق ہوتا ہے اس کی تشخیص ضروری ہے مہرے یعنی ڈسک پرابلم اور عرق النساء دونوں الگ الگ علامتیں ہیں مگر تکلیف ایک جیسی محسوس ہوتی ہے۔ والسلام راٹھور

غلط دوا دینے کا اثر نبض میں ابہام

مریض کی جو تحریک چل رہی ہے اگر وہی دواء کھلا دی جائے تو مریض اسی وقت بے کل ہو جاتا ہے۔ اس کی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی نبض میں اگر ابہام آئے تو اس کو میں رفتار سے پہچانتا ہوں۔اور علامات سے تصدیق لیتا ہوں۔یہ میرے تجربے میں ہے کہ عضلاتی غدی نبض ایک رفتار سے چلتی ہے لیکن غدی عضلاتی اپنی رفتار تبدیل کرتی ہے۔مریض کی تکلیف دہ علامات سے مزید تصدیق مل جاتی ہے۔

فالج، استرخاء، تشنج۔

جی محترم مختصر عرض کرتا ہوں فالج ہمیشہ تحلیل سے ہوگا چاہے تحلیل عضلات کی ہو غدد کی ہو یا اعصاب کی ہو یہاں حس اور حرکت دونوں نہیں ہونگے۔ استرخاء ہمیشہ تسکین سے ہوگا چاہے کوئی بھی عضو ہو عضلات غدد اور اعصاب اس صورت میں حس ہوگی مگر حرکت نہیں ہوگی۔اور اگر سن پن آجائے تو حس یہاں بھی ختم ہو جاتی ہے۔ تشنج ہمیشہ تحریک سے ہوتا ہے یہاں ہمیشہ تناؤ اور کھچاؤ ہوتا ہے یہاں کبھی حس ہوتی ہے کبھی نہیں فرق صرف یہ ہوتا ہے کہ عضو انقباضی حرکات کو قبول کرتا ہے مگر انبساطی حرکات کو قبول نہیں کرتا جیسے لقوہ میں دائیں طرف کھچاؤ اور بائیں طرف ڈھیلا پن ہوتا ہے یہاں دائیں طرف کھچاؤ میں تحریک یعنی تشنجی صورت ہوتی ہے اور بائیں طرف جو ڈھیلا پن ہے وہ تحلیل کی وجہ سے ہوتا ہے،اس کی دوسری مثال اس طرح ہے کہ نچلے دھڑ کا فالج جو عضلاتی غدی تحریک کی وجہ سے ہوتا ہے یہ فالج نہیں یہ تشنج ہے،اس کی علامت یہ ہے کہ مریض ٹانگوں کو سکیڑ کر رکھتا ہے اور جب مریض کی ٹانگوں کو پکڑ کر کھینچ کر سیدھا کیا جائے اور چھوڑا جائے تو وہ دوبارہ سپرنگ کی طرح واپس چلی جاتی ہیں،نچلے دھڑ کا دوسرا فالج جو غدی عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے یہ اصل فالج ہوتا ہے کیونکہ عضلات میں تحلیل اور اعصاب میں تسکین ہوتی ہے اسی طرح پولیو بھی فالج نہیں بلکہ تشنج ہے یہ اعصابی غدی تحریک میں ہوتا ہے امید غالب ہے کہ یہ مختصر سا خاکہ آپ سمجھ گئے ہونگے اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطاء فرمائے آمین ۔والسلام راٹھور

حکیم رانا سرور کے متعلق

حکیم نامعلوم: حکیم رانا سرور صاحب تو غدی عضلاتی تحریک میں کیمیاوی طور پر خون میں صرف خشکی مانتے ہیں،غدی عضلاتی میں خلط صفرا کی زیادتی ہوتی ہے اور صفرا گرم کیفیت رکھتی ہے اور خون اخلاط کا ہی مرکب ہے تو کیا خون میں گرمی ہوگی یا خشکی؟

جواب: جی محترم یہی تو سوال میں نے بھی کیا تھا کہ جب یرقان ہوتا ہے تو خون میں صفرا کی زیادتی ہوتی ہے اور جسم پیلا ہو جاتا ہے۔تب آپ کیا فرماتے ہیں اس کے لئے آپ مکمل ویڈیو دیکھیں یوٹیوب پر پڑی ہیں۔

حکیم نامعلوم: استاد محترم میں نے ہزاروں کیس یرقان کے خدا کے فضل سے ٹھیک کئے ہیں،بے شک خدا ہی شفاء دیتا ہے،اس میں کچھ کی نالی بند ہونے سے یرقان ہوا،کچھ کی بائیل ڈکٹ بند ہونے کی وجہ سے یرقان ہوا،کچھ کے پتہ میں

پتھریاں جو بائیل منجمد ہو جاتا ہے اس کی وجہ سے یرقان ہوا، اور جب گرمی کا موسم جارہا ہوتا ہے وائرل انفیکشن کی وجہ سے بہت کیس سامنے آتے ہیں آجکل پھر یرقان زور پکڑ رہا ہے، اور یرقان کے ساتھ ٹائفائیڈ دل کی دھڑکن کم اور کسی کی زیادہ کسی کو سخت قبض کسی کو لوز موشن اور کسی کو ساتھ خون بھی آتا ہے، اور زیادہ خطرناک یرقان وہ ہے جس کا A and E پوزیٹو ہو اور ساتھ خارش ہو میں یرقان والے کی حالت کے مطابق اس کا نمک بند کرتا ہوں اور کچھ کو یرقان میں دیکھا پیٹ میں درد اور کچھاؤ جب دیکھا تو ناف کا مریض نکلا یہ کسی کتب میں نہی لکھا ہوا پایا یہ علامات اور سب سے زیادہ الٹیاں اور ساتھ کبھی کبھی پھیپھڑوں کا انفیکشن اور کھانسی بھی یرقان کیساتھ دیکھی تجربات سب سے بڑے استاد ہیں۔

جواب: جی محترم تو عرض یہی ہے کہ جب یرقان ہو جاتا ہے خون کے اندر صفرا زیادہ ہو جاتا ہے، تب مزاج ایک ہی ہو جاتا ہے چاہے نالی بند ہو، بائل ڈکٹ بند ہو، پھیپھڑوں میں مسئلہ ہو، پتے میں پتھریاں ہوں، ٹائی فائڈ ہو، وائرل انفیکشن ہو، ضعف قلب ہو، لوز موشن ہو، یا خون آتا ہو، خارش ہو، سب کا مزاج ایک ہی ہے آپ نے فرمایا کہ کسی کتاب میں ناف کا پڑھا نہیں آپ نے واقعی نہیں پڑھا کیونکہ آپ پڑھ لیتے تو آپ کو معلوم ہو جاتا کہ صابر صاحب نے لکھا ہوا ہے ناف کا ٹلنا غدی عضلاتی تحریک میں اور میرے سامنے مریض بھی موجود ہیں ناف کے ٹلنے کے، جب بھی کوئی تحریک اپنی مقامی سوزش سے باہر نکل کر پھیلتی ہے تو جہاں جہاں اسے کمزور حصے ملتے ہیں وہاں وہاں مرض پھیلتا جاتا ہے، اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ مزاج بدل گیا ہے بلکہ یہ ہوتا ہے کہ مرض پھیل بھی گیا ہے، اور شدت بھی پیدا ہو گئی ہے اب یہ معالج کی حذاقت ہے کہ وہ مرض کی نوعیت اور شدت اور خفت کو مد نظر رکھتے ہوئے علاج تجویز کرے اور جتنی آسانی سے اور جلدی سے مریض ٹھیک ہو گا وہ معالج کی حذاقت کی دلیل ہو گا کہ معالج نے اپنی حذاقت سے تیز ترین ادویات استعمال کر کے مریض کو اللہ کے فضل و کرم سے جلد شفاء سے ہمکنار کیا، اس میں نسخوں کا کمال نہیں بس معالج کی حذاقت اور اللہ کی طرف سے شفاء کا آنا اور معالج کو دست شفاء کا حاصل ہونا شامل ہے والسلام

حالت حمل اور دودھ پلانے کے دوران ھمبستری

سوال: ایک بھائی نے سوال کیا ہے ان کی ابھی بچی پیدا ہوئی ہے عام طور پر دو سال کا وقفہ کیا جائے بچوں کے دوران، تو اس کا کیا طریقہ کار ہو، یہ وقفہ کیسے کریں؟ بعض لوگ مانع حمل ادویات مانگتے ہیں کہ حمل نہ ہو، یا حمل کو ضائع کیا جائے تو اس بارے میں رہنمائی فرمائیں جزاک اللہ خیرا

جواب: پہلی بات یہ ہے کہ شرعی حکم کے مطابق دو سال بچے کو دودھ پلایا جاتا ہے، اس دوران ہم بستری کرنے سے بچے کو نقصان ہوتا ہے دوسرا اس دوران اگر حمل ہو جائے تو دودھ پینے والے بچے اور پیٹ کے بچے دونوں کو نقصان ہوتا ہے، اگر جماع کرنے سے عورت کے خون میں جوش باقی ہو تو دودھ پینے والے بچے کو دودھ پلا دیا جائے تو اس سے بچے کو جو نقصان ہوتا ہے، اس میں روحانی نفسیاتی کے علاوہ اگر جسمانی طور پر آنتوں میں خراش ہو جائے تو اگر سمجھ دار معالج مل جائے تو بچہ بڑی مشکل سے ٹھیک

ہوتا ہے ورنہ اکثر بچے جانبر نہیں ہوتے، رہا سوال کہ اس دوران کوئی ایسا معاملہ کیا جائے کے حمل نہ ہو یا حمل ختم ہو جائے تو محترم میں تو حمل کے اور دودھ پلانے کے دوران ہم بستری کو ہی جائز نہیں سمجھتا، تو جب ہم بستری ہی نا کی جائے تو حمل کیسے ہو گا اس لیے یہ کہنا کہ حمل ختم ہو جائے تا کہ وقفہ ہو جائے تو محترم میں اسے گناہ کبیرہ سمجھتا ہوں ایسے طریقوں سے عورت مرد دونوں کو نقصان پہنچتا ہے اس لیے یہ میرے نزدیک گناہ ہے اور کوئی سوال ہو تو بتائیں۔ والسلام راٹھور

سوال: شادی شدہ مرد پھر اتنا عرصہ (ہمارے معاشرے کی روٹین جیسے چل رہی ہے) کیسے گزارہ کرے؟ ہمارے پاس تو ایسے مریض بھی آتے ہیں جو حمل کے آخری ایام میں معلوم نہیں کیسے گذارتے ہیں ان کا کیا علاج کیا جائے؟ یہ سوال محض آپ کے تجربات سے فایدہ اٹھانے کیلئے ہے۔

جواب: جی محترم ایسے مرد بیمار ہیں یہ کثرت مباشرت کے عادی اور ذکاوت حس کے مریض ہوتے ہیں، میں نے ایسے لوگوں کو دیکھا ہے جو حمل ہوتے ہی جب ان کو علم ہوتا ہے کہ حمل ہو گیا ہے تو وہ بیوی کو ایسے بھول جاتے تھے جیسے ان کے پاس کوئی بیوی نہیں بلکہ کوئی مرد لیٹا ہے، بس اس کی اس طرح حفاظت کرتے تھے جیسے کسان اپنی کھیت میں بیج ڈال کر کھیت کی حفاظت کرتا ہے اور اس کی آبیاری کرتا ہے، اس سے عورت اور مرد دونوں کی صحت بھی برقرار رہتی ہے اور وقفہ بھی ہو جاتا ہے اور بچے بھی آسانی سے پیدا ہوتے ہیں اور صحت مند بھی پیدا ہوتے ہیں اس کی مثال ہمارے سامنے ہے کہ پہلے کھیت سے سال میں دو مرتبہ فصل لی جاتی تھی اب چار مرتبہ سے بھی زیادہ لی جا رہی ہے، اب نا تو زمین میں طاقت رہی ہے اور نہ جو فصل جو ہم لیتے ہیں اس میں طاقت ہے، زمین میں کھاد ڈال ڈال کر فصل لیتے ہیں اور دن بدن کھاد ڈالنے کی مقدار میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے امید ہے کہ آپ میری بات کو سمجھ رہے ہونگے۔ والسلام راٹھور

ایک اور بات آپ نے فرمائی کے بچہ پیدا ہونے کے 15 دن یا ایک مہینہ گزرنے پر شک پڑ جاتا ہے کہ حمل ہو گیا ہے تو محترم ایسے گدھوں کو تو سزا ملنی چاہیے کہ وہ نفاس کے دنوں میں بھی باز نہیں آتے حالانکہ سب کو معلوم ہے کہ عورت بچہ پیدا ہونے کے چالیس دن بعد نہاتی جس کو ہمارے ہاں چھلہ کہا جاتا ہے یہ نفاس کے اخراج کے دن ہوتے ہیں ان دنوں میں تو بلکل قریب نہیں جانا چاہیے، اس کے بعد بھی میں اس بات کا قائل نہیں کہ میاں بیوی آپس میں ملیں مگر چونکہ اس میں میرے پاس کوئی شرعی دلیل نہیں کہ میں زور دے کر منع کروں اس لیے میں طبّی نقطہ نظر سے منع کرتا ہوں کہ اس کے کیا کیا نقصانات ہیں اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطاء فرمائے آمین وسلام راٹھور

سوال: استاد محترم پندرہ دن یا مہینہ حمل ٹھہرنے کے بعد ان کو معلوم ہوتا ہے کہ حمل ٹھہر گیا۔ نفاس کے دنوں میں نہیں یہ بعد کی بات عرض کی ہے نفاس کے کچھ ماہ بعد کی۔ **جواب:** جی محترم ٹھیک ہے مجھے سمجھنے میں غلطی ہو گئی پھر بھی جب حمل ہو گیا پھر اس کو ضائع کرنا یہ کہاں کی عقل مندی ہے

علماء طب کا کہنا ہے کہ سو بچے پیدا کرنے سے اتنا نقصان نہیں ہوتا جتنا ایک بچہ ضائع کرنے سے نقصان ہو جاتا ہے، اس لیے یہ نقصان روحانی نفسیاتی مادی تینوں کا ہے اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطاء فرمائے آمین وسلام راٹھور

استاد محترم بہت اچھے سے سمجھ آگئی جو مثال آپ نے کھیت والی دی ہے اس سے ذہن کھلا ہے۔ جزاک اللہ

فالج استرخاء تشنج

ٹاپک چل رہا ہے فالج کا ماشاءاللہ بہت اچھے اچھے نسخہ بتائے جا رہے ہیں کچھ دوست دائیں طرف کے فالج کا نسخہ اور کچھ بائیں طرف کے فالج کا نسخہ اور کچھ دوست ایک ہی نسخے سے دونوں طرف کے فالج کا علاج کرتے ہیں ۔ محترم میں یہاں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کیا صرف فالج ہی کی وجہ سے کسی حصہ جسم کی حرکت ختم ہوتی ہے یا کوئی اور بھی مسئلہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے حرکت بند ہوتی ہے۔ محترم اطباء اکرام جو میری سمجھ میں آیا میں وہ عرض کرتا ہوں

فالج: محترم فالج ہمیشہ تحلیل کی وجہ سے ہوتا ہے دائیں طرف ہو یا بائیں طرف اوپر ہو یا نیچے کسی بھی حصہ جسم میں تحلیل کی وجہ سے حرکت ختم ہو جائے تو اس کو فالج کہا جائے گا ۔

استرخاء: جی محترم دوسری صورت حرکات جسم کا ختم ہونا یہ تسکین کی وجہ سے ہوتا ہے، ایسی صورت میں جس مقام پر رطوبت کی زیادتی کی وجہ سے حرکات جسم ختم ہو جائیں اس کو استرخاء کہا جاتا ہے ۔

تشنج: جی محترم تیسری صورت میں مقام تحریک جہاں خشکی سردی ہوتی ہے جب انقباض کی حالت ہوتی ہے وہاں وہاں وہ اعصاب سے حرکتی تحریکات قبول نہیں کرتا، اس لیے حرکت کرنے میں دشواری ہوتی ہے یا حرکت ہوتی ہی نہیں یہ مقام تحریک کا ہوتا ہے اس کو تشنج کہا جاتا ہے ۔

یاد رکھنے والی بات یہ ہے کہ فالج ہمیشہ تحلیل والے حصہ جسم پر ہوتا ہے چاہے عضلاتی ہو غدی ہو یا اعصابی ہو، اور استرخاء ہمیشہ تسکین والے عضو میں ہوتا ہے، اور تشنج ہمیشہ تحریک والے عضو میں ہوتا ہے چاہے عضلاتی ہو یا غدی ہو یا اعصابی ہو ۔

اصول علاج: جی محترم اصول علاج ایک ہی ہے کہ جو تحریک ہو اس کی اگلی تحریک پیدا کی جائے یعنی اگر کیمیاوی تحریک ہے تو مشینی تحریک پیدا کی جائے اور اگر مشینی ہے تو اگلی کیمیاوی پیدا کی جائے، میرا طریقہ یہی ہے میں اسی پر عمل کرتا ہوں ۔ باقی رہا نسخہ جات تو محترم میرے پاس کوئی خاص نسخہ جات نہیں میں تو سنڈھ اجوائن نمک مرچ سے علاج کرتا ہوں، صابر صاحب کا فارما کوپیا ہی میرے استعمال میں ہوتا ہے جس تحریک کی دوا دیتا ہوں اسی تحریک کی غذا دیتا ہوں۔ والسلام راٹھور

سوال: فالج آجکل برین ہیمرج سے بھی ہو رہا ہے۔ اسے کس کیٹیگری میں ڈالیں گے۔

جواب: ہماری کیٹیگری ہے کہ ہم نے تحریک تسکین اور تحلیل کو ہی دیکھنا ہے۔

حاملہ کی تحریک

جی محترم اطباء کرام ہر بندہ اپنے علم اور تجربہ کے مطابق علاقے اور ماحول کو سامنے رکھتے ہوئے عوام کے لیے اور اپنے لیے آسانیاں تلاش کرنے کی کوشش کرتا ہے، مگر ایک قانون ہوتا ہے جو ہر جگہ لاگو ہوتا ہے اسی قانون کے اندر رہتے ہوئے ایک معالج کمی بیشی کر کے مزید آسانی حاصل کرتا ہے کہ اپنے مریض کو کس طرح روبصحت کرنا ہے، اسی طرح میرا جو تجربہ اور مشاہدہ ہے، اسی کے مطابق میں آپ کے گوش گزار کرتا ہوں جس طرح میرے تجربے کے مطابق دوسرا غلط ہو سکتا ہے اسی طرح میں بھی غلط ہو سکتا ہوں، اگر کسی بھائی کے علم میں زیادہ بہتر بات ہو تو وہ بھائی دوسروں کی بھلائی کے لیے گروپ ضرور شیئر کریں۔ نمبر 1 جب حمل قرار پاتا ہے تو اعصابی غدی تحریک شروع ہو جاتی ہے منہ میں پانی آتا ہے متلی شروع ہو جاتی ہے اور نیند کچھ زیادہ شروع ہو جاتی ہے، جب تک متلی کی حالت قائم رہے تحریک اعصابی غدی ہی رہتی ہے، اس لیے اعصابی عضلاتی غذا دیں، جیسے ہی قے شروع ہو جائے تحریک اعصابی عضلاتی ہو جائے گی غذا عضلاتی اعصابی کر دیں دو ماہ مکمل ہونے تک یہ ہی غذا جاری رہے گی، جب ساٹھ دن مکمل ہو جائیں تو ساتھ عضلاتی غدی غذا بھی شروع کر دیں یہ تقریباً چار ماہ چلے گی، اسکے بعد ساتھ غدی عضلاتی غذا شروع کر دیں یہ تقریباً چھ ماہ تک چلے گی، اسکے بعد غدی اعصابی ساتھ ساتھ شروع کر دیں آٹھویں مہینے کے درمیان میں غدی اعصابی سے اعصابی غدی شروع کرا دیں، اسی طرح ایک کے بعد ایک ترتیب کے ساتھ شروع کراتے جائیں اور پچھلی تحریک کی غذا چھوڑتے جائیں، آخری دنوں میں جتنی رطوبت زیادہ ہو گی اور دل قائم ہو گا اتنا ہی بچہ آسانی سے پیدا ہو گا، یہ ترتیب اس صورت میں ہے جب کوئی مرض نہ ہو ورنہ مرض کا ہی علاج کریں گے یہ بات یاد رکھنے والی ہے کہ رطوبت کی زیادتی بھی اس حد تک ہو جتنی بچے کو ضرورت ہو، وہ ہی فائدہ مند ہے ورنہ تسکین عضلات کی وجہ سے بھی مشکل پیش آ سکتی ہے یہ معالج کا کام ہے کہ وہ اپنے علاقے موسم اور ماحول کے مطابق غذاؤں کا خیال رکھے اور احسن طریقے سے صحت کا خیال رکھے۔

آتشک، ہیضہ و اورام کا طریقہ علاج۔

جی محترم اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہمارا نہ تو مطالعہ ہے نہ ہی ہم کتابوں کو سمجھ کر پڑھتے ہیں، ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ ہم جو سمجھ لیتے ہیں اسی کو ہم اوڑھنا بچھونا بنا لیتے ہیں یہاں تک کہ اپنی سمجھ پر اتنے پختہ ہو جاتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو چھوڑ دیتے ہیں، یہ تو پھر طب ہے یہاں ہر کسی کا اپنا قانون ہے، کسی کا امام ابن سینا ہے، کسی کا صابر ملتانی تو کسی کا رحمت علی راحت مگر پڑھتے سب اپنی اپنی ہیں کہنے والے نے درست کہا کے صابر ملتانی کی بات قرآن یا حدیث نہیں کے وہ غلط نہ ہو ہم بھی ہم سے مراد میں اور میرے ساتھی جو میری طرح بات کو سمجھتے ہیں یہ ہی سمجھتے ہیں کے صابر ملتانی رحمہ اللہ نہ نبی تھے اور نہ ہی ان کی کتب کتب سماوی ہیں بلکہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ کتب ایک ریسرچ کی کتب ہیں، اس لیے ان پر نظر ثانی ہونی چاہیے مگر نظر ثانی

کرنے والا صاحب علم تو ہو، مگر یہاں جو دو کتابیں پڑھ لیتا ہے وہ محقق بن جاتا ہے حالانکہ اس کو طب کی بنیادی اور ضروری اصطلاحات کا بھی پتہ نہیں ہوتا، اور میری طرح خود کو استاد محقق مفسر پروفیسر بڑے شوق سے لکھتے ہیں حالانکہ ان کو یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ پروفیسر تو دور کی بات استاذ کے مفہوم کا نہیں پتہ کہ کیا ہوتا ہے ہم یہ تو بڑی آسانی سے کہہ دیتے ہیں کہ حضرت علی نے فرمایا کہ جس نے مجھے ایک لفظ پڑھایا وہ میرا استاذ ہے مگر یہ نہیں سمجھتے کے اس ایک لفظ کو پڑھانا کتنا مشکل ہے، صرف ایک لفظ کو سمجھنے میں ساری عمر گزر جاتی ہے اور کچھ پر اللہ اپنی رحمت سے علم کے دروازے کھول دیتا ہے، ہاں یہ بات بھی یاد رکھنے والی ہے کہ ضروری نہیں کے صاحب علم سکول کالج یا یونیورسٹیوں کا ہی پڑھا ہوا ہو، کیونکہ میں نے دیکھا ہے پڑھا ہے سنا ہے کہ دنیا میں بڑے بڑے کام کرنے والے اکثر سکول کالج نہیں گئے اس دور جدید میں بھی ایک ایسی ہستی موجود ہے جو کالج نہیں گئی مگر ان کی کتب یونیورسٹیوں میں پڑھائی جاتی ہیں اس لیے کہنے والے کہتے ہیں کہ یہ نہ دیکھو کون کہہ رہا ہے بلکہ یہ دیکھو کیا کہہ رہا ہے اب آتے ہیں سوال کی طرف۔ تو محترم جب آپ کا مطالعہ وسیع ہو گا تو آپ کو یہ باتیں یاد آئیں گی اور پھر آپ کا تجربہ آپ کو بتائے گا کہ کب کہاں کیا کرنا ہے سب سے پہلے ہم اعصابی تحریک میں دیکھتے ہیں کہ کیا ہو سکتا ہے

آتشک: صابر صاحب فرماتے ہیں کے آتشک اعصابی غدی تحریک کا مرض ہے، اعصابی غدی تحریک میں آتشک مادہ ہوتی ہے اور یہ اکثر عورتوں کو ہوتی ہے، اس کو پہلے نر کریں یعنی اعصابی عضلاتی کریں پھر عضلاتی اعصابی کر دیں، آسانی سے علاج ہو جائے گا پھر فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو یہ سمجھ نہ آئے کہ نبض اعصابی غدی ہے یا اعصابی عضلاتی ہے وہ عضلاتی اعصابی تحریک پیدا کر دیں تحریک خود بخود منزلیں طے کرتی ہوئی عضلاتی اعصابی تحریک میں مکمل ہو جائے گی علاج دیر سے ہو گا مگر ہو جائے گا۔

ہیضہ: ہیضہ اعصابی غدی تحریک میں ہوتا ہے، پیٹ بند ہو جاتا ہے، تکلیف کی شدت سے موت بھی واقع ہو جاتی ہے، اس کے لیے پہلے اعصابی عضلاتی تحریک پیدا کرنا ہوتی ہے تا کہ زہریلا مادہ اخراج پا جائے پھر ہر قسم کی ترشی سے علاج ہو جاتا ہے، عام طور پر یہ ہی سمجھا جاتا ہے کہ قے اور موشن آنا ہی ہیضہ ہے مگر ایسا نہیں ہے، صابر صاحب کا فرمان ہے کے ہیضہ اعصابی غدی تحریک کا مرض ہے اس کو اعصابی عضلاتی تحریک میں تبدیل کر دیں تا کہ مادہ متعفن خارج ہو جائے، یاد رکھیں جب تک پاخانہ میں تعفن موجود ہو پاخانے نہ روکیں، جب تعفن ختم ہو جائے تو عضلاتی اعصابی تحریک میں تبدیل کر دیں، قے اور پاخانے خود بخود ٹھیک ہو جائیں گے اگر آپ حرارت کی کمی زیادہ محسوس کرتے ہیں تو عضلاتی غدی دوا دے دیں تا کہ حرارت پوری ہو جائے اور جسم گرم ہو جائے، اگر رطوبت کے زیادہ اخراج کی وجہ سے کزاز و تشنج شروع ہو جائے تو تریاق غدی عضلاتی دیں تا کہ حرارت فوری پیدا ہو کر مریض موت کے منہ سے واپس آ جائے یاد رہے کہ ہر تریاق دو مختلف تحریک کی ادویات کا مرکب ہے ۔

اب آتے ہیں عضلاتی اعصابی تحریک کی طرف

عضلاتی ورم: عضلاتی ورم میں صابر صاحب فرماتے ہیں کہ عضلاتی اعصابی کو عضلاتی غدی کریں، اول تو ورم یہیں ختم ہو

جائے گا، اگر کچھ اثرات باقی ہوں تو غدی عضلاتی تحریک مکمل کر دیں ان شاءاللہ ورم مکمل ختم ہو جائے گا، پھر فرماتے ہیں کہ ورم یہاں مکمل ہو جاتا ہے کبھی کچھ اثرات باقی ہوں تو غدی اعصابی پیدا کر دیں یہاں ہر قسم کے اورام مکمل ٹھیک ہو جاتے ہیں ۔

اب آتے ھیں غدی عضلاتی اورام کی طرف

صابر صاحب فرماتے ہیں کہ غدی عضلاتی کو غدی اعصابی کر دیں ضرورت کے مطابق محرک شدید ملین مسہل اکسیر تریاق دے سکتے ہیں، یہاں فارما کوپیا کے علاوہ بھی تریاق دیا ہے تریاق سوزاک وغیرہ یہاں صابر صاحب نے یہ نہیں کہا کے غدی عضلاتی کو اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی کریں بلکہ یہ ہی فرمایا کہ غدی عضلاتی کو غدی اعصابی کرو سوائے دو مقام کے ایک یہ کہ اٹھرا کی **مریضہ** کو تریاق 2 دیا مگر غذا غدی اعصابی ہی رکھی، دوسرا شوگر کا نسخہ ہے کشتہ بیضہ مرغ اور کشتہ صدف مگر یہاں بھی غذا غدی اعصابی ہی رکھی یہاں یہ نہیں کہا غدی عضلاتی مرض میں اگر دوا عضلاتی اعصابی ہے تو غذا بھی عضلاتی اعصابی رکھیں بلکہ غذا غدی اعصابی ہی رکھی اور گھی بھی زیادہ رکھنے کو کہا ۔ یہ چند مختصر گزارشات ہیں ان کا مطالعہ کریں صابر صاحب کی کتب کا مطالعہ کریں قانون فطرت کا مطالعہ کریں اور کتاب فطرت کا مطالعہ کریں ان شاءاللہ ضرور سمجھنے میں آسانی ہو گی اللہ سے دعا ہے کہ ہمیں آسانیاں تقسیم کرنے اور آسانیاں تلاش کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ والسلام راٹھور

پھوڑے پھنسیاں

جی محترم بڑے پھوڑے جن کا ابھار بھی زیادہ ہو وہ عضلاتی ہوتے ہیں بڑے پھوڑے جن کا ابھار نہ ہوا گر ہو بھی تو بہت کم ہوتا ہے یہ اعصابی ہوتے ہیں، پھنسیاں غدی عضلاتی اور غدی اعصابی ہوتی ہیں، جن پھوڑوں میں سے کچ لہو نکلے وہ ابھی عضلاتی ہوتے ہیں نبض غیر منتظم ہوتی ہے اس لیے اسے 4 مکمل کرنا ہوتا ہے۔

گھنٹیا

جی محترم اطباء کرام ماشاءاللہ گھنٹیا کے لیے کافی اچھے اچھے نسخہ جات پیش کیے جا رہے ہیں جو کہ اکثر اذراقی کے مجربات ہیں جن میں اذراقی نہیں بھی تو وہ بھی اسی مزاج میں ہوتے ہیں، گنٹھیا کے متعلق دوستوں سے سننے کو ملتا ہے کہ یہ خشک سرد مزاج میں ہوتا ہے اور کچھ دوستوں کا خیال ہے کہ یہ گرم خشک مزاج میں ہے، میرے پاس بھی جتنے مریض آئے وہ سب صفراوی تھے اب بھی میرے پاس مریض کافی بری حالت میں ہیں جو گنٹھیے کے ہیں اور صفراوی ہیں، میں نے اس کا علاج اس طرح کیا کہ پہلے شدید 5 جدید دودھ گائے کے ساتھ دی اس کے بعد غدی سیلان دے رہا ہوں اب اللہ کے فضل سے دردیں بلکل ٹھیک ہیں اور بخار کی شدت بھی کم ہے جو کہ ٹائیفائڈ ہے وہ بھی بہتر بخار کی شدت سے نظر آنا بند ہو چکا تھا، اب اللہ کے فضل سے نظر بھی درست ہے اور بات کو سمجھ بھی رہی ہے اور جواب بھی دیتی ہے اللہ سے دعا ہے کہ اللہ اسے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے یہ

سب صورت احوال عرض کرنے کا مقصد آپ سے یہ معلوم کرنا ہے کہ آپ حضرات گنٹھیا کو کس خلط کے ساتھ جوڑتے ہیں تاکہ علاج معالجہ میں مزید آسانی حاصل ہو اس میں سمجھنے والی بات یہ ہے کہ گنٹھیا کے علاوہ وجع المفاصل نقرس تحجر المفاصل دردوں کے یہ نام لیے جاتے ہیں میرے نزدیک تو اس کا تعلق نقرسی دردوں کے ساتھ ہے آپ دوستوں کی رائے درکار ہے کہ اس کا تعلق کس کے ساتھ جوڑتے ہیں والسلام راٹھور

دردوں کی اقسام

جی محترم ابتدا میں جب تحقیق کی گئی تھی تو تین قسم کی دردیں سامنے آئی وجع المفاصل جو کہ اعصابی دردیں تھیں تحجر المفاصل جو عضلاتی دردیں اور نقرس جو غدی دردیں ثابت ہوئیں آج کل تحجر ہو یا نقرس ابتدا میں جب دردیں شروع ہوتی ہیں سب کو ہی وجع المفاصل ہی کہہ دیا جاتا ہے اب معالج کا ہی کام ہے کہ وہ ان کو علیحدہ علیحدہ کرے تاکہ علاج میں آسانی ہو۔

ٹیس دار دردیں

جی محترم جب ٹیس دار یا چبھن دار درد ہو تو وہ غدی ہے اس لیے غدد کے تحت علاج کریں، مزید یورن بھی چیک کریں اللہ بہتری فرمائیں گے ان شاءاللہ

ایچ پائلوری، یورک ایسڈ، کریٹینائن

جی محترم ایچ پائیلوری عضلاتی غدی یورک ایسڈز۔2۔3۔4 تک کریٹینائن 4 نمبر میں دیکھے گئے ہیں۔

تریاق کا مقام استعمال

جی محترم تریاق کا استعمال اس وقت ہوتا ہے جب مادہ متعفن ہو چکا ہو یا کسی مزاج کو فوری توڑنے کی ضرورت محسوس ہو، سودا کو توڑنے والی کوئی دوا آج تک مجھے نہیں ملی ہر دوا غذا سے سودا کی پیدائش ہوتی ہے کہیں کم اور کہیں زیادہ۔

فسچولہ، بھگندر، ناسور

جی محترم فسچولہ کے متعلق لکھنے والے صاحب خود نہیں جانتے کہ فسچولہ ہوتا کیا ہے، ایک ساتھی نے درست فرمایا کے یہ ناسور ہے اور یہ غدی عضلاتی تحریک ہے بھگندر اور ناسور میں بہت زیادہ فرق ہے، بھگندر عضلاتی غدی تحریک میں ہے اور مقام کا بھی فرق ہے محترم جو مقام مقعد کے گرد یہ نہ بھگندر کا مقام ہے نہ ہی ناسور کا یہ بواسیر کا مقام ہے۔

مقام درد

جی محترم تحلیل کے مقام پر کوئی درد نہیں ہوتا اصل درد تحریک کے مقام پر ہوتا ہے، تسکین کے مقام کا درد سدی ہوتا ہے اس کا درد دباؤ نما ہوتا ہے۔ (۲) یہ اکثر سدی ہوتا ہے

حمل میں بچہ ٹیڑھا یا الٹا ہونا

اگر بچہ آڑھا ٹیڑھا یا الٹا ہو تو یہ غدی اعصابی تحریک ہے میری سمجھ کے مطابق، ایسی عورتوں کو بادام روغن کی بجائے کیسٹر آئل دینا زیادہ بہتر ہے۔

سفید خلیات، سرخ خلیات اور پلیٹ لیٹس

جی محترم اعصابی میں سفید خلیات کی پیدائش زیادہ ہوتی ہے اور سرخ خلیوں کی پیدائش نہیں ہوتی۔ عضلاتی میں سرخ خلیے زیادہ پیدا ہوتے ہیں پھر بھی خون کی کمی ہوتی ہے۔ غدی تحریک میں سرخ خلیے تباہ ہو جاتے ہیں پلیٹ لیٹس کم ہو جاتے ہیں اور سفید خلیات کی پیدائش نہیں ہوتی اور ڈاکوٹر، بون میرو ٹرانس پلانٹ کے لیے کہتے ہیں۔

پسینہ کی کمی یا زیادتی

جی محترم اگر ہم رطوبت زیادہ لیں گے تو رطوبت کی وجہ سے پسینہ زیادہ آئے گا اور غدد میں تحلیل کی وجہ سے نمکیات زیادہ خارج ہو جائیں گے تب کمزوری تسکین عضلات کی وجہ سے زیادہ ہو گی۔ اگر ہم عضلاتی دواغذا دیں گے تو تسکین غدد کی وجہ سے پسینہ نہیں آئے گا جسم میں کاربنی مادے زیادہ ہو جائیں گے اور تحلیل اعصاب کی وجہ سے جسم میں رطوبت کی کمی اور بیرونی جلد گرم ہو کر گرمی برداشت سے باہر ہو گی۔ جب ہم غدی عضلاتی دواغذا دیں گے تب عضلات میں تحلیل ہو گی جو جسم کے اندر کی طرف ہیں اور اعصاب میں تسکین کی وجہ سے رطوبت ہو گی جو جسم کے باہر کی طرف ہیں اس لیے اعصاب رطوبت کی وجہ سے بیرونی گرمی کو برداشت کر لیتے ہیں اور چونکہ تحریک غدد جاذبہ کو دی گئی ہے اس لیے پسینہ کم آئے گا اور آہستہ آہستہ آئے گا، غدد ناقلہ کی سستی کی وجہ سے زیادہ نہیں آئے گا اور نمکیات زیادہ ضائع نہیں ہونگے اس لیے طاقت بحال رہے گی واللہ اعلم۔ والسلام راٹھور

مرض کے مطابق دوا میں شدت یا خفت

جی محترم پہلی بات تو یہ ہے کہ اپنی انرجی اس جگہ خرچ نہ کریں جہاں آپ کی پہنچ نہ ہو، دوسری بات یہ کہ یہ تو عام بات ہے کہ بڑھاپے میں ہڈیاں گوشت چھوڑ دیتی ہیں یہ علیحدہ بات ہے کہ کچھ لوگ اللہ کی پکڑ میں کچھ زیادہ ہی آ جاتے ہیں آپ کو یہ بات سمجھ لینی چاہیے کے کوئی بھی بیماری دنیا میں نئی نہیں، بس ابتدا سے لے انتہا تک جو بھی بیماریاں آئی ہیں یا آئیں گی وہ نئی نہیں ہونگی بلکہ صرف شدت اور خفت کا فرق ہو گا بس اس شدت و خفف کے فرق کو سمجھنا ہو گا اور مرض کی شدت کے مطابق دوا میں

شدت پیدا کرنا ہو گی یا خفت کے مطابق کمی کرنا ہو گی۔ والسلام راٹھور

تبخیر اور خمیر میں فرق

جی محترم اصل بات یہ ہے کہ لفظوں کا ہیر پھیر جن کو ہم سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے اسی وجہ سے کلیات صابر کا حلیہ بگاڑا جا رہا ہے، جو کسی کا دل کرتا ہے وہ اپنی مرضی سے جو سمجھ آتی کہ دیتا ہے جس طرح تبخیر۔ تخمیر میں فرق ہے اس طرح ہمیں سمجھنا پڑے گا کہ تبخیر اور خمیر میں کیا فرق ہے ؟ جہاں تک میرا ناقص علم ہے وہ یہ ہے کہ جب رطوبت پر حرارت اثر انداز ہوتی ہے تبخیر بنتی ہے اور جب رطوبت میں ترشی پیدا ہوتی ہے تب خمیر پیدا ہوتا ہے، دونوں کا اصول علاج مختلف ہے، جہاں خالص ترشی ہوتی ہے وہاں اگر رطوبت باقی ہو تو وہاں خمیر پیدا ہو جاتا ہے، تب اس کا علاج ترشہ بنانا ہے یعنی ترشی کو پختہ کر کے ترشہ بنانا اب اس کا علاج ہاضم پانچ سے کیا جا سکتا ہے، آپ لوگ تو کیمیاء کے کھلاڑی ہیں آپ لوگوں کو زیادہ ان چیزوں کا علم ہے کہ کہاں اور کیسے پانی ہوتا ہے، اور کہاں اس کا پانی خشک کر کے اس کو گنڈ کرنا ہے اور کہاں سنڈ کرنا ہے اور کہاں جاری کرنا ہے۔ والسلام

سوال: راٹھور صاحب اسکی مجھے بالکل سمجھ نہیں آئی تھوڑا وضاحت سے سمجھادیں شکریہ

جواب: جی محترم میں نے تو اپنی طرف سے وضاحت سے بات کی ہے آپ کو کس بات کی سمجھ نہیں آئی وضاحت فرمائیں میں کوشش کروں گا کے اس مزید کھولا جائے۔ والسلام راٹھور

سوال : رطوبت پر حرارت اثر انداز ہوتی ہے تو تبخیر پیدا ہوتی ہے، مطلب اعصابی غدی تحریک میں تبخیر، ایک تو اس کی سمجھ نہیں آئی، دوسرا رطوبت میں ترشی پیدا ہونے سے خمیر پیدا ہوتا ہے، مطلب اعصابی عضلاتی، اسکی سمجھ نہیں آئی، تیسری بات یہ کہ 5 نمبر ترشی کو کیسے پختہ کرتا ہے، یہ تکنیکی باتیں ہیں جن کی مجھے سمجھ نہیں آئی اگر آسان الفاظ میں وضاحت ہو جائے تو میری طرح کے طالب علم کے علم میں اضافہ ہو جائے گا، رطوبت پر حرارت اثر انداز ہوتی ہے تو تبخیر پیدا ہوتی ہے ؟

جواب: جی محترم رطوبت گرم ہو یا سرد تبخیر حرارت سے ہوتی ہے جیسے عرق نکالنا تبخیر کا ہی عمل ہے، دوسرا نہر دریا سمندر پر سورج کی حرارت تبخیر پیدا کرتی ہے ۔ جب رطوبت میں خمیر پیدا ہوتا ہے تب وہ رطوبت نہیں رہتی جیسے دودھ میں خمیر پیدا کر کے دہی بنانا یا پھاڑنا خمیر پیدا کرنا اس وقت یہ دودھ نہیں رہتا ۔

جی محترم میں نے ترشی کو پانچ نمبر میں پختہ کرنے کا نہیں کہا ترشی کو ترشہ بنانا ہوتا ہے یعنی ترشی دو نمبر ترشہ تین نمبر 4 نمبر میں ترشہ ختم ہونا شروع ہوتے ختم ہو جاتا ہے، مگر کچھ اثرات باقی رہتے ہیں اور پانچ نمبر میں مکمل ترشہ ختم ہو جاتا ہے، ہاظم پانچ میں دیکھیں زیادہ تر چار اور پانچ نمبر دوائیں ہیں۔ کیمیاء کے اعمال کو سمجھنے والے سمجھ سکتے ہیں کہ کھار رنگ اڑاتی ہے، تیزاب رنگ بناتا ہے اور نمک رنگ بناتا ہے یہ معمولی بات کپڑے رنگنے والا بھی جانتا ہے، رنگ کو پختہ کیسے کرنا ہے اور اڑانا کیسے ہے، وہ روز یہ

عمل کرتے ہیں امید غالب ہے کہ آپ سمجھ گئے ہونگے۔والسلام راٹھور

رانا سرور صاحب کے طریقہ علاج کے متعلق

جی محترم آپ نے سوال کر دیا ہے تو میں جواب دے دیتا ہوں آئندہ اس طرح کے سوال طب مفرد اعضاء گروپ میں کریں یہاں ہم صرف سبق ہی چلائیں گے ان شاءاللہ

آپ نے بتایا کہ غدی اعصابی میں شوگر تھی ،اس کا علاج عضلاتی اعصابی کیا گیا تو وہ مریض ٹھیک ہے، تو محترم غدی اعصابی میں شوگر ہوتی ہی نہیں شوگر کوئی بھی ہو وہ کیمیاوی تحریک میں ہوتی ہے یعنی اعصابی غدی۔ عضلاتی اعصابی۔اور غدی عضلاتی اس لیے یہ تشخیص ہی غلط ہے کہ غدی اعصابی میں شوگر ہوتی ہے،دوسری بات ہم نے کئی بار رانا صاحب کو غدی عضلاتی یورن سٹڈ کیے ہیں جن کو وہ کبھی دو نمبر اور کبھی ایک نمبر کہا کرتے تھے، یہی نہیں ہم نے ان کو مریض کی نبض دکھا کر بھی چیک کیا تھا وہ 4 نمبر کو دو نمبر بولتے تھے آپ نے بتایا کہ گلے کے کینسر کا مریض غدی اعصابی تشخیص کی، تو محترم غدی اعصابی میں کینسر کیسے ہو سکتا ہے؟ یہاں تو ہر قسم کا کینسر ختم ہو جاتا ہے آپ نے بتایا کہ اکسیر چھ سے ان کا علاج اچھا ہوتا تھا جن کے پلیٹ لیٹس کم ہوتے تھے، تو محترم عضلاتی تحریک میں تو پلیٹ لیٹس کم ہوتے ہی نہیں پلیٹ لیٹس تو غدی تحریک میں ہی کم ہوتے ہیں، جن کا علاج ڈاکٹر اور طب یونانی والے عضلاتی تحریک پیدا کر کے کرنے کی کوشش کرتے ہیں، رطوبت بھی دیتے اور ترشی بھی دیتے ہیں ، اس کے علاوہ محترم انسان کی فطرت ہے کہ جب تک وہ خود تجربے سے نہیں گزرتا تب تک اس کو سمجھ نہیں آتی آپ اپنی تشخیص کریں اپنی نبض کو 4 نمبر کر کے یرقان تک لے جائیں جب آپ پیلے ہو جائیں تب آپ ایک نمبر دوا کھا کر دیکھیں آپ کو خود سمجھ آ جائے گی اسی طرح مختلف تجربات کرتے رہیں آپ خود سمجھ جائیں گے میں نے یرقان کا اس لیے کہا ہے کہ یہاں تو کسی کو شک نہیں ہو گا کہ یہ غدی تحریک نہیں ہے یا ہے یہ سب کے سامنے واضح ہو گی کہ یہ غدی تحریک ہی ہے۔والسلام راٹھور

بخار میں پلٹ لیٹس کی کمی

جی محترم آپ کی بات درست کے عضلاتی غدی تحریک میں جب بخار ہوتا ہے تو پلیٹ لیٹس کم ہو جاتے ہیں، تو محترم اس صورت میں دیکھیں حرارت کی شدت کتنی زیادہ ہو جاتی ہے بندہ لاغر ہو جاتا ہے،ایسی صورت میں جب حرارت کی شدت ہو جاتی ہے تب یہ غدی عضلاتی ہی بن جاتی،اس کا علاج عضلاتی سوزش سے بھی کیا جاتا ہے کیونکہ اس میں نمک ہوتا ہے، جو غدی اعصابی ہی ہوتا ہے زیادہ شدت کی صورت میں غدی سوزش سے بھی کیا جاتا ہے وہ نسخہ بھی غدی اعصابی بنتا ہے، کیونکہ اس میں آملہ سار موجود ہے ویسے تو سنا یہ بھی ہے کے بخار اعصابی بھی ہو تو اس میں بھی پلیٹ لیٹس کم ہو جاتے ہیں ، مگر اس پر میرا تجربہ نہیں ہاں اعصابی میں بھی خون آ جاتا ہے جو پتلا پانی کی طرح ہو جاتا ہے، جس میں فائبرین کی کمی ہو جاتی ہے، مگر یہ چیک نہیں کروایا کہ اس میں

پلیٹ لیٹس کم ہوتے ہیں یا نہیں۔ والسلام راٹھور

بلڈ پریشر کی کمی وزیادتی

جی محترم ہر تحریک میں بلڈ پریشر ہائی ہو جاتا ہے اور ہر تحریک میں کم بھی ہو جاتا ہے عضلاتی اعصابی تحریک میں نمک دینے سے بوتل والا مسئلہ ہی بنے گا کہ بوتل میں نمک ڈالنے سے ابال آتا ہے، میرا طریقہ یہ ہے کہ میں دو نمبر کا علاج تین نمبر کرتا ہوں اور تین کا چار کرتا ہوں اور چار کا پانچ، اعصابی تحریک میں بہت کم بی پی ہائی ہوتا ہے، اگر ہوتا ہے تو اس کو قوت مدبرہ بدن کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ بدن کو بچانے کے لیے بی پی ہائی کر دیتی ہے، اس کا علاج میں نے دو نمبر میں کیا ہے ایسے مریض کا علاج احتیاط سے کرنا پڑتا ہے کیونکہ جب دو نمبر دوا غذا دی جاتی ہے تو بی پی فوری گر جاتا ہے تب بی پی فوری اٹھانا پڑتا ہے دو نمبر دوا سے۔

لقوہ دائیں طرف

جی محترم یہ دائیں جانب کھچاؤ ہے یا بائیں کیا ویڈیو میں الٹا نظر آرہا ہے، اگر دائیں طرف کھچاؤ ہے تو آپ نے دودھ کیوں دیا ہے کیونکہ یہ تو اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے، ابھی کل **مریضہ** ایک ہفتے کی دوا کھا کر آئی تھی جس کو لقوہ دائیں طرف کھچاؤ تھا میں نے اعصابی سوزش دوا دی تھی اور لیموں کے اچار سے روٹی کھلائی تھی وہ ففٹی پرسنٹ ٹھیک ہے، قہوہ اس کو عناب اور اجوائن کا دیا گیا تھا آپ نے بچی کو دودھ ساتھ دیا اس سے تو رطوبت مزید زیادہ ہو گی، اس سے کیسے اندازہ ہو گا کہ دوا کا اور غذا کا کیا فنکشن ہوا، بلکہ یہ اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ دودھ کو دوا نے پھاڑ کر عضلاتی اعصابی بنا دیا اور بچی کو فائدہ ہو گیا اب ہمیں چند گولیاں دودھ میں ابال کر دیکھنی پڑیں گی کہ دودھ پھٹ جاتا ہے یا نہیں اگر دوا کا مزاج عضلاتی غدی بھی ہو تو دودھ دینا تو بنتا نہیں، امید ہے کہ آپ تفصیلی وضاحت فرمائیں گے۔ والسلام راٹھور

تینوں مزاج کی حاملہ کے لئے دوا وغذا

جی محترم اسگندھ اٹھراوی **مریضہ** کو 9 ماہ بھی کھلائیں تو کوئی بات نہیں ،زعفران عضلاتی **مریضہ** کے لیے اعصابی **مریضہ** کے لیے مربہ ہریڑ اور کٹے کا گوشت ۔

ماں کے دودھ میں زہریلے اثرات

جی محترم یہ بات درست ہے کہ بعض عورتوں کا دودھ زہریلا ہوتا ہے، ان کا علاج ہونا چاہئے تاکہ آئندہ آنے والی نسل میں یہ مرض منتقل نہ ہو۔

نابالغ لڑکی کو آنے والی رطوبت

جی محترم اچھی طرح تحقیق کریں نابالغ لڑکیوں کو لیکوریا نہیں ہوتا، اگر ہو تو وہ پیپ ہے اور وہ ماں باپ کی طرف سے ہے۔

وائٹ بلڈ سیلز اور پلیٹ لیٹس کی زیادتی

جی محترم میرے نزدیک ڈبلیو بی سی اعصابی اور پلیٹ لیٹس کی زیادتی عضلاتی تحریک میں ہے۔

کولیسٹرول

جی محترم کولیسٹرول سادہ 1 نمبر، ٹرائی 2 نمبر، ایل ڈی ایل 3 نمبر، ایچ ڈی ایل 4 نمبر میں ہوتا ہے۔

خصیے

جی محترم خصیے جسم کا وہ حصہ ہیں جو درجہ حرارت کو اپنی ضرورت کے مطابق اعتدال پر رکھتے ہیں ، حرارت چاہے اندرونی ہو یا بیرونی حرارت زیادہ ہو تو لٹک جاتے ہیں، کم ہو تو سکڑ جاتے ہیں۔

دن رات میں بچوں کے سونے یا نہ سونے کی وجہ

جی محترم اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ جو بچے دن کو پیدا ہوتے ہیں وہ رات کو نہیں سوتے، اور جو رات کو پیدا ہوتے ہیں وہ دن کو نہیں سوتے۔

قانون مفرد اعضاء کے علاج میں اللہ کی قدرت

جی محترم سسٹ تو معمولی چیز ہے میں نے ایسے ایسے کیس دیکھیں ہیں کہ ڈاکوٹر مانتے ہی نہیں یوٹرس نہیں مگر یوٹرس بن بھی گیا اور حمل بھی ہو گیا حمل بھی ہے اور ہر ماہ مینسز بھی آتے ہیں یوٹرس گلا سڑا ہوا ہے اور حمل بھی ہو گیا گوشت کی رسولی بھی ہے اور حمل بھی ہو گیا اور دونوں ساتھ ساتھ بڑھ بھی رہے ہیں، فالج، بی پی ، شوگر ہارٹ کی پیشنٹ جس کے دل کی دھڑکن نہیں تھی اس کے دو بیٹے پیدا ہوئے اب جوان ہو کر شادی شدہ ہیں غرض ایسے ایسے واقعات لکھنے شروع کروں تو اچھی خاصی کتاب بن جائے جہاں ڈاکٹر صاحبان نے کہا کہ معجزہ ہی ہو گا وہاں اللہ کی قدرت دیکھنے کو ملتی ہے۔

خشک اور تر خارش

جی محترم خشک خارش کو 2۔3۔اور 4 میں تلاش کریں۔پیپ والی خارش کو 5۔6 اور ایک میں تلاش کریں۔لذت اعصاب کے تعلق کی وجہ سے ہو گی۔

ھڈی یا گوشت پر گڑھا پڑنا

جی محترم عضلاتی تحریک میں ہڈی پر گڑھا پڑتا ہے،اور غدی عضلاتی تحریک میں گوشت میں گڑھا پڑتا ہے۔

6تحریکات میں علاماتِ بول

ختم بول ،بندش بول، تقطیرالبول یہ 1۔3۔4میں ہوتا ہے ۔ 1 ہے تو چائے کی پتی۔ 3 ہے تو تیزپات۔ 4 ہے تو گوکھرو زیرہ سفید کا قہوہ پلادیں۔جی محترم 2نمبر میں کثرت بول،3نمبر میں بندش بول،4نمبر میں تقطیرالبول،5نمبر میں دخوترا،6نمبر میں کمی بول،1نمبر میں سلسل البول ان کی وضاحت کتب میں موجود ہے۔

مرگی کی تحریک واقسام

جی محترم مرگی کی تینوں کیمیاوی تحاریک ہیں۔2۔۔4۔۔6میں ہوتی ہے۔ مرگی کی 3اقسام ہیں 6۔میں دماغی، 2میں معدی، 4میں امعائی،پہلے تشخیص پھر تجویز کریں۔

خشک کھانسی کیلئے : خشک کھانسی کے لیے تریاق معدہ لاثانی، بکرے کا شوربہ دیں۔

کھانسی سے قے

جی محترم جن بچوں کو کھانسی سے قے آجائے ان کو اعصابی سوزش دیں قہوہ عناب لونگ شہد ڈال کر پلائیں۔

سرد ماحول میں رھنے والے کمی خون کے، اعصابی عضلاتی مریض کیلئے

جی محترم اعصابی عضلاتی مریض جو خون کی کمی کا شکار ہو اور سرد ماحول میں رہتا ہو اس پر عضلاتی دوائیں اثر نہیں کرتیں ۔تب مقوی جگر مولد خون کام آتی ہے ۔

مقوی قلب و مولد خون، مقوی دماغ و مولد خون کے افعال

جی محترم مقوی قلب مولد خون کا استعمال رطوبت کی زیادتی کمی خون تحلیل طحال،اسہال بلغمی، ضعف جگر کمزوری کے لیے،اور مقوی دماغ و خون کا استعمال ضعف عضلات،استسقاء ذقی ، کمی خون بوجہ سوزش جگر،جب صفرا بڑھا ہوا ہو اور الکلائن بڑھ جائے اور غدد ناقلہ کام نہ کر رہے ہوں ضعف عضلات شدید ہو جائے تو یہ دوا بہترین کام کرتی ہے۔

سب سے زیادہ، حرارت، خشکی، سردی اور تری کس تحریک میں؟

جی محترم سب سے زیادہ حرارت غدی اعصابی میں،سب سے زیادہ خشکی عضلاتی غدی میں،سب سے زیادہ سردی اعصابی عضلاتی

میں، سب سے زیادہ تری اعصابی غدی میں ہوتی ہے۔

دوا میں سہاگہ بریاں نہ کرنے کا نقصان

جی محترم سہاگہ بریاں نہ کرنے کا نقصان یہ ہے کہ جو دوا آپ بنائیں گے وہ دوا پھٹکڑی یا سہاگہ کے آکسائڈ ہونے سے جلدی خراب ہو جائے گی، اگر آپ بریاں کر لیں گے تو یہ دونوں دوائیں آکسائڈ نہیں ہونگی یہ ابتدائی فائدہ اور نقصان ہے اس کے علاوہ طبّی فائدہ اور نقصان بعد کی بات ہے۔

بخار کھانسی دمہ نمونیا صابر ملتانی رحمہ اللہ کی قلم سے

معزز و محترم اطباء کرام آج میں چند باتیں صابر ملتانی رحمہ اللہ کے قلم سے لکھی ہوئی عرض کرنا چاہتا ہوں امید غالب ہے کہ آپ ان پر غور فرمائیں گے ان شاءاللہ۔

اعصابی بخار: قارورہ سفید نیلاہٹ لیئے ہوئے۔ بلغم کی زیادتی۔ اکثر اسہال۔ ذائقہ کھاری۔ جسم ابھرا ہوا۔ یا مٹاپہ۔

اعصابی کھانسی: اعصابی کھانسی میں اعصاب متاثر ہوتے ہیں۔ جسم میں بلغم کی زیادتی۔ بلغم سفید رقیق۔ اخراج دقت سے ہوتا ہے۔ جسم اکثر ٹھنڈا رہتا ہے۔ زکام کی صورت۔ قارورہ سفید اور زیادہ۔ پاخانہ غیر منہضم۔ کھانسی کی زیادتی۔ دل ڈوبتا ہے۔ بار بار کھانسی سے سر میں درد یا چوٹ پیدا ہوتی ہے۔ اکثر قے ہو جاتی ہے۔ اگر یہ مزمن صورت اختیار کر جائے تو کالی کھانسی بن جاتی ہے۔

اعصابی دمہ: اعضائے صدر پر رطوبت کی زیادتی۔ اعضاء ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ بلغم کا اخراج مشکل ہوتا ہے۔ کوشش کے باوجود نہیں نکلتی۔ اکثر قے ہو جاتی ہے۔ قارورہ سفید۔ پاخانہ غیر منہضم۔

عضلاتی بخار: قارورہ سرخ یا سرخی مائل زرد۔ پیٹ میں ریاح کی زیادتی۔ اکثر قبض۔ جسم میں خشکی کی زیادتی۔

عضلاتی کھانسی: عضلاتی کھانسی کا تعلق پھیپھڑوں کے ساتھ ہے۔ چہرے اور قارورہ میں سرخی۔ خشکی اور قبض کی

زیادتی۔ ریاح شکم کا بکثرت ہونا۔ دل کا گھبرانا۔ نبض کا تیز چلنا۔ حرارت ہو جانا۔ بلغم کا غلیظ ہو جانا۔ بلغم کا اخراج نہ پانا۔

دمہ عضلاتی: اس میں ریاح شکم۔ قبض کی زیادتی۔ خشکی چہرہ۔ قارورہ سرخ۔ دل کا گھبرانا۔ نبض تیز۔ بلغم کی کمی حرارت کا بڑھ جانا۔

غدی بخار: اس میں قارورہ زرد یا سفیدی مائل۔ جسم میں حرارت اور صفرا کی زیادتی اکثر پیٹ میں مروڑ اور پیچ سے پاخانہ

ہونا۔ذائقہ میں تلخی۔جسم پھولا ہونا۔عام طور پر کھانے کے بعد حرارت بڑھ جاتی ہے۔

غدی دمہ: غشائے مخاطی جگر اور گردوں کے افعال میں خرابی۔بلغم رقیق و غلیظ ملا جلا،اکثر چہرہ اور قارورہ میں زردی ، کبھی جی متلانا، کبھی مروڑ کی صورت ہو جاتی ہے۔بعض وقت پیشاب میں جلن۔اور ضعف قلب کی مریض شکایت کرتا ہے۔

غدی کھانسی: اس کھانسی کا تعلق پھیپھڑوں کی غشائے مخاطی کے ساتھ ہے۔غدد کے افعال میں خرابی ہوتی ہے۔چہرہ و قارورہ میں زردی۔بلغم گاڑھا رقیق ملا جلا۔گلے میں سوزش زیادہ۔کبھی جی متلاتا ہے۔کبھی مروڑ کی صورت ہو جاتی ہے۔بعض وقت پیشاب میں جلن ہو جاتی ہے۔زیادتی کی صورت میں ضعف قلب ہو جاتا ہے۔یہ تحریر کتاب تحقیقات المجربات سے لی گئی ہے۔

نمونیا اور طب مفرد اعضاء

جب عضلاتی سوزش بڑھ کر پھیپھڑوں میں ورم کی صورت کا اختیار کر لیتی ہے اسے ذات الریہ یعنی نمونیا کہتے ہیں،اس میں بے چینی،پیاس،بخار و حرارت قابل رحم ہوتی ہے، باوجود مریض کی شدید طلب کے سرد اغذیہ و اشربہ سرد مقام بلکہ سرد ہوا سے بھی بچایا جاتا ہے۔جی محترم اطباء کرام یہ مختصر تحریر صابر صاحب کی ہے آپ بغور پڑھیں اور اسکے علاوہ بھی علامات اگر آپ کو مل جائیں تو ان کو ان کے ساتھ جوڑیں،میرا ذاتی تجربہ یہ ہے کہ جس طرح غدی تحریک میں بلغم رقیق و غلیظ ملا جلا آتا ہے،اسی طرح کبھی سردی محسوس کر کے گرم کپڑا اوڑھتا ہے تھوڑی دیر میں گرمی محسوس کر کے اتار پھینکتا ہے یہ ایک بار کا نہیں بارہا کا تجربہ ہے،ضروری نہیں کہ آپ مجھ سے متفق ہوں اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ۔والسلام عبدالحکیم راٹھور

آگ سے جلے زخم کیلئے

جی محترم جلنے سے فوری طور پر شہد لگا دیں ،نمک باریک پوڈر لگا دیں،دودھ کی بالائی لگا دیں،مکھن کافور مکس کر کے لگائیں،آلو پیس کر لگائیں۔

ناک کا گوشت بڑھنا

جی محترم جو مجھے سمجھ آئی وہ یہ ہے کہ ناک کا گوشت عضلاتی غدی تحریک میں بڑھتا ہے،اور غدی عضلاتی تحریک میں اس کا علاج ہو جاتا ہے۔

ضدی بچے اور بول بستری: جی محترم ضدی بچے غدی عضلاتی تحریک میں ہوتے ہیں۔

بول بستری ہر تحریک میں ہوتا ہے

غدی عضلاتی تحریک میں چنونوں کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے، عضلاتی تحریک میں سردی کی وجہ سے پیشاب کر کے بچہ رونا شروع کر دیتا ہے، غدی اور اعصابی تحریک میں مدہوشی میں ہوتا ہے پیشاب کر کے سویا رہتا ہے، فرق یہ ہے کہ غدی بچے کا پیشاب گاڑھا رنگ دار ہوتا ہے کبھی کپڑا بھی رنگ دار ہو جاتا ہے۔

جسم کے مختلف نظاموں کے فضلات

سوال: کیا بڑھاپا قابل علاج ھے؟ میں لکھا ھے کہ اعصابی خلیہ اپنے اندر کھاری رطوبت جذب کرتا ہے عمل تخمیر کے بعد ترش رطوبت خارج کرتا ہے جو عضلاتی خلیہ کی غذا بنتا ہے، اسی طرح عضلاتی خلیہ جو رطوبت خارج کرتا ہے وہ تلخ اور صفراوی اجزاء پر مشتمل ہوتی ہے وغیرہ ، سوال یہ ہے کہ اعصاب تیزابی رطوبت پیدا کرتے ہیں کھاری نہیں اور عضلات تیزابی رطوبت پیدا نہیں کرتے بلکہ صفراوی رطوبت پیدا کرتے ہیں؟ تشریح فرمائیں

جواب: جی محترم جن معنوں میں آپ فضلات سمجھ رہے ہیں وہ یہ فضلات نہیں ان فضلات کا مطلب فاضل مواد ہے جیسے نسیجی دوران خون میں بتایا جاتا ہے کہ جب خون پھیپھڑوں میں صاف شوخ سرخ ہو کر تیزابی اثرات لے کر قلب میں پہنچ جاتا ہے تو جسم کی غذا بننے کے لئے قلب سے نکل کر شریانوں میں پہنچتا ہے، توسب سے پہلے قلب اپنی غذا لیتا ہے پھر باقی عضلات، یہاں قلب و عضلات نے اپنی خوراک لے لی اب باقی جو خون کے اجزاء بچے اس میں صفراوی اجزاء کی کثرت جو ہے وہ عضلات کے لیے فضلہ یا فاضل مادہ ہے، اب اس کے بعد جگر پہلے خود خوراک لے گا پھر باقی غدد، اب باقی جو مادے بچے وہ جگر کے لیے فضلات ہیں اس کے بعد دماغ اور اس کے خادم اعصاب خوراک لیں گے جو ارضی مادہ اور رطوبت لمف بچ جائے گی وہ اس کے لیے فضلہ ہے، اب الحاقی خلیے ارضی مادہ یا سودا کو اپنی خوراک بنا کر لمف کو خمیر دے کر وریدوں میں ڈال دیں گے، بس یہ مختصر کہانی ہے باقی رہا فضلات جس طرح نظام غذائیہ کا فضلہ پاخانہ ہے، اس طرح نظام غدد کا فضلہ بول ہے، اور نظام اعصاب کا فضلہ پسینہ ہے، نظام عضلات کا فضلہ دھواں ہے، نظام توالد و تناسل کا فضلہ منی، اور عورتوں کے نظام توالد و تناسل کا فضلہ حیض ہے اور نظام لبن کا فضلہ خود لبن ہے، ہاں یہ بات بھی درست ہے کہ ہر فضلہ کسی دوسرے کے لیے غذا بن جاتا ہے۔ والسلام راٹھور

ہاتھ کی لکیروں سے تشخیص

جی محترم میں اس طریقے کو چیک کر چکا ہوں یہ درست نہیں وہی اٹکل پچو ہے، اصل میں وہی تشخیصی پہلو ہیں جو ہر طبیب کو دیکھنے ہوتے ہیں یعنی رنگ، نرمی، سختی، انقباض، انبساط، نشانات، پسینہ، سردی، گرمی وغیرہ وغیرہ اس پر زیادہ محنت کرنے کی بجائے، اگر آپ نبض پر تھوڑی سی توجہ فرمائیں تو اس سے زیادہ بہتر طریقے سے آپ تشخیص کر پائیں ۔ والسلام راٹھور

تھیلیسیمیا اور ھیموفیلیا

جی محترم جہاں تک میری معلومات ہیں تھیلیسیمیا اعصابی تحریک میں ہوتا ہے جہاں آر بی سی نہیں بنتے ڈبلیوبی سی زیادہ بنتے ہیں، اور ہیموفیلیا میں آر بی سی بنتے تو ہیں مگر فیل ہو جاتے ہیں یا بلاسٹ ہو جاتے ہیں اور پلیٹ لیٹس کم ہو جاتے ہیں اور ڈبلیوبی سی کی پیدائش نہیں ہوتی یہ غدی عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے۔

چنبل: جی محترم تینوں کیمیاوی تحریکوں میں چنبل ہوتی ہے۔

تھائیرائیڈ

سوال: چند سوالات ہیں تھائیرائیڈ کے متعلق ، کیا تھائیرائیڈ مکمل ختم ہو سکتی ہے؟ تھائیرائیڈ کس تحریک میں ہوتی ہے؟ تھائیرائیڈ کی کتنی اقسام ہیں؟ تھائیرائیڈ مرض کس ہارمون کی کمی اور کس ہارمون کی زیادتی سے ہوتا ہے؟ ٹی ایس ایچ TSH ہارمون کی کمی سے جسم میں کیا تبدیلی ہوتی ہے؟ ٹی ایس ایچ TSH ہارمون کی زیادتی سے جسم میں کیا تبدیلی ہوتی ہے؟ ٹی تھری T3 اور ٹی فور T4 ہارمون کی کمی سے جسم میں کیا تبدیلی ہوتی ہے؟ ٹی تھری T3 اور ٹی فور T4 کی زیادتی سے جسم میں کیا تبدیلی ہوتی ہے؟ جسم میں ٹی ایس ایچ TSH ہارمون کی کمی یا زیادتی پر کیا استعمال کروایا جائے؟ جسم میں ٹی تھری T3 اور ٹی فور T4 کی کمی یا زیادتی پر کیا استعمال کروایا جائے؟ قانون مفرد اعضاء کے مطابق اس کا علاج کیا ہو گا؟ یہ چند سوالات ذہن میں گردش کر رہے ہیں ان کا تشفی بخش جواب عنایت فرمائیں نوازش ہو گی اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو آمین

جواب: جی محترم تھائیرائیڈ دو قسم کے دیکھے ہیں، جو عضلاتی اور غدی دونوں تحریکوں میں دیکھا ہے، باقی رہا ہارمونل تبدیلیوں سے کیا پرابلم ہوتی ہے تو محترم میں نے یہ کبھی نہیں دیکھا طب مفرد اعضاء کے مطابق یورن اور نبض کو دیکھ کر یا خلط کو سمجھ کر علاج کیا جاتا ہے، ہارمون خود بخود ٹھیک ہو جاتے ہیں، اس لیے آپ اگر ان تبدیلیوں کو سمجھنا چاہتے ہیں تو خود اخلاط اور اور ہارمون کو تطبیق دیں کیونکہ موسم اور ہر علاقے میں یکساں تبدیلی نہیں ہوتی فرق ہوتا ہے مثلاً تین نمبر مریض دوسرے درجے میں ہے سرد علاقے اور گرم علاقے میں علاج میں فرق پڑ جائے گا، اس لیے یورن اور نبض کو سمجھ کر خلط سے تطبیق دے کر علاج کریں تو ہر قسم کے ہارمون کا علاج ہو جائے گا۔ والسلام راٹھور

گبھراھٹ، ناخن جھڑگئے ھیں

سوال: استاد محترم یہ مریض عمر تیس سال انہیں گھبراہٹ کمزوری دردیں اور ناخن بالکل جھڑ گئے تھے، آپ نے تریاق گردہ اکسیر ورم گوکھرو زیرہ سفید کا قہوہ تجویز فرمائی تھی، تھوڑا بہت فرق پڑا ہے البتہ کمزوری بہت شدید ہے استاد محترم مزید رہنمائی فرمادیں، گیس قبض نہیں ہے، یہ انکا پہلے والا قارورہ ہے، دوا کے استعمال کو تین ہفتے ہو گئے ہیں۔

جواب: جی محترم عضلاتی سوزش 6 تریاق بکری کا شوربہ دیں، قہوہ گوکھروزیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

پانی کی تھیلیاں،فیٹی لیور،فولیکلز چھوٹے

حکیم عابد صاحب: رپورٹ کی وضاحت، جی محترم حکیم صاحب مریض کو فیٹی لیور ہے دوسرا فولیکلز بھی چھوٹے بن رہے ہیں اور ساتھ پانی کی تھیلیاں ہیں۔

التماس: استاد محترم حکیم عبدالحکیم صاحب سے التماس ہے کہ رپورٹ کو دیکھتے ہوئے دوا اور غذا تجویز فرمائیں

جواب: جی محترم مریض ہو یا **مریضہ** اس کی مکمل علامات لیا کریں، پی سی او ایس، یہ یادرکھنا چاہیے کوئی بات نہیں آپ کو رپورٹ کے بغیر علم ہونا چاہیے کہ اسے کیا ہے، اس لیے علامات کو سمجھنا جاننا ضروری ہے اس کے علاوہ یورین سنڈ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ شدید پانچ لاثانی دیں شوربہ بکرا دیں قہوہ گوکھرو کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے۔

قلت انتشار،سرعت انزال

سوال: استاد محترم یہ مریض عمر پچاس سال وقت خاص میں رابطہ ٹوٹنے اور انتشار بالکل نہ ہونے کا شکار ہے، سرعت بھی بہت زیادہ ہے، باقی گیس قبض بالکل نہیں ، یہ بوتل ایک لیٹر والی ہے۔

جواب: جی محترم بوتل درست لیا کریں، خولنجاں اور کمرکنڈ 1000 ملی گرام کیپسول دودھ گائے کے ساتھ دیں 1 ہفتہ کے لیے قہوہ گوکھروزیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں۔

جسمانی درد کمزوری،نسوانی حسن کی کمی

سوال: استاد محترم، یہ ایک **مریضہ** عمر پچیس سال شادی شدہ انکو شدید کمزوری ہلکا بخار درد یں اور جسمانی ضعف کی تکلیف ہے، دل پر مستقل بوجھ رہتا ہے نسوانی حسن بھی نہیں ہے، استاد محترم دوا غذا کے بارے میں رہنمائی فرمادیں، گیس قبض نہیں، ماہواری بھی درست ہے البتہ پچھلے مہینے ڈیٹ میں تاخیر ہوئی تھی تو ماہواری آنے کی گولی کھائی تھی۔

جواب: جی محترم غدی سوزش دیں جو شاندہ چھ جدید دیں ،شدید بھوک پر دودھ گائے دیں۔

ناسور

سوال: استاد محترم اس مریض کو ناسور ہے، قبض شدید تھی گیس بھی بہت بنتی تھی، کچا لہو اور کچا ریشہ آتا تھا، آپ نے مسہل چار رات کو اور ملین 4 اکسیر ملا کر دینے کو کہا تھا، اب صورتحال یہ ہے کہ ریشہ گاڑھا اور بہت زیادہ نکلتا ہے، اور خون ریڈ نکلتا ہے،

جواب: جی محترم جی محترم اگرابھی مروڑپڑناشروع نہیں ہواتوابھی یہی دواغذاجاری رکھیں۔

پیپ،ریشہ

سوال: کافی عرصہ سے کانوں سے ریشہ چلنے کامرض سننے میں آرہاہے اکثریت اس میں بچوں کی ہے یالڑکپن کی، اس کی کیا وجوہات ہوسکتی ہیں،ابھی یہ معاملہ میری کزن کے ساتھ بھی ہواگوجرانوالہ میں جس کاآپ سے علاج کروایاتھا،اس کوایک ماہ سے یہ معاملہ چل رہاتھااس کے پاس مسہل 5پڑی تھی اس نے وہ لیناشروع کی توچوتھے دن ریشہ رک گیا،آپ کے اس پر تجربات ہوں تورہنمائی فرمادیجیے

جواب: جی محترم ظاہر بات ہے جو بھی مریض پیپ کاعلاج پانچ میں کرے گاوہ ان شاءاللہ ٹھیک ہو جائے گا،ریشہ ایک توکان میں پھنسی کی وجہ سے ہوتاہے،دوسراکان میں کسی وجہ سے زخم ہو جانے سے پیپ پڑ جاتی ہے تب یہ مسئلہ ہوتاہے۔

مریضہ کوبےاولادی،ماھواری سے پھلے درد

سوال: استاد محترم اس **مریضہ** کی عمر28سال ہے شادی کو7سال ہوگئے ہیں اولاد نہیں ہے،ماہواری سے پہلے درد ہوتا ہے ہَواگیس بھی ہے۔

جواب: جی محترم عضلاتی سوزش6تریاق بکری کاشوربہ دیں قہوہ گوکھروزیرہ سفید کاشہد ڈال کرپلائیں 1ہفتہ کے لیے۔

دائیں گھٹنے میں درد،ھاتھ پاؤں کاسن ھونااورموٹاپا

سوال: استاد محترم اس مریض کی عمر45سال دائیں گھٹنے میں درد ہَواگیس بھی بنتی ہے ہاتھ پاؤں سن ہوتے ہیں،موٹاپا بھی ہے زرگرکاکام کرتاہے۔

جواب: جی محترم دوائے سبز شدید پانچ جدید سبزی گوشت بکری شوربے والا5تا6نمبر دیں قہوہ اجوائن پودینہ ثناء مکی کاشہد ڈال کرپلائیں 1ہفتہ کے لیے

عرق النساء

سوال: ایک عورت عمرتقریبا اڑھتیس یاچالیس سال،اس کے دائیں طرف عرق النساء کابہت شدید مسئلہ ہے،چلنے پھرنے سے قاصرہے،بس لیٹی رہتی ہے برائے مہربانی تشخیص اور تجویزفرمادیں اورپیشاب کابھی بتادیں غدی عضلاتی یاعضلاتی غدی ؟

جواب: جی محترم یہ عضلاتی غدی شدیدہے،ناشتہ سونگی(کشمش)بادام دودھ گائے دیں شوربہ بکرادیں ،قہوہ اجوائن پودینہ

ملٹھی کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے ،حب عرق النساء دیں۔

نوٹ: جی محترم ایک اور بات دیکھ لیں کہ یہ عرق النساء ہے یا ڈسک پرابلم ہے فرق ضرور کر لیں۔ والسلام راٹھور

ٹائیفائڈ، جسم میں شدید درد

سوال: استاد محترم اس مریض کو ٹائفائیڈ بخار ہوا تھا، عضلاتی سوزش 6 تریاق ان کو دی گئی، اب بخار اتر گیا ہے مگر مکمل جسم درد سے ٹوٹ رہا ہے، ابھی مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہوئے، ان کی دوا یہی جاری رہے یا تبدیلی کرنی ہے؟

جواب: جی بابا جی دوا اکسیر ورم سبزی گوشت شوربے والا دیں، قہوہ چھ جدید دیں۔

پسینے کی زیادتی، بی پی ہائی، کمر درد

سوال: یہ **مریضہ** ہے پہلے میں نے ان کو عضلاتی سوزش 6 تریاق دی تھی بخار کیلئے، اب بخار اتر گیا ہے مگر پسینہ خوب زیادہ آتا ہے جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے، بی پی بھی ہائی ہو جاتا ہے، آپ کے مشورے سے پھر شدید پانچ جدید الائچی والی دی تھی ایک ہفتہ کیلئے، اب بی پی تو نارمل ہے مگر پسینہ بہت زیادہ آرہا ہے کمر میں بھی درد ہے، اس کے ٹانسلز کا آپریشن بھی ہو چکا ہے۔

جواب: جی بابا جی ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں قہوہ چھ جدید دیں۔

گیس قبض کے باوجود دودھ تجویز کرنے کی وجہ

سوال: استاد محترم ہَوا گیس اور سخت پاخانہ کے باوجود دودھ ؟ جب کہ آپ سے ہی سنا ہے کہ ہَوا گیس میں دودھ نہیں دینا چاہئے، تھوڑا وضاحت سے بیان فرمادیں۔

جواب: جی محترم دوا پر بھی غور کریں اور یورن پر بھی پھر غور کر کے بتائیں ایسا کیوں کیا گیا ہے

سوال: استاد محترم یورن تو 4 نمبر معلوم ہوتا ہے اور رطوبات کی کمی بھی ظاہر کر رہا ہے، باقی دوا 3 اور 6 مکس ہیں یہ تقریباً 5 نمبر بنیں گی اور دودھ گائے بھی پانچ یعنی رطوبات پیدا کی ہیں آپ نے میرا ذہن جہاں الجھا ہے کہ گیس کو پہلے ختم کیوں نہیں کیا گیا اس جگہ جب کہ آپ ہمیشہ پہلے گیس کا علاج فرماتے ہیں۔

جواب: جی محترم ضعف عضلات کی وجہ جو غذا آنتوں میں پڑی خراب ہو کر گیس بناتی ہے، اس کو جوش دے کر نکالنے کا اور آنتوں کو جوش دے کر تحریک میں لانے کے لیے جوش دیا ہے۔

شوگر بچپن سے

سوال: استاد محترم یہ ایک مریض ہے 25 سال عمر ہے شوگر کا مریض ہے 7 سال سے ڈاکٹر کہتے ہیں کہ شوگر بچپن سے ہی ہے، جسم کمزور ہو گیا ہے 10 دن سے چٹنی چپاتی اور بکری کا شوربہ استعمال کر رہا ہے 400 سے 260 پر آئی ہے شوگر، اور کبھی کبھی چٹنی سے موشن بھی لگ جاتے ہیں۔

جواب: جی محترم ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں مزید ایک ہفتے کے لیے۔

لیکوریا، کمر درد، پاؤں میں جلن

سوال: اس **مریضہ** کی عمر 24 سال، لیکوریا بدبودار، پاؤں میں جلن کمر میں درد، سانس پھولتا ہے، معدہ کا مسئلہ گیس سر کی طرف چلتی ہے۔

جواب: جی محترم تین دن کے لیے اکسیر ورم دیں، قہوہ سونف الائیچی سبز زیرہ سفید گل سرخ کا شہد ڈال کر پلائیں دودھ گائے دیں۔

گردے فیل، سن پن، پیشاب کی زیادتی، پتھری گردہ، دل کا بائیپاس

سوال: اس مریض کی عمر 43 سال وزن 86 کلو، بی پی نارمل رہتا ہے گیس و قبض بھی نہیں ہے، جسم میں تھکاوٹ سستی ہر وقت رہتی ہے ڈروانے خواب آتے ہیں، جب سوتا ہے تو جو سائیڈ اوپر ہو وہ والا حصہ سن ہو جاتا ہے، چھوٹا پیشاب زیادہ آتا ہے کنٹرول نہیں ہوتا، باتھ روم بھاگ کر جانا پڑتا ہے چند سیکنڈ دیر ہو جائے تو پیشاب نکل جاتا ہے، اور پیشاب جھاگ دار آتا ہے۔ جب اس مریض کی 14 سال عمر تھی تو لیفٹ سائیڈ کڈنی میں پتھری ہو گئی تھی، جب دوائی کھاتا نکل جاتی اور ایک سال بعد پھر پتھری ہو جاتی رہی، اِس وقت یہ گردہ 10% کام کر رہا ہے 2018 میں دل کی تکلیف ہوئی تو دل کا بائی پاس ہوا تو پتہ چلا کہ دونوں طرف گردوں میں پتھری ہے۔

حکیم نامعلوم: آپ ان کی خود تشخیص کریں، یعنی دو تین دن ہر طرح کی دوائی روک کر نبض اور پیشاب وغیرہ چیک کریں، اور دیکھیں مریض کا کیا مزاج چل رہا ہے، اس کے بعد بجائے کسی مجرب نسخہ کے مزاج کے مطابق بالا مالہ طریقہ کے لئے علاج شروع کریں، یعنی تحریک کو آگے چلائیں۔ البتہ شدید علامات یا مریض کی خود کی بتائی ہوئی وہ علامات ضرور نوٹ کریں، یعنی جن کے بارے وہ زیادہ شکایت کرے، اس کے بعد مشورہ کریں، نبض، قارورہ، بلڈ پریشر، ٹمپریچر، نیند، بھوک پیاس، اور عام معمولات معلوم کرنے کے علاوہ گھریلو پریشانی وغیرہ ضرور نوٹ کیا کریں، تمام نئے سیکھنے والے یہ سب نوٹ فرمالیں۔

جواب سائل: سر یہ مریض نے تمام علامات بتائی ہیں گھریلو کوئی پریشانی نہیں ہے، نیند بھی ٹھیک ہے، بھوک پیاس

معمولات کے مطابق ہیں، بلڈ پریشر نارمل رہتا ہے، تحریک اعصابی ہے۔

سوال حکیم نامعلوم: اعصابی کون سی مشینی کہ کیمیائی؟ اور آپ نظریہ کی پریکٹس کرتے ہیں؟ اربعہ یا ثلاثہ؟

جواب سائل: سر ثلاثہ اعصابی

سوال: تو پھر یہ بھی تو بتائیں کہ آپ نے اعصابی غدی تحریک تشخیص کی ہے یا اعصابی عضلاتی؟

جواب سائل: سر اعصابی عضلاتی

سوال از استاد محترم: جی محترم اعصابی عضلاتی تحریک کی کونسی علامت ہے جو آپ نے تشخیص کی ہے وضاحت فرمائیں۔

جواب حکیم نامعلوم: اعصابی عضلاتی۔ مزاج ہے

مشورہ حکیم نامعلوم: پیشاب جھاگ دار ہے لہذا اس کی میڈیکل رپورٹ ضرور کروائیں۔ لیکن 24 گھنٹے دوائیاں روک کر صبح کا پہلا پیشاب مکمل، لیبارٹری بھیجیں۔

استاد محترم: جی محترم میرا سوال اپنی جگہ قائم ہے کہ کیسے کس علامت کو آپ اعصابی عضلاتی پر دلیل بنا کر فیصلہ فرما رہے ہیں وضاحت طلب ہے۔

جواب حکیم نامعلوم: سر میرے خیال میں تو علامات واضح لکھی ہیں دونوں گردوں میں پتھری عموما اعصابی ہوتی ہیں اور پیشاب کا بار بار آنا بھی اسی تحریک پر دلالت کرتا ہے۔

استاد محترم: جی محترم افسوس تو یہی ہے کہ آپ اعصابی عضلاتی کا نام لیتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ آپ کا تعلق طب مفرد اعضاء سے ہے مگر آپ نے طب مفرد اعضاء کو پڑھا نہیں میں یہاں سوال عرض کرتا ہوں آپ جواب دیں۔ (۱) جھاگ کیا عضلاتی یا غدی تحریک میں نہیں ہوتی۔ (۲) کیا غدی یا عضلاتی پتھری پہلے ایک گردے میں بن کر دوسرے گردے تک نہیں پہنچ سکتی (۳) کیا یورین صرف اعصابی تحریک میں ہی زیادہ آتا ہے عضلاتی یا غدی میں نہیں آ سکتا (۴) کیا دل کی بلاکج اعصابی تحریک میں ہی ہوتی ہے جس کے لیے بائی پاس کرنا پڑے (۵) کیا گردے فیل اعصابی تحریک میں ہوتے ہیں (۶) کیا یورین کا پریشر اعصابی تحریک میں ہوتا ہے (۷) کیا اعصابی تحریک میں ہی ایسا ہوتا ہے کہ دائیں طرف لیٹنے سے بائیں طرف سن ہو جاتی ہے، کیا آپ ان سوالوں کی وضاحت فرما سکتے ہیں تو فرمائیں اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ والسلام راٹھور

ناف پڑنا، ڈسک پرابلم، ٹانگ چھوٹی ہونا، پٹھوں کا کھچاؤ وغیرہ کیلئے جھٹکا دے کر درست کرنے کا طریقہ۔

حکیم نا معلم: مریض سے کہیں کہ سیدھا لیٹ جائے اور جسم کو بالکل ڈھیلا چھوڑ دے، اور جس طرف ٹانگ میں مسئلہ ہو اس طرف پاؤں کو دونوں ہاتھوں میں مضبوطی سے پکڑ کر زور سے جھٹکا دیں، ایسا کرنے سے ناف ڈسک پرابلم پٹھوں کا کھچاؤ، جو بھی مسئلہ ہو وہ درست ہو جائے گا، ہاں ایک بات کا خیال رکھیں کہ مریض اپنی جگہ سے سیدھا نہ اٹھے بلکہ جس طرف تکلیف ہو اس طرف کروٹ لے کر، لیٹ کر اٹھے۔

حکیم نا معلوم: جناب پٹھوں کا کھچاؤ تک تو یہ طریقہ صحیح لگتا ہے، لیکن ڈسک والی بات سمجھ نہیں آئی، اس کا مطلب ڈسک میں کونسا مسئلہ ہو تب وہ اس اکسرسائز سے ٹھیک ہو گا، اس پر اگر کچھ رہنمائی فرمائے شکریہ

حکیم نا معلوم: محترم پٹھوں میں کھچاؤ ہی سے ڈسک میں عدم توازن پیدا ہو جاتا ہے، اور اس طریقہ کار سے عدم توازن ڈسک کو ٹھیک کیا جا سکتا ہے، بہت بہت شکریہ رہنمائی کرنے کا۔

حکیم نا معلوم: جی ہاں جو کھچاؤ کی وجہ سے ہو گا وہ ٹھیک ہو جائے گا کسی بھی علامت کو ختم کرنے کے لئے سبب کو مدِ نظر رکھیں تو امید ہے کہ بہتری ہو گی۔

استاد محترم: جی محترم ایک بات کا خیال رکھیں کہ ایک ہاتھ سے پاؤں پکڑیں اور دوسرے ہاتھ سے گھٹنے کو پکڑیں تا کہ یہ نہ ہو کہ مریض کا گھٹنا یا ٹخنا ہی نکل جائے اور جھٹکا بھی احتیاط سے دینا ہے۔

شوگر، کمی باہ، اولاد نرینہ کی خواہش۔

سوال: استاد محترم یہ ایک مریض عمر 41 سال ہے، شوگر ہے انسولین لگاتا ہے 26 پوائنٹ دن میں اور 16 پوائنٹ رات میں اور گیس ہوتی ہے چار بیٹیاں ہیں، ابھی مباشرت کے قابل نہیں بہت پریشان ہے شہوت بالکل نہیں آرہی ہے، اور بیٹے کا خواہشمند ہے سر اس کے لئے رہنمائی فرمادیں۔

جواب: جی محترم شدید 4 دوائے سبز دیں قہوہ تیزپات کا شہد ڈال کر پلائیں شوربہ بکرا پلائیں 1 ہفتہ کے لیے۔

ہیپاٹائیٹس سی

سوال: یہ مریض عمر پینتالیس سال انہیں ہیپاٹائٹس سی تھا، انہیں عضلاتی سوزش چھ تریاق دو مہینے، پھر چھ تریاق اور سوسی تین ہفتے، اب چھ تریاق گوکھرو کے قہوہ سے جاری ہے، بقیہ علامات درست ہے صرف جگر کے مقام پر گرمی محسوس ہوتی ہے،

جبکہ انہوں نے رپورٹ کرائی ہے تو اس میں ابھی بھی ہیپاٹائٹس ہے ختم نہیں ہوا ہے استاد محترم مزید رہنمائی فرمادیں یہ ان کی رپورٹ ہے، اور وائرس مکمل ختم کرنے کیلیے کہ رپورٹ سے بھی ختم ہو کر کلیئر ہو جائے اس بابت بھی رہنمائی فرمادیں

جواب: جی محترم فرق کی وضاحت فرمائیں

وضاحت: استاد محترم دوا سے پہلے بے حد دردیں گھبراہٹ اور بے چینی تھکاوٹ کھانے کو جی نہ چاہنا یہ عوارض تھے، انہیں خود معلوم ہوتا تھا کہ میں بیمار ہوں اب الحمدللہ یہ علامات نہیں ہیں، لیکن رپورٹ کلیئر نہ ہونے کی وجہ سے مطمئن نہیں ہیں، جبکہ انہیں باہر بھی جانا ہے کام کے سلسلہ میں تو اس کیلیے بھی رپورٹ کلیئر ہونا ضروری ہے؟ استاد محترم اس پر بھی رہنمائی فرمادیں کہ رپورٹ کلیئر کیوں نہیں ہو جاتی؟ استاد محترم یہ اس مریض کی موجودہ رپورٹ ہے اور ساتھ میں ایل ایف ٹی بھی موجود ہے جس میں، ایس جی پی ٹی 151 ہے جو زیادہ ہے باقی دونوں میں یہ فرق بیان نہیں کیا گیا ہے کہ کتنا فرق ہُوا ہے اور کتنا نہیں۔

جواب: جی محترم جو پہلے والی رپورٹ ہے وہی دوبارہ کروانے سے پتہ چلنا تھا کہ کیا کمی بیشی ہوئی ہے، ویسے بھی یہ لیب کچھ اچھی معلوم نہیں ہوتی۔

وضاحت: استاد محترم، جو پہلے والی لیب رپورٹ تھی اس میں بھی اعداد و شمار کا نہیں بتایا گیا ہے بلکہ صرف پازیٹیو کا کہا گیا ہے باقی یہ بندہ خود سے مطمئن ہے اور علاج سے بھی مطمئن ہے کہ بہت فرق پڑا ہے، اب صرف ایس جی پی ٹی بڑھی ہوئی ہے جو ایک سو اکیاون ہے، یہ چالیس ہونی چاہئے تھی اور کہتا ہے کہ معدہ کے مقام پر درد کی سی کیفیت اور جلن کی لہر سی اٹھتی ہے، نبض بھی دائیں ہاتھ کی دو نمبر اور بائیں ہاتھ کی پانچ نمبر تھی یورن بھی بھیجا ہے، اس پر مزید رہنمائی فرمادیں، کچھ عرصہ بعد کراچی انڈس یا آغاخان سے دوبارہ کروالیتے ہیں کوئی حرج کی بات نہیں۔

حکیم عابد صاحب: جی محترم حکیم صاحب پہلے بھی کئی بار بتایا جاچکا ہے اب غور کرنا تو آپ کا کام ہے، یہ پی سی آر کی جو رپورٹس ہوتی ہیں یہ پانچ سات قسم کی ہوتی ہیں، یہ جو آپ نے ہیپاٹائیٹس سی والی رپورٹ کروائی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ مریض کو ہیپاٹائیٹس ہے اس رپورٹ کو پی سی آر کوالیٹی ٹیٹو، یعنی ہیپاٹائیٹس کی کوالٹی کا پتہ چلتا ہے کہ ہیپاٹائیٹس کون سی قسم کا ہے اے بی سی ڈی، کون سا ہے، ؟ اور ہیپاٹائیٹس کی ریشو جاننے کیلیے جو ٹیسٹ کیا جاتا ہے اس کو پی سی آر کوانٹی ٹیٹو، جس میں مقدار بتائی جاتی ہے کہ مقدار کتنی ہے وائرس کی، اور دو تین مہینے بعد دوبارہ آپ نے یہ ٹیسٹ کروایا تو مقدار جب کم آئے گی تو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ علاج کامیاب جارہا ہے۔

وضاحت حکیم صاحب: جی محترم عابد صاحب آپ کی بات درست ہے آپ نے بجا فرمایا اصل بات یہ ہے کہ مریض کو جو کچھ کہ دیا جائے اور وہ کسی لیبارٹری سے ٹیسٹ کروائے تو عام طور پر ایک تو مریض کو پتہ نہیں ہوتا کہ ان کو کیا کروانا ہے تو وہ

جس لیبارٹری کی طرف جاتے ہیں تو لیبارٹری والے بھی ان کو اپنے معیار کے مطابق جو ان کے پاس موجود ہو تو وہ ٹیسٹ کر کے دے دیتے ہیں تو ظاہر ہے انہوں نے تو اپنے پیسے کو دیکھنا ہوتا ہے، باقی آپ کی بات درست ہے اب لکھ کر ہی دینا پڑے گا ان کو، بلکہ میں نے یہ لکھ کر دیا تھا کہ یہ ٹیسٹ کروائیں مگر اس کے باوجود وہ ٹیسٹ نہیں کروایا ۔

سوال: استاد محترم یہ مریض عمر پینتالیس سال انہیں ہیپاٹائٹس سی تھا، انہیں عضلاتی سوزش چھ تریاق دو مہینے پھر چھ تریاق اور سوسی تین ہفتے اب چھ تریاق گوکھرو کے قہوہ سے جاری ہے، بقیہ علامات درست ہے صرف جگر کے مقام پر گرمی محسوس ہوتی ہے، جبکہ انہوں نے رپورٹ کرائی ہے تو اسمیں ابھی بھی ہیپاٹائٹس ہے ختم نہیں ہوا ہے استاد محترم مزید رہنمائی فرمادیں

جواب: جی محترم ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں ایک کپ پانی والی چائے میں دو چمچ گھی دیسی ڈال کر پلائیں۔

نسیان، جنسی بے رغبتی، دماغی سن پن

سوال: استاد محترم مریض عمر 39 سال، موٹاپا یادداشت کمزوری، جنسی بے رغبتی اور دماغی سن پن کی کیفیت تھی، آپ سے مشورہ ہوا تھا، اکسیر ورم تریاق گردہ اور چٹنی چپاتی بتائی تھی، دماغی سن پن اب نہیں ہے یاداشت۔ کمزوری اور موٹاپا سے متعلق رہنمائی فرمادیجئے شکریہ

جواب: جی محترم ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

کھانے کے فوراً بعد قضائے حاجت کی ضرورت

سوال: یہ ایک مریض عمر 25 سال، جب بھی کھانا کھاتا ہے تو 15 منٹ کے بعد قضائے حاجت کیلئے واش روم جانا پڑتا ہے

جواب: جی محترم یہ غدی عضلاتی معلوم ہوتا ہے شدید پانچ دیں شوربہ بکرا پلائیں 1 ہفتہ کے لیے قہوہ سونف ادرک شہد کا

ہاتھ پاؤں میں رعشہ سن پن اور جلن، سگریٹ نوشی

سوال: مریض مرد عمر 68 سال گیس قبض نیند بھوک پیاس ہر چیز نارمل ہے مگر ان کے ہاتھ پاؤں سن ہوتے ہیں اور ہاتھوں میں تھوڑا رعشہ بھی ہے اس پر رہنمائی فرمائیں، یہ مریض سگریٹ بھی پیتے ہیں ہاتھ پاؤں میں جلن بھی ہوتی ہے اور سگریٹ بھی چھوڑنا چاہتے ہیں، یہ کہتے ہیں کہ جب میں سگریٹ چھوڑتا ہوں تو مجھے قبض ہو جاتی ہے۔

جواب: جی محترم ملین پانچ دیں قہوہ ثناء مکی الائیچی سبز زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں سبزی گوشت شوربے والا 5 تا 6 نمبر دیں 1 ہفتہ کے لیے

شوگر، جسم میں درد

جی محترم شدید پانچ مقوی دماغ دیں قہوہ گوکھروزیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں ناشتہ شیرا سوجی پینے کے لیے دیں سبزی گوشت شوربے والا 5تا6 نمبر دیں 1 ہفتہ کے لیے

سوال: استاد محترم حلوہ سوجی کی جگہ چٹنی چپاتی چار یوم دی ہے جسم میں درد یں اب ٹھیک ہیں شوگر نہار منہ 157 اور کھانے کے بعد 400 ہے اس میں کمی نہیں ہوئی۔ مزید راہنمائی فرمائیں

سوال: استاد محترم دو دن دوا بند کر کے صرف چٹنی استعمال کرائی۔ کل **صبح مریضہ** کی شوگر 180 تھی دوپہر کو 100 اور آج صبح 165 تھی۔

ہیپاٹائیٹس

سوال: استاد محترم یہ ہیپاٹائٹس کے ایک اور مریض ۔ پچھلے مریض کے بیٹے ہیں عمر پچیس سال شادی شدہ۔ تین ہفتوں سے عضلاتی سوزش اور تریاق چھ قہوہ گوکھروزیرہ سفید سبزی پانچ چھ نمبر شوربہ دار جاری ہے۔ آگے انکو کیا دیا جائے ؟

جواب: جی محترم جب دوبارہ مریض کا مشورہ کیا جائے تب پوری صورتحال سے آگاہ کیا کریں کہ مریض میں کیا کمی بیشی ہوئی

وضاحت: استاد محترم، مریض کو درد یں بہت زیادہ تھیں اور سر میں بھی درد رہتا تھا اب بحمد اللہ درد یں کم ہیں البتہ سر میں درد رہتا ہے باقی گیس قبض نہیں ہے، گھبراہٹ بے چینی بھی کم ہو چکی ہے۔

جواب: جی محترم ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں سر درد کے لیے الائیچی سبز ایک ایک دانہ منہ میں رکھیں اور چوسائیں، چبانا نہیں۔

دل پر پانی، سانس پھولنا

سوال: اس مریض کو دل پر پانی بتایا تھا ڈاکٹروں نے، سانس بہت زیادہ پھولتا تھا، اس وقت اس کا علاج 4 نمبر میں کیا تھا بہت بہتر تھا۔

جواب: جی محترم اگر گیس نہیں تو شدید پانچ جدید دودھ گائے کے ساتھ دیں قہوہ گوکھروزیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ

دماغی عدم توازن

سوال: یہ تین سالہ بچے کا قارورہ ہے یہ سی پی چائلڈ ہے، یعنی دماغی توازن پورا درست نہیں بات نہیں کر سکتا اور اپنا وزن خود

برداشت نہیں کر سکتا ہے سر بھی اسکا ڈھلک جاتا ہے ڈاکٹری علاج جاری ہے لیکن کوئی فائدہ محسوس نہیں ہو رہا ہے؟

جواب: جی محترم خولنجاں اور کمر کنڈ دودھ گائے سے دیں تین دن کے لیے صرف دودھ دینا ہے قہوہ اجوائن پودینہ شھد ڈال کر پلائیں

وضاحت: استاد محترم بچے کے والدین کا کہنا ھے کہ دودھ بچے کو بلکل بھی موافق نہیں آتا زرا سا دودھ پی لینے سے کھانسی ریشے کی شکایت ہو جاتی ہے۔

حکیم نامعلوم: جی محترم بھینس کا دودھ راس نہیں آتا ہو گا۔

سوال: استاد محترم یہ اس تین سالہ بچے کی پیشاب کی رپورٹ ہے جو cp چائلڈ ہے اور آپ نے انکی لیے کمر کنڈ تجویز فرمائی تھی، بچہ وہ نہیں کھا سکتا تھا تو آپ کے مشورہ سے اس کیلئے شربت بزوری معتدل دی جا رہی ہے، استاد محترم رپورٹ چیک فرمالیں اور مزید کی بھی رہنمائی فرمادیں، بچہ تقریبا ویسا ہی ہے، کمر میں کچھ مضبوطی آتی محسوس ہو رہی ہے، ٹانگوں کی سختی برقرار ہے۔

جسمانی درد، دائیں بازو میں سوجن

سوال: استاد محترم اس **مریضہ** کا مشورہ پہلے سے چل رہا ہے جسم میں درد یں معدہ خراب دائیں بازو میں سوجن، ہاضم 5 اور چٹنی کیساتھ کھانا اور۔ **جواب:** جی محترم ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں مزید ایک ہفتے کے

ٹائفائیڈ، جسمانی درد، منہ کا ذائقہ کڑوا

سوال: استاد محترم یہ میری رپورٹس اور پیشاب کی تصویر ہے میرا بخار نہیں اتر رہا سوسے، بی پی نارمل ہے بعض اوقات زیادہ ہوتا ہے یا کم ہوتا ہے مجھے تکلیف زیادہ ہے، فم معدہ اور کندھے اور گردن اور سر میں بھی شدید درد ہے، اٹھنے پر چکر آتے ہیں، گلے میں ریشہ پھنسا ہوا ہے نکلتا نہیں، منہ کا ذائقہ بہت زیادہ کڑوا ہے، رہنمائی فرمائیں

جواب: جی محترم عابد صاحب باباجی زیادہ بیمار ہیں ان کی رپورٹ ذرا غور سے دیکھیں۔

حکیم عابد صاحب: جی سر ان کا ٹائیفائڈ پازیٹیو آرہا ہے، پہلے بھی بتایا ہے کہ اس ٹیسٹ پر گورنمنٹ نے پابندی لگادی ہوئی ہے، اس میں کیوٹ اور کرونک دونوں پازیٹیو آرہے ہیں، ٹائیفائڈ کنفرم کرنے کیلئے خون کلچر کا ٹیسٹ کروانا پڑتا ہے اور اس کی رپورٹ ایک ہفتے کے بعد ملتی ہے، مزید تصدیق کے لیے انہوں نے کہا ہے کہ یہ مریض پاخانے کا ٹیسٹ کروائے اور ساتھ ٹائیفائڈ کا ٹیسٹ علیحدہ کروائے تو پھر اس سے کنفرم ہو گا کہ واقعی مریض کو ٹائیفائڈ ہے یا کچھ اور معاملہ ہے۔

جواب: جی باباجی آپ شدید پانچ جدید الا ئیچی سبز والی لیں قہوہ چھ جدید والا لیں اور جو ٹیسٹ عابد صاحب بتا رہے ہیں وہ بھی

کروالیں۔

گنٹھیا، ہاتھوں کا مڑنا

سوال: استاد محترم یہ ایک **مریضہ** عمر 62 سال گنٹھیا سے ہاتھ مڑ گئے ہیں، اور ایک دل کا وال سکڑ گیا ہے اور گھٹنوں میں شدید درد ہوتا ہے، ہلکی سی گیس ہے قبض نہیں ہے شوگر وغیرہ بھی نہیں ہے ۔

جواب: جی محترم ناشتہ انڈے نمبر 4 ، شام سونگی بادام تین دن کیلئے دیں، قہوہ اجوائن اور لہسن کا، دواشدید 4 دیں

وضاحت: سر یہ اس **مریضہ** کی تصاویر آئیں ہیں یہ بھی چیک کر لیں اسکے بارے صبح آپ نے فرمایا تھا

جواب: جی محترم جو بتایا ہے وہ کر کے دیکھیں اللہ بہتری فرمائیں گے ان شاءاللہ

مسوڑھوں سے خون، جسمانی درد، نیند کی کمی

سوال: مریض مرد عمر 50 سال، جب بھی یہ دانتوں پر انگلی برش یا مسواک کرتے ہیں تو ان کے دانتوں سے بہت زیادہ خون آتا ہے، یہ دو تین سال پرانا مسئلہ ہے اور دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ رات کو جب سوتا ہے تو تین چار گھنٹے نیند آتی ہے اور پھر پیشاب کیلئے اٹھنا پڑتا ہے اور پھر نیند خراب ہو جاتی ہے اور تیسرا مسئلہ یہ کہ رات سوتے وقت ان کی پنڈلیاں بچے دباتے ہیں تو تب نیند آتی ہے اس کے بغیر نیند کم آتی ہے اور نظر کمزور ہو رہی ہے، اور پاخانہ کرتے وقت پہلے سخت لمبا ہوتا ہے اور بعد میں نرم آتا ہے۔

جواب: جی محترم تریاق معدہ کھانے اور (دانتوں پر) لگانے کے لیے دیں یاد رہے کہ لگانے کے لیے جو دوا ہو وہ کپڑ چھان ہونی چاہیے، قہوہ اجوائن پودینہ شہد ڈال کر پلائیں، شوربہ بکرا پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

شدید کھانسی

سوال: استاد محترم اس مریض کی عمر 40 سال ہے اس کو شدید کھانسی اور بخار ہے، رہنمائی فرمائیں شکریہ

جواب: جی محترم عضلاتی سوزش 6 تریاق دیں شوربہ بکری دیں قہوہ اجوائن پودینہ ملٹھی کا شربت بنفشہ ڈال کر پلائیں

بخار رعشہ خون کی کمی

سوال: استاد محترم ایک بچہ جس کی عمر 19 سال ہے، 10 سال پہلے مدرسہ میں پڑھتا تھا تو وہاں اس کو بخار ہوا اور اساتذہ نے چھٹی نہیں دی، کچھ دن بعد والدین کو پتہ چلا تو وہ گھر لے آئے، اور علاج کروایا بخار تو اتر گیا مگر جسم کانپنے لگ گیا رعشہ کی حالت پیدا ہو گئی 10 سال سے علاج کروا رہے ہیں مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا، نبض تو تواتر مائل بطی معلوم ہوتی ہے خون کی کافی کمی ہے

مگر ٹھوکریں چونسٹھ ہیں، کیا رفتار اگر کم ہو جائے تو زمانہ سکون اور زمانہ حرکت پر کچھ فرق پڑتا ہے جیسے آپ کے پاس ایک نبض دیکھی تھی جو کہ تو اس کی ٹھوکریں زیادہ تھیں نبض طویل معتدل اور ضیق تھی، آپ نے فرمایا تھا کہ قلت حاجت نسیم کی نبض ہے، پھر عضلاتی سوزش تریاق 6 دی تھی اور نبض اپنی جگہ پر آگئی تھی۔

جواب: جی محترم اس کو بھی عضلاتی سوزش 6 تریاق بکری کا شوربہ دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں یہ اپنے وزن پر نہیں

سوال: کیا اس کا سین بھی اس لڑکے کی طرح ہو سکتا ہے جس کا آپ نے واقعہ سنایا تھا، کیا ممکن ہے کہ اس کے ساتھ بھی وہی واقع ہوا ہو۔ **جواب:** جی محترم ضروری نہیں دواوں کی وجہ بھی ہو سکتی ہے۔

گلٹیاں اور رسولیاں

سوال: ایک مریض مرد عمر 58 سال سوداء بہت بڑھا ہوا ہے، ناف کے اوپر گلٹیاں اور رسولیاں ہیں، اس پر رہنمائی فرمائیں

جواب: جی محترم جب سودا زیادہ ہو جائے تو ہڈیوں میں زیادتی ہوتی ہے اس لیے اخلاط کو سمجھنے کی کوشش کریں سودا فعلی نہیں ہے یورین سنڈ کریں اور مکمل علامات مرد ہے یا عورت یا بچہ عمر مکمل ہسٹری بیان کریں۔

شوگر اور دل کا مسئلہ

سوال: استاد محترم یہ ایک مریضہ جس کی عمر تقریبا ساٹھ سال ہے اس کو شوگر رہتی ہے دل کا مسئلہ بھی رہتا ہے۔ بلڈ پریشر کا بھی مسئلہ ہے۔ یہ پیشاب رات کا سمپل ہے۔ اور دوسری تصویر صبح ناشتے سے پہلے کی ہے۔

جواب: جی محترم چٹنی چپاتی دے کر دیکھیں قہوہ لہسن ثناء مکی کا دیں شدید پانچ لاثانی دیں 1 ہفتہ کے لیے

ایچ پائیلوری

سوال: استاد محترم اس مریض کو ایچ پائیلوری ہے قبض اور گیس کا بھی مسئلہ ہے اس بارے میں رہنمائی فرمائیں

جواب: جی محترم تریاق معدہ لاثانی دیں ناشتہ سونگی بادام دودھ گائے دیں شوربہ بکرا پلائیں قہوہ اجوائن پودینہ ثناء مکی کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

قوت باہ کی کمی کی تین صورتوں کے لئے تین نسخے

جی محترم آپ نے جن دو مریضوں کا ذکر کیا ہے میرے خیال میں کیلے کھا کر جس کو انتشار پیدا ہوتا ہے وہ رطوبت غریزی کی کمی کا شکار ہے میں ایسے مریضوں کو جو نسخہ دیتا ہوں وہ اس طرح ہے۔ اسگندھ اور خولنجاں ہم وزن، علیحدہ علیحدہ پیس کر وزن کرتا ہوں ان کو مکس کر لیتا ہوں۔ جن مریضوں میں گرمی سے زیادہ خشکی ہوتی ہے ان کو گائے کے دودھ کے ساتھ چائے والا چمچ صبح شام صرف دودھ ہی پینا ہے۔ اگر گرمی زیادہ ہو خشکی سے تو بھینس کے دودھ کے ساتھ دیتا ہوں یاد رہے کہ دودھ اتنا پینا ہے جتنا ہضم کر سکے اور کچھ نہیں کھانا۔

اگر فارمی مرغی کا گوشت کھا کر انتشار پیدا ہوتا ہے تو اس میں حرارت غریزی کی پیدائش نہ ہونے کے برابر ہے ایسی مریضوں کے لیے میرے پاس یہ نسخہ ہے ۔ ہر مل مسفوف خراطین صاف شدہ مسفوف ہم وزن مکس کر لیں مقدار خوراک پانچ سو ملی گرام مناسب قہوے سے، خوراک کٹے کا گوشت بھنا ہوا کھلاتا ہوں تیز مرچ مصالحہ ڈال کر اللہ کا فضل ہو جاتا ہے ۔

اگر آپ کے مریض کو دیسی مرغ کھا کر انتشار ہوتا ہے تو محترم میری سمجھ جو آیا ہے وہ یہ کے آپ کے مریض کی حرارت غریزی پیدا تو ہوتی ہے مگر پختہ نہیں ہوتی اس لیے اس میں جوش نہیں ایسے مریض کو میں صرف خولنجاں 1000 ملی گرام کیپسول کھلاتا ہوں پانی کے ساتھ ، خوراک میں دیسی گھی والے انڈے دیسی مرغ یا بکرے کے گوشت کا شوربہ دیسی گھی میں

جی محترم میں چھوٹا سا طبیب ہوں میرے پاس بڑے بڑے نسخے نہیں ہیں کیونکہ میرے ابا نے مجھ سے وعدہ لیا ہے کہ میں کیمیا کی طرف نہیں جاؤں گا اس لیے یہ چھوٹے چھوٹے نسخے آپ کے نام کر رہا ہوں اس امید پر کہ آپ اس میں جو کمی بیشی ہو گی وہ آپ درست فرمائیں گے یاد رہے کہ میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جو غلطی نکالنے والے کو برا سمجھتے ہیں بلکہ واہ واہ مجھے پسند نہیں

مریضہ کا اگز (بیضہ) سائز نہیں بڑھ رہا

سوال: استاد محترم یہ ایک **مریضہ** اس کے انڈے کا سائز نہیں بڑھ رہا ہے، انہوں نے الٹرا ساؤنڈ کروایا تو سائز 8 ہے، مینسز بھی اس کے ٹھیک ہیں کوئی درد تکلیف نہیں ہے۔

جواب: جی محترم اکسیر ٹانسلز اور کمر کنڈ برابر دیں دودھ گائے کے ساتھ 1 ہفتہ کے لیے قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں اور علامات مکمل لیا کریں۔

سونگھنے اور چکھنے کی حس ختم ہوگئی

سوال: استاد محترم اس نوجوان کی عمر 25 سال ہے کچھ مہینوں سے اس کے سونگھنے اور چکھنے کی حس ختم ہو گئی ہے ؟

جواب: جی محترم یہ 4 نمبر معلوم ہوتا ہے اکسیر ٹانسلز 500 ملی گرام کیپسول دودھ گائے کے ساتھ دیں ، سبزی گوشت شوربے والا دیں 5 تا 6 نمبر قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

مریض مرد کے سینے میں رسولی

سوال: استاد محترم اس مریض کی عمر 60 سال ہے سینے میں ایک بڑی رسولی ہے اس کے سر کا پچھلا حصہ گرم رہتا ہے اور گردن سمیت سر میں درد رہتا ہے۔

جواب: جی محترم یورین درست سٹڈ کیا کریں دوائے سبز دیں قہوہ اجوائن پودینہ ثناء مکی کا شہد ڈال کر پلائیں ناشتہ سونگی بادام دیں شوربہ بکرا دیں 1 ہفتہ کے لیے

ماہواری میں جمے لوتھڑے، کمر میں گڑھا پڑتا ہے، دائیں ٹانگ میں درد

سوال: استاد محترم اس **مریضہ** کی عمر 33 سال ہے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے ان کا مسئلہ یہ ہے کہ دوزانو بیٹھتے وقت کمر میں دائیں طرف ایک گہرا گڑھا بنتا ہے دو تین انچ لمبا، اس کے ساتھ دائیں ٹانگ میں اور کمر میں بھی درد ہوتا ہے، اور کبھی کبھی مسوڑھے پھول جاتے ہیں کبھی منہ میں چھالے نکل آتے ہیں کبھی کبھی قبض بھی ہو جاتی ہے اور ماہواری میں درد نہیں ہوتا مگر خون زیادہ اور جمے لو تھڑوں کی شکل میں آتا ہے اور شام کے وقت بخار کی کیفیت تھوڑی سردی لگتی ہے، نیند زیادہ آتی ہے بھوک نارمل ہے اس کے بارے میں رہنمائی فرمائیں جزاک اللہ خیرا

جواب: جی محترم عضلاتی سوزش 6 تریاق بکری کا شوربہ دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

بی پی ہائی، رحم کی رسولیاں

سوال: استاد محترم یہ **مریضہ** ان کو بی پی ہائی رہتا ہے 170 سے 180 اوپر والا اور نیچے والا 120 ان کو رحم میں رسولیاں بھی ہیں، ان کا علاج جاری ہے سیاہ خون کے لو تھڑے آتے تھے دواء سبز شدید چار دی تھی، اب اکسیر ورم دی ہے ماہواری درست آئی ہے ایک آدھ دفعہ داغ لگا تھا اس کی پیشاب کی تصویر بھی بھیجی ہے اور پیشاب کا ٹیسٹ بھی بھیجا ہے الٹرا ساؤنڈ بھی ہے اس پر مزید رہنمائی فرمائیں

جواب: بابا جی اکسیر ورم ملین پانچ الائچی سبز کے قہوے کے ساتھ دیں سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں 1 ہفتہ کے لیے

دل دائیں طرف

سوال: استاد محترم ایک بچی ہے 9 سال کی، نبض طویل ضیق معتدل، سب کچھ ٹھیک ہے الفاظ کی ادائیگی صحیح طور نہیں کرپاتی چند لفظ بولتی ہے اسکا دل دائیں طرف ہے، اس کی نبض دیکھنے کا کیا انداز ہوگا دائیں اور بائیں۔

جواب: جی محترم نبض تو اپنے مقام پر ہے اسی طرح دیکھیں غور کریں۔

دائیں گھٹنے اور دائیں بازو اور دائیں گردے میں درد

سوال: استاد محترم اس **مریضہ** کا مشورہ پہلے سے چل رہا ہے ان کو ہاضم 5، غذاء چٹنی چپاتی قہوہ ادرک الائچی سبز زیرہ سفید اجوائن شہد ڈال کر 2 ہفتے کے استعمال سے معدہ ٹھیک ہو گیا، دائیں گھٹنے میں درد باقی ہے دائیں بازو میں کلائی کے قریب درد نہیں مگر سوجن برقرار ہے اور بائیں گردے میں درد محسوس ہوتا ہے، مزید رہنمائی فرمائیں

جواب: جی محترم ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں اللہ بہتری فرمائے آمین

سوال: اس **مریضہ** کا علاج ایک ماہ سے چل رہا ہے ہاضم 5 کھانا چٹنی چپاتی کے ساتھ قہوہ ادرک الائچی زیرہ سفید، اب ٹانگوں کے درد اور بازو کے درد میں۔

جواب: جی محترم وضاحت فرمائیں درد دائیں گردے میں ہے؟

وضاحت: کبھی دائیں کبھی بائیں اور دائیں بازو میں کہنی سے نیچے درد اور سوجن ہے استاد محترم

جواب: جی محترم عضلاتی سوزش 6 تریاق بکری کا شوربہ قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں تین دن کے لیے پھر صورت حال سے آگاہ کریں۔

بی پی ھائی اور شوگر

سوال: استاد محترم اس مریض کی عمر 55 سال ہے اس کا بلڈ پریشر تیز رہتا ہے 160 تک اور شوگر بھی ہے معدہ میں پرابلم ہے اور ہوا گیس بھی ہے

جواب: جی محترم تین دن کے لیے ناشتہ انڈے میٹھے دودھ پتی شام سونگی بادام دودھ دیں قہوہ اجوائن پودینہ شہد ڈال کر پلائیں

سوال: استاد محترم میں نے 4 نامکمل سمجھ کر شدید 4 کا ایک کیپسول دیا ہے پاس بیٹھا کر تو 10 منٹ بعد پوچھا مریض سے جواب دیا کہ کچھ پسینہ محسوس ہوا ہے۔

جواب: جی محترم ابھی یہی دواغذادیں صورت حال کا جائزہ لیتے رہیں

لوگوں کی مختلف حالات

سوال: استاد محترم بعض مریض ایسے ہوتے ہیں کہ جو معمولی بیماری سے بالکل پگھل جاتے ہیں پھر دوبارہ اصلی حالت پر آجاتے ہیں جبکہ بعض لوگ کچھ بھی ہو اپنی حالت پر ہی رہتے ہیں۔

جواب: جی محترم یہ سوال فیاض صاحب کے سامنے رکھیں وہ تفصیل سے جواب دیں گے ان شاءاللہ،ان مریضوں کا تعلق جمادات نباتات اور حیوانات کی جماعتوں سے ہوتا ہے۔

زیادہ حرارت دینے کا نقصان

سوال: استاد محترم اگر حرارت مکمل کر کے رطوبت دی جاتی تو اس سے مریض کو کیا کوئی نقصان ہونا تھا؟

جواب: جی محترم لکڑی زیادہ خشک ہو تو خود بخود آگ لگ جاتی ہے،اس لیے اتنا خشک بھی نہیں کرنا چاہیے کہ آگ لگ جائے۔

سر کی چوٹی پر درد،بواسیر

سوال: استاد محترم یہ مریض مرد کا قارورہ ہے اس کے سینے میں جلن اور درد ہوتی ہے سر کی چوٹی میں درد اور ساتھ خارش ہوتی ہے اور گرم ہوتی ہے اور گیس تھی اس کیلئے شدید چار دوائے سبز سے بہتری ہوئی لیکن ان کو بواسیر کا بھی مسئلہ ہے خارش اور درد ہوتا ہے اس پر رہنمائی فرمائیں

جواب: جی محترم باباجی دوائے سبز دیں قہوہ اجوائن پودینہ ثناء مکی کا شہد ڈال کر پلائیں شوربہ بکرا پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

دوبارہ تجویز: جی محترم باباجی تریاق معدہ اکسیر ورم دیں ناشتہ سونگی بادام دودھ گائے دیں شوربہ بکرا پلائیں قہوہ اجوائن پودینہ ثناء مکی کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

ہڈی پر گڑھا

سوال: استاد محترم یہ ایک **مریضہ** کا یورین ہے 4 نمبر علاج چل رہا ہے اسکا دار چینی اجوائن پودینہ کا قہوہ،شدید 4 دوادی تھی،جسم میں دردیں بہت زیادہ ہیں باقی قبض گیس نیند ٹھیک ہے فیٹی لیور بھی ہے،ہڈی پر ہلکا سا گڑھا بھی تھا اب گڑھا بہتر ہے علاج ایک ماہ سے 4 نمبر ہی چل رہا ہے،سینہ میں جلن بھی ہے،یہ رپورٹس بھی اسی عورت کی ہیں، 22 نمبر سے کوئی ری ایکشن نہیں ہوا یورین میں۔

جواب: جی محترم ابھی یہی غذا جاری رکھیں حب صابر دیں۔

خون کی کمی، کمزوری، جسمانی درد، دل پر بوجھ

سوال: استاد محترم اس **مریضہ** کا علاج آپ کے مشورہ سے چل رہا ہے، کمزوری دردیں اور دل پر بوجھ کی شکایت تھی آپ نے جو شاندہ چھ جدید اور غدی سوزش تجویز فرمائی تھی، طبعیت کافی بہتر ہے، مزید رپورٹ میں آئرن کی بہت کمی اور خون بھی بہت کم ہے آٹھ پوائنٹ ہے جو گیارہ تا پندرہ ہونا چاہئے، استاد محترم خون اور آئرن کی کمی کے حوالہ سے مزید رہنمائی درکار ہے، عمر پچیس سال شادی شدہ، گیس قبض نہیں، ماہواری بھی درست ہے

جواب: جی محترم رپورٹ بھی سنڈ کریں

وضاحت: استاد محترم، یہ اوپر رپورٹس ہیں، اور ساتھ میں محترم جناب عابد صاحب کی اسکے متعلق آڈیو ہے

جواب: جی محترم ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں ناشتہ مربہ آملہ تین عدد اور ایک گلاس دودھ دیں۔

بچے کی کھانسی

سوال: استاد محترم مریض بچہ عمر 8 سال صبح اٹھنے پر شدید کھانسی تھی، بچے کو بہت عرصہ سے الرجی کی شکایت بھی ہے کوئی بھی خلاف طبع ٹھنڈی چکنائی چاول دودھ وغیرہ چیز کھالیں تو نزلہ زکام کھانسی سینے کی جکڑن، استاد محترم آپ نے تین دن کیلئے کمر کنڈ اور خولنجان گائے دودھ بتایا تھا قہوہ اجوائن پودینہ کا شربت بنفشہ ڈال کر تین تین دن کر کے دو دفعہ غذا دوا جاری ہے، بچے کو افاقہ نہیں ہے آج بھی صبح تقریبا ڈیڑھ گھنٹہ کھانسی ہوئی ہے،

جواب: جی محترم شدید پانچ لاثانی شربت بنفشہ ڈال کر چٹائیں غذا بھی پانچ نمبر دیں۔

دھپڑ

سوال: استاد محترم یہ ایک مریض عمر 30 سال غیر شادی شدہ پیٹ میں ہلکی گیس قبض نہیں جسم پر دھپڑ پڑتے ہیں 6 سال سے ایلو پیتھی علاج کروا رہا ہے اسلام آباد سکن ہسپتال بھی گیا انہوں نے میڈیسن دی جب ایک سے دو ماہ کھائی پھر چھ ماہ دھپڑ نہیں ہوئے لیکن چھ ماہ بعد پھر شروع ہیں اسکے لئے کچھ رہنمائی فرمادیں سارے جسم پر دھپڑ ہوتے ہیں اور خارش بھی بہت ہوتی ہے۔

جواب: جی محترم جو یورین نظر آرہا ہے اس کے مطابق چھ شدید دیں اور صرف دودھ گائے میں زیرہ سفید ابال کر دیں۔

جگر کی خرابی

سوال: استاد محترم یہ ایک مریض جس کا قارورہ اس کے تمام رپورٹس اور اس کا حال احوال ہے، برائے مہربانی تشخیص اور تجویز فرمادیں اور یہ بھی بتادیں گے یہ پیشاب کونسی تحریک کا ہے جزاک اللہ خیرا

جواب: جی محترم ابھی عابد صاحب ان رپورٹس کو پڑھ کر کمنٹس کرتے ہیں تو مزید دیکھتے ہیں کیا کیا جا سکتا ہے

حکیم عابد صاحب: جی محترم حکیم صاحب اس مریض کی رپورٹس الٹرا ساؤنڈ کی یہ 2021 کی ہیں، یہ تازہ رپورٹس ہونی چاہیئے، البتہ پرانی رپورٹس کے مطابق مریض کا جگر خراب ہو چکا ہے اور خاص طور پر جگر اپنی صحیح حالت میں نہیں ہے، تلی بھی بڑھی ہوئی ہے پوٹل وین کا سائز بھی بڑھا ہوا ہے پتے کی پتھریاں بھی ہیں جگر کے درست کام نہ کرنے کی وجہ سے پوٹل وین کا پریشر ہے اور معدے کے اندر بھی خون کا پریشر بنتا ہے جس کی وجہ سے باریک نالیاں پھٹ جاتی ہیں بعض دفعہ معدے کے اندر اور بعض دفعہ منہ کے ذریعے اس مریض کو بلیڈ نگ ہوتی ہے، بہتر یہی ہے کہ اس مریض کی تازہ رپورٹس کروا کر دیکھا جائے کہ مریض کی تازہ صورت حال کیا ہے؟

سوال: سر موجودہ اس کی جو طبیعت کی کنڈیشن ہے وہ اس نے مجھے واٹس ایپ کر دی ہے اگر آپ دیکھنا چاہیں تو دیکھ سکتے ہیں اس نے اپنی طبیعت بتادی ہے۔ بہت شکریہ۔ استاد عبدالحکیم صاحب نے فرمایا عابد صاحب جب رپورٹوں پر نظر ثانی فرمائیں گے پھر آپ کو کوئی نسخہ تجویز کر دیں گے انشاءاللہ

جواب: جی محترم اعصابی مسہل عرق مکو اور عرق کاسنی کے ساتھ دیں جو شاندہ چھ جدید، کدو کا شوربہ پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

گھٹنے کا درد، منہ کڑوا، بائیں گردے میں درد، خارش

سوال: استاد محترم اس **مریضہ** کا علاج آپ کے مشورے سے چل رہا ہے چند روز پہلے آپ نے عضلاتی سوزش شوربہ بکری قہوہ گوکھرو زیرہ سفید استعمال کرنے کا فرمایا تھا، اب الحمدللہ طبیعت کافی بہتر ہے بازو کی سوزش بھی کم ہے گھٹنے کے درد میں بھی بہتری ہے منہ کا کڑوا ہونا بھی ختم، البتہ بائیں گردے میں درد ہے یورن زیادہ آرہا ہے اور **مریضہ** کو خارش بہت ہے

جواب: جی محترم ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں رات کو مسہل پانچ دیں 1 ہفتہ کے لیے۔

رحم میں رسولی، خون جاری

سوال: سر یہ ایک **مریضہ** اس کو مینسز کا خون جاری ہے دو ماہ سے سر اسکی رپورٹ کی آڈیو جو سر عابد صاحب نے رہنمائی فرمائی وہ بھی ساتھ ہے یوٹرس میں موکے اور رسولی ہے، لیکوریا بھی بہت زیادہ ہے۔

جواب: جی محترم لیکوریا کس قسم کا ہے وضاحت فرمائیں۔

وضاحت: جی سر بدبودار ہے بہت زیادہ اور پیلے پیلے رنگ کا تھااب اس میں سیاہی مائل آرہا ہے ساتھ خارش اور درد بھی ہے اور جو خون آتا ہے وہ بھی ساہی مائل اور کبھی صاف آتا ہے۔

جواب: جی محترم شدید 4 بکرے کا شوربہ پلائیں قہوہ اجوائن پودینہ ثناء مکی کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے۔

بے اولادی کا مریض

سوال: استاد محترم اس مریض کا مشورہ پہلے سے چل رہا ہے اس کی اولاد نہیں ہوئی، علامات رات کو منہ میں سے پانی نکلتا رہتا ہے اور ناک کے غدود بڑھے ہوئے ہیں۔

جواب: جی محترم ناشتہ میں دودھ گائے آدھا کلو ایک چمچ چھلکا اسبغول ایک چمچ کلونجی پسی ہوئی روغن زیتون دو چمچ شہد چار چمچ پہلے نیم گرم دودھ میں چھلکا بھگودیں کہ اچھی طرح پھول جائے پھر باقی اجزاء مکس کر لیں تیار ہے، تھوڑا مربہ بہی کھلا کر اوپر سے یہ دودھ پلادیں، شام کو مغز پنبہ دانہ کی کھیر کھلائیں دوپہر کو اگر بھوک ہو تو سبزی کھلائیں یا خربوزہ کھلائیں۔

کچھ عمر کے بعد نظر کا ختم ہوجانا

سوال: استادِ محترم یہ میرے علاقہ کے لوگ ہیں، ان کے خاندان میں یہ مسائل ہیں کہ اکثر 8 سے 10 سال کے بعد نظر کم ہونا شروع ہوتی ہے اور آہستہ آہستہ نظر بند ہو جاتی ہے، اس کو 7 سال کی عمر میں مسئلہ ہوا اور 10 سال میں نظر ختم ہو گئی نبض طویل شرف اور ضیق تھی، یورین نہیں لا یا تھا ساتھ، یہ اسی کا بھتیجا ہے اور اس کی موجودہ حالت ہے اس کا کل یورین منگوایا ہے، اس پر آپ کا کوئی تجربہ ہے یا اس کی ماہیت کے بارے رہنمائی درکار ہے، اور بھی لوگ ہیں ان کے خاندان میں، اسی طرح ایک شخص کی اولاد 10 سال کی عمر میں چارپائی پر آجاتی ہے سوکھ کر کانٹا ہو جاتی ہے، اس شخص کی نبض دیکھی تھی غدی عضلاتی تھی رعشہ کا مسئلہ اغلام باز ہے شراب خوری کرتا رہا ہے، اس کو بچیوں کو چیک کروانے کا کہا تھا لیکن نہیں کروایا کیا مسائل ہو سکتے ہیں ایسے لوگوں کے۔

جواب: جی محترم ان کی عورتوں اور مردوں کا علاج اٹھرا کے تحت کریں

سوال: استاد محترم اٹھرا کون سی تحریک کا مرض ہے؟ **جواب:** 4 نمبر تحریک کا

معدہ میں گیس جلن تیزابیت

سوال: استاد محترم یہ ایک مریض ہے، اس کے پیٹ میں ہوا گیس ہے معدہ میں جلن تیزابیت، اس کو تریاق معدہ دوا دی تھی چار نمبر شوربہ اجوائن پودینہ کا قہوہ، 3 دن تو یہ ٹھیک رہا اب اسکی دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے سر کو غبار چڑھتا ہے، اس پر رہنمائی فرمادیں بلڈپریشر نارمل ہے، کافی عرصہ سے فش فائبر کے ساشے اور اومیپرازول وغیرہ استعمال کرتا ہے۔

جواب: جی محترم ابھی کوئی ساشے تو استعمال نہیں کر رہا اگر کر رہا ہے تو بند کروا کر یورین سٹڈ کریں

اپینڈکس

سوال: استاد محترم اس **مریضہ** کا بڑا آپریشن ہوا ہے تو اس کے بعد ہر نیا کا مسئلہ بن گیا ہے، اور ڈاکٹر کہتے ہیں کہ یہ اب آپریشن سے کور نہیں ہو گا کیونکہ اس **مریضہ** کی صحت کافی کمزور ہے اس کا کوئی غذائی علاج بتادیں شکریہ

جواب: جی محترم یہ پک درست نہیں پیچھے دیوار رنگ دار ہے جس کی وجہ سے رزلٹ درست نہیں۔

سرعت انزال

سوال: یہ ایک مریض عمر 35 سال شادی شدہ ہے جب گرم چیز کھاتا ہے تو احتلام ہو جاتا ہے، اگر ٹھنڈی چیزیں استعمال کرے تو بلغم زیادہ بننے لگتا ہے، سرعت انزال کا مریض ہے مادہ منویہ پتلا ہے۔ نفس میں سختی بھی کچھ کم ہے۔ استاد محترم یہ بھی مہربانی فرما کر بتادیں یہ پیشاب کونسی تحریک کا ہے تشخیص اور تجویز فرمادیں ۔

جواب: جی محترم جس طرح آپ کرتے ہیں اس طرح کرنا معالج کا کام نہیں یہاں آپ کی تربیت کے لیے آپ کو کہا جاتا ہے کہ یہ چیز درست نہیں تاکہ آپ ہر کام درست طریقے سے کر سکیں مگر آپ کا اسرار اور درستگی نہ کرنا یہ بتاتا ہے کہ ہمارے اندر کمی ہے جو ہم آپ کو سمجھا نہیں پا رہے اور آپ لوگوں کو سمجھ نہیں آ رہی اگر آپ سمجھنا نہیں چاہتے اور ہم آپ کو سمجھا نہیں پا رہے تو پھر گروپ کو ختم کر دینا چاہیے صرف یہی ٹھیک رہے گا کہ آپ لوگوں کو نسخے ہی بتادیا کریں کہ یہ نسخہ ہے جاو اپنا کام کرو کیا خیال ایسا ہی کرنا چاہیے ؟

یہ سرعت انزال غدی عضلاتی اور غدی اعصابی میں ہوتا ہے بس فرق کرنا معالج کا کام ہے اور تشخیص ہی معالج کے ذمے ہوتا ہے اگر معلومات درست نہیں ہونگے تو تشخیص اور تجویز بھی درست نہیں ہو گی علامات کے حساب سے دوالاثانی اکسیر سرعت دیں سبزی گوشت بکری شوربے والا 5 تا 6 نمبر دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں۔

اٹھرا

سوال: اٹھرا کون سی تحریک کا مرض ہے؟ **جواب:** جی محترم کالا 2 نمبر اور پیلا 4 نمبر

بے اولادی، بچوں کی خواہش

سوال: استاد محترم اس مریض کی عمر 45 سال ہے اور اس کی صرف ایک ہی بچی ہے وہ بھی بڑی دیر کے بعد ہوئی پھر اس کے بعد اولاد نہیں ہوئی۔

جواب: جی محترم ناشتہ آدھا کلو دودھ گائے ایک چمچ چھلکا اسبغول ایک چمچ کلونجی کا سفوف دو چمچ روغن زیتون چار چمچ شہد ملا کر پلائیں دوا میں اکسیر سرعت اور لاثانی دیں، سبزی شوربے والی دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں۔

ٹائیفائڈ اور اس کا علاج

جی محترم ایسے کیس بہت زیادہ سامنے آرہے ہیں ایک تو آج کل غذا بہت ناقص ہو چکی ہے دوسری بات یہ کہ بدپرہیزی ہمارے ہاں بہت زیادہ ہے، ٹائیفائڈ بخار میں قلب و عضلات میں شدید حرارت ہوتی ہے جس کی وجہ سے ضعف بہت زیادہ ہوتا ہے ڈاکٹر صاحبان بہت سرد ادویات دیتے اور مریض بھی اکثریت میں سرد اشیاء ہی استعمال کرنے کی کوشش کرتا ہے جس کی وجہ قلب میں یکلخت سردی آجاتی جس کی وجہ مزید نقاہت پیدا ہوتی ہے اور حرارت دماغ میں چلی جاتی جس کی وجہ سے مریض کی یا تو اچانک موت واقع ہو جاتی ہے یا ذہنی یا جسمانی معذوری سامنے آتی ہے میرے پاس جتنے بھی کیس آتے ہیں میں تو ادرک الائیچی سبز زیرہ سفید کا قہوہ شہد ڈال کر پلاتا ہوں اور پانچ تا چھ نمبر سبزی گوشت شوربے والا دیتا ہوں اس سے اللہ اپنا فضل کر دیتا ہے، یاد رکھیں ٹائیفائڈ میں شدت کی حرارت ہوتی ہے، اس کا علاج حرارت کو قائم رکھتے ہوئے رطوبت پیدا کرنا ہوتا ہے حرارت کو توڑنا مقصد نہیں بلکہ اعتدال قائم کرنا ہوتا ہے والسلام راٹھور

گھٹنے گھسے ہوئے، درد، قدم نہیں اٹھتا

سوال: استاد محترم **مریضہ** عمر 66 سال دونوں گھٹنوں میں درد ہے، دائیں گٹھنے میں بائیں کی نسبت زیادہ درد ہے، قدم اٹھایا نہیں جا سکتا اور چال بھی بے ترتیب ہے، ایکسرے رپورٹ میں دونوں گٹھنے گھسے ہوئے معلوم ہوتے ہیں، ڈاکٹر آپریشن کا کہہ رہے ہیں، دوائے سبز۔شدید 5 جدید، سبزی گوشت 5-6 نمبر، قہوہ اجوائن پودینہ ملٹھی، روغن نمبر 5، مذکورہ دوا 2 ہفتوں سے جاری ہے، صورتحال حسب سابق ہے درد شدید ہے، بہت تسلی سے پوچھنے پر گھٹنے کے جوڑ جو آپس میں رگڑ کھاتے تھے انیس بیس کا فرق محسوس کرتے ہیں۔

جواب: جی محترم ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں

دوبارہ مشورہ: استاد محترم **مریضہ** عمر66سال دونوں گھٹنوں میں درد ہے، دائیں گھٹنے میں بائیں کی نسبت زیادہ درد ہے، قدم اٹھایا نہیں جاسکتا اور چال بھی بے ترتیب ہے، ایکسرے رپورٹ میں میں دونوں گھٹنے گھسے ہوئے معلوم ہوتے ہیں ڈاکٹر آپریشن کا کہہ رہے ہیں، دوائے سبز۔شدید 5 جدید، سبزی گوشت 5-6 نمبر، قہوہ اجوائن پودینہ ملٹھی، روغن نمبر 5، مزکورہ دوا 3ہفتوں سے جاری ہے، صورتحال حسب سابق ہے درد شدید ہے۔

جواب: جی محترم سبزی 5تا6 نمبر شوربے والی دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر شدید پانچ جدید شفائی دیں گھٹنوں پر روغن پانچ کی مالش کروائیں۔

نسوار کی وجہ سے ہونٹ اور عضو خاص کی تکلیف

سوال: استاد محترم مریض عمر40سال، بائیں سائیڈ اوپر والے ہونٹ کی اندرونی جگہ پھٹ جاتی ہے، اور وہاں کی جلد گل جاتی ہے، جب یہ صورتحال ہوتی ہے تو عضو خاص ٹوپی کی کناری بھی گل جاتی ہے، اور فوطوں پر سیاہ داغ پڑ جاتے ہیں مذکورہ دونوں مقامات پر جلن اور درد ہے، تحقیق کرنے پر معلوم ہوا مریض نسوار کا عادی ہے اور مذکورہ جگہ ہی نسوار رکھتا ہے، عضو خاص کے ساتھ کیا تعلق ہے؟، ایسا اکثر ہوتا ہے جب ہونٹ متاثر ہوتا ہے تو عضو خاص بھی متاثر ہوتا ہے، نسوار منع کی گئی ہے۔

جواب: جی محترم یہ غدی مریض معلوم ہوتا ہے جو عضلاتی چیزیں کھاتا ہے دو تین دن کے لیے شوربہ بکرا پلائیں تاکہ صورت حال واضح ہو جائے۔

حیض کے متعلق سوالات

سوال: استاد محترم ماشاللہ آپ نے عورتوں کے طمث پر بہت خوب رہنمائی فرمائی ، لیکن استاد محترم جیسا کہ آپ نے فرمایا کہ احتباس طمث اعصابی مزاج میں ہوتا ہے کیونکہ یہاں رطوبت کی زیادتی کی وجہ سے عضلات تسکین میں چلے جاتے ہیں جس کی وجہ سے خون آنا بند ہو جاتا ہے، دوسرا آپ نے فرمایا کہ عضلاتی غدی مزاج میں خون کا اخراج زیادہ ہوگا اور خون لو تھڑوں کی شکل میں آئے گا اس کا سبب وہاں یوٹرس میں رسولی کا ہونا ممکن ہے، اور اس تحریک میں خون بغیر درد کے آئے گا۔ تیسرا آپ نے فرمایا کہ غدی عضلاتی مزاج میں درد کم اور خون زیادہ آئے گا یعنی کثرت طمث ہوگا، چوتھا آپ نے فرمایا کہ غدی اعصابی مزاج میں عسر الطمث ہوگا یہاں درد زیادہ اور خون کم آئے گا یعنی خون تنگی سے آئے گا، استاد محترم کیا ایسا بھی ممکن ہے کہ **مریضہ** کا مزاج عضلاتی غدی ہو اور احتباس طمث بھی ہو، اگر ہاں تو اس کا سبب کیا ہوگا؟ کیا یہاں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہاں یوٹرس میں حرارت کی کمی ہو گئی ہے جس سے طمث کا نظام متاثر ہوا اور خون بند ہوا، یا پھر یوٹرس میں خشکی کی زیادتی سے یوٹرس میں سکیڑ پیدا ہوا جس سے طمث کا نظام خراب ہوا، اور استاد محترم یوٹرس کا اپنا ذاتی مزاج کونسا ہے؟ عضلاتی یا غدی اس پر بھی کچھ وضاحت

فرمادیں ،ایک خاص سوال یہ تھا استاد محترم اگر **مریضہ** کا مزاج عضلاتی غدی بھی ہو ساتھ ہارمونز کا بھی مسئلہ ہو تب ایسی حالت میں علاج کا طریقہ کار کیا ہو گا؟ اس پر کچھ وضاحت فرمادیں۔ س

جواب: جی محترم جب طمث میں لو تھڑے ہونگے تب عضلاتی غدی مکمل نہیں ہو گی، جب مکمل ہو گی تو لو تھڑے ختم ہو جائیں گے، جب عضلاتی اعصابی ہو گی تو بندش طمث ہو گی یا عوضی حیض آئے گا۔

مروڑ

سوال: استاد محترم اس مریض کی علامات وٹ مروڑ بہت زیادہ ہوتا ہے، قضائے حاجت سے فراغت بہت دیر سے ہوتی ہے، تیز مرچ مصالحہ والی کوئی چیز کھالے تو زیادہ مروڑ پڑتا ہے۔

جواب: جی محترم پک سیدھی لیا کریں قہوہ سونف زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں سبزی 5تا6 نمبر دیں دواسونف بریاں کر کے سفوف دیں۔

بھوک، نیند اور پیشاب کی کمی، کمزوری، سانس پھولنا

سوال: استاد محترم اس مریض کی عمر 68 سال ان کی بھوک بند ہے نیند بھی کم ہے پریشانی کی وجہ سے پیٹ سخت اور پھولا ہوا ہے گیس قبض بھی ہے کمزوری ہے سیڑھیاں چڑھنا مشکل ہے سانس پھولتا ہے دوسرے کمرے تک جانا بھی مشکل ہے کمر میں خارش ہوتی ہے دونوں پاؤں میں جلن ہوتی ہے رات کو پاؤں تکیے پر رکھتے ہیں، صبح تک جلن اتر جاتی ہے پیشاب بالکل تھوڑا تھوڑا رک کر آتا ہے، یہ تھوڑا سا پیشاب پوری رات کا ہے رہنمائی فرمائیں جزاک اللہ خیرا

جواب: جی محترم تریاق گردہ اکسیر ورم سبزی 5تا6 نمبر شوربے والی دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ

رعشہ، دل کی دھڑکن تیز، پیشاب پر کنٹرول نہیں، بواسیر

سوال: استاد محترم یہ ایک مریض کا قارورہ چہرے اور زبان کی تصویر بھیجی ہے، اس مریض کی عمر 55 سال اس کو پانچ سال سے رعشہ ہے، رعشہ دائیں پاؤں کے انگوٹھے سے شروع ہوا پھر دائیں بازو اس کے بعد بائیں بازو اور پاؤں میں آگیا، اب رعشہ دونوں ہاتھ پاؤں اور پورے جسم پر آگیا ہے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے گیس قبض بھی رہتا ہے پیشاب پر کنٹرول نہیں ہے بعض اوقات پیشاب نکل جاتا ہے چلنا پھرنا مشکل ہے بھوک نیند کم ہے پیٹ پھولا ہوا جسم بے چین ہے رات کو تین چار دفعہ پیشاب کیلئے اٹھنا پڑتا ہے تین سال سے موکے والی بواسیر ہے دونوں پاؤں بالکل ٹھنڈے ہیں جسم پر گرم لباس نہیں پہن سکتے کہتے ہیں مجھے گرمی لگتی ہے پاؤں جلتے ہیں۔

جواب: جی محترم یہ بندہ پان تو نہیں کھاتا اس کی وضاحت فرمائیں، جی محترم تین دن کے لیے صرف بکرے کا شوربہ پلائیں پھر صورت حال سے آگاہ کریں، جی محترم پان سگریٹ بند کریں

فالج

سوال: استاد محترم یہ دائیں جانب فالج ہے ان کو سوسی، ھاضم 5 اور شدید 5 اور ساتھ سبزیاں دے رہے ہیں ساتھ کبھی کبھی بکرے کا گوشت دیا تھا، یہ جب پاؤں لٹکا کر بیٹھے تو پاؤں پر سوجن آجاتی ہے، اب یہ چل پڑا ہے انگلیاں حرکت کر رہی ہیں بازو کندھے کے زور پر اٹھاتا ہے ویسے نہیں اٹھتا اس میں حرکت نہیں ہے اور قہوہ سونف الائچی اور زیرہ سفید کا دے رہے تھے، ابھی پھر آپ کے کہنے پر قہوہ تو یہی ہے اور دواشدید 5 دے رہے ہیں رات کو میٹھے دینا بھی شروع کئے اب مزید رہنمائی فرمائیں، نبض اب بھی چار انگلیوں تک ہے باریک اور دائیں جانب پہلی انگلی پر زیادہ محسوس نہیں ہوتی باقی تین پر محسوس ہوتی ہے، اس کو ایک ماہ ہو گیا ہے ۔

جواب: جی محترم یہ دیکھیں کندھے کا جوڑ لٹکا ہوا تو نہیں اگر لٹکا ہوا ہے تو اس کو اٹھانے کا بندوبست کریں دواشدید چھ دیں اور غذا ابھی یہی جاری رکھیں

سوال: استاد محترم اس کو کیسے اٹھائیں اور اس کی تحریک غدی عضلاتی ہے یا غدی اعصابی؟

جواب: جی یہ مختلف صورتیں ہوتی ہیں جہاں تک میری سمجھ ہے یہ عضلاتی غدی یا غدی عضلاتی تحریک ہو گی اچھی طرح غور کر کے پھر تجویز کریں

جواب: جی محترم پہلے چیک کریں کہ ڈھلکا ہوا تو نہیں، تحریک اس وقت 5 معلوم ہو رہی ہے

نوٹ: یہ ایک دوست کو فالج ہوا تھا، استاد محترم سے یہ مشورہ کیا تھا، بازو لٹکا ہوا تھا یعنی استرخاء تھا جب میں نے کال کی تو اُستاد محترم نے بتایا کہ کپڑا گول گیند کی طرح کر کے ان کی بغل میں رکھ کر بازو باندھ دیں چھ سات دن تک بندھا رہے اس طرح کرتے رہے تو ان کو فرق پڑا اور ان کا ہاتھ کام کرنا شروع کر گیا تھا۔

روح کے متعلق

جی محترم جہاں تک میں سمجھ پایا ہوں عضلاتی غدی تحریک میں روح جسم میں آتی ہے، اور جب روح خارج ہوتی ہے تو اعصابی غدی تحریک ہوتی ہے، اس کی دلیل یہ ہے جو مجھے سمجھ آئی ہے وہ اس طرح کہ صابر صاحب فرماتے ہیں کہ ہوا جب خشکی سردی سے خشکی گرمی کی طرف آتے ہے تو جب وہ گرم ہو کر انتہائی لطیف ہو جاتی ہے تو اس میں روح کے خواص پیدا ہو جاتے ہیں اس سے

معلوم ہوتا ہے کہ روح کی لطافت خشکی گرمی میں پائی جاتی نا کہ غدی عضلاتی میں

دوسری دلیل جو میری سمجھ میں آتی ہے وہ یہ کہ جب اولاد نرینہ کے لیے ہم دوا دیتے ہیں تو ساٹھ روز بعد دیتے اس وقت بچے کے جنسی اعضاء ابھی بنے نہیں ہوتے تب ہم اولاد نرینہ کے لیے دوا دیتے ہیں اور جب جنسی اعضاء مکمل ہو جاتے ہیں اور بچے کا جسم مکمل ہو جاتا ہے تب چوتھے مہینے میں اللہ کی طرف سے روح پھونک دی جاتی ہے اس وقت تک نبض کو عضلاتی غدی دیکھا گیا ہے موت کے وقت کچھ پتہ نہیں چلتا مگر حکماء نے تجربات اور مشاہدات کو سامنے رکھتے ہوئے کچھ نشانیاں مقرر کی ہیں ان کو دیکھ کر معالج موت کے دن کا تعین کر سکتے ہیں اور اکثر تجربہ کار معالج نبض اور علامات کو دیکھ کر وقت تعین بھی کر دیتے ہیں اسی طرح جب موت واقع ہوتی ہے تو روح کے اخراج کا تعین بھی کیا جاتا ہے یہاں تک کہ کچھ لوگوں نے روح کا وزن بھی کیا ہے، میرا تجربہ اور مشاہدہ یہ ہے کہ جب موت واقع ہوتی تو روح کا اخراج اعصابی غدی تحریک میں ہوتا ہے اسی لیے سب سے پہلے بائیں ٹانگ سے روح کا اخراج ہوتا ہے یہ میرے مشاہدے کی بات ہے، اس کی دلیل یہ ہے کہ جب بچہ ماں کے پیٹ کی دنیا سے اس دنیا میں آتا ہے تب بھی اعصابی غدی تحریک ہوتی اس طرح کے اور بھی دلائل دیے جا سکتے ہیں سمجھنے والوں کے لیے ، باقی رہا کے روح کے اخراج میں تکلیف کس کو زیادہ ہوتی اس کا کہنا مناسب معلوم نہیں ہوتا کیونکہ ہر تحریک کے مریض کو دیکھا ہے موت کی تکلیف میں اور ہر تحریک کے مریض کو دیکھا آسانی سے مرتے ہوئے ہاں اتنا کہہ سکتا ہوں کہ تکلیف ہر کسی کو ہوتی ہے مگر اللہ اپنے بندوں کو کم تکلیف پہنچاتا ہے اس کے لیے آپ نبی کریم صل اللہ علیہ والہ وسلم کی وفات کے وقت کی گفتگو کو پڑھیں تو آپ کو اندازہ ہو جائے گا و سلام راٹھور

عید کے موقع پر پیغام

جی محترم اطباء اکرام آج کا دن ہمارے لیے باعث مسرت ہے مگر ہمارے درمیان کچھ ایسے احباب بھی ہیں جو مغموم ہیں اور کچھ ایسے احباب بھی ہیں جو اندر سے مغموم ہیں اور باہر سے خوش نظر آتے ہیں کچھ ایسے بھی ہیں جو خوش ہی خوش ہیں ان میں بھی دو قسم کے لوگ ہیں ایک وہ جن کو صرف اپنی خوشی عزیز ہے اور صرف اپنی لیے ہی خوش ہوتے ہیں دوسری قسم کے وہ لوگ ہیں جو اپنی خوشی میں دوسروں کو بھی شامل کرتے ہیں اور دوسروں کی خوشی میں خوش رہتے ہیں اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ ہم سب کو دوسروں کی خوشی میں خوش رہنے اور دوسروں کو اپنی خوشی میں شامل کرنے والو میں شامل فرمائے آمین محترم اپنی خوشی مناتے ہوئے اپنے ارد گرد بھی دیکھیں کہیں کوئی ایسا تو انسان موجود نہیں جو چھوٹی چھوٹی خوشیوں سے محروم تو نہیں اگر ہے اپنی خوشیوں میں سے تھوڑی سی خوشی ان کے ساتھ بانٹنے کی کوشش کر کے دیکھیں پھر اپنی خوشی کا اندازہ کریں امید غالب ہے کہ آپ کو اپنی خوشی کئی گنا زیادہ معلوم ہو گی آخر میں اللہ رب العزت سے دعا ہے کے ہم تیری شان کے مطابق عبادت کرنے کے لائق نہیں نا ہی شکر ادا کرنے کے قابل ہیں بس جو ٹوٹی پھوٹی حاضری لگوائی ہے اس کو اپنی شان کریمی سے قبول فرما اور ہمیں اس

قابل کر کہ ہم عید کی حقیقی خوشیاں حاصل کر سکیں اور تمام امت مسلمہ کے گناہوں کو معاف فرمااے اللہ ہمیں ہم سب کو ایمان والی زندگی عطاء فرمااے اللہ تیری رحمت تیرے غضب پر غالب ہے اے اللہ اپنی رحمت ہمارے سینے اپنے دین اور انسانیت کے لیے کھول دے اے اللہ ہمارے مظلوم بھائیوں کی مدد اے اللہ ہمارا خاتمہ ایمان پر کرنا اے اللہ ہمیں ظلم سہنے اور ظلم کرنے سے بچا، و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقه محمد و علیٰ آله و اصحابه اجمعین آمین

اچار سوھانجناں

جی محترم اطباء اکرام آج ہم اچار سوہانجناں کی مولی کا بنانے کی کوشش کرتے ہیں، سوہانجناں کی مولی ایک کلو، لے کر اچھی طرح صاف کر کے دھو کر خشک کر لیں پھر آلو کی چپس کی طرح کے ٹکڑے کاٹ کر رکھ لیں، اب نمک 50 گرام ہلدی 25 گرام مکس کر کے مولی کے ٹکڑوں پر ڈال کر اچھی طرح مکس کر کے اڑتالیس گھنٹوں کے لیے رکھ دیں مولی جو پانی چھوڑے وہ نکال دیں مصالحہ کلونجی 50 گرام ،رائی 50 گرام، سونف 50 گرام، زیرہ سفید 50 گرام، میتھرے 100 گرام، نمک حسب ذائقہ، سرخ مرچ پسی ہوئی 50 گرام، مصالحے کو دھوپ لگوا کر رکھ لیں اب یہ مصالحہ مولیوں میں ڈال کر تیل سرسوں ایک کلو سے سوا کلو تک ڈال لیں تین دن کے لیے دھوپ میں رکھیں آپ کا اچار تیار ہے والسلام راٹھور

گھنٹیا، بائیں گھٹنے میں درد

سوال: استاد محترم یہ ایک **مریضہ** ہے عمر 24 سال ہے 2 بچیاں ہیں طلاق یافتہ ہے، اس کو گھنٹیا ہے اور بائیں ٹانگ سے گھٹنے تک درد ہے حیض۔

جواب: جی محترم چٹنی چپاتی کھلائیں شدید پانچ لاثانی دیں قہوہ ادرک الائچی سبز زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں۔

وزن بڑھا ہوا، گیس اپھارہ

سوال: استاد محترم اس مریض کی عمر 35 سال ہوا گیس اپھارہ اور پیٹ بڑھ گیا ہے اس نے وزن کم کرنا ہے وزن 107 کلو، منڈی میں کام کرتا ہے۔

جواب: جی محترم عضلاتی سوزش 6 تریاق بکری کا شوربہ پلائیں تین دن کے لیے قہوہ گوکھرو کا شہد ڈال کر پلائیں۔

مہروں کا ھلنا، اور جسم پر دانے

سوال: استاد محترم ایک مریض جسکی عمر 23 سال ہے بدن پر اس قسم کے دانے نکلے ہوئے ہیں دوسرا بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ایک سال پہلے بھاری وزن اٹھانے کیوجہ سے پیٹھ کے نچلے مہروں میں زخم بن گیا ہے اور اپنی جگہ سے ہل گئے ہیں درد رہتا ہے استاد جی

یہ دانہ بازو پر ہے اور اسی طرح کے دانے باقی جسم پر بھی ہیں، رہنمائی فرمائیں شکریہ

جواب: جی محترم عضلاتی سوزش 6 تریاق بکری کا شوربہ دیں قہوہ اجوائن پودینہ شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

سر میں درد چکر، گھٹنوں میں درد، ماھواری، پیٹ لٹکا ھوا

سوال: استاد محترم اس **مریضہ** کی عمر 35 سال ہے شادی شدہ تین بچے ہیں، گیس قبض ہے معدہ میں جلن ہوتی ہے سر میں درد رہتا ہے چکر آتے ہیں گھٹنوں میں اٹھتے بیٹھتے وقت درد ہوتا ہے سردی میں درد زیادہ ہوتا ہے باقی جسم میں بھی درد ہوتا ہے، مزاج میں چڑچڑا پن ہے، ماہواری سے کچھ دن پہلے درد ہوتا ہے ماہواری درست نہیں ہے وزن 80 کلو ہے پیٹ لٹکا ہوا ہے بلڈ پریشر لو رہتا ہے تین بڑے آپریشن ہوئے ہیں، ان کی غذا دوا پر رہنمائی فرمائیں۔

جواب: جی محترم شدید پانچ جدید دوائے سبز دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں سبزی گوشت شوربے والا 5 تا 6 نمبر دیں 1 ہفتہ کے لیے

نظر کی کمزوری، نیند کی کمی، تحجر المفاصل

سوال: استاد محترم والدہ ستر سالہ ہیں حال ہی میں ان کی آنکھوں کا چیک اپ کروایا ہے، اور ڈاکٹر بتا رہے ہیں کہ ان کی بائیں آنکھ کا پردہ پیچھے سے خشک ہے جس کی وجہ سے ان کو پورا نظر نہیں آرہا ان کی یہ آنکھ شروع سے تھوڑی سے کمزور ہے اور کبھی کبھی اس میں سے پانی راستہ رہتا تھا نیند کی بھی تھوڑی سی کمی ہے اگر دن کو نیند نہ آئے تو سر درد کرتا رہتا ہے ہلکی قبض رہتی ہے اور گھٹنے بھی درد کرتے ہیں اور ان کے جوڑ جڑ گئے ہیں ڈاکٹر کہتے ہیں ان کے اندر سے لیکوڈ ختم ہو گیا ہے مہربانی کر کے رہنمائی فرمائیں

جواب: جی محترم عضلاتی سوزش 6 تریاق بکری کا شوربہ دیں قہوہ ثناء مکی الائچی سبز زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ

اصول علاج

سوال: استاد محترم ایک حکیم صاحب بڑی عمر والے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ میں نے پانچ سال تحقیق کی ہے وہ اصول علاج اس طرح بیان کرتے ہیں، صابر صاحب کا نام بھی لیتے ہیں کہ کیمیاوی تحریک ہو تو اگلے عضو کی مشینی تحریک جاری کرنی ہے اور جب مشینی تحریک ہو تو اگلے عضو کی کیمیائی تحریک جاری کرنی ہے مثلاً اعصابی غدی کیمیائی تحریک ہے عضلات میں تسکین ہے تو آپ نے عضلاتی غدی مشینی تحریک جاری کرنی ہے اور اگر اعصابی عضلاتی مشینی تحریک ہو تو عضلاتی اعصابی تحریک جاری کرنی ہے اور اسی طرح جب عضلات میں تحریک ہو عضلاتی اعصابی کیمیائی تحریک تو غدی اعصابی مشینی تحریک جاری کرنی ہے اور جب عضلاتی غدی مشینی تحریک ہو تو غدد کی کیمیائی تحریک جاری کرنی ہے عضلاتی غدی کا علاج غدی عضلاتی تحریک ہے، اسی طرح جب غدی

عضلاتی کیمیائی تحریک ہو تو اس کا علاج اعصابی عضلاتی تحریک پیدا کرنی ہے اور جب غدی اعصابی تحریک ہو تو اعصابی غدی سے علاج ہو گا تو اس پر اپنی رائے کا اظہار فرمائیں، وہ حکیم صاحب کہتے ہیں یہ کامیاب طریقہ علاج ہے حالانکہ یہ صابر صاحب کا طریقہ تو نہیں ہے۔

جواب: جی محترم وہ بالکل ٹھیک کہتا ہے اس نے پانچ سالوں میں اتنی بڑی تحقیق کر لی کیونکہ وہ اتنا بڑا محقق ہے کہ اس نے دو چار کتابیں پڑھ کر تحقیق کر لی جس کو یہ بھی علم نہیں کہ تحقیق کا طریقہ کار کیا ہوتا ہے جس کی تشخیص بھی درست نہیں ہوتی وہ بے چارہ صابر ملتانی جس نے پوری دنیا کی طبوں کو پڑھا تحقیق کی ساری زندگی پڑھنے پڑھانے میں لگا دی پھر جب قانون فطرت کی سمجھ آئی تو اس پر تیس سال تحقیق کرنے کے بعد اس نے پوری دنیا کو چیلنج کر کے ایک قانون پیش کیا یہ علاج کا اصول ہے مگر اس کو پھر بھی یہ علم نہ ہو سکا کہ میرے بعد بہت بڑے محقق پیدا ہونگے جو بغیر پڑھیں بغیر کسی اصول بغیر کلیات کے وہ اس سے بھی آسان قانون پیش کریں گے خس کم جہاں پاک اب صابر ملتانی کو کیا کہنا بس اس محقق صاحب کو پکڑیں اور ان سے کہیں کہ ہمیں یہ سمجھایا جائے کہ اس قانون کے کلیات کیا ہیں؟

جب اس کے پیچھے کوئی اور محقق نکلے تو پھر بتایا جائے کہ اصل محقق یہی صاحب ہیں یا کوئی اور صاحب ہیں ویسے گروپ میں ایک وڈیو چینل کا لنک سٹڈ ہوا تھا اس چینل پر جا کر آپ ویڈیوز کو غور سے دیکھیں اور اس محقق کو بھی دکھائیں ہو سکتا ہے ان کی پانچ سالہ تحقیق کچھ اور زیادہ بڑی ہو جائے۔ والسلام راٹھور

بواسیر کے مسے، بی پی ھائی۔

سوال: ایک **مریضہ** 60 سال عمر ہے، بواسیر ہے ہائی بلڈ پریشر بھی ہے 240 تک جاتا ہے تحریک عضلاتی اعصابی ہے ہاتھ کے لکیروں سے بھی اور نبض سے بھی۔ کیا ہم اس کا علاج قانون کے مطابق عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی کرینگے یا یہاں پر پانچ نمبر ادویات دینگے؟ کیا گرم ادویات سے بلڈ پریشر تو ہائی نہیں ہو گا؟ غذا کی کیا ترتیب ہو گی؟ عضلاتی غدی میں خونی بواسیر ہوتی ہے لیکن اس **مریضہ** کو عضلاتی اعصابی میں تھوڑا سا خون آتا ہے مسے جب زخمی ہوں گے خون تو آیا ہو گا؟

جواب: جی محترم مسے باہر ہیں یا اندر وضاحت فرمائیں

وضاحت: یہ تو مجھے معلوم نہیں لیکن استاد جی میں صرف یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ عضلاتی اعصابی مریض جس کو بواسیر ہو اور بی پی بھی ہائی ہو تو اس مریض کو ہم عضلاتی غدی دوا غذا دے سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: جی محترم عضلاتی اعصابی مریض کو عضلاتی غدی دوا نہ صرف دے سکتے ہیں بلکہ دینی ہی غذا دوا عضلاتی غدی چاہیے

سوال: استاد جی عضلاتی اعصابی بواسیر اور عضلاتی اعصابی ہائی بلڈ پریشر کے لیے عضلاتی غدی ادویات نقصان تو نہیں دیں گی بلڈ پریشر ہائی تو نہیں کریں گی؟ میں نے تو آج عضلاتی اعصابی مریض کو چار اور پانچ نمبر ادویات مکس کر کے دی ہے بواسیر کے لیے۔

جواب: جی محترم آپ نے جو کیا اگر مریض واقعی عضلاتی اعصابی ہوا تو پھر نقصان کا خدشہ زیادہ ہے جس مریض کا بی پی کم ہوتا ہے عضلات غدی میں تب میں انکو شدید چار اور پانچ ملا کر دیتا ہوں۔

سر کی چوٹ اور زخم

سوال: استاد محترم ایک بارہ سالہ بچہ ہے اور ایک ماہ پہلے چھت سے گر گیا تھا اور سر میں شدید چوٹ آئی تھی اور اب ماشاءاللہ زخم ٹھیک ہو گیا اور خون کافی زیادہ بہا تھا جس کی وجہ سے کمزور کافی ہو گیی ہے، اور رنگ پیلا ہے۔

جواب: جی محترم گولڈ کیپسول دودھ گائے کے ساتھ دیں 1 ہفتہ کے لیے

معدے کا کینسر

سوال: استاد محترم یہ **مریضہ** عمر 60 سال معدہ میں کینسر ہے اور آغاخان کے ڈاکٹرز نے کیس لینے سے انکار کر دیا ہے، کیفیت یہ ہے کہ کچھ کھا پی نہیں سکتی یعنی کھا کر الٹی کر دیتی ہے سوائے دودھ کیلا کے ملک شیک اور انار کے جوس کے، باقی کھانے کیلئے ڈرپ لگائی جاتی ہے جس میں کچھ منرلز وٹامنز ہوتے ہیں خوراک کی ضرورت پوری کرنے کیلئے، باقی کوئی خون وغیرہ نہیں آتا نہ یورن میں نہ الٹی میں، البتہ گھبراہٹ ہوتی ہے اور کمزوری زیادہ ہے گیس بھی کبھی ہوتی ہے، قبض نہیں

جواب: جی محترم آپ کا شوق ہے دیوا جلانے کا تو آپ جلالیں تریاق چھ بکری کا شوربہ قہوہ چھ جدید تین دن کے لیے دیں ۔

عضلاتی سوزش اور تریاق چھ کے مرکب کا مزاج

سوال: 4 اور 6 کی کیمیاوی ملاپ سے کونسا مزاج تشکیل پاتا ہے؟ اور یہ کون سے موٹاپے کو کنٹرول کرتا ہے؟ کیا عضلاتی سوزش اور تریاق 6 سے بیک وقت دو کیمیاوی تحریکیں پیدا ہوں گی؟ یہ آپ کا آل راؤنڈر قسم کا نسخہ کیسے کام کرتا ہے اس پر تکنیکی روشنی ڈالیں اور آپ تقریبا 80 فیصد مریضوں کو یہی نسخہ کیوں تجویز فرماتے ہیں؟ کافی دنوں سے ذہین میں سوالات آرہے تھے مہربانی فرمائیں!

جواب: جی محترم یہ غدی اعصابی مزاج بنتا ہے اور تیزی سے رطوبت کی پیدائش کرتا ہے، یہ میں وہاں استعمال کرتا ہوں جہاں رطوبت جذب نہ ہو رہی ہوں یا دقی مادے کے اثرات نظر آئیں، پس سیل پر بھی دیتا ہوں، یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس کے

لیے میں تریاق پانچ کیوں استعمال نہیں کرتا، تو محترم وہ اس لیے کہ وہ انتہائی قے آور اور مسہل بھی ہے وہ تب استعمال کرتا ہوں جب تیز اسہال کی اور قے کی ضرورت ہوتی ہے، حقیقت یہی ہے کہ تریاق اکیلا ہی استعمال کرنا چاہیے مگر یہاں ہماری مجبوری ہے کہ ہم تریاق کھلانے کے لوازمات پورے نہیں کر سکتے اس لیے تریاق استعمال ہی نہیں کر سکتے دوسرا مریض تریاق کے لیے خوراک کا بندوبست بھی نہیں کر سکتا اس لیے مجبوری ہے دوسرا راستہ اختیار کرنا پڑتا ہے۔ والسلام راٹھور

سوال: استاد محترم 6 تریاق کھلانے کے لئیے کیا خوراک اور لوازمات چاہئیں ہوتے ہیں جنکی آپ بات کر رہے ہیں کہ مریض پورا نہیں کر سکتا؟

جواب: جی محترم پاؤ گوشت بکری پاؤ شوربہ اور پاؤ دیسی گھی یہ خوراک ہے تریاق چھ کی۔

بچے کو دورہ پڑنا،

سوال: 9 سالہ بچہ دورہ کا مریض آپ نے اسگندھ دودھ بھینس اور تریاق 6 متلی کی حد تک تجویز کیا تھا، آٹھ دن تک کوئی دورہ نہیں پڑا، بہتر رہا، ہتھیلیاں گرم۔

جواب: جی محترم یہاں بدپرہیزی کو سمجھنے کی کوشش کریں یہ یورین آپ کی دوا غذا سے مل نہیں کھا رہا تھوڑا پوچھیں تحقیق کریں

وضاحت: استاد محترم! اس سے متعلق پرہیزی اشیا کی رہنمائی فرمادیں خصوصا ان کی جو اتنی تیز دوا کو غیر موثر بنا رہی ہیں علاوہ ازیں مریض کو لوکی کدو کا جوس ایک گلاس صبح، پیٹھا کدو کے جوس کا ایک گلاس دوپہر، انڈے کی چار سفیدیاں زردی کے بغیر یومیہ دیا جا رہا ہے، ہر دوسرے دن دم پخت دنبہ کے ساتھ چپاتی مٹی کی ہانڈی میں چار گھنٹے ہلکی آنچ پر پکا ہوا، ہفتہ میں تین دن دنبے کی چکی فرائی، بعد دوپہر امرود کا شیک بغیر چینی

جواب: جی محترم انڈے کی سفیدی عضلاتی اعصابی ہے دوسرا دم پخت دنبہ کس نے کہا تھا دینے کے لیے اور جوس بھی نہیں بتائے جب آپ سردی میں جوس دیں گے تو جوس سردی پیدا کر کے حرارت کو خارج ہی نہیں ہونے دیں گے اس لیے غدد ناقلہ کو کھولنے کی کوشش کریں۔

سوال: جی جناب بہت بہتر، بچے کو دودھ واسگند کے علاوہ کیا دیا جائے غذا میں؟

جواب: جی محترم ایک ہفتہ صرف دودھ گائے دیں اور جوشاندہ چھ جدید دیں۔

بلڈ کینسر، دماغی امراض، جنون، جھٹکوں کا آنا

سوال: استاد محترم ایک مریض جسکی عمر 13 سال ہے انہیں بلڈ کینسر تھا، تین سال کا کورس انگریزی علاج میں انہوں نے کیا علاج میں مزید 3 ماہ باقی ہیں، علاج کے دوران انہیں دماغی امراض بھی لاحق ہوتے تھے پاگل پن وغیرہ، لیکن دوبارہ مریض تندرست ہو جاتا تھا، اب جب ٹیسٹ کے لئے ایک ماہ قبل ریڑھ کی ہڈی سے گودا نکال کر ٹیسٹ کیا تو رپورٹ تو صاف آئی لیکن گودا نکالنے کے بعد مریض کو بڑے تیز جھٹکے لگنا شروع ہو گئے، ایک طرف میں مسلسل وائبریشن شروع ہو گئی، دوبارہ داخل کیا گیا، اب بڑے جھٹکے تو بند ہو گئے لیکن ایک بائیں سائیڈ کی کپکپی ختم نہیں ہوئی، اس کے لیے رہنمائی فرمائیں۔

جواب: جی محترم شدید پانچ لاثانی دیں بکرے کے سر کا مغز لے کر اس کو دیسی گھی میں براون کریں جب براون ہو جائے تو اس میں حسب ذائقہ دیسی شکر ڈال کر سات حصے کر لیں ناشتہ میں روزانہ ایک حصہ کھلائیں باقی سبزی گوشت کھلائیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں۔

سانس کی تنگی

سوال: استاد محترم ایک **مریضہ** کا آپ سے مشورہ چل رہا تھا جس کو سانس کا مسئلہ تھا اور ہلکی گیس بھی تھی آپ نے شدید چار بتائی تھی اور شوربہ بکرے کا بتایا تھا جس سے فرق ہے لیکن بہت کم ہے مہربانی کر کے رہنمائی فرمائیں

جواب: جی محترم ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں قہوہ دو لونگ اجوائن پودینہ شہد ڈال کر پلائیں۔

جوڑوں کا درد

سوال: پچپن سالہ **مریضہ** جوڑوں میں درد بہت زیادہ، جوڑ سوجے رہتے ہیں، کمر میں درد، گردن کے پٹھوں کا کھچاؤ اور درد، سارے جسم میں درد رہتا ہے، ڈکاریں بہت زیادہ آتی ہیں، غذا دوا کے بارے رہنمائی فرمائیں۔

جواب: جی محترم شدید پانچ جدید دیں سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں 1 ہفتہ کے لیے قہوہ سونف ادرک زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں۔

ہوادار پاخانے، چکر آنا، خون اور وزن کی کمی

سوال: ایک مریض عمر 24 سال، اس کا مشورہ آپ سے چل رہا تھا، سابقہ علامات میں مریض ہوادار پاخانے، چکر آنا، خون اور وزن کی کمی، پلیٹلیٹس کی مقدار سات لاکھ ساٹھ ہزار تھی، آپ نے دوا شدید 4، مقوی معدہ و کبدی، اور غذا دوپہر بکرے کا شوربہ، صبح میٹھے انڈے، شام سوگی بادام، قہوہ دار چینی واجوائن، تجویز فرمایا تھا، مریض کی سابقہ تمام علامات میں الحمد للہ بہتری

ہے، لیکن ابھی تک دوبارہ ٹیسٹ رپورٹ نہیں کروائی، آپ سے مزید رہنمای کی درخواست ہے۔

جواب: جی محترم بہتری ہے یا ٹھیک ہیں اگر ٹھیک ہیں تو پھر چار مسہل دے کر ادرار کریں جب مروڑ پڑے تو ایک ہفتہ شدید 4 دے کر دوا بند کر دیں اور روٹی تھوڑی شروع کروائیں۔

شوگر، الرجی اور کمزوری

سوال: ایک مریض عمر 38 سال، شوگر خالی پیٹ 285 کھانے کے بعد 400 تک، جسم پر الرجی ہو جاتی ہے دھپڑ بن جاتے ہیں جس میں میٹھی میٹھی خارش ہوتی ہے، ساگ، بینگن تلی ہوئی چیزوں کے کھانے سے بھی ہو جاتی ہے، قبض نہیں ہے ہوا گیس نارمل ہے، جسم کمزور ہوتا جا رہا ہے، استاد محترم شدید 4 قہوہ تیز پات، ناشتہ انڈے 4 نمبر شام سونگی بادام تجویز فرمایا تھا ایک ہفتہ کیلئے، کافی افاقہ محسوس کرتے ہیں شوگر میں بھی اور الرجی بھی نہیں ہوئی اس دوران۔

جواب: جی محترم ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں

الرجی پیپ

سوال: استاد محترم یہ یورن سینڈ کیا ہے اس کو الرجی کا مسئلہ تھا اور اس کو دوا شدید 5 جدید اور شفائی دی، تو جلن میں بھی کافی افاقہ ہے اور الرجی پیپ وغیرہ میں بھی کافی افاقہ ہے، اس کی غذا دوا 5 نمبر ہی ہے لیکن اس کا یورن تبدیل ہو کر سرخی مائل ہو گیا ہے دوا غذاء یہی جاری رکھیں یا نہیں؟ رہنمائی فرمائیں

جواب: جی محترم ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں یورین اپنے اصل کی طرف کروٹیں بدل رہا ہے۔

بچے کو شدید قبض

سوال: استاد محترم دو ماہ کا بچہ ہے ہَوا اور قبض اتنی شدید ہے کہ بتیوں کے ساتھ پخانہ لانا پڑتا ہے مہربانی کر کے رہنمائی فرمائیں

جواب: جی محترم ماں کو اکسیر سرعت دیں اور قہوہ ثناء مکی پھلی املتاس گل سرخ کا شکر ڈال کر پلائیں ماں اور بچے دونوں کو 5 تا 6 نمبر شوربے والی غذا دیں۔

مہروں کا مسئلہ

سوال: استاد محترم مریض عمر 75 سال مہرے متاثر ہیں؟

جواب: جی محترم دوا غذا ابھی یہی جاری رکھیں اب ٹانگ کو جھٹکا دینا ہوتا ہے تاکہ ڈسک اپنی جگہ آ جائے اگر آپ کو طریقہ آتا

ہے تو کرلیں

سوال: استاد محترم ٹانگ کو جھٹکا دینے کا کیا طریقہ ہے یا اس کیلئے کس سے رجوع کیا جائے؟

جواب حکیم نامعلوم: حکیم صاحب کی اس ویڈیو میں طریقہ بتایا گیا ہے۔

فالج

رپورٹ کی وضاحت حکیم عابد صاحب: جی حکیم صاحب اس مریض کو خون کی کمی ہے اور ساتھ انفیکشن کا بھی مسئلہ ہے اور مریض کے پلیٹ لیٹس بھی کم ہیں اور اس کی گردن کی شریانوں میں بلاکیج ہے ٹھیک طرح سے وہ کام نہیں کر رہیں، اور بائیں طرف کی شریانیں زیادہ متاثر ہیں اور یہ شریانیں گردن اور دماغ کو خون سپلائی کرتی ہیں ان میں مسئلہ ہے اس وجہ سے بعض اوقات مریض کو فالج ہو جاتا ہے انہوں نے کہا ہے کہ آپ سٹی سکین کروائیں ۔

سوال: استاد محترم یہ فالج والے مریض کی ٹیسٹ رپورٹ پر سر عابد صاحب نے وضاحت فرمائی ہے آپ سے علاج کیلئے رہنمائی کی درخواست ہے۔

جواب: جی محترم مریض کو شدید پانچ لاثانی دیں جو شاندہ چھ جدید دیں اور سبزی گوشت بکری کا شوربہ 5تا6 نمبر دیں۔

گبھراہٹ، دل کی تیز دھڑکن

سوال: استاد محترم مریض عمر 24 سال پیٹ میں ہوا گیس کبھی کبھی ہوادار موشن گبھراہٹ دل کی دھڑکن تیز، ایچ بی 10 پوائنٹ وزن کم ہو رہا ہے۔ آپ سے رہنمائی کی درخواست ہے جزاک اللہ خیرا

جواب: جی محترم مقوی معدہ۔4 شدید تین دن کے لیے قہوہ دار چینی اجوائن کا شہد ڈال کر پلائیں شوربہ بکرا پلائیں۔

بچوں کی بلغم

سوال: ریوند عصارہ کے ساتھ بھی بلغم خارج ہو جاتی ہے ایک چاول کی مقدار بچے کو دینی چاہیے دو تین بار استعمال سے چھاتی صاف ہو جاتی ہے بلغم پاخانے کے راستے نکل جاتی ہے۔

جواب: جی محترم بلکل آپ کی بات درست ہے ایسا ہو سکتا ہے یہاں معالج کی چستی کی ضرورت ہے، اگر معالج کمزور پڑ گیا تو زیادہ موشن آنے کی وجہ سے بچہ خطرے میں پڑ سکتا ہے۔

حرارت غریزی

سوال: استاد محترم کوئی ایسانسخہ بتادیں جس میں حرارت غریزی تیزی سے پیدا ہو جائے؟

جواب: جی محترم حرارت غریزی عضلاتی اعصابی سے شروع ہو کر عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی تک مکمل ہوتی ہے، حیوانی خوراک زیادہ حرارت غریزی پیدا کرتی ہے ایک پوسٹ سنڈ کرتا ہوں وہ بھی دیکھ لیں۔

جی محترم امید غالب ہے کے آپ خیریت سے ہونگے آپ نے جن دو مریضوں کا ذکر کیا ہے میرے خیال میں کیلے کھا کر جس کو انتشار پیدا ہوتا ہے وہ رطوبت غریزی کی کمی کا شکار ہے میں ایسے مریضوں کو جو نسخہ دیتا ہوں وہ اس طرح ہے

اسگندھ اور خولنجاں ہم وزن، علیحدہ علیحدہ پیس کر وزن کرتا ہوں ان کو مکس کر لیتا ہوں۔ جن مریضوں میں گرمی سے زیادہ خشکی ہوتی ہے ان کو گائے کے دودھ کے ساتھ چائے والا چمچ صبح شام صرف دودھ ہی پینا ہے ۔اگر گرمی زیادہ ہو خشکی سے تو بھینس کے دودھ کے ساتھ دیتا ہوں یاد رہے کے دودھ اتنا پینا ہے جتنا ہضم کر سکے اور کچھ نہیں کھانا ۔

دوسرا مریض، اگر فارمی مرغی کا گوشت کھا کر انتشار پیدا ہوتا ہے تو اس میں حرارت غریزی کی پیدائش نہ ہونے کے برابر ہے ایسی مریضوں کو مریضوں کے لیے میرے پاس یہ نسخہ ہے ہرمل مسفوف۔ خراطین صاف شدہ مسفوف۔ ہم وزن مکس کر لیں، مقدار خوراک پانچ سو ملی گرام مناسب قہوے سے، خوراک کٹے کا گوشت بھنا ہوا کھلاتا ہوں تیز مرچ مسالہ ڈال کر اللہ کا فضل ہو جاتا ہے

اگر آپ کے مریض کو دیسی مرغ کھا کر انتشار ہوتا ہے تو محترم میری سمجھ میں جو آیا ہے وہ یہ ہے کہ آپ کے مریض کی حرارت غریزی پیدا تو ہوتی ہے مگر پختہ نہیں اس میں جوش نہیں ایسے مریض کو میں صرف خولنجاں 1000 ملی گرام کیپسول

کھلاتا ہوں پانی کے ساتھ۔ خوراک میں دیسی گی والے انڈے دیسی مرغ یا بکرے کے گوشت کا شوربہ دیسی گی میں۔

جی محترم میں چھوٹا سا طبیب ہوں میرے پاس بڑے بڑے نسخے نہیں ہیں کیونکہ میرے ابا نے مجھ سے وعدہ لیا ہے کے میں کیماں کی طرف نہیں جاوں گا اس لیے یہ چھوٹے چھوٹے نسخے آپ کے نام کر رہا ہوں اس امید پر کہ آپ اس میں جو کمی بیشی ہو گی وہ آپ درست فرمائیں گے یاد رہے کہ میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جو غلطی نکالنے والے کو برا سمجھتے ہیں بلکہ واہ واہ مجھے پسند نہیں والسلام راٹھور

سوال: استاد محترم عضلاتی مریضوں میں کس طرح جلدی حرارت پیدا کریں علاج کا اگر دیر سے اثر ظاہر ہوتا ہے تو بعض مریض علاج ہی چھوڑ دیتے ہیں

جواب: طریقہ ایک ہی ہے دو نہیں بس درجات جتنی جلدی طے کر لیں اتنی جلدی حرارت پیدا ہو جائے گی۔

عضلاتی سوزش اور تریاق چھ کا استعمال

سوال: استاز محترم 4اور6 کی کیمیاوی ملاپ سے کونسامزاج تشکیل پاتاہے؟ اور یہ کون سے موٹاپے کو کنٹرول کرتاہے؟ کیا عضلاتی سوزش اور تریاق 6 سے بیک وقت دو کیمیاوی تحریکیں پیدا ہوں گی؟ یہ آپ کاآل راؤنڈر قسم کا نسخہ کیسے کام کرتاہے اس پر تکنیکی روشنی ڈالیں اور آپ تقریبا 80 فیصد مریضوں کو یہی نسخہ کیوں تجویز فرماتے ہیں؟ کافی دنوں سے ذہین میں سوالات آرہے تھے، مہربانی فرمائیں۔!

جواب: جی محترم یہ غدی اعصابی مزاج بنتاہے اور تیزی سے رطوبت کی پیدائش کرتاہے یہ میں وہاں استعمال کرتاہوں جہاں رطوبت جذب نہ ہو رہی ہوں یا دقی مادے کے اثرات نظر آئیں، پس سیل پر بھی دیتاہوں یہاں سوال پیدا ہوتاہے کہ اس کے لیے میں تریاق پانچ کیوں استعمال نہیں کرتا تو محترم وہ اس لیے کہ وہ انتہائی قے آور اور مسہل بھی ہے، وہ تب استعمال کرتاہوں جب تیز اسہال کی اور قے کی ضرورت ہوتی ہے، حقیقت یہی ہے کہ تریاق اکیلا ہی استعمال کرنا چاہیے مگر یہاں ہماری مجبوری ہے کہ ہم تریاق کھلانے کے لوازمات پورے نہیں کر سکتے اس لیے تریاق استعمال ہی نہیں کر سکتے دوسرا مریض تریاق کے لیے خوراک کا بندوبست بھی نہیں کر سکتا اس لیے مجبوری ہے دوسرا راستہ اختیار کرنا پڑتاہے۔ والسلام راٹھور

سوال: استاد محترم 6 تریاق کھلانے کے لئیے کیا خوراک اور لوازمات چاہئیں ہوتے ہیں جنکی آپ بات کررہے ہیں کہ مریض پورا نہیں کر سکتا؟

جواب: جی محترم پاؤ گوشت بکری، پاؤ (پانی) شوربہ اور پاؤ دیسی گھی یہ خوراک ہے تریاق چھ کی۔

سوال: یہ ایک ٹائم کی خوراک ہے یا ایک دن کی؟ **جواب:** جب بھی بھوک لگے۔

سوال: یہ مرکب تینوں موٹاپوں میں سے کس پر موثر ہے؟ رطوبات جذب ہونے کے بعد وزن بڑھے گا؟

جواب: جی محترم میں موٹاپے کا علاج نہیں کرتا تحریک کے مطابق نظامات جسم کو مد نظر رکھتے ہوئے دوا غذا دیتاہوں موٹاپہ خود ہی کم ہو جاتاہے۔

کولھے کمر اور گھٹنے کلائی میں درد

سوال: استاد محترم ایک بیس سالہ بچہ ہے سب سے پہلے اس کو کولہے میں دائیں جانب درد ہوئی تھی، اس کے بعد کمر کے سینٹر میں چلی گئی اور اب بائیں طرف بھی درد ہوتی ہے اور گھٹنے بھی درد کرتے اور ٹانگیں کمزور ہو رہی ہیں اور دونوں ہاتھوں کی کلائیاں بھی درد کرتی ہیں گیس وغیرہ نہیں ہے۔

جواب: جی محترم شدید پانچ جدید دیں سبزی 5تا6 نمبر شوربے والی دیں 1 ہفتہ کے لیے قہوہ گوکھروزیرہ سفید کا شہد ڈال کر

وزن بڑھا ھوا

سوال: استاد محترم اس **مریضہ** کی عمر 32 سال ہے موٹاپا بہت زیادہ وزن 92 کلو ہے، اس کو دو ماہ سے گرم تر سے تر گرم میں چلا رہے ہیں ایک بار کچھ فائدہ ہوا پھر،،،،،

جواب: جی محترم عضلاتی سوزش 6 تریاق بکری کے گوشت کا شوربہ قہوہ اجوائن کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

گھنٹیا

سوال: استاد محترم اس **مریضہ** کی عمر 62 سال گھنٹیا سے ہاتھ مڑ گئے ہیں ایک دل کا وال سکڑ گیا ہے اور گھٹنوں میں شدید درد ہوتا ہے۔

جواب: جی محترم ناشتہ انڈے نمبر 4 شام سونگی بادام تین دن کے لیے دیں قہوہ اجوائن اور لہسن کا، دوا شدید 4 دیں

بخار، گلہ خراب، سر میں خشکی

سوال: گلہ، خراب بخار، خشکی خصوصاً سر میں، غذا کے بعد پتہ میں درد پانی پینے سے بہتر ہو جانا، بعض اوقات پاخانہ میں جلن گرم چیزوں سے، دوا غذا بارے رہنمائی فرمائیں، مزید یہ کس مزاج کا قارورہ ہے؟

جواب: جی محترم جب آپ کو معلوم ہے کہ پک درست نہیں تو پھر تشخیص کیسے درست کی جائے گی ۔ مریض تو غدی معلوم ہوتا ہے، سبزی 5تا6 نمبر شوربے والی کھلا کر دیکھیں قہوہ گوکھروزیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں لاثانی دیں تین دن کے لیے

بے اولادی، ایزوسپرمیا

سوال: استاد محترم اس مریض کی شادی کو 4 سال ہو گئے ہیں اولاد نہیں ہے، سپرم تقریباً نل ہیں، پس 3_4 ہے، کیا یہ عضلاتی غدی قارورہ ہے دوا غذا کے بارے میں رہنمائی فرمائیں

جواب: جی محترم یہ غدی عضلاتی معلوم ہو رہا ہے ملین پانچ دیں قہوہ گوکھروزیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں سبزی 5تا6 نمبر شوربے والی دیں 1 ہفتہ کے لیے

بال جلد سفید ہوگئے ہیں

سوال: استاد محترم اس مریض کی عمر 33 سال ہے اس کے بال جلد سفید ہو گئے ہیں اس کو شدید 6 جدید دے رہے ہیں اس کو مزید کیا دیا جائے؟

جواب: جی محترم شدید پانچ جدید دودھ گائے کے ساتھ دیں 1 ہفتہ کے لیے قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں۔

جسمانی درد، پیپ والے دانے، خارش اور جلن

سوال: استاد محترم اس مریض کے پورے جسم میں درد، داد خارش جلن بہت زیادہ ہے، اس کو تریاق گردہ اور اکسیر ورم دی ہے ساتھ قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر، اس کو جسم میں درد بہت زیادہ ہے، کہتا ہے دس دس گھنٹے سیدھا لیٹا رہتا ہوں اور جلن بھی زیادہ ہے پیپ والے دانے مزید نکل رہے ہیں، زکام بخار بھی ہو گیا ہے ساتھ موسم کے تبدیل ہونے سے، دوا غذا پر رہنمائی فرمائیں جزاک اللہ خیرا

جواب: جی محترم شدید پانچ جدید شفائی دیں سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں

جماع کے بعد پاؤں میں جلن

سوال: عضلاتی تحریک کے مریض کو اگر مباشرت کے بعد پاؤں کے تلوؤں میں جلن شروع ہو جائے، تو اس کا فوری حل کوئی ہے؟ **جواب:** جی محترم چار نمبر روغن تلووں میں لگائیں۔

بواسیر، غصہ کی زیادتی،

سوال: استاد محترم ایک مریض جس کی عمر تقریباً 45 سال ہے، ان کے لیے آپ نے غذا 5 تا 6 نمبر سبزی شوربہ والی تریاق گردہ عرقِ مکوہ کے ساتھ تجویز فرمایا تھا، مریض نے تقریباً 3 ماہ علاج کیا ہے، اب کافی بہتر ہے، انکو غصہ بہت آتا تھا وہ ختم ہو گیا، خصیتین سوجھ جاتے تھے اب وہ نہیں سوجھے، اور بواسیر کی شکایت تھی وہ بھی اللہ کے فضل سے ختم ہو گئی، اب کچھ کمزوری ہے مزید رہنمائی کی درخواست ہے۔ **جواب:** جی محترم ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں

فالج، دماغی کلاٹس

سوال: استاد محترم **مریضہ** عمر 60 سال بلڈ پریشر ہائی 2 سال قبل فالج ہُوا تھا بائیں سائیڈ، اب چل لیتی ہیں، دائیں ٹانگ اور گھٹنے میں درد زیادہ ہے پاؤں کی انگلیاں سن محسوس ہوتی ہے زخمی بھی ہے، کبھی سر درد گردن کے پٹھوں میں کھچاؤ، ڈاکٹر کے مطابق دماغ کے پچھلے حصے میں کلاٹس ہیں اور دوبارہ فالج کا خطرہ ہے، معدے کا شدید مسئلہ ہے درد جلن ڈکار وغیرہ۔

جواب: جی محترم تریاق معدہ لاثانی دیں قہوہ اجوائن پودینہ ملٹھی کا شہد ڈال کر پلائیں ناشتہ سونگی بادام دیں شوربہ بکرا پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

بے اولادی کی مریضہ

سوال: استاد محترم **مریضہ** عمر 35 سال اولاد نہیں ہے 10 سال ہوگئے ہے، دو حمل ضائع ہوئے ہیں، ایک 4 ماہ اور دوسرا ½2 ماہ جو کہ ٹیوب میں تھا، آخری حمل 7 سال قبل ہوا تھا، گیس بہت ہوتی ہے قبض کبھی کبھی ہوتی ہے پٹھوں میں درد، شدید 4 قہوہ اجوائن شوربہ بکرا ایک ہفتہ کیلئے تجویز فرمایا تھا، 2 ہفتے غذا دوا کو ہوگئے ہیں، گیس اب نہیں ہے جسم کی ورمی کیفیت میں کمی ہوگئی ہے۔

جواب: جی محترم ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں۔

درد مقعد

سوال: استاد محترم چالیس سالہ مریض ہے نزلہ زکام کل سے شروع ہے، اور ایک ہفتہ سے پاخانے کے بعد پاخانے والی جگہ پر انتہائی درد ہے دھونا مشکل ہوتا ہے قبض اور ہلکی گیس بھی ہے۔

جواب: جی محترم عضلاتی سوزش 6 تریاق بکری کا شوربہ دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

مہروں کا مسئلہ

سوال: استاد محترم مریض عمر 75 سال مہرے متاثر ہیں۔

جواب: جی محترم دوا غذا ابھی یہی جاری رکھیں اب ٹانگ کو جھٹکا دینا ہوتا ہے تاکہ ڈسک اپنی جگہ آجائے اگر آپ کو طریقہ آتا ہے تو کرلیں

سوال: استاد محترم ٹانگ کو جھٹکا دینے کا کیا طریقہ ہے یا اس کیلئے کس سے رجوع کیا جائے؟

جواب حکیم نامعلوم: حکیم جنید اختر صاحب کی اس ویڈیو میں طریقہ بتایا گیا ہے۔

سوال: استاد محترم مریض عمر 75 سال، مہرے متاثر ہے، استاد محترم اس مریض کو تریاقِ گردہ اکسیر ورم جو شاندہ 6 جدید اور سبزیاں 5-6 نمبر جاری ہے، صورتحال یہ ہے ٹانگوں کے سن پن میں جو بہتری تین ماہ سے ہیں وہی ہے، گلے میں بلغم رہتی ہے گلا صاف نہیں ہوتا، پھیپھڑوں میں تھکاوٹ کا احساس، کمر درد۔ پنڈلی کی ہڈی اوپر حصہ میں درد، ہلکی قبض ہے۔

جواب: جی محترم تین دن کے لیے دوائے سبز شدید پانچ جدید دیں۔

آنکھ کے زخم میں خون جم گیا

سوال: استاد محترم یہ مریض موٹر سائیکل پر ایکسیڈنٹ میں زخمی ہوا ہے اور آنکھ کی اس جگہ خون جم گیا ہے۔

جواب: جی محترم گولڈ کیپسول دودھ پتی سے دیں شوربہ بکری پلائیں قہوہ اسطخودوس اور امربیل کا دیں شہد ڈال کر۔

نمونیہ میں بچے کو انڈہ کھلانا

سوال: کیا نمونیہ کی صورت میں مریض بچے کو انڈہ کھلایا جاسکتا ہے؟

جواب: جی محترم کھلایا جاسکتا ہے مگر اُبلا ہُوا نہیں۔

تھیلیسیمیا

سوال: 17 سالہ تھیلیسیمیا کا مریض 6 hb ہے وزن 45 کلو تلی بڑھی ہوئی 12 دن بعد خون لگتا ہے۔

جواب: جی محترم لاثانی دیں سبزی شوربے والی 5 تا 6 نمبر دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

بچوں کی کھانسی، گلہ خراب

سوال: استاد محترم 3،4 سال کے بچوں کا سردی کی وجہ سے کھانسی،، گلہ خراب ہو جاتا ہے کیا چیز دینی چاہیئے؟

جواب: جی محترم طبیب کا کام ہے کہ وہ دیکھیں کس چیز کی ضرورت ہے سردی کی سوغات کی جتنی بھی اشیاء ہیں خشک سردیا خشک گرم ہوتی ہیں جو بیرونی جسم کو گرم کرتی ہیں معالج کو چاہیے کہ وہ دیکھے خشک گرم دینی ہے یا گرم خشک

ہوادار پاخانے، وزن اور خون کی کمی

سوال: استاد محترم اس مریض کا مشورہ آپ سے چل رہا تھا۔ سابقہ علامات میں ہوادار پاخانے۔ چکر آنا خون اور وزن کی کمی وغیرہ تھیں، آپ نے دوا مقوی معدہ اور شدید 4، قہوہ دار چینی اور اجوائن کا تجویز فرمایا تھا، ساتھ میں بکرے کا شوربہ، علامات میں ہر لحاظ سے بہتری ہے، موجودہ علامات بھوک زیادہ لگنا، جسم میں ضعف، ٹیسٹ رپورٹ کے مطابق پلیٹلیس سات لاکھ ساٹھ ہزار، آپ سے مزید رہنمائی کی درخواست ہے۔

جواب: جی محترم ناشتہ میٹھے انڈے اور شام سونگی بادام دیں شوربہ بکرا دیں دوا حسب سابق جاری رکھیں۔

چکر آنا

سوال: استاد محترم **مریضہ** عمر 66 سال، چکروں کی شکایت ہے، خصوصاً رات کو جب تکیے پر سر رکھتے ہیں تو بڑے بڑے ایک دو چکر آتے ہیں، بلڈ پریشر 140 کبھی 150، ہوا گیس نہیں ہے

جواب: جی محترم شدید پانچ لاثانی دیں سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں قہوہ سونف الائچی سبز زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں

نبض، قارورہ اور علامات

سوال: اساتذہ کرام سے عرض ہے ایک کلیہ کے بارے میں وہ یہ کہ جب نبض اور علامات میں موافقت ہو اور قارورہ شرائط کے مطابق ہو لیکن نبض اور علامات سے مخالف ہو تو ترجیح نبض اور علامات کو ہو گی نہ کہ قارورے کو اس طرح جب قارورہ اور علامات میں موافقت ہو لیکن نبض دونوں کے مخالف ہو تو ترجیح قارورے اور علامات کو ہو گی اس پر تفصیلی رہنمائی دیں

جواب: جی محترم قارورہ اور نبض کو سمجھنا ہو گا۔

بائیں آنکھ کی نظر کمزور ھے

سوال: جی یہ ایک مریض ہے جس کی بائیں آنکھ کی نظر دائیں سے قدرے کمزور ہے جس کی وجہ سے وہ باہر ملک جانے سے روک دیے گئے اسکے لئے علاج تجویز فرمائیں

جواب: جی محترم لاثانی شدید پانچ دیں قہوہ سونف الائچی سبز زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں آنکھ میں عرق سونف ڈالیں ناشتہ مغز بادام مقشر دودھ گائے دیں سبزی شوربے والی 5 تا 6 نمبر دیں 1 ہفتہ کے لیے

مریضہ بے اولادی

سوال: استاد جی اس **مریضہ** کی اولاد نہیں ہے شادی کو دو سال ہو گئے ہیں، عمر 26 سال ہے،

جواب: جی محترم مکمل علامات لیا کریں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں ناشتہ مغز پنبہ دانہ کی کھیر دیں اور سبزی گوشت بکری شوربے والا 5 تا 6 نمبر دیں شدید پانچ لاثانی دیں 1 ہفتہ کے لیے

خسرہ، نمونیہ

سوال: استاد جی اس بچی کو خسرہ اور نمونیہ ہے اس کیلئے دوا غذا تجویز فرمائیں

جواب: جی محترم نمونیہ اور خسرہ اکٹھے کیسے ہو گئے ایسے نہیں ہوتا ۔ دو لونگ کا قہوہ بنا کر شہد ڈال کر پلائیں ایک کپ پلا کر

صورت حال چیک کر کے بتائیں

وضاحت: پہلے استاد جی نمونیہ تھی صرف، اب جسم پہ چھوٹے چھوٹے سرخ نشانات بھی ہے علامات خسرہ ڈاکٹر بتاتے ہیں

جواب: جی محترم دونوں اکٹھے نہیں ہو سکتے دونوں ضدیں ہیں۔

سوال: استاد محترم اکثر بچوں کو نمونیہ جب ہوتا ہے تو قہوہ لونگ دینے سے الٹی کر دیتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے

جواب: جی لونگ کی مقدار کم کریں اور شہد کی مقدار بھی کم رکھیں۔

گندھک آملہ سار کو مدبر کرنے کا طریقہ

سوال: گندھک آملہ سار مدبر کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: جی محترم گائے کے دیسی گھی میں مدبر کر لیں۔

حاملہ کے رحم سے ہوا اور رطوبت کا اخراج اور کمر درد

سوال: استاد محترم **مریضہ** عمر 35 سال۔ سابقہ اٹھرا اور سوزاکی زہر کی **مریضہ** رہی ہے۔ پہلے سے دو بچے موجود ہیں جبکہ تین بچے فوت بھی ہوئے ہیں۔ اب دوبارہ حمل کو دوسرا مہینہ شروع ہوا ہے۔ آپ نے کمر کنڈ گائے کے دودھ سے تجویز فرمایا تھا جس سے اللہ کی مہربانی سے حمل ہوا ہے۔ موجودہ علامات۔ رحم سے کبھی کبھی ہوا کا اخراج۔ کمر درد زیادہ۔ شرم گاہ کی جگہ ہر وقت گیلی گیلی محسوس ہونا۔ لیسدار رطوبت کا اخراج۔ اور ہوا گیس بھی بنتی ہے۔

جواب: جی محترم سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں کمر کنڈ دودھ گائے کے ساتھ ہی دیں۔

بی پی، سستی، تھکاوٹ، شدید بھوک اور وزن کی کمی

سوال: استاد محترم یہ ایک مرد مریض کا قارورہ ہے۔ شادی شدہ ہے۔ عمر 35 سال ہے۔ شوگر نہیں ہے۔ بی پی کی گولی 8 سال سے کھا رہا ہے بظاہر جسم میں کوئی خاص تکلیف نہیں، طبیعت تنگ رہتی ہے۔ جسم میں سستی، کمزوری، تھکاوٹ کا احساس ہر وقت رہتا ہے۔ بھوک لگنے پر 8، 10 روٹیاں پوری مرغی بھی کھا جاتا ہے۔ مگر کھائی ہوئی خوراک جسم کو لگتی نہیں ہے۔ ایک دفعہ ہمبستری کر لے تو دوبارہ جسم دس بارہ دن بعد تیار ہوتا ہے نیند بھی بہت کم آتی ہے۔ دوا غذا پر راہنمائی فرمائیں جزاک اللہ۔

جواب: جی محترم عضلاتی سوزش 6 تریاق بکری کا شوربہ دیں قہوہ گوکھرو کا شہد ڈال کر پلائیں زیادہ بھوک ہو تو چٹنی چپاتی دیں

بخار

سوال: تیزپات کا قہوہ پی کر جسم گرم ہو جاتا ہے یا دوسرے لفظوں میں بخار ہوتا ہے یہ نارمل ہے یا کوئی خطرہ کی بات ہے؟

جواب: جی محترم جب آپ بخار بتا رہے ہیں تو خطرہ تو ہے آج کل تو زیادہ ڈینگی کا شور اٹھا ہوا ہے اس لیے بچنا چاہیے۔

یرقان، خونی قے، کمی وزن

سوال: استاد محترم 65 سالہ مریض یرقان اصفر، کمی وزن، خونی قے، آنکھیں زبان جلد زرد، کمی اشتہا شدید تحلیل عضلات ہفتہ بھر شدید 5 اکسیر بادیان اکسیر 5 بندق وغیرہ دیے سبزی 5۔6، ناشتہ گاجر دودھ الائچی پکا کر دیا، صرف دو کلو وزن بڑھا، بقیہ رپورٹ وعلامات جوں کی توں ہے رہنمائی فرمائیں۔

جواب: جی محترم تریاق چھ دیں قہوہ چھ جدید دیں سبزی گوشت شوربے والا دیں۔

موٹاپا، نسیان، سانس پھولنا

سوال: استاد محترم مریض عمر 39 سال، یادداشت بہت متاثر ہے موٹاپا سیڑھیاں چڑھنے پر سانس پھولنا ہوا گیس بہت ہے ہمبستری کی طرف دل مائل نہیں ہوتا، تین ہفتے سے تریاق گردہ اکسیر ورم جاری ہے، کوئی خاص افاقہ نہیں بتاتے، پہلے 3 بچے ہیں مزید اولاد کی خواہش ہے۔

جواب: جی محترم شدید 4 دیں قہوہ اجوائن کا شہد ڈال کر پلائیں شوربہ بکرا پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

سوال: استاد محترم مریض عمر 39 سال، یادداشت بہت متاثر ہے، موٹاپا۔ سیڑھیاں چڑھنے پر سانس پھولنا، ہوا گیس بہت ہے، ہمبستری کی طرف دل مائل نہیں ہوتا، شدید 4 قہوہ اجوائن اور شوربہ بکرا بتایا تھا ایک ہفتہ کیلئے، ہوا گیس میں بہتری بتاتے ہیں، باقی علامات حسب سابق ہے۔

جواب: جی محترم ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں بھوک زیادہ لگائیں

خونی بواسیر، شدید کمر درد

سوال: استاد محترم یہ ایک مریض کا یورن سینڈ کیا ہے اس کا مسئلہ یہ تھا کہ اس کو خونی بواسیر ہے اور گیس بہت بنتی ہے، اور کمر میں شدید درد ہے اور سر پر بہت بوجھ ہے ناک بند ہے کھل نہیں رہا، تجویز کے مطابق اس کو تریاق معدہ لاثانی دی گئی، دوا یہی دیں ابھی یا تبدیلی کرنی ہے؟ **جواب:** جی محترم ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں۔

دوروں کا مریض

سوال: 9سالہ دوروں کا مریض آپ نے اسگندھ دودھ بھینس کے ساتھ تجویز کیا تھا، چار ہفتے مسلسل دیا، دوروں میں فرق نہیں پڑا، دن میں تین تین بار۔

جواب: جی محترم تریاق 6دیں مقدار متلی تک ہے غذا ابھی یہی جاری رکھیں

ہوادار پاخانے

سوال: استاد محترم مریض عمر23 سال۔ جس کا مشورہ آپ سے چل رہا تھا۔ دوا مقوی معدہ و کبدی اور شدید 4. غذا بکرے کا شوربہ۔ قہوہ اجوائن دار چینی کا تجویز فرمایا تھا آپ نے۔ علامات مریض پیٹ میں ہوا گیس۔ ہوادار موشن۔ جسم میں دردیں۔ خون کی کمی۔ چکر آنا۔ یہ سابقہ علامات تھیں۔ الحمدُ للہ اب مریض کی تمام علامت میں بہتری آئی ہے۔ اب بھوک بہت زیادہ لگتی ہے۔ کبھی کبھی ایک دم سے چکر آتے ہیں۔ اور جسم میں ضعف محسوس ہوتا ہے۔ اور ٹیسٹ رپورٹ کے مطابق مریض کے T L C بہت ذیادہ بڑھے ہوئے ہیں۔ **جواب:** جی محترم ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں۔

جلد کا سمٹ کر سکڑنا اور ابھرنا

سوال: اکثر سینے ماتھے وغیرہ پر دیکھا گیا ہے (جلد بعض جگہ سے سکڑ کر ابھر جاتی ہے جیسے آگ سے جل کر جلد سکڑتی ہے) ایک ساتھی نے علاج پوچھا کسی کا تجربہ اس بارے میں ہو تو رہنمائی فرما دیجئے۔ جزاکم اللہ خیرا

جواب: جی محترم اس کے بارے زیادہ تجربہ نہیں کیونکہ جو مریض بھی آئے ان کو باقی علامات میں تو بہتری آگئی ان زخموں میں تبدیلی آئی ضرور مگر علاج مکمل نہیں کیا

نامردی کی کیفیت

سوال: استاد محترم یہ ایک مرد مریض کا قارورہ ہے عمر55 سال ہے چار بچیاں بھی ہیں بی پی نارمل ہے جبکہ شوگر کی گولی کھاتا ہے عرصہ 3 سال سے مباشرت کے قابل نہیں ہے۔ نامردی کی کیفیت ہے اس کے لئے دوا و غذا تجویز فرمائیں جزاک اللہ

جواب: جی محترم ہوا گیس کی کیا صورتحال ہے وضاحت فرمائیں

وضاحت: استاد محترم گیس زیادہ نہیں ہوتی تھوڑی بہت بنتی ہے خارج بھی ہو جاتی ہے اور قبض بھی کسی کسی وقت ہو جاتی ہے زیادہ تر نارمل ہی ہے

جواب: جی محترم شدید 4 دوائے سبز دیں شوربہ بکرا پلائیں قہوہ اجوائن پودینہ شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

قبض، پاخانہ کرنے کیلئے زور لگانے سے پیٹ میں درد

سوال: استاد محترم یہ مریض ایک سال سے پیٹ میں جہاں پر ہاتھ رکھا ہے درد ہے، مسئلہ اس طرح بنا کہ اس کو قبض تھی اس نے پاخانہ کرنے کیلئے زور لگایا تو اس کو درد شروع ہو گیا اور جہاں اس نے ہاتھ رکھا ہے یہیں درد ہے مسلسل، اور یہ کہتا ہے کہ اندر کوئی گرہ سی محسوس ہوتی ہے درد نہیں جا رہا، یورن میں میٹھا سوڈا ڈالنے کے بعد ری ایکشن بھی ہوا ہے زبان اور یورن کی تصویر بھی آپ کو سینڈ کر دی ہے، غذا دوا پر رہنمائی فرمائیں

جواب: جی محترم مسہل 4 شدید پانچ دیں اور دودھ گائے میں گھی ڈال کر پلائیں قہوہ پودینہ ملٹھی شربت بنفشہ ڈال کر پلائیں۔

ضعف باہ، کمی نیند، خصیوں اور مقعد کے درمیان جلن

سوال: استاد محترم 45 سالہ مریض ہے مردانہ طاقت بالکل ختم ہے گیس اور قبض نیند کم خصیوں اور مقعد کے درمیانی حصے پر جلن رہتی ہے نبض میرے خیال سے دوسرے مقام پر طویل ہے ایک ماہ تک شادی کا ارادہ رکھتے ہیں ایک سال پہلے طبیعت بالکل ٹھیک تھی اور یہ بھی بتا دیا کریں کہ یورن کے حساب سے نبض ٹھیک دیکھی ہے؟

جواب: جی محترم اگر دوسرے مقام پر طویل ہوتی تو ہوا گیس اور قبض کیوں ہوتی کیا آپ نے یورین میں 22 نمبر ڈال کر چیک کیا ہے؟ وضاحت فرمائیں

وضاحت: نہیں چیک کیا، ہوا گیس ہلکی ہے

جواب: تین دن کے لیے شوربہ بکرا پلائیں دوا کوئی نہ دیں صرف شوربہ پلائیں پھر صورت حال سے آگاہ کریں

بواسیر

سوال: استاد محترم اس مریض کو 15 سال سے بواسیر کا عارضہ لاحق ہے، اس کو تین ہفتہ غذا 4 نمبر اور قہوہ تیز پات سنا مکی کا دیا گیا۔

جواب: جی محترم ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں جب تک کوئی علامت اپنا اظہار نہیں کرتی۔

شوگر، لقوہ، جسم کا بایاں جانب سن اور درد

سوال: استاد محترم اس مریض کی عمر 57 سال ہے، انہیں عرصہ 25 سال سے شوگر ہے، تین سال قبل صبح بیدار ہوئے تو منہ ٹیڑھا تھا نیورو ڈاکٹر سے علاج کروایا تو صحت بہتر ہو گی اور ٹیڑھا پن ختم ہو گیا اب دوبارہ بائیں جانب سر سے پاؤں تک درد ہے سن ہو رہا ہے اور جکڑا ہوا محسوس ہوتا ہے، اور سر میں درد نسبتاً زیادہ ہے، مریض کا کہنا ہے کہ جب منہ ٹیڑھا ہوا تھا اس سے پہلے بھی 2 سال تک مجھے ایسے ہی ایک جانب درد ہوتا تھا، استاد جی اس کے بارے میں رہنمائی فرمائیں. جزاک اللہ خیرا

جواب: جی محترم دوائے سبز شدید پانچ جدید دیں سبزی گوشت شوربے والا 5 تا 6 نمبر دیں 1 ہفتہ قہوہ ادرک سونف کا شہد ڈال کر پلائیں

شدید کمزوری، وزن کم، بھوک کم یرقان کی علامات

سوال: استاد محترم اس مریض کی عمر 63 سال ہے اس کو شدید کمزوری، وزن کم، بھوک کم اور یرقان کی علامات ہیں

جواب: جی محترم شدید پانچ لاثانی دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں 1 ہفتہ

نزلہ، کھانسی، بخار اور گلہ خراب

سوال: استاد محترم آج کل نزلہ کھانسی بخار گلہ خراب کے مریض کس تحریک کے آرہے ہیں؟

جواب: جی محترم عضلاتی اور غدی ہیں زیادہ تر غدی آرہے ہیں جو عضلاتی ہیں ان کو بھی غدی وائرس ہی تنگ کر رہا ہے۔

بے اولادی، سیمن ٹیسٹ رپورٹ کے متعلق

سوال: محترم حکیم عابد صاحب اس ٹیسٹ کی وضاحت فرمائیں، بے اولادی کا مریض ہے، شکریہ

حکیم عابد صاحب: جی محترم حکیم صاحب اس رپورٹ کے مطابق اس مریض کی جو موٹیلٹی ہے اس میں اس کے ایکٹیو سپرم 10 فی صد ہیں اور سلگ، جن کو لنگڑے لولے بولتے ہیں وہ 30 فیصد ہیں اور ڈیڈ 60 فیصد ہیں اور موٹیلٹی میں ایکٹیو 70 سے 80 فیصد ہونے چاہئیں اور یہ موٹیلٹی میں سپرم کی حرکت دیکھی جاتی ہے کہ سپرم میں حرکت کتنی ہے اور مارفالوجی میں ٹوٹل کاؤنٹنگ دیکھی جاتی ہے اور یہ ٹوٹل کاؤنٹنگ بھی مریض کی کم ہے یہ 15 فیصد ہے یہ بھی 70 سے 80 فیصد ہونی چاہئے اور ساتھ مریض کو پس آرہی ہے 10 سے 12 پوائنٹ، اور یہ پس 2 سے چار پوائنٹ سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے، بس آپ اس مریض کے پس کا علاج کریں تو آپ کا مریض ٹھیک ہو جائے گا ان شاءاللہ تعالی

سوال: حکیم عابد صاحب کیا اسکا ٹیسٹ لیب تک کا دورانیہ زیادہ نہیں؟ اندازاً کتنی دیر میں ٹیسٹ ہو جانا چاہیے۔

جواب: جو سیمپل لیبارٹری کے باہر سے لے جانے کا آپ نے ٹائم پوچھا ہے وہ تقریباً 15 سے 20 منٹ کا ٹائم ہوتا ہے اگر اس سے ٹائم اوپر ہو جائے تو پھر اس کا رزلٹ درست نہیں ملتا

سوال: جی استاد محترم اس مریض کے سیمن رپورٹ میں پس سیلز آرہے ہیں اس کے لئے کونسا نسخہ استعمال کرنا ہے تجویز فرمائیں۔جناب کی عین نوازش ہو گی۔

جواب: جی محترم اس کا یورین سنڈ فرمائیں

اولاد نرینہ

سوال: استاد محترم **مریضہ** عمر 35 سال حمل کا دوسرا ماہ چل رہا ہے سابقہ اٹھرا اور سوزاکی زہر کی **مریضہ** رہی ہے آپکے مشورہ سے علاج چلتا رہا کمر کنڈ دوا گائے کے دودھ سے، آپ نے ابھی مزید تجویز فرمائی ہے استاد جی **مریضہ** اولاد نرینہ کی شدید خواہش مند ہے اس بارے بھی آپ سے رہنمائی کی درخواست ہے۔

جواب: جی محترم ملین دوددودھ گائے کے ساتھ دیں پانچ تا چھ سبزی شوربے والی دیں اور وضاحت فرمائیں کس تاریخ کو مینسز آئے تھے؟

وضاحت: استاد محترم 10 ستمبر بروز ہفتہ صبح کے وقت آخری بار ماہواری آئی تھی

وقت خاص پر انقطاع رابطہ

سوال: استاد محترم مریض عمر 52 سال، وقت خاص انقطاع رابطہ کی شکایت ہے گیس قبض نارمل ہے۔

جواب: جی محترم کمر کنڈ اور اکسیر خولنجاں دودھ گائے کے ساتھ دیں 1 ہفتہ کے لیے قہوہ گوکھرو کا شہد ڈال کر پلائیں۔

حاملہ کو پیٹ درد، قبض، گیس بند

سوال: **مریضہ** کی نبض عضلاتی غدی ہے عمر چوبیس سال ہے حاملہ ہے ساتواں ماہ جاری ہے پیٹ میں شدید درد ہے اور درد جگہ بدلتی رہتی ہے پہلے موشن لگے تھے شدید چار دینے سے موشن تو رک گئے ہیں لیکن اب قبض ہے، پیٹ بہت زیادہ سخت ہے ہوا گیس کی زیادتی ہے جو کہ خارج بھی نہیں ہو رہی، براہ کرم علاج بتا دیں

جواب: جی محترم نبض عضلاتی غدی میں ہَوابند نہیں ہوتی اس لیے نبض واپس عضلاتی اعصابی پر چلی گئی ہے شوربہ کالے چنے اور بکرے کا شوربہ پلائیں شدید 4 دیں قہوہ اجوائن کا شہد ڈال کر پلائیں

شدید4اورتریاق معدہ

سوال: استاد محترم شدید 4 اور تریاق معدہ کے درجہ کا کتنا فرق ہے؟ **جواب:** جی محترم تریاق معدہ ہلکا ملین ہے

بایاں فالج

سوال: استاد محترم یہ ایک **مریضہ** کا یورن ہے تین ماہ سے شدید 4 دوائے سبز چل رہی ہے بائیں فالج کی **مریضہ** ہے کوئی مسئلہ نہیں، پیشاب پاخانہ،،،،

جواب: جی محترم اس کو نضج دیں محرک 4 سے شوربہ بکرا پلائیں 1 ہفتہ کے لیے قہوہ اجوائن کا شہد ڈال کر

سوال: استاد جی پھر اس مریض کے لیے آپ کیا تجویز کریں گے؟

جواب: کیا آپ کو اس میں سیاہ کڑا نظر آرہا ہے وضاحت فرمائیں

وضاحت: استاد جی یہ جھاگ کے نیچے جو سیاہ گولائی ہے، یہ اس جاگ کا سایہ ہوگا،

جواب: جی ہاں یہ سیاہی نہیں

کمر کے مہرے سپائنل کارڈ

سوال: استاد محترم مریض عمر 75 سال، مہرے سپائنل کارڈ متاثر ہے، ٹانگوں کے سن پن ہے ورم، گلے میں بلغم رہتی ہے گلہ صاف نہیں ہوتا، پھیپڑوں میں تھکاوٹ کا احساس، کمر درد۔پنڈلی کی ہڈی اوپر حصہ میں درد ہلکی قبض ہے، استاد محترم تین دن کیلئے دوائے سبز پانچ جدید فرمایا تھا قبض شدید ہے، باقی علامات حسب سابق ہیں۔

جواب: جی محترم شفائی دیں قہوہ سنا مکی الائچی سبز زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں 1 ہفتہ

ناخن جھڑتے ہیں، Hb کم

سوال: مریضہ عمر 45 سال وزن 100 کلو، پانی لگنے سے پاؤں پہ زخم ہونے لگتے ہیں پاؤں خشک ہیں ناخن گوشت کو چھوڑ دیتے ہیں اور جھڑ جاتے ہیں HB کم ہے استاد محترم آپنے پہلے قہوہ گوکھرو زیرہ سفید بتایا تھا جس سے کافی بہتری ہوئی تھی

مگر ابھی دونوں پاؤں کے انگوٹھوں سے پانی رس رہا ہے اور دائیاں پاؤں ہلکا سا سوجھا ہوا ہے اور درد کرتا ہے براہ مہربانی دوا و غذا بارے رہنمائی فرمائیں پاؤں کی تصویریں بھی اٹیچ ہیں۔

جواب: جی محترم عضلاتی سوزش 6 تریاق بکری کا شوربہ دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

بائیں فالج کی مریضہ، دماغ میں کلاٹس

سوال: مریضہ عمر 60 سال بلڈ پریشر ہائی 2 سال قبل فالج ہوا تھا بائیں سائیڈ اب چل لیتی ہیں، دائیں ٹانگ اور گھٹنے میں درد زیادہ ہے پاؤں کی انگلیاں سن اور محسوس ہوتا ہے زخمی ہے کبھی سر درد گردن کے پٹھوں میں کھچاؤ ڈاکٹر کے مطابق دماغ کے پچھلے حصے میں کلاٹس ہیں اور دوبارہ فالج کا خطرہ ھے، معدے کا شدید مسئلہ ہے درد جلن ڈکار وغیرہ تریاق معدہ لاثانی قہوہ اجوائن پودینہ ملٹھی ناشتہ سونگی بادام دیں شوربہ بکرا پلائیں 1 ہفتہ کیلئے تجویز فرمایا تھا، استاد محترم **مریضہ** کا بلڈ پریشر کنٹرول نہیں ہو رہا، دیگر علامات بھی حسب سابق ہے۔

جواب: جی محترم شدید 4 دوائے سبز دیں شوربہ بکرا پلائیں لہسن زیادہ رکھیں قہوہ لہسن دیں 1 ہفتہ کے لیے

سرعت انزال

سوال: استاد محترم 35 سالہ مریض ہے سرعت انزال کا مسئلہ ہے ایک ماہ تک شادی ہے مہربانی کر کے رہنمائی فرمائیں

جواب: جی محترم خولنجاں کمر کنڈ دودھ بھینس کے ساتھ دیں 1 ہفتہ کے لیے قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں۔

بچے کے ہاتھوں پر الرجی

سوال: استاد محترم چار سال بچہ ہے انگلیوں اور ہاتھوں میں اس طرح کی الرجی ہوتی ہے۔

جواب: جی محترم تین دن کے لیے دودھ گائے میں گھی ڈال کر پلائیں پھر صورت حال سے آگاہ کریں

شوگر انسولین

سوال: استاد محترم ایک مریض عمر 24 سال شوگر عرصہ 4 سال سے، شوگر 400 تک تھی 15 دن کی غذا دوا سے کل شوگر 73 تک آگئی ورنہ 400 سے نیچے نہیں آتی تھی انسولین 10 یونٹ لگاتا ھے اب انسولین کو کم کرنے کے طریقہ درکار ہے

جواب: جی محترم انسولین بند کر دیں پھر صورت حال دیکھیں۔

گیس، ٹینشن کمر درد، دماغ میں جھٹکے

سوال: استاد محترم **مریضہ** عمر 40سال، کافی عرصہ سے معدہ کا مرض ہے معدہ پھولا ہوا اور سخت محسوس ہوتا ہے گیس

بنتی رہتی ہے اور دماغ کی طرف جاتی ہے ڈکاریں بہت آتی ہیں خصوصاً رات لیٹتے وقت، دماغ میں جھٹکے لگتے ہیں اور پیچھے پٹھوں

میں، تکلیف ہوتی ہے کمر میں درد رہتا ہے ڈاکٹر ٹینشن بتاتے ہیں۔

جواب: جی محترم خولنجاں اور کمر کنڈ دودھ بھینس کے ساتھ ساتھ جتنی گیس بنتی ہے بننے دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال

کر پلائیں 1 ہفتہ کے

آنکھوں میں خارش

سوال: استاد محترم چار سال کا بچہ ہے آنکھوں میں خارش ہوتی ہے اور آنکھوں کا کلر ہلکا نیلا ہو گیا ہے اور رات کو پنکھا تیز کرنے

کو کہتا ہے کیوں کہ گرمی بہت محسوس کرتا ہے

جواب: جی محترم بچے کے بارے پوری معلومات حاصل کریں کہ اس کا کھانا پینا کیا ہے بازار کی کتنی چیزیں کھاتا ہے ابھی یورین

کی کچھ سمجھ نہیں آرہی

وضاحت: استاد محترم پتا چلا ہے کہ اس کی دادی صبح نہار پیٹ خود بھی چائے پیتی تھی اور اس بچے کو بھی پلاتی تھی ہوادار پاخانے

سوال: اسلام علیکم استاد محترم مریض عمر 24سال۔ اس کا مشورہ آپ سے چل رہا تھا۔ سابقہ علامات میں مریض ہوادار

پاخانے چکر آنا، خون اور وزن کی کمی، پلیٹلیٹس کی مقدار سات لاکھ ساٹھ ہزار تھی۔ آپ نے دوا شدید 4۔ مقوی معدہ وکبدی

اور غذا دوپہر بکرے کا شوربہ۔ صبح میٹھے انڈے۔ شام سوگی بادام۔ قہوہ دار چینی واجوائن۔ تجویز فرمایا تھا۔ مریض کی سابقہ تمام

علامات میں الحمدللہ بہتری ہے۔ لیکن ابھی تک دوبارہ ٹیسٹ رپورٹ نہیں کروائی، آپ سے مزید رہنمائی کی درخواست ہے۔

جواب: جی محترم ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں

جسم میں بائیں جانب درد

سوال: استاد محترم اس مریض کو بائیں جانب درد تھا اس کو شدید پانچ اور مسہل 4 دی گی اور پودینہ اور ملٹھی کے قہوے میں

شربت بنفشہ ڈال کر اور دودھ گائے دیسی گھی ڈال کر دیا گیا اس کے ساتھ اس کو موشن زیادہ لگ گئے ساتھ پٹھوں میں کمزوری

ہوگئی ہے تیسرا دن ہے رات مسہل 4 والا کیپسول استعمال نہیں کروایا، پیٹ میں مروڑ کی کیفیت بھی ہے۔

جواب: جی محترم شدید پانچ لاثانی دیں قہوہ سونف الائیچی سبز زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں غذا پہلے والی۔

کھانسی، چھینکیں، نزلہ، گلے کی خراش

سوال: استاد محترم آج کل سموگ کی وجہ سے اکثر مریض آنکھوں کی جلن، چھینکیں، کھانسی، گلے کی خراش اور نزلہ کے مریض بہت ہیں۔ عموماً مریضوں کی نبض اعصابی ملی مگر یہی نبض 2 تا 3 روز گزرنے پر غدی لگتی ہے۔ کچھ مریض عضلاتی نبض کے دیکھے۔ بہت سے مریض جب آتے ہیں اور تکلیف کی شدت سے دوا مانگتے ہیں تو قارورہ منگوانا مناسب بھی نہیں لگتا کہ اچانک تکلیف ہے۔ اب ازالہ کیا جائے، اس حوالے سے تشخیص نکات و علاج پر رہنمائی فرمادیں تاکہ کہیں پر ناکامی نا ہو۔

جواب: جی محترم گیس کو مد نظر رکھ کر چار کریں اگر گیس نہیں تو دیکھیں کہ چار نمبر کی قوت پوری کرنی ہے یا پانچ میں جانا ہے یہ معالج نے دیکھنا ہے

غم کیوجہ سے وزن کی کمی

سوال: استاد محترم مریض عمر 40 سال، والدہ کے انتقال پر شدید صدمہ ہوا اور ٹینشن کا شکار ہوئے جسکی وجہ سے وزن میں بہت کمی آگئی، معمولی گیس قبض بھی رہتی ہے جسم پر موٹے دانے نکلتے رہتے ہیں، دماغ بھاری رہتا ہے بلڈ پریشر پہلے ہائی تھا اب نارمل ہے، سرعت اور رقت کا بھی مسئلہ ہے۔

جواب: جی محترم عضلاتی سوزش 6 تریاق بکری کا شوربہ دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید پھلی املتاس کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے۔

سردی کی وجہ سے نزلہ زکام کھانسی

سوال: جناب استاد محترم ساری رات کمرے کی ٹھنڈی ہوا میں سونے سے صبح ناک اور گلا میں سوزش ہو جاتی ہے۔ گلا خراب نزلہ و زکام اور ہلکی کھانسی بھی شروع ہو جاتی ہے۔ غذا دوا کی طرف رہنمائی فرمادیں۔ نوازش

جواب: اگر سردی لگنے کی وجہ ہو تو شدید تین شہد میں ملا کر کھائیں

سوال: استاد محترم کمرے کی ٹھنڈی ہوا، سانس کے ذریعے جہاں جہاں سے گزرتی ہے۔ سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ صبح تک۔ مریض کا مزاج پہلے ہی 3 شدید والا ہے۔

جواب: جی محترم جب سردی لگ جائے تو پھر حرارت کی پیدائش ہی کرتے ہیں ساتھ شہد بھی لگایا ہے۔

شوگر دھپڑ اور کمزوری

سوال: استاد محترم مریض عمر 38 سال، شوگر خالی پیٹ 285 کھانے کے بعد 400 تک جسم پر الرجی ہو جاتی ہے دھپڑ بن جاتے ہیں جس میں میٹھی میٹھی خارش ہوتی ہے ساگ بیگن تلی ہوئی چیزوں کے کھانے سے بھی ہو جاتی ہے قبض نہیں ہے ہوا گیس نارمل ہے جسم کمزور ہوتا جا رہا ہے۔

جواب: جی محترم شدید 4 قہوہ تیزپات کا دیں ناشتہ انڈے نمبر 4 دیں شام سونگی بادام دیں 1 ہفتہ کے لیے

بے اولادی

سوال: استاد محترم **مریضہ** عمر 35 سال، اولاد نہیں ھے 10 سال ہو گئے ہے، دو حمل ضائع ہوئے ہیں ایک 4 ماہ، اور دوسرا 2½ ماہ جو کہ ٹیوب میں تھا، آخری حمل 7 سال قبل ہوا تھا، آپ سے مشورہ ہوا تھا، شدید 4 قہوہ اجوائن شوربہ بکرا فرمایا تھا 4 ہفتے غذا دوا کو ہو گئے ہیں، بائیں ٹانگ کی وین میں شدید تناؤ محسوس ہو رہا ہے کبھی قبض بھی ہو جاتی ہے۔

جواب: جی محترم ملین پانچ اکسیر ورم دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں 1 ہفتہ کے لیے

بچے کے ہاتوں پر دانے چھالے

سوال: استاد محترم تین سالہ بچے کا آپ سے مشورہ کیا تھا جس کے ہاتھوں پر چھالے اور دانے بن رہے تھے آپ نے تین دن کے لیے دودھ میں گی ڈال کر پلانے کو کہا تھا اس سے کافی بہتر ہے مزید رہنمائی فرمائیں

جواب: جی محترم اکسیر ورم کھلائیں بھی لگائیں بھی دودھ گھی پلائیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں

بواسیر

سوال: استادِ محترم یہ ایک مریض کا یورن ہے اس کو 15 سال سے بواسیر اور دیگر عوارض تھے الحمد اللہ ٹھیک ہے کبھی کبھی گیس ہو جاتی ہے، شدید 4 دوائے سبز، قہوہ اجوائن پودینہ 4 نمبر غذا چل رہی ہے کبھی کبھی پاخانے والی جگہ جلن ہو جاتی ہے باقی سب ٹھیک ہے یہی چلتی رہے یا کوئی تبدیلی کی جائے۔

جواب: جی محترم ایک ٹائم مسہل 4 دیں تا کہ سوزش مکمل ہو جائے، بچی کا چڑچڑا پن، کمی بھوک، منہ سے بدبو، ہلکا بخار، گلے میں درد۔

سوال: استاد جی ایک **مریضہ** بچی جس کی عمر 8 سال ہے بھوک نہیں ہوتی جسکی وجہ سے کمزور کافی ہے جسم میں ہلکا ہلکا بخار رہتا ہے اور ٹھنڈ بھی لگتی ہے گلے میں درد رہتا ہے اور ناک بند رہتی ہے، اور ٹانگوں میں بھی درد ہوتا ہے منہ سے بعض او قات بو آتی ہے جو شدید ہوتی ہے قریب میں آدمی نہیں بیٹھ سکتا جو ہر وقت نہیں ہوتی، طبیعت میں چڑ چڑا پن ہے،

جواب: جی محترم شدید پانچ لاثانی دیں شوربہ بکری اور کدو کا دیں قہوہ سونف ادرک کا شہد ڈال کر پلائیں تین دن کے لیے

شوگر، دل کا مریض، سٹنٹ پڑے ہوئے

سوال: استاد محترم مریض عمر 67 سال، دو سال سے شوگر ہے، ہارٹ پیشنٹ ہے دو سٹنٹ پڑے ہوئے ہیں پاؤں میں شدید جلن ہوتی ہے، گیس قبض بلڈ پریشر نارمل ہے۔

جواب: جی محترم عضلاتی سوزش 6 تریاق بکری کا شوربہ دیں قہوہ ثناء مکی الائچی سبز زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ

حمل میں بچہ ٹیڑھا ہے

سوال: استاد محترم پریگنینسی 4 ماہ کی ہے، ڈاکٹرنی نے بتایا کہ بچہ ٹیڑھا ہے اور بائیں طرف ہے راہنمائی فرمائیں کہ اسکا کوئی نقصان تو نہیں، اگر ہے تو اس کا سدباب بیان فرمائیں۔

جواب: جی محترم کوئی بات نہیں بچہ الٹا سیدھا ہوتا رہتا ہے اگر کوئی تکلیف یا کوئی مسئلہ محسوس ہوتا ہے تو بتائیں

بچہ منہ سے جما ہوا دودھ نکالتا ہے

سوال: استاد محترم یہ تین ماہ کا بچہ ہے اس کو کھانسی ہے اور منہ سے جما ہوا دودھ نکالتا ہے

جواب: جی محترم ماں کی عضلاتی غذا بند کریں 4 نمبر دوا غذا دیں عضلاتی سوزش دے سکتے ہیں

سرعت انزال

سوال: جی یہ مریض سرعت انزال کا شکار ہے۔ اس کے علاج کے لیے رہنمائی فرمائیں

جواب: جی محترم اکسیر سرعت لاثانی دیں قہوہ گوکھرو کا شہد ڈال کر پلائیں سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں 1 ہفتہ کے لیے

موٹاپا

سوال: مریض مرد عمر 38 سال وزن 127 کلو ہے، مریض پریشان ہے، اپنا وزن کم کرنا چاہتا ہے

جواب: جی محترم سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں قہوہ گوکھر وزیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

فالج، دماغ میں کلاٹس

استاد محترم **مریضہ** عمر 60 سال، بلڈ پریشر ہائی، ۲ سال قبل فالج ہوا تھا بائیں سائیڈ اب چل لیتی ہیں دائیں ٹانگ اور گھٹنے میں درد زیادہ ہے پاؤں کی انگلیاں سن اور محسوس ہوتا ہے زخمی ہے، کبھی سر درد گردن کے پٹھوں میں کھچاؤ ڈاکٹر کے مطابق دماغ کے پچھلے حصے میں کلاٹس ہیں اور دوبارہ فالج کا خطرہ ہے معدے کا شدید مسئلہ ہے درد جلن ڈکار وغیرہ شدید 4 دوائے سبز شوربہ بکرا زیادہ لہسن کے ساتھ، اور قہوہ لہسن 1 ہفتے کیلئے تجویز فرمایا تھا، استاد محترم بلڈ پریشر اب کنٹرول ہے اور دردوں میں بھی افاقہ ہے، کسی قسم کے شور سے دماغ میں ضرب لگتی ہے۔

جواب: جی محترم ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں سونگی بادام دے سکتے ہیں انڈے نمبر 4 دے سکتے ہیں

ناف گرنا

سوال: استاد جی ناف بار بار گرتا ہے اس کا کوئی علاج بتا دیں۔

جواب: جی محترم اوپر گرتا ہے یا نیچے مرد ہے یا عورت وضاحت فرمائیں۔

وضاحت: جی استاد محترم مجھے بھی سامنا ہے 2 مریضوں کا وہ مستورات ہیں عمر لگ بھگ 45 سال ناف اوپر کو چلی جاتی ہے میرے ناقص علم کے مطابق مجھے غدی لگتی ہیں، آپ پلیز اوپر نیچے کی اور مرد و عورت کی الگ الگ پہچان و علامات و علاج بتا دیں

جواب: جی محترم ناف کا اوپر چڑھنا عضلاتی اور غدی میں نیچے گرنا اعصابی میں ہے

ایچ پائیلوری

سوال: استاد محترم ایچ پائلوری کون سی تحریک کا مرض ہے؟ **جواب:** جی محترم ابھی تک تو عضلاتی غدی میں دیکھی ہے۔

ضعف باہ، کمی بھوک، ہاضمہ کی خرابی

سوال: استاد محترم یہ مریض عمر 44 سال ہاضمہ خراب رہتا ہے بھوک کم لگتی ہے، گیس قبض نہیں ہے ضعف باہ کا بھی مریض

جواب: جی محترم خولنجاں کمر کنڈ دودھ گائے سے دیں 1 ہفتہ کے لیے قہوہ گوکھر وزیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں

کیا قد بڑھ سکتا ھے؟

سوال: کیا اٹھارہ سال کے بعد قد بڑھ سکتا ہے؟ خصوصاً لڑکیوں کی ایک تعداد پریشان رہتی ہے یا کوئی متبادل ہے؟

جواب: جی محترم بڑھ تو سکتا ہے اگر مریض اور معالج محنت کرنے والے ہوں تو۔

برص کون سی تحریک میں ہوتی ھے

سوال: برص کی بیماری کسی خاص تحریک میں ہوتی ہے یا پھر کسی بھی تحریک میں پائی جا سکتی ہے

جواب: جی محترم ہر تحریک میں مریض دیکھے ہیں۔

معجون مقوی و ممسک

مغز کدو ۳ چھٹانک، مغز بادام ۳ چھٹانک، مغز فندق ا چھٹانک، خشخاش ۳ چھٹانک، ورق نقرہ 6 ماشہ، دانہ الائچی 6 ماشہ، طباشیر ۴ تولہ، شہد سب کے برابر، پہلے طباشیر ورق نقرہ مثل غبار کریں پھر الائچی شامل کریں پھر سارے مغزیات پیس کر مکس کر کہ شھد سے معجون بنائیں

خوراک: ایک تولا سے تین تولا صبح شام نیم گرم دودھ سے

فوائد: مقوی اعصاب و دماغ ممسک اور مقوی خون ہے، حافظہ اور حواس تیز کرتی ہے، بدن کو موٹا کرتی ہے، سوزش معدہ و ریاح ختم کرتی ہے، دائمی سر درد سوزش دماغ اور سوزشی سلسل بول کو بھی مفید ہے، سوزش گردہ مثانہ معدہ اور سرعت کے لئے بھی مفید ہے۔

اولادِ نرینہ

سوال: استاد محترم جناب عبدالحکیم صاحب ایک مریضہ حمل ایک ماہ ہونے کو ہے اور بیٹے کی خواہش مند ہے رہنمائی فرمائیں

جواب: یورین سٹڈ کریں اور پہلے کتنے بچے ہیں اس کی وضاحت فرمائیں۔

وضاحت: استاد محترم جناب مریضہ کے بارے میں بتایا تھا دو بیٹیاں ہیں اور ایک بیٹا ہے بیٹے کی خواہش مند ہیں جواب: جی
جواب: محترم ابھی ملین دو دیں دودھ گائے کے ساتھ سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں قہوہ عناب اور چائے کی پتی کا شکر ڈال کر 1 ہفتہ کے لیے

سرعت انزال

سوال: استاد محترم اس مریض کی عمر 35 سال ہے شادی کو 5 سال ہو گئے ہیں 3 بچے ہیں، باہ کیلیے انگریزی دوائی استعمال کرتا ہے اس کے بغیر سرعت انزال ہو جاتا ہے۔

جواب: جی محترم اگر علاج کرنا ہے تو انگریزی دوا یا اس قسم کی کوئی دوا نہیں کھانی اور بوتل درست لے کر پھر یورین سٹڈ کریں پہلے مریض سے پوچھیں کہ وہ بھول جائے کہ میں نے ہم بستری کرنی ہے تب علاج ہو گا۔

استسقاء

سوال: اس مریض کو کمزوری، کمی بھوک، نیند کم، پیٹ میں پانی ہے

جواب: جی محترم اعصابی مسہل دیں قہوہ چھ جدید دیں سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں 1 ہفتہ کے لیے

بی پی کم

جواب: جی محترم اکسیر ورم ہی دیں غذا پانچ تا چھ نمبر رکھیں۔

سوال: استاد محترم اس مریضہ کا BP 100/60 ہے اکثر کم ہی رہتا ہے

جواب: جی محترم پہر ملین 2 دودھ گائے کے ساتھ دیں

ایزوسپرمیا

سوال: استاد محترم یہ مریض عمر 26 سال، اس کے جراثیم بالکل نہیں ہیں ایزوسپرمیا ہے اس کو قبض ہے اور معدے میں جلن ہے

جواب: جی محترم کیا الٹراساونڈ کروایا ہے اس مریض کا یا نہیں اگر نہیں تو پہلے کروالیں اور بوتل درست لیں یورین کے لیے

کوکا کولا والی پلاسٹک کی لیٹر والی

کمی نیند، خشک خارش، ضعف باہ، سن پن

سوال: مریض عمر 40 سال سوتے وقت خیالات، نیند کی شدید کمی ضعف باہ بہت زیادہ، خشک خارش، چہرے کی رنگت سیاہ،

جواب: ملین 4 اکسیر 4 شوربہ بکرا تین دن کے لیے

سوال: استاد محترم مریض بزرگ، عرصہ 25 سال سے یہ زخم زہریلا کانٹا لگنے کیوجہ سے بنا، شوگر بھی ہے زخم بھرنے پہ آتا ہے مگر سوراخ بند نہیں ہوتا پھر خراب ہو جاتا ہے، خود ہی مزدوری بھی کرتے ہیں آرام بھی نہیں کر سکتے، ان کیلئے غذاء دوا تجویز فرمائیں

جواب: جی محترم شاہ صاحب یورین کی پک درست سٹڈ کیا کریں تین دن کے لیے شوربہ بکرا پلائیں شدید 4 اکسیر 4 دیں۔

خوف، کمی نیند

سوال: استاد محترم اس مریض کو دوا سبز شدید 4 اور مسل 4 ڈیڑھ ماہ سے دے رہے ہیں، ان کو نیند کی کمی اب بھی ہے اور دوسری بات ان کے ذہن پر خوف طاری ہے کہ ابھی مجھے کچھ ہو جائے گا اس کے ساتھ ان کو یہ مسئلہ ہے کہ ابھی بیٹھ گئے ہیں تو دماغ حکم دے گا کہ آٹھ کے چلنا پھر نا شروع کر دیں تو جب چلنا پھر نا شروع کر دیں تو خوف آجاتا ہے اچانک، باقی گیس کا مسئلہ کافی بہتر ہے، رہنمائی فرمائیں۔

جواب: جی محترم شاہ صاحب ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں اور پک درست سٹڈ کیا کریں

حکیم نامعلوم: خارش کیلئے تجویز: عرق شاہترہ + عرق مصفی خاص دونوں کو ملا کر آدھا کپ کر لیں اور پھر اس میں ایک چمچ شربت نیلوفر + ایک چمچ شربت عناب ڈال کر صبح و شام دیں ایک ہفتے بعد مسہل دیں مسہل وہ ہو جو صفرا اور سودا کا اخراج کرے۔ جب دو بار یہ عمل کر چکیں تو بعد میں ایک ڈبیہ معجون چوب چینی اور ایک ڈبیہ معجون عشبہ کھلا دیں دو دو ڈبیہ بھی کھلا سکتے ہیں ضرورت کے مطابق

استاد محترم: جی محترم آپ بھی اپنی تجویز کی وضاحت فرمائیں تاکہ مجھ سمیت سب کے علم میں اضافہ ہو جائے۔

سوال: جی حکیم صاحب سب سے پہلی یہ ہے کہ اس گروپ میں تقریباً اطباء نے نظریہ کی عینک پہنی ہوئی ہے اس لیے جو میں نے علاج بتایا ہے وہ شاید جلد کسی کو نہ سمجھ آئے اس لیے بہتر ہے کہ پہلے یہ علاج اس مریض کو استعمال کروائیں پھر پتہ چل جائے گا کہ مریض کو فرق پڑا یا نہیں ہاں طب یونانی کی پریکٹس کرنے والا طبیب کبھی بھی اس علاج پر سوال نہیں اٹھائے گا

جواب: جی محترم میرے خاندان میں سارے وید ک اور یونانی ہی کرتے نظریہ کی عینک میں نے ہی لگائی ہے اور یہ بھی عرض کر دوں کہ میرے خاندان میں وہ طبیب گزرے ہیں جو سرجری بھی کیا کرتے تھے اور ہمارے خاندان میں طب اردو میں نہیں فارسی اور عربی کتب سے پڑتے ہیں ایک میں ہی نکما ہوں آپ کے الفاظ میں کدورت کی بو کی وجہ سے یہ میں آپ کو بتا رہا ہوں آپ نظریہ کو چھوڑ کر طب یونانی کی عینک کے مطابق تشخیص کر کے بتائیں کہ کس خلط کو سامنے رکھتے ہوئے آپ نے تجویز کی ہے

کیامزاج سمجھاہے آپ نے میں نے تو سمجھنے کے لیے سوال کیا تھا مگر آپ دوسری طرف لے کر جارہے ہیں کوئی بات نہیں مگر پھر بھی میرا سوال سمجھنے کے لیے ہی ہوتاہے اگر کوئی سمجھے تو والسلام راٹھوڑ

سوال: ماشاءاللہ جی شجرہ نسب تو آپکا زبردست ہے لیکن آپ نے راہ بدل لی چلیں خیر جو آپکو سمجھ آیا وہ آپ کر رہے ہیں. چلیں جلدی خارش والے امراض کے نام فی لحال چھوڑیں آپ اس مریض کی جلدی بیماری کا نام بتادیں ہم طالب علموں کو جس کا آپ نے علاج مجھ سے پہلے تجویز کیا تھا میں نے تو اپنی ادنی سی سمجھ کے ساتھ علاج لکھا تھا۔

جواب: جی محترم میں نے خلط کی بات کی، نام کی نہیں نام تو مجھے دوستوں کے بھی یاد نہیں رہتے خارش کے کیسے یاد رکھوں گا یہ تو آپ جیسے لوگوں کا کام ہے اتنے زیادہ نام یادرکھ لیتے ہیں میں اس معاملے میں بے چارہ ہوں بہت مشکل اپنے گھر والوں کا نام یادرہتاہے کبھی وہ بھی پوچھ لیتے ہیں کہ ہمیں بھی پہچانتے ہیں یا نہیں اس لیے نام آپ ہی بتا سکتے ہیں وسلام

شوگر انسولین

سوال: یہ قارورہ ایک **مریضہ** عمر 30 سال کا ہے، شادی کو 8 سال ہوگئے ہیں، شوگر کو 7 سال ہوگئے ہیں، بی پی نارمل ہوتاہے، اب 9 ماہ سے انسولین بھی روزانہ کی بنیاد پر لگتی ہے، 3 بچے، تینوں آپریشن سے ہوئے، جسم پتلا کمزور،، رنگ سفید اڑا اڑا سا، پٹھوں میں بھی درد رہتاہے، گیس بنتی ہے پیٹ میں قبض نہیں ہے، گلے میں اکثر جلن رہتی ہے آواز بھی خراب ہوجاتی ہے، ایک بچہ 10 ماہ کا اسکی گود میں ہے، بچے کو فیڈ بھی کرارہی اور بچے کا رنگ بھی بالکل اڑا ہوا سفید سا ہے، بے رونق لگتاہے۔ جیسے بچے میں بھی خون کی کمی ہے، غذا دوا سے رہنمائی فرمائیں، اور یہ بھی بتادیں کہ اسے بچے کو فیڈ کرانا چاہیئے کہ نہیں۔

جواب: جی محترم شدید 4 دوائے سبز دیں ناشتہ انڈے میٹھے اور شام سونگی بادام دیں قہوہ کلونجی اجوائن پودینہ کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے۔

نزلہ

سوال: استاد محترم اس مریض کی عمر 32 سال ہے گیس ہوتی ہے سر پر بوجھ ہوتاہے، نزلہ سفید رنگ کا ہے بی پی کبھی کبھی کم ہوتاہے، بھوک ٹھیک ہے پیاس کم لگتی ہے

جواب: جی محترم کمرکنڈ 500 ملی گرام دودھ گائے کیساتھ قہوہ گوکھرو زیرہ سفید شہد ڈال کر

سوال: استاد محترم اس مریض کو ایک ہفتہ یہ دوا غذا دی، نزلہ ختم ہوگیا گیس بھی کم ہوتی ہے، سر پر بوجھ رہتاہے

جواب: جی محترم اکسیر 5 شہد کیساتھ دو ٹائم، مسہل 5 رات کو۔

ناشتہ: مولی والی روٹی دوپہر گنڈیری یا گنا چوسیں، شام سبزی شوربہ والی

منہ پکنا، دردفم معدہ، تھکاوٹ

سوال: عمر 30 سال گلہ اور منہ پکتاہے عرصہ دس سال سے سرخی ہوتی ہے بعض اوقات بائیں طرف داڑھ میں درد ہوتا ہے گیس رہتاہے معدہ میں درد ہوتاہے پسلیوں کے اختتام پر، تھکاوٹ اور بعض اوقات جسم میں درد رہتاہے خوفناک خواب آتے ہیں زبان پر سفیدی ہوتی ہے

جواب: جی محترم شوربہ بکرا قہوہ پودینہ شہد ڈال کر حب صابر ایک ہفتہ کے لیے۔

ٹائیفائڈ کے بعد ضعف

سوال: استاد محترم اس مریض کی عمر 54 سال، اس کو ٹائیفائڈ ہوا تھا اب کمزوری محسوس ہوتی ہے۔

جواب: جی محترم شدید پانچ جدید دودھ گائے کے ساتھ ایک ہفتہ قہوہ ادرک ملٹھی سونف شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ

زبان پر چھالے، جسم میں درد، پیشاب میں پس، بی پی کم، بھوک اور نیند کی کمی

سوال: مریضہ عورت عمر 30 سال شادی شدہ تین بی پی ہائی ہوتاہے بھوک کی کمی ہے گیس ہوتی ہے رات کو نیند کی کمی ہے چھوٹے پیشاب میں بعض اوقات پیپ ہوتی ہیں ماہواری درست ہے، کافی عرصہ سے تمام جسم میں پٹھوں اور گوشت میں درد ہوتاہے زبان پر چھالے اور زخم ہیں

جواب: جی محترم شدید پانچ جدید غذا 5 تا 6 نمبر سبزی گوشت شوربے والا قہوہ ادرک زیرہ سفید

وزن کم ہورہاہے، گبھراہٹ، سرکی پچھلی سائیڈ پر بوجھ

سوال: استاد محترم اس مریض کی عمر 35 سال ہے وزن کم ہورہاہے سینے میں درد اور جلن سر کی پچھلی سائیڈ پر بوجھ دل پر بوجھ اور گھبراہٹ ہوتی ہے گیس ہوتی ہے بعض اوقات قبض ہوتی ہے متلی بھی ہوتی ہے

جواب: جی محترم اکسیر 5 غذاء 5 تا 6 نمبر گائے دودھ کے ساتھ

کثرت بول

سوال: استاد محترم مریض مرد عمر 72 سال، پیشاب زیادہ آتا ہے کپڑے ناپاک ہو جاتے ہیں کنٹرول نہیں رہتا رات کو بھی بار بار پیشاب کیلئے اٹھنا پڑتا ہے، آنکھوں کی نظر چلی گئی ہے گیس شدید ہوتی ہے، لمبے لمبے ڈکار آتے ہیں، بعض اوقات قبض ہوتی ہے، پیشاب کا مسئلہ چار ماہ سے ہے شوگر نہیں ہے

جواب: جی محترم ناشتہ میٹھے انڈے دودھ پتی شام سونگی بادام دودھ پتی قہوہ تیزپات، حب صابر ایک ہفتہ کے لیے

انگلیوں کے درمیان زخم

سوال: استاد محترم اس مریضہ کی عمر 27 سال ہے کافی عرصہ سے اس کی پاؤں کی انگلیوں کے درمیان زخم ہیں اب ہاتھ کی انگلیوں کے درمیان بھی زخم بننا شروع ہو گئے ہیں، فی الحال دو ماہ کا حمل بھی ہے

جواب: جی محترم عضلاتی سوزش 6 تریاق غذاء 5 تا 6 نمبر گوشت بکری شوربے والا

سلسل البول

سوال: استاد محترم اس بچی کی عمر 8 سال ہے بچپن سے پیشاب کا مسئلہ ہے، اس کو احساس ہی نہیں ہوتا اور پیشاب خارج ہو جاتا ہے

جواب: جی محترم کچا ناریل ساتھ دودھ گائے 3 دن کیلئے دیں پھر آگاہ کریں۔

بچے کو پیچش

سوال: اس بچے کی عمر 4 ماہ ہے پیٹ نرم ہوتا ہے پاخانہ کا رنگ سبز ہوتا ہے، دن میں چار پانچ بار پاخانہ ہوتا ہے آواز کے ساتھ، صرف ماں کا دودھ پیتا ہے

جواب: والدہ کا یورن ہوتو بہتر تھا، ماں کو سبزی گوشت 5 تا 6 نمبر شوربہ والی دیں اور ایک ٹائم زیرے والا دودھ دیں 1 ہفتہ کیلئے اور بچے کو زیرہ سفید اور سونف ہلکا بریاں کر کے ہموزن سفوف دیں

سوال: استاد محترم اس بچے کو پیچش کا مسئلہ تھا ایک ہفتہ دوا غذا دی گئی مگر فرق نہیں پڑا

جواب: جی محترم غور کریں کہ پیچش صادق ہیں یا کاذب ہیں یا اسہال، غور کر کے بتائیں

منہ سے پانی آتا ہے رات کو

سوال: استاد محترم اس مریض کی عمر 35 سال شادی شدہ 1 بچہ وزن 100 کلو رات کو منہ سے پانی بہتا ہے، قبض نہیں ہے گیس ہوتی ہے، بعض دفعہ منہ پک جاتا ہے

جواب: جی محترم صرف بکرے کا شوربہ دیں تین دن کیلئے شدید 4 اجوائن پودینہ شہد ڈال کر پلائیں

سونگھنے کی حس ختم ہوگئی ہے

سوال: استاد محترم اس مریض کی عمر 50 سال ہے اس کے سونگھنے کی حس ختم ہے بو خوشبو محسوس نہیں ہوتی، ذائقہ محسوس ہوتا ہے گیس قبض تھوڑی بہت رہتی ہے بلڈ پریشر 90/140 تک رہتا ہے، رہنمائی فرمائیں

جواب: جی محترم شدید پانچ لاثانی دیں سبزی پانچ تا چھ نمبر شوربے والی دیں قہوہ سونف الائچی سبز زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں ناک میں روغن پانچ کے قطرے ڈالیں 1 ہفتہ کے لیے

سوال: استاد محترم یہ لڑکی کی رپورٹ ہے خون کی، اس کو خون کی انتہائی کمی ہے ان کو تین دن ہاضم 5 اور ملین 5 دوا دی تھی مقوی دماغ، بہتری نہیں ہو رہی، رہنمائی فرمائیں

حکیم عابد صاحب: رپورٹ کی وضاحت: جی محترم حکیم صاحب اس بچی کو خون کی انتہائی کمی ہے 5.7 پوائنٹ Hb ہے اور یہ 13_14 پوائنٹ ہونی چاہیے اس کے علاوہ وائٹ سیل بھی بڑھے ہوئے ہیں اور ریڈ سیل کم ہیں اور بعض کا بیلنس ٹھیک نہیں ہے یہ ساری صورتحال انفیکشن کی وجہ سے ہوتی ہیں اور اگر اس کے ساتھ ESR کی رپورٹ ہوتی تو پتہ چل جاتا کہ جسم کے اندر انفیکشن کتنی ہے باقی آپ بچی کے مسائل دیکھ کر علاج کریں، آپ نے Hb پر توجہ رکھنی ہے اگر یہ 5 سے نیچے چلی جائے تو اس کنڈیشن میں خون لگوانا پڑتا ہے کیونکہ وہ برائے نام خون رہ جاتا ہے، اگر نہ لگوایا جائے تو پھر بعض اوقات مریض کی موت ہو جاتی ہے تو آپ نے اس پر خصوصی توجہ رکھنی ہے اس کیلئے تین سے چار دن بعد Hb لازمی چیک کروائیں تاکہ آپ کو پتہ چل سکے کہ مریض بہتری کی طرف جا رہا ہے کہ نہیں

جواب: جی محترم بابا جی سیب کھلائیں اور جاپانی پھل کھلائیں صبح ان شاءاللہ دیکھیں گے

سوال: استاد محترم اس مریض کی عمر 40 سال ہے، اس کے معدے میں جلن اور تیزابیت ہوتی ہے، مباشرت کرنے کیلئے۔

جواب: محترم آپ کا کوئی بھی یورین کا سیمپل درست نہیں، کیا کیا جا سکتا ہے، اکسیر خولنجاں 1000 ملی گرام کمرکنڈ 1000 ملی گرام کیپسول دودھ بھینس کے ساتھ دے کر دیکھیں صرف دودھ پینا ہے قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں

کثرتِ مباشرت، صبح اٹھتے وقت تھکاوٹ

سوال: استاد محترم مریض عمر29 سال شادی شدہ گیس ہوتی ہے نیند کی کمی ہے صبح اٹھتے وقت شدید تھکاوٹ اور درد ہوتا ہے سر پر بوجھ ہوتا ہے کثرت مباشرت کا عادی ہے بھوک کی کمی ہے

جواب: جی محترم اکسیر ذکاوت قہوہ اجوائن پودینہ شہد ڈال کر شوربہ بکرا ساتھ چپاتی کھلائیں افطار سونگی بادام دودھ گائے غذاء4

دائمی نزلہ

سوال: مریض مرد عمر35 سال پیشاب کم آتا ہے گیس قبض ہے پیاس کم لگتی ہے پرانا دائمی نزلہ ہے رنگ سفید ہوتا ہے سردی کے موسم میں صبح اٹھتے ہی نزلہ شروع ہو جاتا ہے اور خاص طور پر مارچ اپریل میں زیادہ ہوتا ہے نزلہ کیساتھ ناک بند ہو جاتا ہے اور معمولی بخار بھی ہوتا ہے اور سفید بلغم بھی ہوتی ہے اور ساتھ آنکھوں میں معمولی سرخی اور جلن بھی ہے

جواب: جی محترم ناشتہ میٹھے انڈے دودھ پتی شام سونگی بادام دودھ پتی، دوا عضلاتی نزلہ دیں

سانس اکھڑتا ہے

سوال: استاد محترم مریض مرد عمر62 سال شادی شدہ، اچانک سانس اکھڑنا شروع ہو جاتا ہے ناک بند ہو جاتی ہے گلے میں جلن شروع ہو جاتی ہے، پسینہ آجاتا ہے اور گھبراہٹ شروع ہو جاتی ہے یہ ٹھنڈے پانی پینے کیوجہ سے شروع ہوا، قبض گیس ہوتی ہے جسم میں درد رہتا ہے بائیں ٹانگ میں درد زیادہ ہے، سگریٹ نوشی کرتے تھے اب چھوڑ دئے ہیں، نسوار استعمال کرتے ہیں، بلغم ہوتی ہے، ٹانگ میں درد چلنے سے زیادہ ہوتا ہے

جواب: جی محترم ناشتہ میٹھے انڈے شام سونگی بادام قہوہ اجوائن پودینہ شہد ڈال کر پلائیں تین دن کے لیے

جسم میں شدید درد

سوال: مریضہ عورت عمر43 سال شادی شدہ عرصہ تین سال سے جسم میں شدید درد ہوتا ہے بے ہوشی کی حالت ہو جاتی ہے، سر میں درد ہوتا ہے ٹائفائیڈ ہوا تھا، اس کے بعد چہرے پر سوجن آجاتی ہے سر کے بال زیادہ گر رہے ہیں، گیس ہوتی ہے ماہواری درست ہے

جواب: جی محترم عضلاتی سوزش6 تریاق بکری کا شوربہ قہوہ ادرک زیرہ سفید الائچی سبز کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

سوال: استاد محترم مریض مرد عمر72 سال وزن بڑھا ہوا پیٹ نکلا ہوا کمر کے نچلے حصے اور دائیں ایڑھی میں درد ہوتا ہے، کچھ

عرصہ پہلے جوان بیٹا بھی فوت ہوا تھا اس کا غم بھی ہے رات کو بی پی بڑھتا ہے نیند کی کمی ہے پیٹ میں فائر کی گولی لگنے سے زخم ہوا تھا اور آنتوں کی سرجری ہوئی تھی پیشاب زیادہ آتا ہے بعض اوقات کنٹرول نہیں رہتا، پیٹ میں درد رہتا ہے قبض گیس شدید ہے

جواب: جی محترم شدید 4 دوائے سبز شوربہ بکرا قہوہ پودینہ شہد ڈال کر پلائیں

دائیں گردہ میں پتھری اور درد

سوال: استاد محترم اس مریض کی عمر 27 سال دائیں جانب گردے میں پتھری ہے اور درد بھی ہے گیس قبض نہیں ہے

جواب: جی محترم: سفوف پتھری توڑ جوشاندہ تیزپات دال کلتھی غذا بکرا شوربہ

جوشاندہ کا طریقہ: تیزپات ایک پتہ دال کلتھی 5 گرام رات کو بھگو کر صبح پکا کر پلائیں اور صبح بھگو کر شام کو پلائیں

بے اولادی

سوال: استاد محترم یہ ایک جوڑا ہے، تین سال شادی کو ہو چکے ہیں ان کی اولاد نہیں ہے، خاوند کی عمر 28 سال قبض ہے گیس نہیں ہے کثرت مباشرت کا عادی ہے، بیوی کی عمر 20 سال جسم دبلا پتلا قبض گیس نہیں ہے ماہواری درست نہیں ہے نیند اور بھوک کی کمی ہے، 3 بار حمل ضائع ہو چکا ہے سفید لیکوریا ہوتا ہے کھانے کے بعد متلی آتی ہے جسم میں درد ہوتا ہے، کمر اور ٹانگوں میں درد ہوتا ہے

جواب: جی محترم عورت کو ھاضم 5 اور رات کو مسہل 5 دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید گڑ ڈال کر غذاء 5 تا 6 نمبر سبزی شوربہ والی 1 ہفتہ کے لیے۔اور خاوند کو لاثانی اکسیر سرعت جدید قہوہ گوکھرو زیرہ سفید شہد ڈال کر، غذاء 5 تا 6 نمبر سبزی شوربہ والی 1 ہفتہ

دوسرے ہفتے تجویز

جواب: جی محترم سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی حب اٹھرا صبح شام قہوہ عناب زیرہ سفید الائچی کلاں 1 ہفتہ کے لیے

ٹانسلز

سوال: استاد محترم اس بچے کی عمر 5 سال ہے ایک سال سے ٹانسلز ہیں، شدید بخار ہے، 104 تک بخار ہو جاتا ہے اور ٹانسلز میں سرخی ہے گیس قبض نہیں ہے

جواب: جی محترم اکسیر ٹانسلز شہد والی ناشتہ مولی والی روٹی خربوزہ سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی قہوہ ادرک زیرہ سفید ملٹھی شہد ڈال کر پلائیں

شوگرانسولین

سوال: استاد محترم یہ ایک مریض عمر41سال ہے شوگر ہے انسولین لگاتا ہے26پوائنٹ دن میں اور16پوائنٹ رات میں، گیس ہوتی ہے

جواب: جی محترم شدید 4دوائے سبز دیں قہوہ تیزپات کا شہد ڈال کر پلائیں شوربہ بکرا پلائیں 1ہفتہ کے لیے

سوال: استاد محترم اس مریض کا آپ سے مشورہ چل رہا ہے سر اسکو جو آپ نے میڈیسن اور غذا ابتائی تھی وہ دی اور مریض کو کافی افاقہ ہوا ہے گیس قبض ٹھیک ہے اور گردوں پر بوجھ تھا وہ بھی ٹھیک ہے لیکن مباشرت کی کوشش میں ناکام ہوا ہے ناہونے کے برابر شہوت اور پھر انزال ہو گیا سر دوسری بات یہ کہ جو میڈیسن دی اسکے بعد اتنا قارورہ زیادہ ہو گیا ہے سر اسکی کیا وجہ ہو سکتی ہے والسلام

جواب: جی محترم غدد نا قلہ کھل رہے ہیں اس لیے یورین زیادہ ہی آئے گا

سوال: تو سر میڈیسن یہی جاری رکھنی ہے ابھی؟

سدا جوانی کا نسخہ:

ناریل مقشر، چھوہارہ، کشمش، دیسی کھانڈ، مغز اخروٹ سب برابر وزن لے کر سفوف بنالیں، ایک گولی ہمراہ شیر گائے صبح استعمال کرنے سے تندرستی قائم رہتی ہے۔ استاد محترم اس نسخہ کے مزاج پر رہنمائی درکار ہے؟

جواب: عضلاتی غدی

جی محترم اطباء کرام عرض یہ کرنا چاہوں گا کہ کرونا کرونا ہو رہی ہے اور ہر بندہ چاہے وہ طبیب ہے یا ڈاکٹر وہ ہومیوں ہے یا عام آدمی سب کا ایک ہی مقصد ہے کرونا کا علاج مل جائے مگر روشنی کی کرن کہیں سے بھی نظر نہیں آرہی کیونکہ ہر طرف افواہیں گردش کر رہی ہیں ہر کوئی بغیر مریض کو دیکھے دعوے کر رہا ہے میری تشخیص درست ہے محترم اطباء کرام اب صورت حال یہ ہو گی وقت آنے پر جس کی تشخیص درست ثابت ہو گی اس کا سینہ چوڑا ہو جائے گا اور دوسروں کو رگیدہ جائے گا دوسروں پر تنقید کے نشتر چلائے جائیں گے اور یہ ہی باتیں ہماری تنزلی و تباہی کا سبب بنی ہوئی ہے محترم اطباء کرام آج ہماری ضرورت یہ ہے کہ ہم ایک مٹھی کی طرح ہو جائیں اللہ کے حکم پر عمل کریں اللہ ہمیں بار بار دے رہا ہے کہ غور و فکر کرو آج ہمیں اللہ کے حکم غور و فکر پر عمل کرنے کی شدید ضرورت ہے محترم اطباء کرام آپ علاج کی تلاش میں ہیں اور پریشان ہیں یہ فطری عمل ہے تو محترم آپ پریشان نہ ہوں کیونکہ آپ کے پاس علاج موجود ہے بس غور و فکر کی ضرورت ہے جب آپ کے پاس مریض آئے گا تو علاج خود آپ کے سامنے خود چل کر آجائے گا میں بھی آپ کے ساتھ شریک ہوں مگر میں علاج کی تلاش میں نہیں مریض کی تلاش میں ہوں جب بھی مریض مل گیا مکمل علاج آپ کے سامنے ہو گا انشاءاللہ اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین والسلام راٹھور

سوال: وعلیکم اسلام جی استادِ محترم اللہ پاک آپکو اپنی رحمتوں کے سائے میں رکھے اور آپکو آپکے مقصد میں کامیابی عطا فرمائے استاد محترم نظریں آپ کے اس میسیج کا انتظار کر رہی ہیں جب آپ یہ خوش خبری سنائیں گے کہ ہم نے کامیاب علاج ڈھونڈ لیا ہے اس وبائی مرض کا اور پھر ہم اپنے لوگوں کے لئے کچھ کر سکیں گے میرے ملک کے لوگوں کی اکثریت مجبور ہے اور غربت نے ان کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے ان بچاروں کو دو وقت کی روٹی کے لئے روز جنگ کرنا پڑتی ہے حالات سے میں چاہتا ہوں انکے لئے ہم کچھ کر سکیں اللہ پاک سے دعا ہے کہ اللہ پاک میرے پاکستانیوں کو اس وبائی مرض سے محفوظ رکھے آمین

جواب: جی محترم اطباء کرام جو مصدقہ معلومات میسر ہیں وہ اس طرح ہے گلے میں سوزش پھیپھڑوں میں آکسیجن جذب نہیں ہوتی اور کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج نہیں ہو پاتی یعنی پھیپھڑے فیل ہو جاتے ہیں شدید بخار اور ضعف پیٹ میں درد اور مروڑ اس کے علاوہ جتنی علامات بتائی جارہی ہیں وہ سب غیر مصدقہ ہیں ان علامات میں سے آخری علامت پیٹ درد اور مروڑ کے بارے میں یہ تصدیق کرنا باقی ہے کہ یہ کون سا مروڑ ہے پیچش کاذب والا یا صادق والا ہاں ایک اور بات اس مریض کے ڈبلیو بی سی تیزی سے بڑھتے ہیں اس کے بارے میں اکثر سننے میں آتا ہے کہ کسی بھی انفیکشن کی صورت میں یہ تیزی بڑھتے ہیں جیسے ہی مزید مصدقہ معلومات میسر ہونگی وہ آپ کے گوش گزار کر دی جائیں گی والسلام عبدالحکیم راٹھور

جواب: جناب مجھے اللہ کے گھر سے قوی امید ہے آپ کے پاس اگر کوئی دواء بھی نہ ہو تو آپ اللہ کے فضل و کرم سے اس مرض

کا با آسانی علاج کر سکتے ہیں جس طرح اس بات کو فروغ دیا جا رہا ہے کہ کرونا کا مریض اچھوت سے بھی برا ہے تو ایسا ہر گز نہیں ہے یہ ہائی بریڈوار کا حصہ ہے، جان بوجھ کر اسے اتنا خطرناک بتایا جا رہا ہے کہ ہمارے اوپر سیدھا الزام لگ گیا ہے اب اپنے ملک میں اسے جھوٹا فروغ دیکر سچا بنا جا سکے کہ اگر ہم نے پھیلایا ہوتا تو ہم اپنے ملک میں کیوں پھیلاتے ؟ اسی وجہ سے امریکہ سے کسی کی ہلاکت کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی جو کرونا سے مرا ہوا گر اتنا ہی سخت قسم کا وائرس ہوتا جیسا کہ پاکستانی و دہشتگرد بھارت کا میڈیا بتا رہا ہے تو اب تک چائنہ سمیت سارے عالم کے لوگ مر چکے ہوتے سوچنے والی بات ہے چائنہ کے مطابق تو انہوں نے معالجین کو بھی چھٹیاں دیکر رخصت کر دیا ہے نئے کوئی مریض نہیں آ رہے بلکہ اسپتالوں میں داخل شدہ بھی صحت مند ہو کر گھروں کو روانہ ہو چکے ہیں اور کچھ لوگ ابھی اسپتالوں میں زیر علاج ہیں

جواب: جی محترم پروفیسر اسحاق سلطان صاحب انتہائی معذرت کے ساتھ عرض ہے کے آپ کی کاوش انتہائی قابل قدر ہے اور ہم سب آپ کو سلام پیش کرتے ہیں مگر یہاں سوال عرض کرنا چاہوں گا کہ آپ کی تحقیق کے مطابق یہ عضلاتی اعصابی مرض ہے اور آپ جو علاج دے رہے ہیں وہ غدی عضلاتی امراض کے لیے ہے عضلاتی اعصابی میں حرارت کی شدید کمی ہوتی ہے حرارت نام کی کوئی چیز نہیں ہوتی جس کو ہم شدید خشکی سردی کہتے ہیں اس کا علاج تو عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی بنتا ہے اور آپ جو علاج بتا رہے ہیں ہے وہ اعصابی غدی بتا رہے ہیں آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس کی تفصیلی وضاحت ارشاد فرمائیں اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین والسلام عبد الحکیم راٹھور

جواب: جی محترم بھائی اولکھ صاحب آپ کا انتہائی شکر گزار ہوں کے آپ نے تحریک تجدید طب کے ساتھی جو تسکین میں مبتلا ہیں ان کو تحریک دینے کی کوشش کی اور ذمہ داران کو ان کی ذمے داریوں کا احساس دلانے کی کوشش کی میں اپنے تمام تحریک تجدید طب کے ساتھیوں طلباء طالبات اساتذہ اور بزرگوں کو خوش خبری سناتا ہوں کہ ہم اس سلسلے میں اس وقت سے مصروف عمل تھے اور ہیں کے کرونا کیا ہے اور اس کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں اس سلسلے میں آپ کو گا ہے بگا ہے کچھ نہ کچھ عرض کرتا رہا ہوں آج میں آپ کو بتانے پر خوشی محسوس کر رہا ہوں کرونا کی علامات کے سلسلے میں مکمل تصدیق کر چکا ہوں کے یہ غدی عضلاتی تحریک کا مرض ہے اس لیے غدی اعصابی اور اعصابی غدی نسخہ جات جو تیز ترین ہوں تیار رکھیں جب بھی ہمیں موقع ملے ہم اپنی صلاحیتوں کو آزمانے کی کوشش کریں باقی تفصیلات انشاءاللہ فرصت کے لمحات ملتے ہی آپ کے گوش گزار کر دی جائیں گی اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو والسلام عبد الحکیم راٹھور

قہوہ کرونا

جی محترم اطباء کرام قہوہ نوٹ فرمالیں ملٹھی سونف لسوڑیاں 3،3 گرام سبز الائچی 5 عدد کا قہوہ بنا کر شربت بنفشہ سے میٹھا کر کے پلائیں۔اس کے علاوہ معالج اپنی سمجھ بوجھ کے مطابق کمی بیشی کر سکتا ہے میں چند چیزیں عرض کر دیتا ہوں۔ گل بانسہ، سنڈھ،

فلفل سیاہ، گاؤزبان، گل گاؤزبان، گل سرخ، الائچی کلاں، ختمی خبازی۔ وغیرہ اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین والسلام عبدالحکیم راٹھور

جوس

جی محترم اطباء کرام جوس نوٹ فرمائیں کھیرا 1 عدد، سبز پودینہ کے پتے 5 عدد، فلفل سیاہ، سنڈھ، نمک، زیرہ سفید چٹکی چٹکی آدھا کپ پانی گرینڈر میں گرینڈ کر کے یہ جوس دوپہر کو خد بھی پی جیئے اور دسروں کو بھی پلائیں۔ قہوہ ادراک الائچی سبز زیرہ سفید شربت بنفشہ اگر شربت نا ملے تو شہد گڑھ شکر۔ ڈال سکتے ہیں اگر کسی کو ملیٹھی سونف گل بانسہ یا گل سرخ میسر ہوں تو اضافہ کیا جا سکتا ہے حالات کے مطابق گھر میں موجود اشیاء سے ہی علاج کرنے کی کوشش کی جائے گی سب دوستوں سے اپیل ہے کے رابطے میں رہیں والسلام عبدالحکیم راٹھور

گل بانسہ کی جگہ برگ بانسہ

سوال: استاد محترم گل بانسہ بازار سے نہیں ملتے برگ بانسہ ملتے ہیں اور یہ ہر جگہ دستیاب ہیں گل بانسہ یہاں دستیاب نہیں جہاں اُگتا ہے تو سارے پاکستان یا عالم میں کہاں دستیاب ہونگے ؟

جواب: جی محترم ایسے موقع پر دوا جلدی جلدی دی جاتی ہے یہاں تک کہ ہر 5 منٹ بعد بھی دی جاتی ہے جی محترم برگ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

نسخہ: جی محترم اطباء کرام نسخہ نوٹ فرمائیں۔ قشر بندق ہندی 100 گرام ہلدی خالص 10 گرام، سوڈا میٹھا 30 گرام ،مقدار خوراک 250 سے 500 ملی گرام یا حسب ضرورت

حکیم طیب الحق صاحب: اس کے پھول آج کل بکثرت ملتے ہیں انکی شہد کے ہمراہ گلقند تیار کر کے بھی دی جا سکتی ہے بہت عمدہ ولاجواب دواء ہے اسکے پھول کی شکل جیسے شیر نے اپنا منہ کھولا ہو ویسی ہوتی ہے اس سے پتا چلتا یہ سخت قسم کے امراض کو کھا جانے میں معاون و مددگار ہے، ٹی بی تک کے امراض میں پرانے اطباء استعمال کرتے رہے ہیں۔

نسخہ حکیم طیب الحق صاحب: قسط شیریں ایک تا ڈیڑھ ماشہ اور نیم والی ہلدی پانچ سو ملی گرام کشتہ ہڑتال ورقیہ چار چاول ہمراہ شہد دیں اور اللہ کا کرشمہ دیکھیں

کشتہ گودنتی

حکیم طیب الحق صاحب: کشتہ گاؤدنتی برائے ہمہ صفراوی، گاؤدنتی عمدہ ایک کلو، برگ نیم تازہ ایک کلو، برگ

ببول دیسی ایک کلو برگ گلو مع ٹہنیاں تازہ ایک کلو،

ترکیب تیاری: اول برگ ببول کو نغدہ بنا کر آدھا کپڑے کے اوپر بچھائیں کہ گاؤدنتی ایک کلو آسکے گاؤدنتی بچھا کر باقی ماندہ نصف نغدہ اوپر دے کر کپڑے کو لپیٹ دیں کہ روٹی نما بن جائے پھر اس پر رسی وغیرہ لپیٹ کر گیلی مٹی کا درمیانہ سا لیپ کر کے دس کلو کی کھلی زمین پر آگ دیں کہ مکمل کشتہ نہ ہو، سرد ہونے پر نکال کر گلوئے کا نغدہ بنا کر حسب سابق دس کلو کی کھلی زمین پر آنچ دیں سرد ہونے پر نکال کر برگ نیم کا نغدہ بنا کر حسب سابق روٹی نما بنا کر لیپ کر کے بغیر خشک کیئے گڑھے میں پندرہ تا بیس کلو کی آنچ دیں شگفتہ ہو کر نکلے گا احتیاط سے نکال کر پیس کر رکھ لیں،

تیاری دواء: اس گشتہ گاؤدنتی میں سے ساٹھ گرام کشتہ مزکورہ لیکر اس میں رب گلوئے خانہ ساز ایک تولہ، ست اجوائیں چھ ماشہ کھرل کر کے ہوابند شیشی میں رکھیں،

مقدار خوراک: ایک رتی تا ایک ماشہ ہمراہ دودھ پتی دیں اللہ کے فضل سے دس پندرہ منٹ کے اندر لرزہ و بخار دفعہ ہو جائے گا ان شااللہ پسینہ کھل کر لاتا ہے دو چار خوراکیں کافی و شافی ہوتی ہیں، خاکسار،،،،،طیب الحق مرزا،،

غذاء: طیب الحق مرزا صاحب: غذا کرونا کے مریض کے لیئے، کدو ٹینڈا کالی توری شلجم گاجر پیٹھا کدو مولی مع پتے بکری کے گوشت کا پتلا شوربہ گائے کا دودھ گرم پانی، سبزی گوشت بکری کے گوشت والا شوربے والے سالن بنائیں ایک کلو سبزی میں ایک پاؤ گوشت سے زائید شامل نہ کریں اور اگر صرف گوشت کا شوربہ بنانا مقصود ہو تو ایک پاؤ گوشت کا دو کلو شوربہ تیار کریں صبح دوپہر شام دے سکتے ہیں، مصالحہ جات جو سالن میں استعمال کرنے ہیں، ادرک دیسی لہسن الائچی خورد، نمک کالی مرچ زیرہ سفید خشک و سبز دھنیا ہلدی، روغن زیتون، سالن یا شوربہ تیار کر کے اوپر ڈال کر استمال کریں اسے ہنڈیہ میں نہ پکائیں۔

احتیاطی تدابیر کرونا وائرس کے مریض کے لئے

کسی بھی قسم کا اناج ہرگزنہ دیں ماسوائے ان شوربے والی سبزیوں کے اور گوشت کے شوربے کے اور قہواہ جات کے، کسی بھی قسم کی ترشی ہرگزنہ دیں اور نہ کوئی اور غذا دیں دہی سخت مضر ہے چائے کافی سافٹ ڈرنکس ہر قسم سخت مضر ہیں اور بازاری اشیاء کے ساتھ چاول ہر قسم بند تلی ہوئی بادی اور تمام دالیں سختی سے ممنوع ہیں۔ منجانب،،،،خاکسار طیب الحق مرزا،،،

شدید بخار

محترم طیب الحق مرزا صاحب: اس کے علاوہ شدید بخار کی اگر اللہ نہ کرے صورت ہو تو برگ نیم اور گلوئے عام

ملنے والی بوٹیاں ہیں انکا قہواہ بنا کر خالی معدہ یا غذا کے ایک گھنٹہ بعد نیم گرم استعمال کریں اسکے علاوہ ہلدی سونف ملٹھی برابر وزن میں پیس لیں اور اوپر والے قہوے کے ہمراہ دیں یہ مکمل دواء ہے کرونا کے علاج میں اللہ کریم ضرور شفاء دیں گے ان شااللہ

پھیپھڑوں کے لئے قسط شریں

حکیم نا معلوم : ایک دوست نے اپنے نانا جی مرحوم کا صدری نسخہ شئیر کیا ہے جنکے پھیپھڑے ختم ہو چکے ہوں سخت قسم کا نزلہ کھانسی ہو اس پر وہ مفرد چیز قسط شیریں استعمال کرتے بطور دواء اور شدید نزلہ کی صورت میں اسی قسط شیریں کی نسوار دیتے تو دو تین دن میں بہتا ہوا نزلہ الحمدللہ ٹھیک ہو جاتا اللہ اکبر کبیرا نبی پاک کی زبان اقدس سے بھی ثابت ہے جو ایک دفعہ میں بخاری شریف میں پڑھا تھا، ایک عورت اپنے بچے کو گلے کی بیماری کے باعث ہاتھ کے ساتھ (اس وقت کے رواج کے مطابق) کوے یا حلق کو کچھ کر رہی تھی جس سے بچہ ازیت محسوس کر رہا تھا تو نبی پاک نے فرمایا تم قسط کیوں نہیں استعمال کرتی؟ اور فرمایا قسط استعمال کرو جو نو امراض کی دواء ہے سبحان اللہ العظیم، خاکسار طیب الحق مرزا۔

کرونا کی تحریک

جی محترم اطباء کرام اسلام و علیکم ورحمۃاللہ و برکاتہ آپ حضرات بے چینی محسوس کر رہے ہوں گے کے کرونا کیسے جسم پر اثر انداز ہو تا ہے اور جسم کیسے ناکارہ ہوتا جاتا ہے اس سلسلے میں ہم مصروف عمل ہیں ملک سے باہر اور ملک کے اندر بھی رابطے کر رہے ہیں ان رابطوں میں سر فہرست رابطے میں ہیں محترم جناب مبشر علی حسن صاحب کا حاصل شدہ معلومات کی وجہ سے ہم اس نتیجے پر پہنچ چکے ہیں کے یہ غدی تحریک کا مرض ہے اس سلسلے کے چند نتائج آپ کے سامنے رکھتا ہوں تا کے باقی دوست بھی غور و خوض کر سکیں ۔

ایل،ایف،ٹی (LFT) میں اے،ایل،ٹی(ALT) زیادہ ہو جاتے ہیں۔ سی،بی،سی(CBC) میں لمفوسائٹس زیادہ ہو جاتے ہیں۔ دل کے انزائم سی،پی،کے (CPK) زیادہ ہو جاتے ہیں اور پلیٹ لیٹس کم ہوں جاتے ہیں، پھر یہ وائرس پھیپھڑوں کی غدی جھلی پر حملہ آور ہو جاتا ہے اور غدد کی شدید سوزش سے بخار ہو جاتا ہے جس سے عضلات میں شدید تحلیل ہو جاتی ہے اس وجہ سے پھیپھڑے ہوا جذب نہیں کر پاتے جس سے پھیپھڑوں میں مزید تحلیل ہو کر پھیپھڑوں میں پانی پڑ جاتا ہے آخر میں تحلیل قلب تک پہنچ جاتی ہے جس سے فوری انتہائی ضعف واقع ہو جاتا ہے اور خفقان القلب کا دورہ ہو جاتا ہے جسے مایو کار ڈائٹس کہتے ہیں اور عام طور پر اسے اٹیک کہ دیا جاتا ہے اس ساری تفصیل کو سامنے رکھتے ہوئے جو نسخہ جات سامنے آتے ہیں ان کی تفصیل اس طرح ہے۔ 5 اور 6 نمبر نسخہ جات کا سیٹ محرک سے لے کر اکسیر اور تریاق تک کے نسخہ جات شامل ہیں اس کے علاوہ لاثانی، دوائے خطائی، کمر کنڈ، شدید 6 جدید، بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں اس کے علاوہ بھی نسخہ جات ترتیب دیے جا سکتے ہیں اس

کے علاوہ قہوہ جات اور نسخے آپ کے گوش گزار کر دیے گئے ہیں جلد ہی چند نسخے اور پیش کر دیے جائیں گے انشاءاللہ العزیزاللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین وسلام عبدالحکیم راٹھور

سوال: استاد محترم بخور (دھونی) کونسا استعمال کیا جائے اور ہاتھ دھونے کیلیے میٹھا سوڈا گلیسرین استعمال کی جاسکتی ہے؟

جواب: جی محترم میٹھا سوڈا اور قشر بندق ہندی کا پانی بنا کر یا صابن بنا کر استعمال کریں عبدالحکیم راٹھور

جواب: جی محترم اطباء کرام سی۔بی سی (CBC) میں لمفوسائٹس کم ہو جاتے ہیں غلطی سے زیادہ لکھ دیا گیا ہے اس لیے معذرت خواہ ہوں اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین والسلام عبدالحکیم راٹھور

استاد محترم: جی محترم اطباء کرام نسخہ جات حاضر خدمت ہیں

تریاق غدد جدید

گل مدار خشک 125 گرام، فلفل سیاہ 30 گرام، ہلدی 30 گرام سفوف جتنا لطیف ہوگا اتنا تیزی سے کام کرے گا۔

مقدار خوراک: 250 ملی گرام۔۔

نسخہ نمبر 2 وائرسی

برگ مدار تازہ، ہلدی دونوں ہم وزن اچھی طرح کوٹ پیس لیں کے ریشہ باقی نہ رہے گولی چھوٹے چنے برابر بنالیں

مقدار خوراک: گولی چھوٹے چنے برابر

نسخہ نمبر 3 استسقائی

ہلدی 30 گرام، برگ مدار تازہ 100 گرام اچھی طرح کوٹ پیس لیں کے ریشہ باقی نہ رہے گولی فلفل سیاہ برابر۔

مقدار خوراک: حسب طبیعت

جی محترم اطباء کرام خوراک میں 5 تا 6 نمبر دیں ایسے مریضوں کے لیے میرے نزدیک خربوزہ اور گائے کا دودھ سب سے اچھی غذا ہے اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین والسلام عبدالحکیم راٹھور

استاد محترم: جی محترم احمد جنید صاحب میں نے کبھی 3 رتی سے زیادہ استعمال نہیں کروایا باقی یہ معالج کی قابلیت ہے کہ وہ کتنی مقدار تک کھلا سکتا ہے

محمد فواد : محترم پروفیسر اسحاق سلطان صاحب آپ کی رائے کو اگر فرض کر لیں تو علاج حرارت سے کرنا چاہیے نا کہ حرارت خارج کر کے یعنی چار نمبر سے علاج ہو جانا چاہئے ؟

پروفیسر اسحاق سلطان صاحب : محترم اس گروپ میں ہر بندے کا کام موقف بیان کرنا ہے بس، بحث کرنا کسی بھی صورت درست نہیں، کرونا کے بارے میرا جو موقف تھا میں نے وہ دیا ہے، محترم حکیم عبد الحکیم صاحب کے موقف کو رد نہیں کیا اور نہ ہی کوئی بھی اس تناظر مین اسے لے بہت شکریہ باقی احباب مرضی کے مطابق فیصلہ کریں حکیم محمد اسحاق سلطان

محمد فواد : محترم پروفیسر اسحاق سلطان صاحب کل آپ سے چند علامات ذکر کی تھیں کہ ایک اہم علامت پانی پڑ نا دائیں پھیپڑے میں کیا یہ عضلاتی تحریک میں ممکن ہے ؟ آپ نے جواب ارشاد نہیں فرمایا۔

محمد فواد : محترم پروفیسر اسحاق سلطان صاحب بحث نہیں علمی گفتگو مقصد نکتہ نظر میں یکسو ہونا ہے.

محمد فواد : محترم پروفیسر اسحاق سلطان صاحب کچھ وقت قبل پلیٹ لیٹس کم ہونے پر آپ سے اور اساتذہ کرام سے بات ہوئی میرا ایک کنفیوژن تھا کہ غدی تحریک میں کم نہیں ہونے چاہیں بلکہ بڑھنے چاہئے ۔ محترم پروفیسر اسحاق سلطان صاحب آپ نے فرمایا تھا کہ پلیٹ لیٹس عضلاتی تحریک میں بڑھتے ہیں اور غدی تحریک میں کم ہوتے ہیں، اور اس پر استاد محترم جناب حکیم عبد الحکیم صاحب کی رائے بھی آ گی کہ غدی تحریک میں پلیٹ لیٹس کم ہو جاتے ہیں، اور اب بندا اس بات کا مشاہدہ بھی بارہا کر چکا ہے، محترم پروفیسر اسحاق سلطان صاحب کرونا کے مریض کی بہت بڑی اور واضح علامت پلیٹ لیٹس کا کم ہونا بھی ہے، محترم پروفیسر صاحب اب مجھ جیسا طالب علم تو چکرا کر رہ جائے گا کہ میں جاؤں تو جاؤں کدھر آپ میری رہنمائی فرمادیں جزاک اللہ

پلیٹ لیٹس کم ہونا کس تحریک کے سبب؟

محمد فواد : محترم پروفیسر اسحاق سلطان صاحب ایک جانب ہر طرف اتنی ہاہو ہو رہی اور دوسری جانب ہم اب تک یکسو نہیں ہو پا رہے، اس کا نقصان کس کو ہے ؟ آپ ہمارے بڑے ہیں سینئر ہیں آپ سے بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ لیکن سوال پھر وہی عدم یکسوئی سے نقصان کس کا ہے ؟

پروفیسر اسحاق سلطان صاحب : جس مرض سے مریض کی موت واقع ہو رہی ہے وہ سانس کی شدید دقت ہے جو پلمونری فائبروسس کی وجہ سے ہوتی ہے

محمد فواد : محترم بٹ صاحب سوال اس وقت یہ نہیں کہ خون آتا ہے یا نہیں، محترم ایک سوال کہ کس تحریک میں کم ہوتے ہیں اس پر مجھے جو محترم پروفیسر اسحاق سلطان اور استاد محترم سے جو رہنمائی ملی کہ غدی تحریک میں کم ہوتے ہیں، اب جب

ہمارے سامنے علامات آچکی ہیں اور بہت اہم علامت جس کا تعلق لیبارٹری رپورٹ سے ہے،اس سے بڑھ کر اور کیا علامت ہو گی کہ پلیٹ لیٹس تیزی سے کم ہوتے ہیں کروناوائرس کے مریض کے۔

حکیم طاهر بٹ صاحب: محترم چائنانے کھاکے دیکھا ٹھنڈی جڑی بوٹیاں موثر نہیں۔

محمد فواد: محترم بٹ صاحب کم از کم قانون مفرد اعضاء کا علم رکھنے والا یہ مغالطہ نہیں کھا سکتا کہ ہم حرارت کا علاج سردی کرتے ہوں، ہم حرارت کا علاج گرم رطوبت سے کرتے ہیں، 5-6 میں

محمد فواد: محترم بٹ صاحب محترم پروفیسر اسحاق سلطان صاحب ہی کی رہنمائی سے کرانک لیور ڈیزیز کی مریضہ کو

اکسیر ورم+آسگندھ ناگوری سے ایک ماہ کی دواء سے پلیٹ لیٹس بڑھنا اپنی آنکھوں سے دیکھ چکا ہوں۔اس مریضہ کا اپنا بھائی ڈاکٹر ہے،ایک عالم ہیں انکے کہنے پر میرے پاس آئے تو محترم پروفیسر صاحب سے ہی رہنمائی لی اور استاد محترم کی تجویز سے علاج شروع کیا اور الحمد للہ دل سے دعاء نکلتی ہے اپنے بڑوں کے لیے۔

محمد فواد: ان کا بھائی تومانتا نہیں تھا اب رپورٹ دیکھ کر مطمئن ہو گیا کہ اتنی سیریس مریضہ کی رپورٹ زبردست ہے آپ علاج جاری رکھیں

محمد فواد: محترم ایک سرسری سی نظر اس کتاب پر پڑی تو اس میں عنوان نظر آیا۔

نمونیہ اور ذات الجنب

ذات الجنب میں لکھتے ہیں محترم حکیم صاحب کہ ذات الجنب کے کے مریض کا علاج اگر درست نہ ہو تو اکثر مریضوں کے پھیپڑوں میں پانی پڑ جاتا ہے، جسے استسقاء الصدر کہتے ہیں۔ محترم اطباء حضرات کروناوائرس کی جہاں اور بہت سی واضح علامات ہیں وہاں اس مریض کی دو اہم علامات کہ (1) پلیٹ لیٹس کم ہونا (2) دائیں پھیپڑے میں پانی پڑنا

اب اوپر کی تحریر پر غور فرمائیں تو اس سے قانون مفرد اعضاء سے وابستہ ادنی طالب علم بھی جانتا ہے کہ پانی ہمیشہ تحلیل کے مقام پر ہوتا ہے۔اگر فرض کر لیں کہ عضلاتی تحریک تو تحلیل 5 نمبر مقام پر بنتی ہے جو کہ بائیں پھیپڑے کا مقام ہے،اور علامت بتائی جارہی ہے کہ دائیں پھیپڑے میں پانی پڑنا اور گلنے جیسی کیفیت ہونا یہ سب عضلاتی تحلیل سے ہو رہا ہے ناکہ عضلاتی تحریک سے۔ ایک بہت ہی واضح دلیل یہ ہے کہ پلیٹ لیٹس کم ہونا غدی تحریک میں ہوتا ہے ناکہ عضلاتی تحریک میں۔ عضلاتی تحریک میں تو پلیٹ لیٹس بہت زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔

محمد فواد: مرنے سے مراد تحلیل ہو جاتے ہیں،، بھاپ سے،، ہائیڈروجن سے

پروفیسر اظہر اقبال صاحب: فواد بھائی اس بندے کو وائرس کی بنیادی تعریف کا ہی نہیں پتا

محمد فواد: محترم اطباء حضرات ایک اور علامت کہ بندا کھڑا کھڑا گر جاتا ہے، اب یہاں سوچیں کہ اگر فرض کر لیں کہ عضلاتی تحریک کا مریض پر اثر ہے تو عضلاتی تحریک سے بندے کو گرنا نہیں چاہیے، کیونکہ دل مظبوط ہے، اور مظبوط دل کا آدمی دوسرے کو گرا تو سکتا ہے خود مشکل سے گرتا ہے اور علامت کیا ہے کہ یکدم گرتا ہے جس میں احساس بھی ختم اور عضلات کی قوت بھی تحلیل۔

محمد فواد: جی محترم پروفیسر اظہر اقبال بھائی لگ کچھ ایسے ہی رہا ہے میری طرح موٹا موٹا علم جانتا ہے

محمد فواد: لیکن محترم ایک بات کہ اساتذہ سے مشورہ فرمالیں کیونکہ یہاں قدر دانی کے بجائے مشکل کا امکان زیادہ ہوتا ہے، جیسے اوپر کسی ہومیوپیتھک کے حوالے سے بات آئی اللہ پاک ہمارے اساتذہ کرام کو اپنی حفظ وامان میں رکھیں آمین

استاد محترم: جی محترم پروفیسر اسحاق سلطان صاحب آج جس وقت اور دور سے ہم گزر رہے ہیں وہ فضول قسم کی بحث ومباحثہ کا متحمل نہیں اس لیے میں نے پہلے بھی آپ سے گزارش کی تھی کے آپ اپنی تجویز پر تفصیلی روشنی ڈالیں تاکے ذہن صاف ہو پہلے بھی آپ نے جو نسخہ تجویز کیا وہ بھی غدی سوزش کے لیے تھا اب بھی آپ نے جو نسخہ چائنہ کے حوالے سے دیا ہے وہ بھی غدی سوزش کے لیے ہے برائے مہربانی اس کی تفصیلی وضاحت فرمائیں یہاں میں یہ واضح کرتا چلوں کہ آپ نے یہ مرض عضلاتی اعصابی نمونیا تشخیص کیا ہے جو کے ایک سوزش وورم کی علامت ہے تحلیل کی علامت نہیں کے میں سمجھ لوں کے آپ ٹی بی کی طرح تحلیل کے تحت علاج تجویز فرمارہے ہیں میں سمجھتا ہوں کے آپ علمی شخصیت ہیں آپ کے سامنے کوئی نہ کوئی مقصد تو ہوگا اگر آپ اس کی وضاحت فرمادیں تو ہم سب کے لیے فائدہ مند ہوگا انشاءاللہ میں پھر عرض کرتا ہوں کہ خدا گواہ ہے کہ یہاں مقصد کسی کو نیچا دکھانا یا فضول بحث نہیں بلکہ منزل تک پہنچنا ہے والسلام عبدالحکیم راٹھور

پروفیسر اسحاق سلطان صاحب: جی محترم حکیم فواد صاحب آپ کے سوالات پر خاموشی اس لیے اختیار رکھی کہ کہیں بحث کا آغاز نہ ہو جائے محترم حقیقت یہ ہے جس مریض کو کرونا کی انفیکشن ہو جائے اس کے بعد اسکی تمام علامات کو ہم کرونا کے ساتھ کر دیتے ہیں حالانکہ کہ یہ مزاج اور اس سے پہلے کسی بھی بیماری میں مریض پر حملہ کر سکتا ہے، لیکن بد قسمتی سے ہم اس انفیکشن ہونے سے پہلے کی تمام بیماریوں اور علامات کو کرونا کی انفیکشن کی علامات سمجھ لیتے ہیں، اصولی طور پر ہمیں دیکھنا یہ ہے کہ کرونا کس عضو پر حملہ آور ہوتا ہے اور وہ ہے نظام تنفس اب یہ دیکھنا ہے کہ یہ وائرس پھیپھڑوں میں کیا کیا علامات پیدا کرتا ہے ابھی تک کی تمام پیتھالوجیکل رپورٹس کے مطابق خشک کھانسی، تیز بخار سانس کی تنگی اور نمونیا پیدا کرتا ہے

،اب ہم نے دیکھنا ہے کہ یہ تمام علامات کس خلیہ کی سوزش یا خلط کی خرابی کی علامات ہیں پھر نمونیا کے بعد پھیپھڑوں میں پلمونری فائبروسس کس خلیہ کی سوزش سے پیدا ہوتا ہے یہ بھی عرض کردوں کہ پلمونری فائبروسس یر کرونا کے مریض میں شدید علامت ہے جس میں مریض کے پھیپھڑوں کے عضلات سخت اور بے لچک ہو جاتے ہیں، تو نہ پھیپھڑے سکڑ سکتے ہیں اور نہ پھیل سکتے ہیں، اب نظریہ مفرد اعضاء کے مطابق مطابق پھیپھڑوں کے عضلات کا بے لچک ہو جانا کس خلیہ کی سوزش سے ہوتا ہے کیا پھیپھڑوں کے عضلات کا سکیڑ گرمی سے ممکن ہے؟

پھر عرض کروں یہ پوسٹ لکھنے کا مقصد کسی بھی دوست کی تشخیص پر اعتراض کرنا ہر گز نہیں بلکہ یہ عرض کرنا ہے کہ میں نے اس مرض میں پھیپھڑوں کی پیتھالوجی کو دیکھ کر اور پڑھ کر جو سمجھ سکا ہوں کروناوائرس پھیپھڑوں میں عضلاتی سوزش پیدا کرتا ہے

پروفیسر اسحاق سلطان صاحب: بہت سے دوست نے میری پہلی پوسٹ پر اعتراض کیا ہے کہ اگر COVID 19 نمونیا پیدا کرتا ہے تو نمونیا کا علاج تو موجود ہے پھر اسکا علاج کیوں نہیں ہو پا رہا ان کے جواب کے لیے عرض ہے کہ نمونیا اور انفلوا ینزا کی ویکسین موجود ہے تو پھر مریض ٹھیک کیوں نہیں ہو رہے تو ان سے عرض یہ ہے کہ پوری دنیا میں انفلو ئنزا کئی بار آیا مگر پہلے سے موجود انفلو ئنزا کی ویکسین کامیاب نہ ہو سکی اس کی وجہ یہ ہے جب پہلے کا انفلو ئنزا کا کرونا جسم میں داخل ہوتا ہے تو وہ نئے خلیے کے RNA کے ساتھ مل کر نئے کروناوائرس کی کاپی بناتا ہے تو یہ نئے کروناوائرس پہلے سے شکل میں مختلف ہوتے ہیں جس پر پہلے سے انفلو ئنزا کی ویکسن کارگر ثابت نہیں ہو سکتی جیسا کہ ہم نے SWINE انفلو ئنزا میں دیکھا حالانکہ انفلو ئنزا کے کروناوائرس کی ویکسن تو پہلے سے موجود تھی اور اس کے کروناوائرس کے خلاف کامیابی بھی حاصل کی تھی مگر یہ ویکسن سوائن انفلو ئنزا کے خلاف بری طرح ناکام ہو گئی اس کی وجہ یہ تھی کی سوائن انفلو ئنزا کا کرونا پہلے سے انفلو ئنزا کے کروناوائرس سے مختلف تھا یہی صورت حال اب COVID 19 کروناوائرس کی ہے اس سے پیدا کردہ نمونیا پر پہلے سے موجود ویکسین ناکام ہو گئی ہے اور ابھی تک اسکے لیے نئی ویکسین بنی نہیں ہے اس لیے ان دوستوں کا اعتراض غلط ہے شائد انہیں علم نہیں کہ COVID 19 وائرس سے پیدا ہونے والے نمونیا کا علاج اینٹی بائیوٹک سے نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ نمونیہ جراثیم سے پیدا کردہ نہیں پروفیسر حکیم محمد اسحاق سلطان فرام لاھور۔

پروفیسر اظہر اقبال صاحب: السلام علیکم آداب جی حکیم نصر اللہ خان صاحب میں اس ویڈیو کو پوری توجہ سے دیکھا ہے اور محترم حکیم صاحب کی گفتگو کو اچھی طرح سمجھ کر ہی وہ جملہ لکھا ہے کہ جناب وائرس کی بنیادی تعریف بھی نہیں جانتے...میں اپنی بات پہ ابھی بھی قائم ہوں..سوال یہ ہے کہ کیا وائرس زندہ جرثومہ ہے یا مردہ...!؟

تو اس کا جواب ہے کہ جاندار خلیات میں داخل ہو کر وائرس ایکٹو ہو جاتا ہے اور جب جاندار خلیات سے باہر نکلتا ہے تو ڈی ایکٹو ہو جاتا ہے۔ کسی بھی وائرس کو آپ ڈی ایکٹو تو کر سکتے ہے اسے مارنے یا ہلاک کرنے کی بات کرنا کیا کہیں گے اسے؟ جب کہ حکیم

صاحب کرونا وائرس کو مار رہے ہیں اپنے تریاقات سے۔ میرا دوسرا سوال یہ ہے کہ کیا کسی وائرس کو خوردبین کی مدد سے دیکھا جاسکتا ہے؟

تو اس کا جواب یہ ہے کہ وائرس اتنے چھوٹے سائز کا ہوتا ہے کہ اسے الیکٹران مائیکروسکوپ سے بھی اسی صورت دیکھا جاسکتا ہے جب اس کا سائز کچھ بڑا ہو جب کہ الیکٹران مائیکروسکوپ بہت کم معاونت کرتی ہے کسی وائرس کو دیکھنے یا اس کا معائنہ کرنے میں... ہم صرف مائیکروسکوپ سے اس سیمپل میں ہونے والے کیمیاوی عمل کا تجزیہ کر سکتے ہیں، جب کہ ویڈیو والے حکیم صاحب اس کو زندہ یا مردہ حالت میں دیکھنے کی بات کر رہے ہیں۔

یاد رکھیں وائرس ڈی این اے یا آر این اے اور پروٹین سے بنا ہوتا ہے اور اس پہ زندگی اور موت کا اطلاق کرنا اس کی بنیادی تعریف اس کی ہیئت و ماہیئت سے ناواقفیت ہے۔

گروپ میں موجود اساتذہ کرام سے اور دیگر اطباء سے آپ شکوہ کر رہے ہیں کہ انھوں نے اس عمل کی حمایت کے حوالے سے کچھ نہیں کہا بلکہ خاموشی اختیار کی ہے تو جناب ان کی خاموشی حکمت و دانائی ہے، کرونا وائرس کی شروعات سے اب تک اساتذہ میں سے شاید کسی نے بھی اس وائرس کو مارنے یا ہلاک کرنے کے بارے بیان جاری نہیں کیا... تمام اساتذہ بار بار انسانی جسم کی ایمیونیٹی سسٹم کو مضبوط کرنے اور ایسے نسخہ جات ترتیب دینے اور ایسی غذاؤں کے استعمال جیسے طبّی مشورے دینے اور احتیاط کرنے کی ترغیب دیتے رہے ہیں..... میں شاید آپ کے طنزیہ بیان کو نظرانداز کر دیتا اگر صرف وہ میری ذات کی حد تک ہوتا لیکن آپ کا اساتذہ سے شکوہ مجھے آپ کی بات کا جواب دینے پر اکسا گیا....

استاد محترم: اب پھر چند باتیں عرض کرنے کی جسارت کر رہا ہوں کہ کرونا کے بہت سے علاج دریافت ہو چکے ہیں بلکہ بعض دوست احباب نے تو علاج کر لیا ہے اور ہم لوگ تو بے قدرے ہیں ان ہستیوں کی قدر ہی نہیں کر رہے جنہوں نے وقت سے بہت پہلے جب کرونا ایجاد ہوا تھا علاج بتا دیا تھا اب چائنہ اور امریکہ نے بھی ان کے بتائے ہوئے علاج کے مطابق ہی علاج کیا ہے دیکھ لیں چائنہ بھی ان کے بتائے ہوئے علاج کے مطابق ہی وباء پر قابو پا چکا ہے کیونکہ ان ہستیوں کے علاوہ کوئی بھی میڈیا اور سوشل میڈیا پر ورک نہیں کرتا ان کے علاوہ سب لوگ گھروں میں محصور ہو کر پکنک منا رہے ہیں دیکھیں ہماری قوم کے ہیرو کتنے بڑے بڑے کام کر رہے ہیں اور دیکھیں میں بھی ان ہستیوں کی صفوں میں شامل ہونے کی کوشش کر رہا ہوں اس تحریر کے لکھنے کے دوران ہی کافی فون آ چکے ہیں اور میں فون پر ہی بن دیکھے بغیر ٹیسٹوں کے کرونا کا علاج کیے جا رہا ہوں کیونکہ میرے سابقہ مریضوں کو مجھ پر یقین بھی ہے اور یہ یقین بھی ہے کہ اگر ہمیں کرونا ہو گیا تو کوئی بات نہیں حکیم صاحب ہیں ناں وہ علاج کر لیں گے دو دن سے سونا مشکل ہو گیا ہے فون پے فون آ رہے ہیں اب میں آپ کو بتاتا ہوں جو علامات بتائی جاتی ہیں وہ اس طرح ہوتی ہیں نزلہ زکام شدید کھانسی پھر شدید بخار سانس لینا مشکل ہو گیا ہے سینہ میں بوجھ سر بوجھل شدید کمزوری اٹھنا مشکل۔۔ اب

میرا سوال بخار کیسے ہوتا ہے۔جواب۔سردی لگتی ہے کپکپی آتی ہے۔نزلہ کس رنگ کا ہے۔جواب پانی کی طرح پانی کے رنگ کا ہے۔۔اچھا آپ کوئی ٹیسٹ کروالیں۔جواب حکیم صاحب کوئی قہوہ شہوہ بتادیں اٹھنے کے قابل ہوتے ہیں تو ٹیسٹ بھی کروالیتے ہیں۔اچھا لکھیں قہوہ ملٹھی سونف زیرہ سفید شربت بنفشہ سے میٹھا کرکے پلائیں ہر آدھے گھنٹے بعد۔سوال حکیم صاحب کھانے کے لیے کیا دیں۔جواب کچھ کھانے کے لیے نہیں دینا 8 سے 10 مرتبہ قہوہ پلا کر صورتحال سے آگاہ کریں۔اچھا ٹھیک ہے حکیم صاحب۔5 سے 10 گھنٹے بعد پھر کال جی حکیم صاحب اب کھانے کے لیے کیا دیں۔سوال مریض کا کیا حال ہے جواب اب ٹھیک ہے مگر سانس تیز تیز چل رہا ہے۔۔ٹھیک ابھی یہ ہی قہوہ جاری رکھیں جب تک سانس پوری طرح بحال نہیں ہوتا کھانا نہیں دینا ۔سوال حکیم صاحب کوئی خطرناک بات تو نہیں۔جواب بھائی مجھے کیا پتہ آپ نے جو بتایا اس کے مطابق میں نے آپ کو قہوہ بتادیا اب مریض کو دیکھوں گا یا ٹیسٹ ہونگے تو پتا چلے گا کیا صورتحال ہے۔چلیں حکیم صاحب اللہ حافظ۔۔دیکھا دوستو میں نے بغیر مریض دیکھے بغیر ٹیسٹوں کے کرونا کا علاج کر لیا ہے کوئی مانے یا نہ مانے میں نے تو کرونا کا علاج کر لیا ہے حالانکہ ابھی تک مجھے یہ تک معلوم نہیں کے میں نے درست علاج کیا ہے یا نہیں اور اس مریض کی خلط کون سی ہے۔محترم دوستو یہ جو باتیں آپ کے سامنے لکھنے کی جسارت کی ہے یہ کوئی تنزیا مذاق نہیں یہ حقیقت پر مبنی باتیں ہیں اب ہر کسی کا اپنا مزاج ہے کے وہ اس سے کیا نتیجہ اخذ کرتا ہے اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین و سلام عبدالحکیم راٹھور

استاد محترم: جی محترم پیارے بھائی نصراللہ اولکھ صاحب اسلام وعلیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ آپ کی باتیں سنی اور آپ کے درد کو محسوس کیا اور سمجھا کے اس سلسلے میں چند باتیں عرض کرنے کی کوشش کرتا ہوں پیارے بھائی آپ کو اچھی طرح معلوم ہے علم کے تین قسم کا ہے پہلا قیاسی دوسرا مشاہداتی تیسرا تجرباتی اب قیاس دو قسم کا ہے پہلا یہ کے کوئی چیز آپ کے سامنے ہے اور آپ اس کی حیت کا جائزہ لے کر قیاس کرتے ہیں دوسری صورت میں سنی سنائی باتوں پر قیاس کرنا اب سنی سنائی باتیں دو طرح کی ہوتی ہیں مصدقہ اور غیر مصدقہ اب ایک اچھا طبیب غیر مصدقہ معلومات کو چھوڑ کر مصدقہ معلومات کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور ان ذرائع کو دیکھتا جن ذرائع سے وہ معلومات حاصل ہوئی تو محرم پیارے بھائی وہ ذرائع ہیں لیب ٹیسٹ اب لیب ٹیسٹ سے حاصل شدہ علامات کو سامنے رکھتے ہوئے ایک معالج علامات کو ترتیب دیتا ہے اگر حاصل شدہ علامات ایک ترتیب کے ساتھ ابتداء سے انتہا کی طرف ترتیب سے مکمل ہوں تو یہ مصدقہ ہیں اور اگر ترتیب قائم نہ ہو تو غیر مصدقہ تو محترم پیارے بھائی ہمارے پاس جو معلومات پہنچی ہیں اور پہنچ رہی ان کو اا یک ترتیب کے ساتھ دیکھا اور ان ذرائع کو بھی دیکھا جن سے ہمیں معلومات حاصل ہوئی تو محترم ایک معالج اس کے بعد نظامات جسم کو سامنے رکھتے ہوئے علامات کو متعلقہ نظام کے ساتھ تطبیق دیتا ہے پھر ان علامات کی مرکزی علامت کے گرد باقی علامات کو ترتیب دے کر متعلقہ عضو کے ساتھ جوڑتا ہے اس کے بعد ایک معالج اطباء قدیم کے اور ذاتی مشاہدات و تجربات سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتا ہے اور اس طرح ایک معالج قیاس سے حقیقت تک پہنچنے کے لیے محنت کرتا ہے اور منزل کو پالیتا ہے آج کے دور میں بھی اسی طرح معالج کا کام ہے کے وہ حاصل شدہ جزء سے کل کی طرف آئے اور

منزل کو پاجائے پیارے بھائی اب میں آتا ہوں اس طرف کے ہماری تشخیص و تجویز ایک نہیں تو اس سلسلے میں عرض یہ ہے کہ ہم سب قیاسی گھوڑے دوڑا رہے ہیں اور قیاس کے لیے ہمارے اپنے اپنے ذرائع ہیں جو ذرائع جتنے مصدقہ ہونگے اتنا ہی ایک معالج کا قیاس اچھا ہوگا اور ہر معالج اپنے اپنے علم کے مطابق تشخیص و تجویز کرنے کی کوشش کرتا ہے رہا معاملہ آج کے حالات کا تو محترم میں پہلے عرض کر چکا ہوں کے یہ خوف کا کھیل ہے ہماری عوام پر خوف کو مسلط کیا جا رہا ہے حالانکہ میڈیا اور حکومت کو چاہیے کے عوام کا حوصلہ بلند کرے اور عوام کو خوف زدہ کرنے کی بجائے حوصلہ بلند کر کے احتیاطی تدابیر پر عمل کرنے کی ہدایت کرے مگر یہاں معاملات کو الٹا کیا جا رہا ہے عوام کو خوف زدہ کر کے ان کی قوت مدافعت کو کمزور کیا جا رہا ہے جس سے فائدہ کی بجائے الٹا نقصان ہوگا عوام کو یہ بتایا جا رہا ہے کے اس کا علاج نہیں تو کیا اس سے عوام حکومت کی بات سنے گی اس سے تو عوام اور اپنا نقصان کرے گی عام آدمی یہ سب سوچنے پر مجبور ہوگا کے جب علاج نہیں تو پھر میں کیوں کسی کی بات مانوں اس لیے میری تمام اطباء کرام سے گزارش ہے کہ وہ لوگوں کے حوصلے بلند کرنے کی کوشش کریں اور احتیاطی تدابیر پر عمل کرنے تلقین کریں اور باقی احتیاطی تدابیر کے ساتھ ساتھ یہ تلقین بھی کریں کے کھانا کم سے کم کھائیں اور شوربے والی سبزیاں کھانے اور نیم گرم پانی پینے کی ہدایت کریں آج بہت کچھ لکھنا چاہتا تھا لیکن ذہنی مصروفیت کی وجہ سے ذہن بھٹک رہا ہے اس لیے مزید چند باتیں عرض کر کے اجازت چاہوں گا ابھی چند گھنٹے پہلے ایک ساتھی نے بتایا کسی ملک میں ایک سو چار سالہ مریضہ جو کرونا وائرس کا شکار ہوئی وہ صحت مند ہو گئی ہے ملک کا نام مجھے یاد نہیں رہا اس کے بعد ڈبلیو ایچ او کی نمائندہ اس مریضہ سے پوچھنے گئی کے وہ کیسے صحتیاب ہو گئی تو اس **مریضہ** نے کہا کے جب مجھے یہ پتہ چلا کہ کرونا مجھے لگ گیا ہے تو میں نے سوچ لیا کے کچھ بھی ہو جائے میں نے کرونا سے نہیں مرنا تو اب میں آپ کے سامنے ہوں تو محترم یہ تھا مختصر واقعہ اب ہر بندہ اپنے حاصل شدہ علم کے مطابق تشخیص و تجویز کا خد ذمہ دار ہے اور اسے حق حاصل ہے کہ وہ اپنی رائے دے اب باقی اطباء کرام کی ذمے داری ہے کے وہ حاصل شدہ تشخیص و تجویز کو اور مریض کو سامنے رکھتے ہوئے تطبیق دیں اور سوچ سمجھ کر علاج معالجے کی ذمے داریوں کو پورا کریں اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین وسلام عبد الحکیم راٹھور

حکیم صاحب: ایک سانپ اپنے زہر کی تعریف کر رہا تھا کہ میرا ڈسا پانی نہیں مانگتا پاس بیٹھا مینڈک اس کا مزاق اڑا رہا تھا کہ لوگ تیرے خوف سے مرتے ہیں زہر سے نہیں،،، دونوں کا مقابلہ لگ گیا، طے یہ پایا کہ کسی راہگیر کو سانپ چھپ کے کاٹے گا اور مینڈک سامنے آئے گا،،، دوسرے راہگیر کو مینڈک کاٹے گا اور سانپ سامنے آئے گا،،، اتنے میں ایک راہگیر گزرا اس مسافر کو سانپ نے چھپ کے کاٹا جبکہ ٹانگوں سے مینڈک پھدک کے نکلا،،، راہگیر مینڈک دیکھ کے زخم کھجا کے تسلی سے چل پڑا خیر ہے مینڈک ہی تھا کیا فرق پڑتا ہے،،، دونوں اسے دور تک جاتا دیکھتے رہے وہ صحیح سلامت چلا گیا،،،

دوسرے راہگیر کو مینڈک نے چھپ کے کاٹا اور سانپ پھن پھیلا کے سامنے آگیا،،، مسافر دہشت سے فوری مر گیا

دنیا میں ہر روز ہزاروں افراد مرتے ہیں جن کو دیگر امراض ہوتے ہیں یا کوئی بھی مرض نہیں ہوتا،،، جبکہ کرونا کی شرح اموات

اس کا عشر عشیر بھی نہیں ہے،،،خدارا سوشل میڈیا پر مایوسی مت پھیلائیں مسلمان موت سے نہیں ڈرتا جب موت ایک اٹل حقیقت ہے جس نے نہ پیغمبروں کو چھوڑا نہ ولیوں کو موت جب ہر حال میں آنی ہے پھر کرونا سے ڈر کیسا؟ احتیاط لازم ہے کریں لیکن خوف کو خود سے الگ کر دیں،،،خوف اور مایوسی سے انسان کی قوت مدافعت ختم ہو جاتی ہے جو کسی بھی بیماری سے لڑنے کے لیے بہت ضروری ہوتی ہے،،،کرونا کے ہزاروں مریض صحت یاب ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں،،،موت اس کو آتی ہے جس کی زندگی کے دن پورے ہو چکے ہوتے ہیں،،،کرونا چھوت کا مرض ہے ایک دوسرے سے لگتا ہے،،،احتیاط ضرور برتیں لیکن اس خوف کو ذہن میں بٹھا کے موت سے پہلے اپنی زندگی کو موت سے بدتر نہ کریں،،،جینے کی امنگ خود میں پیدا کریں گے تو کوئی وائرس آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا آواز خلق نقارہ خدا اللہ وہی دے گا جس کی اللہ سے امید رکھتے ہو اللہ تعالی کی شان ہے کہ وہ آپ کی امیدوں پر پورا اترتا ہے،،،اچھی امید رکھو گے تو اچھا ہی ہو گا،،،احتیاط ضرور کیجیے مگر دل شکنی والی پوسٹ لگانے سے گریز کریں۔

محمد فواد: السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ محترم جناب حافظ لیاقت صاحب آپ کی بات درست ہے لیکن ہر کسی کا اپنا میلان ہے،،،محترم جناب پروفیسر اسحاق سلطان صاحب نے اپنی بات کو واضح فرمایا کہ انہوں نے طب یونانی کو فالو کیا ہے،،،تو اچھا ہے،،،انکی بات سر آنکھوں پر،،،لیکن استاد محترم جناب حکیم عبدالحکیم صاحب نے قانون مفرد اعضاء کو مد نظر رکھا ہے،،،اور اس کو غدی عضلاتی تشخیص فرمایا ہے۔

خوف نفسیاتی وبائی علامت

جی محترم اطباء آج جس نفسیاتی وبائی علامت نے تباہی مچار کھی ہے وہ ہے خوف اس خوف پھیلا کر پیسا مافیہ،،،پیسا اکٹھا کرنے میں مصروف عمل ہے جیسے ماسک مارکیٹ سے غائب کر دیے گئے اسی طرح ادویات بھی غائب کر دی جاتی ہیں اگر ملیں تو بہت مہنگی ملتی ہیں اسی طرح غذائی ضروریات کو بھی بہت مہنگا کر دیا جاتا ہے اس لیے تمام اطباء کرام سے گزارش ہے مارکیٹ میں علاج پھیلانے کی بجائے اپنے اپنے مریضوں کے ذریعے خاموش مہم چلائیں اور ان کو بتائیں ان لوگوں کو گھروں میں کون کون مصالحہ جات زیادہ رکھنے کی ضرورت ہے،،،جی محترم ابھی تک جو میری معلومات ہیں دوسرے ممالک میں موجود میرے مریض میرے رابطے میں ہیں خصوصا جن ممالک میں کرونا آچکا ہے اور میں معلومات حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں اور مریض تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں آپ اللہ تعالی سے دعا کریں کے مریض سے رابطہ ہو جائے بہر حال حاصل شدہ معلومات جو مجھے میسر ہیں ان کی روشنی میں جو مجھے سمجھ آئی ہے وہ یہ ہے کہ مرض غدی ہے مگر پھر بھی جب تک مریض میسر نہ ہوں اس وقت تک کچھ بھی نہیں کہا جا سکتا حاصل شدہ علامات یہ ہیں،،،دائیں پھیپھڑے میں پانی پڑنا،،،کھانسی،،،اچانک گرنا،،،خون کا پتلا ہونا،،،خون کا آخراج،،،سفید خلیات خون کا کم ہونا،،،تنگی تنفس،،،پھیپھڑوں کا گلنا،،،پلیٹ لیٹس کا کم ہونا اور نزلہ ان سب علامات کی روشنی میں میں اپنے مریضوں کو 5،،،6 نمبر مصالحہ جات کو گھروں میں زیادہ رکھنے کی ہدایت کرتا ہوں جن میں

سٹڈھ،،،کالی مرچ،،،نمک،،،ادرک،،،سبز اور خشک دھنیا،،زیرہ سفید،،ہلدی،،،گھی دیسی،،،روغن زیتون وغیرہ اور الائچی کلاں،،،آپ اطباء کرام سے گزارش ہے کہ آپ بھی خاموش مہم چلائیں تاکے مافیہ سے بھی بچا جا سکے اللہ ہم سب کو آسانیاں فراہم کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین و سلام عبدالحکیم راٹھور

حکیم صاحب: السلام علیکم رحمۃاللہ برکاتہ محترم اطباء کرام اساتذہ کرام اور میرے سینئر ترین دوست احباب تین دن قبل مجھے شدید ترین سینہ میں درد خشک کھانسی اور جسم میں درد کی کیفیت پیدا ہو گی اور جسم ایسا تھا جیسے بخار زیادہ ہو ہلکی سر میں درد چکر آرہے تھے تو میں نے استاد محترم حکیم عبدالحکیم صاحب کے مشورہ کے ساتھ سونف ملٹھی اور سفید زیرہ کا قہوہ شربت بنفشہ کے ساتھ استعمال کرنا شروع کیا تو حیرت انگیز طور پر پہلی مرتبہ قہوہ پینے کے ساتھ ہی میرا کی کسی حد تک سانس بحال ہو گیا اور الحمداللہ آج تیسرا دن ہے تو طبیعت اللہ کے فضل سے بہت زیادہ نہیں بلکہ میں کہتا ہوں کہ 95 پرسنٹ ٹھیک ہے الحمد للہ،،،اور مجھے یہ بھی سمجھ ائی کہ یہ جو کرونا کی علامات بیان کی جارہی ہیں اور جو اس کی کیفیت سمجھ میں آرہی ہے یہ غدی ہی ہے کیوں کہ میں خود کئی مہینوں سے غدی مریض رہا ہوں اور شاید ابھی بھی ہوں تو یہ حکیم صاحب کی تشخیص درست ہے، میں استاد محترم حکیم عبدالحکیم صاحب کا شکر گزار ہوں کہ ان کے مشورہ اور ان کی رہنمائی کا مجھے تو ذاتی طور پر بہت زیادہ فائدہ ہوا ہے

حکیم صاحب: میں ابھی سوچ رہا تھا الکوحل یا اسطرح کے بنے ہوئے سینیٹائزر ز ہاتھوں پر ملنے سے کروناوائرس سے بچاؤ یا علاج ممکن ہوتا تو وہ تو شراب کے رسیاء ہیں شراب پیتے اور اندر بھیٹے جراثیم کو مار دیتے؟ جبکہ وہی لوگ دھڑا دھڑ پی کر بھی اس سے بچ نہی سکے تو ہاتھوں پاؤں پر ملنے سے کیسے وائرس مر سکتا ہے یا دور رہ سکتا ہے؟ اسکے بارے میں اطباء اپنی رائے دیں۔

محمد فواد: استاد محترم بات تو آپ کی درست ہے،،،وہاں تو گرم ترین برانڈی وغیرہ کا استعمال بھی لیا جاتا ہے بخاروں میں،،،اگر خشک حرارت اسکا علاج ہوتا تو کب کا کر لیا ہوتا،،،استاد محترم اس سے بھی معلوم ہو رہا ہے کہ یہ مرض بذات خود خشک حرارت (غدی عضلاتی) کا ہے،،،نہیں تو انکو کیا ضرورت تھی کسی اور دواء کی،،،استاد محترم ایک بات اور دل میں آرہی ہے کہ چائنیز تو جوالاہ بلا کھاتے ہیں اس میں حرارت موجود انکو بھی اس حرارت نے نفع نہ دیا بلکہ اسی غلیظ حرارت نے پھنسالیا،،،اور اٹالین پیزا جو کہ غلیظ ریاح یعنی عضلاتی تحریک کا سبب انکو سب سے زیادہ نقصان اسلیے ہوا کہ رطوبات نچڑ چکی تھیں جس سے مدافعتی نظام کمزور ہو گیا،،،حرارت تو ساتھ یہ بھی لیتے ہوں گے،،،استاد محترم اس سے قیاس یہی ہے کہ یہ غدی عضلاتی تحریک کی زیادتی کا مرض ہے،،،

حکیم صاحب: جی محترم افیونی اور بھنگی اعصابی،،،شرابی عضلاتی اعصابی،،،ہیروائنچی عضلاتی غدی باقی مکمل مزاج نکالنا مریض کی خوراک پر ہے

محمد فواد : محترم استاد محترم جناب حکیم عبدالحکیم صاحب کے نسخہ جات جنکو خاص کا نام دیا گیا ہے،،، لیکن کبھی استعمال کی ہمت نہیں ہوئی اور موقع بھی نہیں آیا بنانے کا،،، فارما کوپیا ہی کافی ہو جاتا ہے،،، ایک محترم بھائی سے بات ہوئی تو انکو عرض کیے

حکیم صاحب : جی محترم مبشر صاحب مرجان شدید کھار ہے اور آب لیموں ایسڈ ہے کالا موتیا عضلاتی اعصابی میں ہوتا ہے اور سفید موتیا اعصابی عضلاتی میں ہوتا ہے مگر میں نے سفید موتیا غدی عضلاتی میں بھی دیکھا ہے اور 6،،، 5 میں میں نے علاج بھی کیا ہے اللہ کے فضل و کرم سے اس نسخہ کے متعلق میرا کوئی تجربہ نہیں استعمال کرنے پر ہی پتہ چلے گا کے کیا کرتا ہے میری سمجھ میں نہیں آیا

استاد محترم : جی محترم پروفیسر اسحاق سلطان صاحب محترم میں نے پہلے بھی سوال کیا تھا اب بھی کر رہا ہوں زیادہ زور میں اس لیے نہیں دیتا کے کہیں تنقید نہ سمجھ لیا جائے دلوں کے حال تو اللہ ہی جانتا ہے تو محترم میرا سوال یہ ہے کہ مرض خشکی سردی کا ہے مریض کو شدید حرارت کی ضرورت ہے وہاں علاج گرم تر اور تر گرم کیوں حالانکہ صابر صاحب جہاں نمونیا کا ذکر کیا ہے وہاں حرارت کو جمع کرنے کے لیے کہا ہے اخراج کے لیے نہیں وہ کون سا نکتہ جو مجھ سے چھوٹ رہا ہے اگر آپ اس کی وضاحت فرما دیں تو آپ کا بہت مشکور ہوں گا والسلام راٹھور

پروفیسر اسحاق سلطان صاحب : جی پہلے اس بات کا اتفاق تو جائے کہ یہ مرض عضلاتی تحریک کا ہے جیسے کہ میں نے سم الفیار کی سمی علامات اور کرونا کی علامات کا تقابلی جائزہ پیش کر کے بتایا ہے،،، پھر علاج کے لیے بھی بات ہو سکتی ہے۔

استاد محترم : جی محترم پروفیسر صاحب آپ میری طبیعت کو اچھی سمجھتے ہیں کہ جب تک مکمل حقیقت میرے سامنے نہ ہو میں فیصلہ نہیں کرتا میں نے پہلے بھی عرض کی ہے آپ اس بات چھوڑ دیں کے میں عضلاتی مانتا ہوں کہ غدی میں صرف ان کو مانتا ہوں جو مریض میرے سامنے ہیں میرا سوال اور میری نظر آپ کے معالجات پر ہے کے اگر واقع ہی مرض عضلاتی اعصابی ہے تو وہ کون سا نکتہ جو مجھ سے چھوٹ رہا ہے جس کی وجہ سے علاج عضلاتی اعصابی کا غدی اعصابی سے اعصابی غدی کیا جا رہا ہے ابھی یہ نکتہ کم از کم میری سمجھ سے باہر ہے وسلام عبدالحکیم راٹھور

طاہر عباس بٹ صاحب : عبدالحکیم صاحب کا نسخہ میں نے سپین میں،،، ایک مریض کو بتایا کافی فرق ہے صرف ایک مریض کو

استاد محترم : جی محترم گھٹنوں کی درد حالت کوئی بھی ہو یعنی حمل ہو یا نا ہو عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی تحریک کو دیکھیں

استاد محترم : جی محترم اطباء کرام اسلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ امید غالب ہے کے آپ خیریت سے ہونگے اللہ رب

العزت سے دعا ہے کہ وہ ہمیں عافیت دے آمین تو محترم اطباء کرام اب میں آپ سے چند باتیں عرض کرنے کی کوشش کروں گا کہ ہم نے اپنے آقابرین کی سرپرستی میں حکومت سے درخواست کر دی ہے ہم کروناوائرس کا علاج کرنا چاہتے ہیں ہمیں موقع دیا جائے ہم چند ساتھی جو اس چیلنج کو قبول کر چکے ہیں مجھے امید ہے کے ہم پیچھے بھی نہیں ہٹیں گے اور امید بھی کرتے ہیں بلکہ حق الیقین کہ اللہ رب العزت ہمیں کامیابی عطاء فرمائیں گے اب آتے ہیں دوسری طرف تو محترم پیارے بھائیو اگر حکومت ہماری پکار پر ہمیں اجازت دے دیتی ہے تو ہم چند ساتھی چلے جاتے ہیں اس کی دو صورتیں ہیں ایک کامیابی دوسری ناکامی اس ناکامی کو تو ہم چھوڑ دیتے ہیں کیونکہ ہم نے ناکام ہونے کے لیے نہیں جانا ہمارے سامنے مقصد ہے اور جن کے سامنے مقصد ہو تا وہ کبھی ناکام نہیں ہوتے اللہ کامیابیاں ان کا مقدر کر دیتا ہے اس کے بعد ہمارے سامنے پہلی بات رہ جاتی ہے اللہ ہمیں کامیابی عاطف فرماتے ہیں تو اس کے بعد کیا ہوگا میرے لیے یہ سوچنا بہت ضروری ہے جنگ کے بعد کیا ہوگا کیونکہ کبھی کبھی فوج جنگ جیتنے کے کے بعد بھی جنگ ہار جاتی ہے اور ناکامی ان کا مقدر بن جاتی ہے اس لیے اپنی کامیابی کے ساتھ ساتھ اس بات کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے کہ ہمارے بعد ہماری اس کامیابی کو قائم رکھنا ہمارے پیچھے رہنے والوں کا کام میں یہ آپ تمام بھائیوں سے پوچھنے کی جسارت کر رہا ہوں کے ہماری کامیابی کے بعد اس کمیابی کو قائم رکھنے کے لیے آپ نے تیاری کر لی ہے ہم نے تو منزل کا تعین کر لیا ہے اب آپ کی باری ہے ہماری تو گزر گئی ہم نے تو نشان رہ دیکھ لیے اب آپ کی باری ہے کے آپ ہمارے لگائے ہوئے قدموں کے نشان پر قدم رکھتے ہوئے ہمارے پیچھے آتے ہیں یا ان نشانات مٹاتے ہوئے راستہ گم کرتے ہیں تو محترم اگر آپ نے تیاری نہیں کی تو ابھی بھی آپ کے پاس تھوڑا وقت بچا ہے تیاری کر لیں آپ کے سامنے ایک راستہ ہے اس کے لیے آپ کو اس راستے پہ چلنا ہے اب آپ نے خد دیکھنا ہے کے اس راستے کو آپ پھولوں سے سجاتے ہیں یا کانٹوں سے یہ اب آپ کی ذمہ داری ہے میرا کام اتنا ہی ہے کہ آپ کے کان تک اپنی آواز پہنچا دوں میرا فرض پورا ہوا تیاری کے لیے مطالعہ کریں طب کی مبادیات کو سمجھیں اور آج کے حالات کے لیے ان کتب کا مطالعہ بہت ضروری ہے تحقیقات حمیات،،، نزلہ زکام،،، نزلہ زکام وبائی،،، اور ملیریا کوئی بخار نہیں یہ کتابیں آپ کے لیے بہت ضروری ہیں ان کو سمجھ کر پڑھیں ۔ والسلام عبدالحکیم راٹھور

استاد محترم: جی محترم یاسر صاحب میرے نزدیک یہ یورن 4 نمبر ہے رہا سوال ایسا کیوں ہے محترم ایسا کسی دوا کی وجہ سے یا کسی غذا کی وجہ سے رات کو پانی زیادہ پی کر سونے کی وجہ اور مجاری میں سدوں کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے اس کی دوا عضلاتی سوزش تریاق 6 قہوہ گوکھرو زیرہ سفید شہد کے ساتھ دیں شام سبزی گوشت شوربے والی دیں ناشتہ حلوہ سوجی،،، دوپہر خربوزہ دیں

استاد محترم: جی محترم میری رائے تو یہ ہی ہے کہ سب پڑھیں سنیں سمجھیں غور و خوض کریں اور پھر فیصلہ کریں دل کو اطمینان ہو مریض سامنے ہو تو پھر ہی درست فیصلہ ہو سکتا ہے ابھی تک ہم سنی سنائی باتوں پر قیاس کر رہے ہیں میرے پاس بھی

کوئی مریض نہیں آیا فون پر علامات سن کر اپنی تسلی کر کے تجویز کر دیتا ہوں اللہ شفاء دیتا ہے اس میں میرا کوئی کمال نہیں یہ تو اللہ کے فیصلے ہیں محترم کسی کے پاس کوئی رپورٹس نہیں نا ہی میں ضد پر رہوں گا یہ مرض غدی ہے جس وقت مجھے دلیل ملی کے یہ مرض اعصابی ہے میں بغیر کسی حیل حجت کے مان لوں گا کے یہ اعصابی اگر مجھے اس کے عضلاتی اعصابی ہونے کا ثبوت ملا تو پھر بھی میں بغیر کسی ہچکچاہٹ کے مان لوں گا کے یہ عضلاتی اعصابی مرض ہے اب بھی ماننے پر مجھے کوئی اعتراض نہیں مگر مجھے ابھی کچھ سوالات کے جواب نہیں مل رہے اگر میں سارے سوالات کو نظرانداز بھی کر دوں تو ایک سوال بہت کھٹکتا ہے کے اس مریض کے پلیٹ لیٹس کم ہو جاتے ہیں کم از کم میں نے تو آج تک کوئی ایسا مریض نہیں دیکھا جو عضلاتی بھی ہو اور اس کے پلیٹ لیٹس بھی کم ہوتے ہوں یہ بارہا کا تجربہ ہے کہ غدی مریض کے ہی پلیٹ لیٹس کم ہوتے ہیں اب بھی میرے پاس مریض ہے جس کا صفرا بڑا ہوا ہے اور اس کے پلیٹ لیٹس بار بار کم ہو جاتے تھے ڈاکٹر اس کو پلیٹ لیٹس لگاتے تھے بجائے اس کے کہ وہ صفرا کو کم کرتے اس لیے محترم مجھے نہ آپ کو کسی کی رائے پر اعتراض نہیں کرنا چاہیے جب تک کہ ٹھوس ثبوت ہمارے پاس نہ ہو اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین و سلام عبدالحکیم راٹھور

علامات کرونا

پروفیسر صاحب: جی مبشر علی صاحب میں نے اس مریض میں نمونیہ کی رپورٹس دیکھیں اور نمونیہ ہر مریض میں ہے اور نمونیہ ہمیشہ عضلاتی اعصابی میں ہوتا ہے،،،اس مریض میں رطوبات کی شدید کمی اور خشک کھانسی عضلاتی اعصابی مین ہوتا ہے،،،سانس کی نالیوں کا سکڑ جانا عضلاتی اعصابی،،، کاربن کی زیادتی اور آکسیجن کی کمی عضلاتی اعصابی،،،معدے اور آنتوں کا شدید ورم عضلاتی اعصابی،،،ابتدا نمونیہ اور انتہا پھیپھڑوں کا فائبروسس ہونا عضلاتی اعصابی،،،فائبروسس کا مطلب پھیپھڑوں کے عضلات کا سخت ہو کر بے لچک ہو جانا فائبروسس کہلاتا ہے،،،اگر غدی سوزش ہو تو مریض کی موت استسقاالریہ سے ہوتی ہے،،،یہ کہنا کہ یہ وائرس پہلے پھیپھڑوں کی غشائے مخاطی میں سوزش پیدا کرتا ہے تو محترم ہر قسم کا تیزاب بھی تو سب سے پہلے غشائے مخاطی پر آٹیک کرتا ہے،،،کوئی بھی وائرس،،،بیکٹیریا یا جراثیم غشائے مخاطی میں داخل ہوئے بغیر خون میں جا کر اپنی نسل کو بڑھا ہی نہیں سکتا،،،اگر اس بات کو بنیاد بنایا جائے کہ یہ غشائے مخاطی پر حملہ کر کے اسے برباد کرتا ہے تو محترم تمام قسم کے وائرس بیکٹیریا یا اور جراثیم صرف غدی عضلاتی ہی ہونگے،،،کیونکہ کوئی وائرس بیکٹیریا یا اور جراثیم غشائے مخاطی سے گذرے بغیر خون کے خلیات RBCs تک پہنچ ہی نہیں سکتا،،،جب یہ وائرس خون میں پہنچتا ہے ملٹی پل آرگنز فیل کرتا ہے جیسے یہ پھیپھڑوں کو گردوں کو جگر کو اور دل کو فیل کر دیتا ہے۔

پروفیسر صاحب: اس کے علاوہ جب کرونا وائرس معدے کے عضلات میں سوزش پیدا کرتا ہے تو شدید ورم ہو جاتا ہے اور قے آتی ہے،،،کرونا وائرس جب آنتوں ہر حملہ کرتا ہے تو آنتیں ردعمل کے طور پر رطوبات کا ترشہ دیتی ہیں جس سے اسہال

کی حالت پیدا ہو جاتی ہے،،،

حکیم صاحب: بخار رد عمل کے طور پر پیدا ہو گا،،، جس وقت کرونا وائرس ناک کی جھلی پر اثر کرے گا غشائے مخاطی رد عمل کے طور پر رطوبات کا ترشہ دے گی جسے غلطی سے غدی علامت سمجھ لیا گیا،،، جب جسم کے خلیات کو آکسیجن نہیں ملے گی لازمی طور پر ضعف ہو گا،،، یہ تحلیل کی وجہ سے ہوتا تو استسقا الریہ اور استسقا القلب ضرور ہوتا رطوبات کا خشک ہونا اور نمونیا صرف عضلاتی سوزش میں ہوتا ہے۔

حکیم صاحب: اگر ہم مان لیتے ہیں یہ عضلاتی اعصابی مرض ہے کیا یہ پانچ سے چھ نمبر میں علاج کیا درست رہے گا؟ یہ علاج پھر رطوبت کی طرف لے جائے گا اس کی انتہا خشکی ہے،،، بطور طالب علم میرا سوال ہے،،، اگر 75% خشک گرم سے گرم خشک اور 25% گرم تر کیسا رہے گا؟ قہوہ جات جو اللہ نے اس مرض کے لیے ذہن میں ڈالیں ہیں

قہوہ نمبر ایک: کلونجی،،، میتھرے کے بیج،،، ادرک۔ **قہوہ نمبر دو:** دار چینی،،، اجوائن،،، ادرک

یہ سب کچھ اپنے علم کہ اضافہ کے لیے پوچھ رہا ہوں اسے گستاخی نہ تصور کیا جائے طالب علم نظریہ۔ یوعدیل

پروفیسر صاحب: بہت سے دوست فرماتے ہیں کہ انہوں نے پلیٹلیٹس کی کمی غدی عضلاتی تحریک کے علاوہ کسی اور تحریک میں نہیں دیکھی،،، ان کے لیے عرض کہ پلیٹلیٹس کی کمی اس کے علاوہ بہت سی عضلاتی تحریک کی بیماریوں میں بھی ہوتی ہے جیسا کہ خونی بواسیر ،،، کثرت طمث،،، ہیپاٹائٹس،،، وراثتی بیماری کے طور پر،،، امیون ڈس آرڈر کی وجہ،،، خون میں کسی بھی بیکٹیریا یا وائرس کی وجہ،،، لیوپس ایک طرح کا کینسر ہے جس میں جسم کے لمفاوی غدد پھول جاتے ہیں،،، خون میں بلڈ یوریا بڑھ جانے سے،،، کینسر کے علاج کے دوران کیمو تھراپی سے،،، اسکے علاوہ عضلاتی کینسر میں مسلسل خون کے اخراج کی وجہ سے بھی خون میں پلیٹلیٹس بہت زیادہ کم ہو جاتے ہیں،،، اسی طرح خونی بواسیر اور کثرت حیض میں خون کے زیادہ خارج ہونے سے بھی پلیلیٹس بہت زیادہ کم ہو جاتے ہیں،،، امید ہے محترم حکیم عبد الحکیم صاحب برا محسوس نہیں فرمائیں گے،،،

پروفیسر صاحب: محترم پوری دنیا کی تحقیق کرونا وائرس کے متعلق پڑھ لیں اگر پھر بھی سمجھ نہ آئے تو میں ان پیتھالوجسٹ کی رپورٹس دکھاوں گا جنہوں نے کہا ہے کہ یہ وائرس نمونیا پیدا کرتا ہے،،، اس پوسٹ میں صرف یہ بتایا گیا ہے کہ پلیٹلیٹس صرف غدی امرض میں کم نہیں ہوتے بلکہ عضلاتی امراض میں بھی کم ہو جاتے ہیں،،،

محمد فواد: محترم پروفیسر اسحاق سلطان صاحب آپ کی تحریر میں مجھے نمونیہ نام کی کوئی بات نظر نہی آ رہی برائے مہربانی اس میں نمونیہ کی کون سی علامت ہے،،، برائے مہربانی ہماری اصلاح فرمادیں شکریہ

محمد فواد: اسلام علیکم محترم جناب پروفیسر اسحاق سلطان صاحب آپ فرمارہے ہیں کرونا کے بارے میں کہ یہ نمونیہ ہے تو کیا پلیٹلیٹس عضلاتی اعصابی میں بھی کم ہوتے ہیں،،، کیونکہ آپ نے اس تحریر میں جو علامات بتائی ہیں وہ عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی بتائی ہیں

پروفیسر صاحب: محترم میں نے کب کہا ہے کہ غدی علامات ہیں کیا عضلاتی امراض جس تحریک میں شروع ہوتی ہیں آخر تک اسی تحریک میں رہتی ہیں،،، محترم حکیم صاحب میں نے عرض کیا ہے کہ پلیٹلیٹس بیکٹیریا یا جراثیم اور وائرسز کی زہر سے بھی کم ہو جاتے ہیں یہ ضروری نہیں کہ پلیٹلیٹس صرف صفراوی انفیکشن سے کم ہوں یہ کسی بھی مزاج کے وائرس سے کم ہوتے ہیں جیسے کہ ملیریا اور ٹی بی میں بھی پلیٹلیٹس کم ھو جاتے ہیں

حکیم صاحب: مختلف علامات ہیں کرونا کے حوالے سے مریضوں کی اعصابی بھی ہیں جنھوں نے جوسسز استعمال کئی یا ترشی لی انکی الگ علامات پیدا ہو چکی ہیں اور اس سے آگے مرض مزید بگڑنے سے علامات کچھ اور ہیں تین طرح کے لوگ ہیں،،،

حکیم صاحب: وعلیکم السلام جی محترم پروفیسر صاحب بے حد آپکا مشکور ہوں آپ نے علم سے نوازا سر ایک بات سمجھ نہیں آئی کہ عضلاتی اعصابی تحریک نمبر دو کا علاج ہم 3 اور 4 نمبر میں کرتے ہیں نہ کہ 5 اور 6 میں ؟

دوسری بات سر رہاٹی بی کا مسئلہ تو سر یہ اعصاب سے شروع ہوتی ہے، تپ،،اعصابی ،،،دق،،عضلاتی ،،،سل،،غدی ،،، اس میں تینوں اعضاء میں شدت ہوتی ہے یعنی تحریک تسکین اور تحلیل تینوں حالتوں میں شدت ہوتی ہے، سر اس پر رہنمائی فرمائیں تاکہ علم میں اضافے کا باعث ہو والسلام

حکیم صاحب: مرض جوان ہو تو اعصابی اگر انکے علاج کردہ سے مزید متاثر ہو تو عضلاتی مزید حالت خراب ہو تو غدی، ،،پرائمری اسٹیج میں نزلہ پانی کی طرح اور جکڑن صدر و کمزوری،،، سکینڈری اسٹیج میں نزلہ بند و شدید جکڑن صدر و کمزوری شدید بخار،،، کبھی کبھی لرزہ سوزش گلو دقت تنفس و خشک کھانسی،،، تھرڈ اسٹیج میں شدید لرزہ نکاہت، شدید ترین خشک کھانسی و تشنج،،، ورم گلو شدید تنگی تنفس کھانسی کے ساتھ خون کا آنا،،، گھبراہٹ دل کی دھڑکن کا متاثر ہونا،،، اور کھانسنے سے کچھ برامد نہی ہوتا،،، صدر میں بلغم کے جمنے کا شدید احساس جب اسے تحریک دی جائے تو ہلکی زرد سے گہری زرد بلغم کا اخراج اگر ہو تو انسان بچ جاتا ہے ورنہ داعی عدم،،،

حکیم صاحب: السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ جناب مبشر علی صاحب میں ایک طالب علم کی حیثیت سے سوال کرنا چاہتا ہوں کے مجدد طب جناب حضرت صابر ملتانی رحمۃاللہ علیہ نے ٹی بی کا علاج اعصابی غدی تریاق سے کیوں کیا اگر ٹی بی کا علاج اعصابی غدی تریاق سے ممکن ہے تو پھر عضلاتی اعصابی شدید یا عضلاتی غدی شدید تحریک کا علاج غدی اعصابی اور اعصابی غدی

تحریک میں کیوں نہیں ہو سکتا،،،،طالب علم محمد انعام الحق

محترم: محترم حکیم صاحب برائے مہربانی مبشر صاحب کی تحریر کو دوبارہ غور سے اور سمجھ کر پڑھنے کی کوشش فرمائیں شکریہ مقابلا نہی بات کو سمجھنے کے لئیے عرض کیا ہے

استاد محترم: جی محترم انعام الحق صاحب پروفیسر اسحاق سلطان صاحب نمونیا اور ٹی بی اور ٹی بی کے درجات کو ٹی بی کے بتدریج تبدیل ہونے کے فروق کو اچھی طرح سمجھتے ہیں ابھی وہ کافی جگہ ذہنی طور پر مصروف ہیں تھوڑی فرصت ملے گی تو ہم ان سے اچھی طرح سمجھنے کی کوشش کریں گے انشاء اللہ ابھی ہم جس مشن پر ہیں ابھی ہمیں اس پر اپنی نظر رکھنی چاہیے میں نے جو کتابیں آپ کو مطالعہ کے لئے بتائی ہیں ان میں ٹی بی کی دونوں کتابیں بھی شامل کر لیں تاکہ بعد میں بات کو سمجھنے میں آسانی جائے ابھی تو ہماری کوشش یہ ہے کہ ہمیں اس مرض میں دوا کی ضرورت ہی نہ پڑے اور میں کوشش کر رہا ہوں کے کوئی مختصر اور آسانی سے ملنے والی فوری اثر غذا مل جائے جس سے مریض فوری ریلیف محسوس کرے جیسے ہی ہمارے تجربات مکمل ہو نگے وہ سب آپ کے سامنے ہو نگے انشاء اللہ اللہ ہم سب کو عافیت دے آمین و سلام عبدالحکیم راٹھور

محترم: میں حکومت پاکستان سے اپیل کرتا ھوں کہ چائینہ نے جو ہربل ادویات پاکستان کو دی ہیں ان سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے اطبا پاکستان کی خدمات حاصل کرنی چاہیے کیونکہ ہربل ادویات کے افعال و خواص جتنا زیادہ اطبا جانتے ہیں ایلوپیتھک ڈاکٹر ز چونکہ ہربلز کے متعلق بلکل انجان ہیں وہ ہربل ادویات سے مریضوں کو مسفید نہیں کر سکتے ان ہربل ادویات کو کتنی مقدار میں اور کس فارمولے کو کس مریض کو دینا ھے اطبا سے بہتر کوئی نہیں جانتا پروفیسر حکیم محمد اسحاق سلطان فرام لاھور

حکیم صاحب: ساجد جمال صاحب آپ نے سوال کیا کہ میرے کہنے کے مطابق کرونا غدی تحریک میں ہے تو گرمی میں کیا بنے گا تو محترم قانون فطرت یہ ہی ہے کے گرمی کا علاج تری کی پیدائش سے ہو گا سخت سردی میں ہم خشک گرم سے گرم خشک غذا کھاتے رہے ہیں اب گرمی کا موسم آ چکا ہے مگر گرمی مکمل نہیں ہو رہی یہ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے ایسا ہو رہا ہے کوئی بھی موسم مکمل نہیں ہو پا رہا اسی وجہ سے وبائیں پھوٹ رہی ہیں اب گرمی کا موسم آ چکا ہے اور ہمارے جسموں میں گرمی زیادہ ہونے کی وجہ سے ہمیں رطوبت کی ضرورت ہے چونکہ گرمی کا موسم مکمل نہیں ہوا اس لیے ہمیں گرمی کو قائم رکھتے ہوئے رطوبت کی پیدائش کرنی ہو گی اسی لیے میں اور ہمارے ساتھی کرونا کے مریضوں کو غدی اعصابی ہی غذا دوا دے رہے ہیں حالات اور موسم کو سمجھ کر چلنا ہی ایک معالج کا کام ہے۔

حکیم آصف مسلم: جی محترم عاصم صاحب ہم اس کو نا تو مذاق سمجھتے ہیں اور نا ہلکہ لیتے ہیں ہم تو اس کو بہت ہی بڑی سازش سمجھتے ہیں جس میں بڑے بڑے ادارے حکومتیں ملٹی نیشنل کمپنیاں پوری دنیا کا میڈیا شامل ہے جس معاملے میں امریکہ

جیسی سپر پاور کو بھی بے بسی کا شکار دکھایا جائے دنیا کو یہ باور کرایا جائے کہ اس کا علاج نہیں اور میڈیا لاکھوں روپے کے اشتہار روزانہ دے کے یہ صابن اس وائرس کو مار ڈالے گا یہ سینیٹائزر استعمال کریں اس سے آپ محفوظ رہیں گے بندہ خدا جب اس کا علاج نہیں تو آپ پر کون سی وحی نازل ہوئی کہ یہ چیزیں اس وائرس کو مار ڈالیں گی ہم اس کو کیسے ہلکہ لے سکتے ہیں کہ غرباء و مساکین کو ملنے والی زکات اور صدقات اب ڈاکوٹروں پر خرچ کرنے کے لیے میڈیا ایڑی چوٹی کا زور لگا رہا ہے اور انسانوں کو مارنے پر ان کو سلام بھی پیش کر رہا ہے جو ہر طرف لوٹ رہے ہیں ملک کو بھی اور عوام کو ذرا غور فرمائیں جو ہر طرف لوٹ کھسوٹ بھی کر رہے ہوں قتل بھی کر رہے ہوں ان کو سلام بھی پیش کیے جا رہے ہوں تو اس معاملے کو ہلکہ کیسے لے سکتے ہیں نا بھائی نا اس معاملے اندھے اور گونگے بن جاو مگر ہلکہ کبھی مت لینا ۔ والسلام

تحریک تسکین تحلیل

مقام تحریک تسکین وتحلیل پر کونسی رطوبات ہوں گی

سوال: غدی تحریک ہو تو اعصاب میں کونسی رطوبات ہونگی؟ جب تحریک اعصاب میں ہو گی پھر یہ رطوبات کہاں جائیں گی؟ غدی تحریک میں غدد میں خشکی سردی سے سکیڑ ہو گا، مگر اس وقت غدد میں خلط کی زیادتی کونسی ہو گی؟

جواب: استاد محترم جناب حکیم عبدالحکیم صاحب فرماتے ہیں کہ مقام تحریک پر ریاحی رطوبات ہوتی ہیں۔ مقام تسکین پر بلغمی رطوبات ہوتی ہیں۔ مقام تحلیل پر صفراوی رطوبات ہوتی ہیں۔ یعنی تحریک اگر اعصاب میں ہو تو تسکین عضلات میں اور تحلیل غدد میں۔ اعصاب میں ریاح ہوں گے، کیونکہ تحریک پیدا ہوتی ہی رگڑ سے ہے۔ جب اعصاب میں تحریک ہو گی، تو خون میں اس کی خلط رطوبات زیادہ ہوں گی۔ عضلات میں مقام تسکین پر بلغم کھاری رطوبت ہو گی۔ اور یہ اس بات کا اظہار ہے کہ خون میں خشکی ریاح کی کمی ہے۔ غدد میں مقام تحلیل پر حرارت کا اجتماع ہو گا اور خون میں حرارت کی شدید کمی ہو گی۔ مقام تحریک پر کاربن کی زیادتی۔ مقام تسکین پر ہائیڈروجن کی زیادتی۔ مقام تحلیل پر آکسیجن کی زیادتی، اب یہ تحریک اعصاب میں ہو، عضلات میں ہو یا غدد میں ہر مقام تحریک پر کاربن، ریاح، خشکی ہو گی (فواد)

تحریک سے سوزش تک کے درجات

سوال: تحریک سے سوزش کے درمیان کون کون سے درجات ہیں؟

جواب: استاد محترم حکیم فیاض چوہان صاحب کو ایک مرتبہ استاد محترم جناب حکیم عبدالحکیم صاحب نے یہ ترتیب فرمائی تھی۔ تحریک سے سوزش کے درمیان درج ذیل درجات بیان فرمائے ہیں۔ ایک سیل (خلیہ) کی سوزش کے درجات۔

لذت: ہلکی مہیج سے مفرد سیل میں لذت کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

بے چینی: لذت جب مفرد سیل کی شدت اختیار کرتی ہے تو بے چینی محسوس ہوتی ہے۔

خارش: اگر اس مفرد سیل کا مقام ظاہری ہو تو خارش کرنے کو دل کرتا ہے، یعنی دل حرکات کرنے کا حکم دیتا ہے، اور خارش پیدا ہوتی ہے۔

جلن: خارش جب شدت اختیار کرتی ہے تو اس مفرد سیل میں جلن پیدا ہوتی ہے۔

حبس: جلن کی شدت کی صورت میں حبس پیدا ہوتی ہے۔

قبض: حبس کے بعد عضو مفرد میں انقباض پیدا ہوتا ہے۔

درد: عضو مفرد میں جب انقباض کی کیفیت پیدا ہوتی ہے تو مقام تحریک پر درد کی کیفیت ظاہر ہوتی ہے۔

تحریک تسکین تحلیل

سوال: تحریک تسکین تحلیل کس طرح سمجھیں گے؟

جواب: اصل بات یہ ہی ہے کہ عضلات میں تحریک غدد میں تسکین اوراور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے یہ مکمل ہے

اس کی تکمیل باقی ھے

-

-

اب آجائیں ۶ کی تقسیم پر

اعصابی عضلاتی تحریک یہ خالص پانی کی تحریک ہے، یعنی تر سرد مزاج کی شدت کے ساتھ ساتھ ہوا کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے، عضلات میں ہلکی تقویت کا باعث بنتی ہے، اور عضلاتی غدی میں تسکین کا باعث، اور غدی عضلاتی میں تحلیل کا باعث یہ یاد رہے کہ یہاں غدی اعصابی میں بھی تحلیل ہو گی مگر کم اعصابی غدی میں بھی تحریک ہو گی مگر کم کیونکہ پانی کی زیادتی کی وجہ سے زور سر دی کی طرف ہو گا اسی طرح باقی تحریکات کو بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ (والسلام راٹھور)

جواب: (۲) گذشتہ سے پیوستہ

جی محترم اب کیمیاوی تحریک کو بھی اسی طرح چلائیں گے، مگر یہاں ایک فرق کریں گے کیمیاوی تحریک میں عضو کا تعلق پچھلے عضو کے ساتھ ہوتا ہے، اس لیے اس تحریک میں تحلیل والا عضو کم متاثر ہوتا ہے، اور تسکین ولا عضو زیادہ متاثر ہوتا ہے، مشینی تحریک میں تسکین والا عضو کم متاثر ہوتا ہے اور تحلیل والا عضو زیادہ متاثر ہوتا ہے جیسے عضلاتی اعصابی تحریک میں خشکی سر دی ہونے کے باوجود ہوا میں نمی ہوتی ہے اس لیے تحلیل والے عضو یعنی اعصاب کو سہارا ملتا رہتا ہے اور عضلاتی غدی تحریک میں رطوبت سے تعلق ختم ہو جاتا ہے اور حرارت سے تعلق قائم ہو جاتا ہے یعنی عضلاتی غدی تحریک میں حرارت کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے جس سے غدد میں تقویت شروع ہو جاتی ہے اس لیے تسکین والا عضو کم متاثر ہوتا ہے اور تحلیل والا عضو زیادہ متاثر ہوتا

ہے یہ بات یادرکھنے والی ہے کہ کیمیاوی تحریک میں خلط کا اجتماع ہوتا ہے اخراج نہیں ہوتا اس لیے یہاں کیمیاوی علامات کا اظہار زیادہ ہوگا لمبی مدت کے امراض پیدا ہونگے مشینی تحریک میں عضوی امراض کا اظہار زیادہ ہوگا یعنی مرض کا حملہ جلد ہوگا اور اپنے کام جلد مکمل کر کے نو دو گیارہ ہو جائے گا یا مریض کو ہی راہی ملک عدم کر دے گا۔ والسلام راٹھور

کیمیاوی اور مشینی تحریک

سوال: ان دونوں کیمیاوی اور مشینی پر رہنمائی فرمادیں کیا یہ اسی ترتیب سے بنیں گی؟

جواب: محترم ایسا نہیں ہے کیونکہ جب عضلات کو تحریک عضلاتی اعصابی میں دی جاتی ہے تو ساتھ قلب کو بھی تحریک ملتی ہے سرعت پیدا ہو جاتی ہے اس لیے پورے جسم کے عضلات تحریک میں آتے ہیں چاہے تحریک ہلکی ہو یا زیادہ فرق یہ ہی کرنا ہے کہ تحریک کیمیاوی ہے یا مشینی عضوے رئیس قلب اپنے افعال دونوں عضلات سے کام لیتا ہے اگر خشکی کے ساتھ سردی ہو تو ارادی عضلات زیادہ کام کریں گے اور اگر خشکی کے ساتھ گرمی ہو تو غیر ارادی عضلات زیادہ کام کریں گے۔ والسلام راٹھور

حالت صحت و مرض میں تحریک تسکین تحلیل ہمیشہ چلتی رہتی ہے

سوال: حالتِ صحت و مرض میں تحریک تسکین تحلیل کے افعال کیا ہے؟

جواب: جسم میں ہمیشہ تحریک تسکین تحلیل چلتی رہتی ہیں، چاہے حالت صحت ہو یا حالت مرض بس اس میں کمی بیشی کا فرق ہے، جس طرح تحلیل کی زیادتی نقصان کرتی ہے اسی طرح تحلیل کی کمی بھی نقصان کرتی ہے، یہ ہی صورت تسکین کی ہوگی پھر بھی ہم ان کو علامت ہی گردانیں گے، اصل مرض مقام تحریک ہے صابر صاحب فرماتے ہیں جب کوئی مہیج خراش کنندہ اثر انداز ہوتا ہے یعنی خراش پیدا کرتا ہے تو سوزش کی ابتداء شروع ہو جاتی یہ سوزش حالت صحت ہو یا حالت مرض دونوں صورتوں ہوتی ہے فرق صرف اتنا ہے کہ حالت صحت میں سوزش ایک خاص حد تک رہتی ہے اور خُد بخود بدلتی رہتی ہے جس کو ہم تحریک کہتے ہیں یہ ہی تحریک جب ایک مقام پر رک جاتی ہے، تو بڑھنا شروع ہو جاتی ہے اور اپنے درجات مکمل کرتے ہوئے سوزشی مرض کا درجہ حاصل کر لیتی ہے اصل مرض یہ ہی ہے یعنی سوزش کا مقام مقام مرض ہے اور تحلیل و تسکین کا مقام علامات میں شمار ہوتے ہیں، یہاں یہ بات یاد رکھنے والی ہے کہ تحریک ہمیشہ خراش کنندہ ہوا سے ہوتی ہے یعنی کاربن سے، تسکین ہمیشہ رطوبت سے ہوتی ہے یعنی ہائیڈروجن سے ہوتی ہے، اور تحلیل ہمیشہ حرارت سے ہوتی ہے یعنی آکسیجن سے، دوسرے الفاظ میں اس طرح کہ تحریک کی مقام پر خون آرہا ہے، تسکین کے مقام سے خون جا چکا ہے، تحلیل کے مقام پر خون جمع ہے، تیسرے الفاظ میں تحریک خشکی سے، تسکین تری سے، تحلیل گرمی سے ہوتی ہے۔

اسی لیے ہمارا قانون ہمیں بتاتا ہے کہ خشکی کو ہمیشہ حرارت ہی توڑتی ہے اور حرارت کو تری اور تری کو خشکی اور یہ چکر چلتا ہی رہتا

ہے چاہے حالت صحت ہو یا حالت مرض اس کی مثال اس طرح سمجھ لیں کہ عام حالت میں ہوا ہمارے لیے صحت کی ضامن ہے اور یہ ہی ہوا جب آندھی کی صورت اختیار کرتی ہے تو نقصان کا باعث ہوتی ہے۔ والسلام راٹھور

تحریک تسکین تحلیل والے مقام کی رطوبات

سوال: جب مقام تسکین کے سیلز کو مقام تحریک کی رطوبات ملنا شروع ہو جاتی ہیں وہ پھول کیوں جاتے ہیں جبکہ اس وقت ان کے منہ بھی بند ہو گئے تھے، مثلاً عضلاتی غدی تحریک میں غدد کو عضلاتی رطوبات مل رہی ہیں جو ان کی غذا نہیں

جواب: ایسا نہیں ہے ہر سیل صرف اپنی غذا ہی لیتا ہے فرق صرف اتنا ہے کہ جب کسی عضو میں تحریک ہوتی ہے تو عضو کو کام کے مقابلے میں غذا کم ملتی ہے تب سکیڑ ہوتا ہے ورنہ نہیں ہَوا تو صفرا کو ساتھ لے کر آتی ہے اکیلی نہیں آتی اسی طرح کبھی رطوبت کو ساتھ لے کر چلتی ہے تو کبھی مٹی کو۔ اِس پر اس طرح غور فرمائیں کہ جہاں تحلیل ہے وہاں خون کا اجتماع ہوتا ہے جہاں تحریک ہے وہاں خون آ رہا ہے جہاں تسکین ہے وہاں سے خون جا چکا ہے اب دوسری طرف دیکھیں تحریک ہَوا سے ہوتی ہے کیوں کہ ہَوا ہی خراش کنندہ ہے ہَوا ہی خمیر پیدا کرتی ہے ۔ تسکین کے مقام پر رطوبت ہوتی جو سستی پیدا کرتی ہے، اور مقام تحلیل کی جلن کو ختم کرنے کے کام آتی ہے، تحلیل حرارت سی ہوتی ہے، حرارت خون میں ہوتی ہے جہاں خون کی کثرت ہوتی ہے، وہاں حرارت کی زیادتی سے تحلیل شروع ہو جاتی ہے۔ والسلام راٹھور

مفرد اعضاء میں تحریک۔ تسکین۔ تحلیل۔

حکیم نا معلوم: قانون مفرد اعضاء تحریک۔ تسکین۔ تحلیل۔

(1) عضو کے فعل میں تیزی ہو تو اس کو تحریک کا نام دیں گے۔

(2) عضو کے فعل میں سُستی ہو تو اس کو تسکین کا نام دیں گے۔

(3) عضو کے فعل میں ضعف ہو تو اس کو تحلیل کا نام دیا جاتا ہے۔

اس سے ایک بات واضح ہو جاتی ہے کہ عضو یا تو حالت تحریک میں ہو گا، یا تسکین کی حالت میں ہو گا، یا پھر تحلیل کی حالت میں ہو گا۔ تحریک کی وجہ سے خشکی ہو گی، تسکین کی وجہ سے سردی یا رطوبات سے ہو گی، تحلیل کی وجہ حرارت سے ہو گی۔ یہاں یہ نقطہ سمجھنے کہ لائق ہے کہ تحلیل اور تسکین میں عضو میں سُستی غالب ہوتی ہے مگر دونوں کی سُستی مختلف قسم کی ہو گی تسکین کی سُستی سردی اور رطوبات کے باعث ہو گی جبکہ تحلیل کی سُستی حرارت کے باعث ہو گی حرارت یا گرمی کے باعث عضو گھلتا ہے یہ حالت مرض کہ آخر تک قائم رہتی ہے بلکہ یہ حالت صحت میں بھی اس کی ہلکی صورت قائم رہتی ہے اس تحلیل کہ باعث

انسان کا بچپن سے جوانی تک پہنچنا پھر جوانی سے بڑھاپے تک حتیٰ کہ سفر تمام ہو جاتا ہے اس اہم بات پر پوری توجہ دیں اس بات کو ذہن میں پختہ کر لیں کہ اگر ایک عضو کی ایک حالت آپ کو معلوم ہو گئی تو فوراً ہی دوسرے عضو کی حالت آپ کے علم میں آجائے گی جیسے عضلات میں تحریک ہو تو فوراً یہ بات معلوم ہو جائے گی کہ غدد میں تسکین اور آعصاب میں تحلیل ہے اعضاء کہ اندر تبدیلیوں کو ذیل کے نقشہ سے سمجھا جا سکتا ہے۔

اعصاب میں تحریک، غدد میں تحلیل، عضلات میں تسکین، **نتیجہ:** جسم میں رطوبات کی زیادتی

اعصاب میں تسکین، غدد میں تحریک، عضلات میں تحلیل، **نتیجہ:** جسم میں رطوبات کی زیادتی

اعصاب میں تحلیل، غدد میں تسکین، عضلات میں تحریک، **نتیجہ:** جسم میں ریاح کی زیادتی

احوال مفرد اعضاء میں الگ الگ یہ صورتیں پیدا ہونگی اعصاب میں تحریک ہو تو عضلات میں تسکین اور غدد میں تحلیل واقع ہو گی اس کے نتیجہ میں جسم میں رطوبات اور بلغم کی زیادتی ہو گی۔

عضلات میں تحریک ہو تو اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل پائی جائے گی اس کی وجہ سے جسم میں گرمی اور صفرا کی زیادتی ہو گی۔

جہاں تحریک ہوتی ہے وہاں سوزش ہوتی ہے اس عضو میں سکڑاو آجاتا ہے اور جہاں تسکین ہوتی ہے اس عضو میں سکون آجاتا ہے لہذا اگر مقام سکون کو تحریک دے دی جائے تو مریض کو بیماری سے شفاء ہو جائے گی۔

جواب: جی محترم ماشاللہ یہاں یہ بات یاد رکھنے والی ہے کہ جو لفظ پہلے بولا جاتا ہے اس کی زیادتی ہوتی ہے جیسے تر سرد یہاں تری زیادہ سردی کم طب مفرد اعضاء ہمیں بتاتی ہے کہ ادرار ہمیشہ تری سے ہوتا ہے سردی سے اگر سردی زیادہ ہو گئی تو انجماد پیدا ہو جائے گا جب انجماد پیدا ہو جائے تو اس کو تخدیر کہتے ہیں اور تخدیر موت ہے وسلام راٹھور

کیمیاوی اور مشینی

تو محترم کیمیاوی تحریک کو ہی لیتے ہیں کہ اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ غدی عضلاتی تحریک میں خون کے اندر خشکی ہے تو محترم ایسا کبھی بھی نہیں ہو سکتا فطرت کا یہ واضح قانون ہے کہ ایک موسم دوسرے موسم کو جنم دیتا ہے اور ہمارے عناصر بھی اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ یہ فطرت کے مطابق تبدیل ہوتے ہیں غیر فطری نہیں ان کو اس طرح سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ عضلاتی غدی تحریک عضلات کی مشینی تحریک ہے اس میں خشکی کثرت سے ہوتی ہے اور حرارت کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے جب حرارت خشکی سے زیادہ ہو جائے تو تحریک غدد کی کیمیاوی تحریک غدی عضلاتی تحریک میں تبدیل ہو جاتی ہے اب غدی

عضلاتی تحریک میں کیمیاوی طور پر حرارت زیادہ تیزی جمع ہونا شروع ہو جاتی ہے اور باقی ماندہ خشکی ٹوٹنا شروع ہو جاتی جب حرارت پوری طرح مکمل ہو جاتی تو خشکی ختم ہو جاتی تو حرارت رطوبت کی پیدائش شروع کر دیتی ہے اور غدد کا تعلق عضلات سے ٹوٹ کر اعصاب سے قائم ہو جاتا ہے اور کیمیاوی طور پر رطوبت کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے اب اس کو ایک اور طریقے سے سمجھنے کی کوشش کرتا ہوں

ہوا میں تین اجزاء مین ان کے بغیر ہوا نہیں ہو سکتی ایک جز بھی کم ہو تو ہوا ختم ان کا جزوے اعظم کاربن ہے جو حجم میں کم مگر وزن میں سب سے زیادہ ہے دوسرا جزو نائٹروجن ہے جو حجم میں سب سے زیادہ ہے تیسرا جزو آکسیجن ہے جو کاربن سے حجم میں زیادہ نائٹروجن سے حجم میں کم ہے وزن میں سب سے کم ہے سردیوں میں آکسیجن کم ہوتی ہے اور نائٹروجن زیادہ جس کی وجہ سے سردی زیادہ ہوتی ہے اور جیسے جیسے کاربن کی مقدار زیادہ ہوتی جاتی ہے سردی کم ہوتی جاتی ہے ہوا میں حرکت بڑھ جاتی ہے تو حرکت حرارت پیدا ہونا شروع ہو جاتی آہستہ آہستہ ہوا گرم ہونا شروع ہو جاتی ہے ہوا میں آکسیجن کی مقدار میں اضافہ ہو جاتا ہے اگر آکسیجن مخصوص مقدار سے تجاوز کر جائے تو نائٹروجن کم ہونے کی وجہ سے آگ لگ جائے جس کے جنگل گواہ ہیں مگر قدرت کا ملہ آکسیجن کی وجہ سے نائٹروجن کے ساتھ ساتھ کاربن کی مقدار کو بھی کم کر دیتی ہے جس کی وجہ سے کچھ چیزیں جلا کر کھار بنا دی جاتی ہے اور رطوبت کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے جیسے آج کل سردی کے بعد خشکی سردی خشکی گرمی میں تبدیل ہو رہی ہے پھر گرمی خشکی کو توڑ کر برسات کا موسم پیدا کر دے گی برسات رطوبت کو زیادہ کر دے گی رطوبت سردی کا پیش خیمہ ثابت ہو گی اور سردی خشکی میں بدل جائے گی یہی چکر چلتا رہے گا امید ہے کہ میری یہ کوشش کسی نا کسی میں رنگ بھر دے گی۔

کیمیاوی و مشینی

دوسری بات صابر صاحب لکھتے ہیں کہ اگر آپ کو مشینی اور کیمائی تحریک میں فرق کرنا نہیں آ رہا تو آپ اعصابی کو عضلاتی کر دو اور عضلاتی کو غدی کر دو اور غدی کو اعصابی کر دو تحریک خود مراحل طے کر کے اپنے اصل مقام تک پہنچ جائے گی یہ کلیہ صابر صاحب نے میرے جیسے نکمے کے لیے لکھا ہے اللہ ھم سب کو سیکھنے اور سمجھنے کی توفیق دے آمین

تحریک تسکین اور تحلیل کیا کرتے ھیں

اب ہم دیکھتے ہیں کہ تحریک تسکین اور تحلیل کیا کرتے ہیں صابر صاحب فرماتے ہیں کہ تحریک کے مقام کی طرف خون آ رہا ہے تسکین کے مقام سے خون جا چکا ہے تحلیل کے مقام کی طرف خون آ چکا ہے اب ہم یہ جان چکے ہیں لانے اور لے جانے کا کام ہوا کا ہی ہے تو جہاں تحریک ہو گی وہاں ہوا خون کو لے کر آئے گی تو عضو ہوا سے اپنی خوراک لے کر تیزی سے اپنا کام کرے گا اس لیے تحریک کے مقام پر ہوا کا ہونا ضروری ہے کہ وہ عضو کی خوراک کو عضو تک لے کر آ سکے ہوا ہی ایسا جسم ہے جو ہر وقت حرکت میں رہتا ہے ہوا جب عضو میں آتی ہے تو سرد ہوتی ہے اور جب عضو کی تحریک سے گرم ہو جاتی ہے تو اخراج پا جاتی ہے

جیسے زمین پر ہَوا سرد علاقوں سے سرد ہَوا گرم علاقوں کی طرف سفر کرتی ہے تو وہاں آکر گرم ہو کر اُوپر اٹھ جاتی ہے اسی لیے انسانی خون میں اللہ نے ٹھوس اور محلول مادہ کے علاوہ ہَوا کو تقریباً ساٹھ فی صد رکھا ہوا ہے ۔امید کہ اس مختصر خاکہ سے بات سمجھ آجائے گی ان شاءاللہ

چھ تحریکات

حکیم یوسف کمبوہ : السلام علیکم استاد محترم اس ٹاپک کی سمجھ نہیں آرہی جو اصولی ہے،کچھ دوست احباب سے رہنمائی بھی لی ہے،اور کچھ سے التماس بھی کی تھی کہ تحریکات کے حوالہ سے استاد محترم سے رہنمائی لے لیں، 6 تحریکات کی کہ کہاں تحریک نارمل ہو گی کہاں تیز کہاں تسکین ہو گی اور کہاں ہلکی تسکین اسی طرح تحلیل،دو ماہ سے الجھا ہوا ہوں اگر تمام تحریکات پر رہنمائی فرمادیں تو نوازش ہو گی

استاد محترم : جی محترم اطباء کرام تحریک اور تحلیل کو آسانی کے ساتھ سمجھنے کے لیے اس طرح سمجھ لیں خاکہ دیکھیں چھ مقام ظاہر ہیں جس مقام میں تحریک ہو گی اس کے مخالف تحلیل ہو گی جیسے اعصابی عضلاتی تحریک ہے ،غدی عضلاتی تحلیل، اسی طرح اس کو الٹ دیں غدی عضلاتی تحریک ہے،اعصابی عضلاتی تحلیل ہے، عضلاتی اعصابی تحریک ہے،غدی اعصابی تحلیل ہے ،اب اس کو الٹ دیں غدی اعصابی تحریک ہے ،عضلاتی اعصابی تحلیل ہے، عضلاتی غدی تحریک ہے ،اعصابی عضلاتی تحلیل،اب اس کو الٹ دیں اعصابی غدی تحریک ہے ،عضلاتی غدی تحلیل امید ہے اس طرح سمجھ آجائے گی۔

دوران خون

دوران خون کو اس طرح سمجھنے کی کوشش کریں خون عضلاتی غدی مقام سے شروع ہوتا ہے پھر غدی عضلاتی پھر غدی اعصابی سے اعصابی غدی پھر اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی پھر اعصابی عضلاتی سے عضلاتی اعصابی پھر عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی میں چکر مکمل یو جاتا ہے اب دوسرے طریقے سے دیکھتے ہیں خون عضلات سے غدد کی طرف سفر کرتا ہے غدد سے اعصاب کی طرف اعصاب سے عضلات کی طرف یہی دوران ہے خون کا

اب تیسرا رُخ دیکھتے ہیں خون قلب سے جسم کی غذا بننے کے لیے شریان میں داخل ہوتا ہے تو سب سے پہلے قلب اپنی غذا لیتا ہے پھر باقی عضلات خوراک لیتے ہیں اس کے بعد جگر اپنی خوراک لیتا ہے پھر باقی غدد اس کے بعد دماغ اپنی خوراک لیتا ہے بعد میں باقی اعصاب اس کے بعد ہڈیوں کو کو خوراک ملتی ہے اس طرح خوراک کا چکر مکمل ہوتا ہے

اب ایک اور رُخ سے دیکھتے ہیں اب ایک اور رُخ سے دیکھتے ہیں عضلاتی غدی تحریک میں غیر ارادی عضلات خوراک لیتے ہیں، غدی عضلاتی تحریک میں غدد جاذبہ اپنی خوراک لیتے ہیں، غدی اعصابی تحریک میں غدد ناقلہ اپنی خوراک لیتے ہیں، اعصابی غدی

تحریک میں خبر رساں اعصاب اپنی خوراک لیتے ہیں ہیں ،اعصابی عضلاتی تحریک میں حکم رساں اعصاب اپنی خوراک لیتے ہیں عضلاتی اعصابی تحریک میں ارادی عضلات اپنی خوراک لیتے ہیں

اب دیکھنا یہ ہے کہ ہڈیاں کب خوراک لیتی ہیں؟

جب عضلات غدد اور اعصاب اپنی خوراک لے لیتے ہیں تو لمف نوڈز ترشہ شدہ رطوبت کو اٹھا کر وریدوں میں خارج کرتے ہیں اسی دوران الحاقی سیل اپنی خوراک لے لیتے ہیں اس طرح نظام غذایہ مکمل ہو جاتا ہے یہ ہے نسیجی دوران خون اس طرح دوران خون کو سمجھنے کے بعد تسکین تحریک اور تحلیل کے مقام کو سمجھنا آسان ہو جائے گا ان شاءاللہ۔

استاد محترم: جی محترم یاد رکھنے والی بات یہ ہے کہ مشینی تحریک میں تحلیل والا عضو زیادہ متاثر ہوتا ہے اور کیمیاوی تحریک میں تسکین والا عضو کیوں اس کو اب ہم جاننے کی کوشش کریں گے ان شاءاللہ

مشینی تحریک

اعصابی عضلاتی تحریک میں عضوی طور پر اعصاب کا تعلق عضلات کے ساتھ ہے مگر اس تحریک کا مزاج تر سرد ہے، تری کا تعلق اعصاب کے ساتھ ہے اور سردی کا تعلق کیمیاوی طور پر عضلات کے ساتھ ہے اس لیے سردی کی وجہ سے عضلات کو تقویت ملنا شروع ہو جاتی ہے اس لیے عضلاتی اعصابی میں تسکین شدت اختیار نہیں کرتی بلکہ عضلاتی غدی میں زیادہ شدت تسکین کی ہوتی ہے اور تحلیل غدی عضلاتی میں ہوتی ہے اور غدد جاذبہ میں تحلیل کی شدت کی وجہ سے ڈھیلا پن پیدا ہو جاتا ہے اور رکاوٹ پیدا کرنے سے قاصر رہتے ہیں اسی طرح باقی مشینی تحریکات کو سمجھ لیں۔

کیمیاوی تحریک

اب کیمیاوی تحریک کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں یاد رہے کیمیاوی تحریک میں تسکین والا عضو زیادہ متاثر ہوتا ہے جیسے غدی

عضلاتی تحریک میں عضلات کام کر رہے ہوتے ہیں مگر اعصاب کام نہیں کر رہے ہوتے یعنی عضلات کے تحت پیشاب کی پیدائش غدد کے تحت رکاوٹ اعصاب کے تحت اخراج چونکہ کیمیاوی تحریک میں تسکین والا عضو زیادہ متاثر ہوتا ہے اس لیے پیشاب کا اخراج نہیں ہوتا اور عضلات ابھی کام کر رہے ہوتے ہیں اس لیے پیشاب کی پیدائش ہو رہی ہوتی ہے یہ بات بھی یاد رکھنے والی ہے کہ جہاں تحریک ہوتی ہے وہاں خون آرہا ہوتا ہے اور جہاں تسکین ہوتی ہے وہاں سے خون جا چکا ہوتا ہے اور جہاں تحلیل ہوتی ہے وہاں خون کا اجتماع ہوتا ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ کیمیاوی تحریک میں تسکین والا عضو کیوں زیادہ متاثر ہوتا ہے

اور تحلیل والا عضو کم کیوں متاثر ہوتا ہے وہ اس لیے کے کیمیاوی تحریک میں پچھلے عضو کے کیفیاتی اثرات ابھی باقی ہوتے ہیں یعنی گرمی خشکی یعنی عضلات کی خشکی ابھی خون میں باقی ہوتی ہے اور رطوبت خون سے نکل کر اعصاب یعنی تسکین والے عضو میں

جمع ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے عضو اپنے افعال پر قادر نہیں رہتا اس لیے یورن اخراج نہیں ہو پاتا بس اسی طرح باقی کیمیاوی تحریکوں کو سمجھ لیں اگر ان افعال کو آپ سمجھ لیں گے تو ان شاءاللہ یہ بھی سمجھ آجائے گی کہ کب عضلاتی اعصابی کو عضلاتی غدی کرنا ہے اور کب غدی عضلاتی کرنا ہے اور کب اعصابی غدی کرنا ہے۔امید غالب ہے کہ آپ لوگوں کے لیے ایک مہینے کا سبق ہو گیا ہے اب آپ کا کام یہ ہے کے اچھی طرح مطالعہ کریں کم از کم دس مرتبہ ان تحریروں کو پڑھیں پھر غور و خوص کر کے مزید مطالعہ کر کے سوال نکالیں والسلام راٹھور

اعصابی غدی تحریک

جی محترم اعصابی غدی تحریک میں حرارت ابھی باقی ہوتی اس لیے غدد ابھی تحلیل نہیں ہوتے اس لیے اعصابی غدی میں تحریک اعصابی عضلاتی میں نامکمل تحریک عضلاتی اعصابی میں تسکین عضلاتی غدی میں تحلیل غدی عضلاتی میں نامکمل تحلیل غدی اعصابی میں مقوی اثرات ہوتے ہیں۔والسلام راٹھور

جسم کے چھ مقام میں تحریک تسکین تحلیل کیسے ہوگی

محمد فواد: استاد محترم اس میں صرف ایک کو سمجھایا گیا ہے،یعنی جب ایک میں تحریک ہو تو دو میں تسکین اور چار میں تحلیل ہو گی، لیکن تین پانچ اور چھ میں کیا اثرات ہوں گے ؟کیماوی میں بھی اور مشینی میں بھی،اسے سمجھا دیجئے یا استاد محترم خود سمجھا دیں

حکیم صاحب: محترم فواد صاحب چونکہ تحریک جب عضلات میں ہو تو عضلات کی دونوں تحریکیں متاثر ہوں گی،اسی طرح غدد کی دونوں تحریکوں میں تسکین اور اعصاب کی دونوں تحریکوں میں تحلیل ہو گی،تو اس مناسبت سے موجودہ نقشے میں دو دو کر کے سمجھا دیجئے نوازش ہو گی

محمد فواد: جی محترم مین بات یہ ہی ہے کہ عضلات میں تحریک غدد میں تسکین اور اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے یہ مکمل ہے

اب آجائیں 6 کی تقسیم پر

اعصابی عضلاتی تحریک یہ خالص پانی کی تحریک ہے یعنی تر سرد مزاج کی شدت کے ساتھ ساتھ ہوا کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے عضلات ہلکی تقویت کا باعث بنتی اور عضلاتی غدی میں تسکین کا باعث اور غدی عضلاتی تحلیل کا باعث یہ یاد رہے کہ یہاں غدی اعصابی میں بھی تحلیل ہو گی مگر کم اعصابی غدی میں بھی تحریک ہو گی مگر کم کیونکہ پانی کی زیادتی کی وجہ سے زور سردی کی طرف ہو گا اسی طرح باقی تحریکات کو بھی سمجھا جا سکتا ہے

محمد فواد: گذشتہ سے پیوستہ جی محترم اب کیمیاوی تحریک کو بھی اسی طرح چلائیں گے مگر یہاں ایک فرق کریں گے کیمیاوی تحریک میں عضو کا تعلق پچھلے عضو کے ساتھ ہوتا ہے اس لیے اس تحریک میں تحلیل والا عضو کم متاثر ہوتا ہے اور تسکین والا عضو زیادہ متاثر ہوتا ہے مشینی تحریک میں تسکین والا عضو کم متاثر ہوتا ہے اور تحلیل والا عضو زیادہ متاثر ہوتا ہے جیسے عضلاتی اعصابی تحریک میں خشکی سردی ہونے کے باوجود ہوا میں نمی ہوتی ہے اس لیے تحلیل والے عضو یعنی اعصاب کو سہارا ملتا رہتا ہے اور عضلاتی غدی تحریک میں رطوبت سے تعلق ختم ہو جاتا ہے اور حرارت سے تعلق قائم ہو جاتا ہے یعنی عضلاتی غدی تحریک میں حرارت کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے جس سے غدد میں تقویت شروع ہو جاتی ہے اس لیے تسکین والا عضو کم متاثر ہوتا ہے اور تحلیل والا عضو زیادہ متاثر ہوتا ہے یہ بات یاد رکھنے والی ہے کہ کیمیاوی تحریک میں خلط کا اجتماع ہوتا ہے اخراج نہیں ہوتا اس لیے یہاں کیمیاوی علامات کا اظہار زیادہ ہو گا لمبی مدت کے امراض پیدا ہونگے مشینی تحریک میں عضوی امراض کا اظہار زیادہ ہو گا یعنی مرض کا حملہ جلد ہو گا اور اپنے کام جلد مکمل کر نو دو گیارہ ہو جائے گا یا مریض کو ہی راہی ملک عدم کر دے گا والسلام راٹھور

تحریک تسکین تحلیل ہمیشہ چلتی رہتی ہے چاہے حالت صحت ہو یا مرض

جی محترم احمد جنید صاحب ہر انسان کی اپنی سوچ ہوتی ہے اور عقل پر دلالت کرتی ہے عقل علم کے مطابق ہوتی ہے انسان جتنا علم اور تجربہ حاصل کرتا ہے اتنی عقل ترقی کرتی ہے اگر کسی کی بات ہماری سمجھ میں نہیں آتی تو تو یہ ہمارے علم میں کمی پر دلالت ہے یا زیادتی پر کیونکہ جب انسان یہ سمجھ لیتا ہے کہ میرے پاس زیادہ علم ہے تو وہ کم علم کی بات پر توجہ نہیں دیتا کم علم ہونے کی وجہ سے بات سمجھنے میں مشکل پیش آتی ہے کہ اس کی عقل اس کو قبول نہیں کر پاتی اسی لیے صابر ملتانی رحمۃاللہ علیہ فرماتے ہیں کہ علم الیقین پھر عین الیقین پھر حق الیقین یہ تینوں مل کر قانون بنتا ہے بات لمبی ہو رہی ہے مختصر یہ کہ ابھی ہمیں علم کی کمی کی وجہ سے بات سمجھنے میں مشکل پیش آ رہی ہے اس لیے میں اپنی بات کرتا ہوں کے مجھے کیا سمجھ آئی ہے۔

میری سمجھ کے مطابق ہمیشہ تحریک تسکین تحلیل چلتی رہتی ہیں چاہے حالت صحت ہو یا حالت مرض بس اس میں کمی بیشی کا فرق ہے جس طرح تحلیل کی زیادتی نقصان کرتی ہے اسی طرح تحلیل کی کمی بھی نقصان کرتی ہے یہ ہی صورت تسکین کی ہو گی پھر بھی ہم ان کو علامت ہی گردانیں گے اصل مرض مقام تحریک ہے صابر صاحب فرماتے ہیں جب کوئی مہیج خراش کنندہ اثر انداز ہوتا ہے یعنی خراش پیدا کرتا ہے تو سوزش کی ابتداء شروع ہو جاتی یہ سوزش حالت صحت ہو یا حالت مرض دونوں صورتوں ہوتی ہے فرق صرف اتنا ہے کہ حالت صحت میں سوزش ایک خاص حد تک رہتی ہے اور خود بخود بدلتی رہتی ہے جس کو ہم تحریک کہتے ہیں یہ ہی تحریک جب ایک مقام پر رک جاتی ہے تو بڑھنا شروع ہو جاتی ہے اور اپنے درجات مکمل کرتے ہوئے سوزشی مرض کا درجہ حاصل کر لیتی ہے اصل مرض یہ ہی ہے یعنی سوزش کا مقام مقام مرض ہے اور تحلیل اور تسکین کا مقام علامات میں شمار ہوتے ہیں یہاں یہ بات یاد رکھنے والی ہے کہ تحریک ہمیشہ خراش کنندہ ہَوا سے ہوتی ہے یعنی کاربن سے تسکین ہمیشہ رطوبت سے ہوتی

ہے یعنی ہائیڈروجن سے ہوتی ہے اور تحلیل ہمیشہ حرارت سے ہوتی ہے یعنی آکسیجن سے دوسرے الفاظ میں اس طرح کہ تحریک کی مقام پر خون آرہا ہے تسکین کے مقام سے خون جا چکا ہے تحلیل کے مقام پر خون جمع ہے تیسرے الفاظ میں تحریک خشکی سے تسکین تری سے تحلیل گرمی سے ہوتی ہے

اسی لیے ہمارا قانون ہمیں بتاتا ہے کہ خشکی کو ہمیشہ حرارت ہی توڑتی ہے اور حرارت کو تری اور تری کو خشکی اور یہ چکر چلتا ہی رہتا ہے چاہے حالت صحت ہو یا حالت مرض اس کی مثال اس طرح سمجھ لیں کہ عام حالت میں ہَوا ہمارے لیے صحت کی ضامن ہے اور یہ ہی ہَوا جب آندھی کی صورت اختیار کرتی ہے تو نقصان کا باعث ہوتی ہے ۔امید ہے کہ آپ میری بات کا مفہوم سمجھ گئے ہونگے اگر کوئی بات رہ گئی ہو بتائیں باقی پھر انشاءاللہ بشرط زندگی والسلام راٹھور

اعضاء کا سکڑنا، پھولنا، اور پھیلنا

جی محترم اطباء کرام پروفیسر صاحب جو فرمارہے ہیں پھیلنا اور سکڑنا صرف عضلات کا کام ہے یہ فعلی اور حرکتی ہے ویسے اعضاء کا سکڑنا جو بیماری کی حالت میں ہے وہ ہر عضو اپنی ذاتی تحریک میں ہی سکڑتا جیسے جگر گردوں کا سکڑنا دماغ کا سکڑنا قلب کا سکڑنا پھیپھڑوں کا سکڑنا یہ صرف عضلات کا ہی سکڑنا نہیں ہوتا ہر سیل اپنی تحریک میں ہی سکڑتا ہے رطوبت سے پھولتا ہے اور حرارت سے پھیلتا ہے یعنی عضلات اپنی تحریک میں سکڑتے ہیں غدد اپنی تحریک میں سکڑتے ہیں اور اعصاب اپنی تحریک میں سکڑتے ہیں۔یہ وضاحت اس لیے کرنے ضرورت محسوس ہوئی کہ کہیں طلباء غلط فہمی کا شکار نہ ہو جائیں بس یہ خیال رکھا جاتا ہے کے کون سی تسکین ہے جس کو تحریک دینی ہے اور تحریک کے مقام پر تحلیل پیدا کر کے اس کا سکیڑ توڑنا ہے والسلام راٹھور

تحریک تسکین تحلیل مکمل اور نامکمل

اس میں اعصابی عضلاتی مقام پر تحریک ہے تو اعصابی غدی میں نامکمل تحریک ہو گی اس میں عضلاتی اعصابی میں تسکین درج ہے تو عضلاتی غدی میں بھی نامکمل تسکین ہو گی،اس میں غدی عضلاتی میں تحلیل درج ہے تو غدی اعصابی میں بھی نامکمل تحلیل ہو گی

اعضاء کا پھیلنا پھولنا اور سکڑنا

جی محترم اطباء کرام پروفیسر صاحب جو فرمارہے ہیں پھیلنا اور سکڑنا صرف عضلات کا کام ہے یہ فعلی اور حرکتی ہے ویسے اعضاء کا سکڑنا جو بیماری کی حالت میں ہے وہ ہر عضو اپنی ذاتی تحریک میں ہی سکڑتا جیسے جگر گردوں کا سکڑنا دماغ کا سکڑنا قلب کا سکڑنا پھیپھڑوں کا سکڑنا یہ صرف عضلات کا ہی سکڑنا نہیں ہوتا ہر سیل اپنی تحریک میں ہی سکڑتا ہے رطوبت سے پھولتا ہے اور حرارت سے پھیلتا ہے یعنی عضلات اپنی تحریک میں سکڑتے ہیں غدد اپنی تحریک میں سکڑتے ہیں اور اعصاب اپنی تحریک میں سکڑتے ہیں ،یہ وضاحت اس لیے کرنے ضرورت محسوس ہوئی کہ کہیں طلباء غلط فہمی کا شکار نا ہو جائیں بس یہ خیال رکھا جاتا ہے کے کون سی

تسکین ہے جس کو تحریک دینی ہے اور تحریک کے مقام پر تحلیل پیدا کر کے اس کا سکیڑ توڑنا ہے والسلام راٹھور

اعضاء میں سکیڑ

استاد محترم: جی محترم تحریر اچھی ہے مگر اس میں یہ نہیں بتایا گیا کے سکیڑ ہوتا کیوں ہے یہ تو عام سی بات ہے کہ جہاں تحریک ہوتی ہے وہاں سکیڑ ہوتا مگر ہوتا کیوں ہے یہ سمجھانا باقی ہے حالانکہ کے ہم دیکھتے ہیں کہ تحریکات شدید ترین ہو جاتی ہیں مگر عضو میں سکیڑ نہیں ہوتا اور بعض دفعہ مریض کو معلوم بھی نہیں ہوتا نا ہی کوئی تکلیف ہوتی ہے کوئی چھوٹا سا مسلہ ہوتا ہے تو چک اپ کروانے پر پتہ چلتا ہے کہ فلاں عضو میں سکیڑ یا سکڑا ہوا ہے۔

تحریک تسکین تحلیل ہمیشہ چلتی رہتی ہے (حالت صحت یا مرض)

جی محترم احمد جنید صاحب ہر انسان کی اپنی سوچ ہوتی ہے اور عقل پر دلالت کرتی ہے عقل علم کے مطابق ہوتی ہے انسان جتنا علم اور تجربہ حاصل کرتا ہے اتنی عقل ترقی کرتی ہے اگر کسی کی بات ہماری سمجھ میں نہیں آتی تو تو یہ ہمارے علم میں کمی پر دلالت ہے یا زیادتی پر کیونکہ جب انسان یہ سمجھ لیتا ہے کہ میرے پاس زیادہ علم ہے تو وہ کم علم کی بات پر توجہ نہیں دیتا کم علم ہونے کی وجہ سے بات سمجھنے میں مشکل پیش آتی ہے کہ اس کی عقل اس کو قبول نہیں کر پاتی اسی لیے صابر ملتانی رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ علم الیقین پھر عین الیقین پھر حق الیقین یہ تینوں مل کر قانون بنتا ہے بات لمبی ہو رہی ہے مختصر یہ کہ ابھی ہمیں علم کی کمی کی وجہ سے بات سمجھنے میں مشکل پیش آ رہی ہے اس لیے میں اپنی بات کرتا ہوں کے مجھے کیا سمجھ آئی ہے میری سمجھ کے مطابق ہمیشہ تحریک تسکین تحلیل چلتی رہتی ہیں چاہے حالت صحت ہو یا حالت مرض بس اس میں کمی بیشی کا فرق ہے جس طرح تحلیل کی زیادتی نقصان کرتی ہے اسی طرح تحلیل کی کمی بھی نقصان کرتی ہے یہ ہی صورت تسکین کی ہو گی پھر بھی ہم ان کو علامت ہی گردانیں گے اصل مرض مقام تحریک ہے صابر صاحب فرماتے ہیں جب کوئی مہیج خراش کنندہ اثر انداز ہوتا ہے یعنی خراش پیدا کرتا ہے تو سوزش کی ابتداء شروع ہو جاتی یہ سوزش حالت صحت ہو یا حالت مرض دونوں صورتوں ہوتی ہے فرق صرف اتنا ہے کہ حالت صحت میں سوزش ایک خاص حد تک رہتی ہے اور خد بخد بدلتی رہتی ہے جس کو ہم تحریک کہتے ہیں یہ ہی تحریک جب ایک مقام پر رک جاتی ہے تو بڑھنا شروع ہو جاتی ہے اور اپنے درجات مکمل کرتے ہوئے سوزشی مرض کا درجہ حاصل کر لیتی ہے اصل مرض یہ ہی ہے یعنی سوزش کا مقام مقام مرض ہے اور تحلیل اور تسکین کا مقام علامات میں شمار ہوتے ہیں یہاں یہ بات یاد رکھنے والی ہے کہ تحریک ہمیشہ خراش کنندہ ہوا سے ہوتی ہے یعنی کاربن سے تسکین ہمیشہ رطوبت سے ہوتی ہے یعنی ہائیڈروجن سے ہوتی ہے اور تحلیل ہمیشہ حرارت سے ہوتی ہے یعنی آکسیجن سے دوسرے الفاظ میں اس طرح کہ تحریک کی مقام پر خون آ رہا ہے تسکین کے مقام سے خون جا چکا ہے تحلیل کے مقام پر خون جمع ہے تیسرے الفاظ میں تحریک خشکی سے تسکین تری سے تحلیل گرمی سے ہوتی ہے

اسی لیے ہمارا قانون ہمیں بتاتا ہے کہ خشکی کو ہمیشہ حرارت ہی توڑتی ہے اور حرارت کو تری اور تری کو خشکی اور یہ چکر چلتا ہی رہتا ہے چاہے حالت صحت ہو یا حالت مرض اس کی مثال اس طرح سمجھ لیں کہ عام حالت میں ہوا ہمارے لیے صحت کی ضامن ہے اور یہ ہی ہوا جب آندھی کی صورت اختیار کرتی ہے تو نقصان کا باعث ہوتی ہے

امید ہے کہ آپ میری بات کا مفہوم سمجھ گئے ہونگے اگر کوئی بات رہ گئی ہو بتائیں باقی پہر انشاءاللہ بشرط زندگی اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین والسلام راٹھور

مرض کی تین صورتیں اور علامت بول

جی محترم صابر رحمۃاللہ علیہ فرماتے ہیں مرض کی تین ہی صورتیں ہیں کہ عضو میں تحریک ہوگی تسکین ہوگی یا تحلیل ہوگی چوتھی کوئی صورت نہیں ہوگی باقی علامات تو نظامات کے تحت ہونگی جیسے نظام بولیہ کو ہی لے لیں نظام بولیہ میں عضلات کے تحت عضلاتی اعصابی میں کثرت بول اور عضلاتی غدی تحریک میں بندش بول غدد کے تحت غدی عضلاتی میں تقطیر البول غدی اعصابی میں دخوترہ اور اعصابی میں اعصابی غدی میں کمی بول اور اعصابی عضلاتی میں سلسل بول اسی طرح دوسرے نظامات کی علامات بھی مختلف ہونگی، والسلام راٹھور

تحریک چار، پانچ میں خون میں خشکی اور حرارت

جی محترم یہ ابتدائی صورت میں ہوتا ہے یہ درست ہے اس کو اس طرح سمجھ لیں جب غدی عضلاتی تحریک شروع ہوگی تو کیمیاوی طور پر خون میں خشکی ہوگی مگر جب تحریک شدت اختیار کر جائے جائے گی تب حرارت کی شدت کے ساتھ ساتھ ابھی خشکی باقی ہوگی اگر ایسا نا ہو تو عضلات میں کبھی تحلیل پیدا ہی نا ہو اسی طرح جب غدی اعصابی تحریک شروع ہوگی تو کیمیاوی طور پر خون میں حرارت کے ساتھ ساتھ رطوبت کی پیدائش شروع ہو جائے گی اس میں کیمیاوی طور پر خون میں گرمی زیادہ تھی مگر رطوبت کی پیدائش شروع ہونے کی وجہ سے خشکی ختم ہو جاتی ہے جب رطوبت کی پیدائش شروع نا ہو کیمیاوی طور پر خون کے اندر حرارت کی شدت کے ساتھ ساتھ خشکی قائم ہوگی۔ والسلام راٹھور

تحلیل ختم ہونے کی کیا علامت ہے؟

سوال: استاد محترم عمل تحلیل کی عمومی یا خصوصی پہچان کہ ہمیں کیسے معلوم ہوگا کہ تحلیل ختم ہو گئی ہے اور آگے قدم بڑھا دیا جائے؟

جواب: جی محترم جب سوزش والے عضو کی سوزش ختم ہو جائے گی تو تحلیل والے عضو کی تحلیل بھی ختم ہو جائے گی یاد رکھیں تحلیل صرف علامت ہے آپ نے سوزش کو ہی مد نظر رکھتے ہوئے علاج کرنا ہے جب آپ سوزش توڑ دیں گے تو تحلیل

بھی ٹوٹ جائے گی

تحریک تحلیل تسکین کے مقامات پر کیفیت

سوال: استاد محترم صحت کی حالت میں تحریک کے مقام پر سردی ہو گی یا حرارت؟اور تحریک تحلیل اور تسکین کا جو فلسفہ ہے صحت کی حالت میں یا طبعی صورت میں انکی کیا کیفیت ہو گی؟

جواب: جی تحریک کے مقام پر خشکی سردی ہی ہوتی ہے اور تحریک تسکین اور تحلیل تینوں صحت کی حالت میں اعتدال کی حالت تبدیل ہوتی رہتی ہیں خود بخود تبدیلی آتی رہتی ہے

سوال: محترم تحریک تسکین تحلیل کی تشریح کی درخواست ہے

جواب: جی محترم مقام تحریک پر خشکی سردی ہوتی ہے اور مقام تسکین پر سرد رطوبت ہوتی ہے اور مقام تحلیل پر گرم رطوبت ہوتی ہے، تحریکات کو اس طرح بیان کیا جاتا ہے کہ جہاں تسکین ہوتی ہے وہاں سے خون جا چکا ہے، جہاں تحلیل ہے وہاں خون کا اجتماع ہے اور جہاں تحریک ہے وہاں خون آرہا ہے ،اب مقام تحریک پر خشکی سردی کی وجہ سے انقباض ہوتا ہے اور جس مقام پر سوزش ہوتی ہے اس طرف خون آنا شروع ہو جاتا ہے اور طبیعیت مدبرہ وہاں گرم رطوبت گرانا شروع کرتی ہے تاکہ وہاں کی خشکی سردی کو دور کرکے سوزش ختم کی جاسکے جب عضو گرم رطوبت کو قبول نہیں کرتا تب اس جگہ رطوبت کا اجتماع ہونا شروع ہو جاتا ہے اور ابھار پیدا ہو جاتا ہے جس کو ہم سوجن کہتے ہیں اگر سوزش ختم ہو جائے تو یہ ابھار بھی ختم ہو جاتا اور اس رطوبت کا اجتماع بھی جذب ہو کر ختم ہو جاتا۔ والسلام راٹھور

جی محترم میرا خیال ہے کے آپ نے تحریر کو غور سے نہیں پڑھا میں نے کہا ہے کہ یہ باتیں آپ کے لیے نہیں نا بحث کے لیے ہیں یہ میرے اپنے لیے ہیں آپ سے تب بات ہو گی جب آپ میرے سوال کا جواب عنایت فرمائیں گے ابھی تک آپ نے مٹی کی پیدائش نہیں بتائی کہ کیسے پیدا ہوتی ہے والسلام راٹھور

اور محترم میں نے کب کہا ہے کہ یہ میری باتیں ہی درست ہیں میں نے بھی جو پڑھا ہے اسے سے اندازہ قائم کیا ہے کہ ایسا ہوا ہو گا میں نے یہ بات کہیں بھی نہیں کہی کہ میری ہی بات درست ہے اور نا ہی آپ کی بات کا جواب ہے گو کہ یہ باتیں اسی سلسلے کی کڑی ہیں باقی رہی بات سائنس کی تو محترم یہاں جو بھی بات ہو رہی ہے وہ سائنس ہی تو ہے چاہے وہ غلط ہے یا درست میں کہوں یا آپ یہی تو سائنس کر رہی ہے آج ایک نظریہ پیش ہوتا ہے کچھ عرصہ بعد وہی نظریہ باطل ہو جاتا ہے والسلام راٹھور

جی محترم آپ لوگ جو باتیں گروپ کر رہے تھی میں نے کبھی آپ سوال کیا کہ آپ اس کا جواب دیں کیونکہ مجھے علم ہے کہ وقت

ضائع ہوگا کوئی مسئلہ حل نہیں ہوگا اس لیے خاموش رہتا ہوں آپ نے مجھ پر سوال کیا کسے دوسرے گروپ یا کہیں سے میری تحریر اٹھا کر میں نے نہیں کہا تھا کہ مجھ پر سوال کیا جائے آپ نے پکارا میں نے پھر بھی کہا کہ اس پر میں سوال کروں گا اس سوال میں جواب ہوگا آپ نے اجازت دی تب میں نے سوال کیا کہ مٹی کی پیدائش کیسے ہوتی ہے مگر آپ نے کائنات کی پیدائش پر پوسٹ سنڈ کر دی جس میں مٹی کی پیدائش کا کہیں ذکر نہیں پھر بھی آپ فرماتے ہیں کہ میں نے جواب دے دیا ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں جب آپ کو یا مجھے مٹی کی پیدائش کیسے ہوتی ہے علم ہی نہیں ہوگا تو باقی سوال بھی حل نہیں ہو سکتے اس لیے محترم میں پھر عرض کرتا چلوں کہ میرا سوال صرف آتا ہے کہ مٹی پیدا کیسے ہوتی ہے صرف مٹی کائنات نہیں صرف مٹی آپ صاحب علم ہیں غور فرمائیں میں اتنی بڑی کائنات کے متعلق سوال نہیں کر رہا صرف ایک مٹی جو اس زمین کی اصل ہے اس کی پیدائش پر سوال ہے جس کے خلاصے سے حضرت انسان کو پیدا کیا گیا ہے بس صرف مٹی کی پیدائش کیسے ہوتی ہے والسلام راٹھور

اور ہاں یہ بھی یاد رہے کہ میں نے وہ تحریر اس لیے لکھی ہے کے مجھے آپ کا سوال یاد رہے کیونکہ میں بات لمبی ہونے پر اکثر اصل سوال اور جواب بھول جایا کرتا ہوں۔ والسلام راٹھور

جی محترم یہاں گروپ میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ غور و فکر نہیں ہے یہ تو بحث ہے اور ایک بات کو لے کر بات کہیں سے کہیں جا رہی ہے محترم اگر آپ کو یاد ہو کہ جب مجھے اس گروپ میں ایڈ کیا گیا تو میں نے عرض کی تھی کہ بین الاقوامی سائنس کانفرنسز میں غور و فکر کا کیا طریقہ ہوتا ہے مگر کسی نے اس پر توجہ نہیں کی بحث اور غور و فکر میں بہت فرق ہوتا ہے اس لیے میں نے زیادہ بحث کرنے کی بجائے آپ پر سوال کیا کہ آپ ہی مٹی کی پیدائش کیسے ہوتی ہے تاکہ زیادہ بحث مباحثے سے بچا جائے کیونکہ جب آپ مٹی کی پیدائش بتائیں گے کے کیسے ہوتی ہے تب آگے بات سمجھنا آسان ہو جائے گی مگر ہو سکتا ہے کہ میرے بات کرنے کا انداز ہی درست نہیں کہ میں آپ کو اپنا سوال ہی سمجھا نہیں پایا اور بحث طول پکڑ گئی ہے جتنی بات ہوا سی میں رہے تو مختصر وقت میں بہت کچھ سمجھ میں آجاتا ہے جتنی بات طویل ہوا اتنا اختلاف ہی بڑھتا ہے حاصل کچھ نہیں ہوتا اس لیے میں معذرت خواہ ہوں کہ میں اپنے طریقہ کار کی وجہ سے آپ کو اپنی بات اپنا سوال سمجھا نہیں پارہا وسلام راٹھور

جی محترم اسی کو بحث کہتے ہیں غور و فکر نہیں غور و فکر مخصوص ہوتا ہے جس کے لیے کسی کے پاس وقت نہیں والسلام راٹھور

جی محترم جنہوں نے یہ کہا ہے کہ یہ سوال طب سے تعلق ہی نہیں رکھتا ان کو پھر آپ کے سوال کی بھی سمجھ نہیں آئی کیونکہ وہ بھی اسی سے ریلیٹڈ ہے الگ نہیں ہے کیا ہم کہ سکتے ہیں کہ مٹی کا تعلق ہمارے ساتھ نہیں یا ہوا اور حرارت اور پانی کا تعلق ہمارے ساتھ نہیں اگر نہیں تو پھر واقعہ ہی میں ساری گفتگو ہی بے کار ہے والسلام

جی محترم یہاں دیکھیں آپ بار بار اس طرح کے الفاظ ادا فرماتے ہیں جو اس پوسٹ میں آپ فرما رہے ہیں میرے جیسا ان الفاظ کے دو مطلب لیتا ہے کہ ایک یہ کہ آپ انکسار ہیں کہ ثلاثہ والے بولیں دوسرا مطلب یہ کہ آپ کو علم ہی نہیں کہ نظریہ ثلاثہ ہے کیا

جس کی وجہ سے آپ خود بھی پریشان ہیں اور غیر مطمئن ہیں تب ہی انسان ایسے کام کرتا ہے پہلی بات آپ پر صادق آتی ہے کہ آپ اکساتے ہیں مگر آپ یہ سمجھ نہیں پارہے کہ ہر بات کو جاننے کا طریقہ یہ نہیں ہوتا جو آپ نے اپنایا ہوا ہے اس طرح کی باتوں سے مجھ جیسا محدود سوچ کا مالک یہی سمجھے گا کہ کیوں وقت ضائع کیا جائے اس لیے خاموشی ہی بہتر ہے والسلام راٹھور

جی محترم صدیقی صاحب میرے جواب سوالوں میں ہی ہوتے ہیں اس لیے میں خاموش رہتا ہوں کہ کہی کوئی جھگڑا نا بن جائے جیسا اکثر ہوتا اور گفتگو علمی ذاتیات تک پہنچ جاتی ہے اس لیے معذرت خواہ ہوں والسلام راٹھور

جی محترم صدیقی صاحب میرا سوال اسی سوال جو آج کل چل رہا ہے کے گرد گھوم رہا ہے ، محترم میرا سوال ہے کہ آگ کیسے جلتے ہے یعنی آگ میں کون سے اجزاء شامل ہیں جس کی وجہ سے آگ جلتی ہے یہ ابتدائی سوال ہے والسلام راٹھور

نبض پر تحریر از قلم حکیم محمد فواد صاحب

استاد الاطباء محترم جناب حکیم عبدالحکیم صاحب گوجرانوالہ پاکستان کی رہنمائی میں نبض پر تحریر۔۔۔۔۔

نبض میں مشرف اور منخفض کو دیکھنا، مشرف ہے تو ریاح کا اظہار (خشکی)، منخفض ہے تو رطوبت کا اظہار (تری)

نبض میں طویل اور قصیر دیکھنا، طویل ہے تو حرارت کا اظہار (حرارت)، قصیر ہے تو سردی کا اظہار (سردی)

اجناس نبض میں زمانہ حرکت اور زمانہ سکون کو مد نظر رکھنا ہے۔

زمانہ حرکت میں: نبض کی ٹھوکروں کو مد نظر رکھنا ہے۔ سریع نبض ، بطی نبض

زمانہ سکون میں: نبض کی ٹھوکروں کے درمیان میں وقفہ کو مد نظر رکھنا ہے ، متفاوت نبض، متواتر نبض

زمانہ حرکت کے تحت: زمانہ حرکت میں ٹھوکر لگنے کا وقت دیکھنا ہے کہ نبض چھو کر کتنی جلد واپس ہوئی جتنی جلد واپس ہوئی اتنی سریع ہے۔ اور اس کے مد مقابل بطی ہے کہ کچھ وقت کے بعد پیچھے ہٹی اور دونوں کے درمیان میں معتدل نبض ہے۔

سریع نبض: ٹھوکر لگتے ہی پیچھے ہٹ جانا، سانپ کی مثال جیسے ڈنگ مارتے ہی پیچھے ہٹنا

بطی نبض: ٹھوکر لگ کر فوراً واپس نہ ہونا کچھ وقت کے بعد واپس ہونا جیسے جونک کی مثال

معتدل نبض: معتدل ان دونوں کے درمیان نہ سرعت زیادہ اور نہ بطی زیادہ

زمانہ سکون کے تحت: زمانہ سکون میں ٹھوکروں کے درمیان وقفہ کو دیکھنا ہے۔ کہ دو ٹھوکروں کے درمیان وقفہ کتنا ہے۔ اگر وقفہ زیادہ ہے تو متفاوت ہے اور اس کے مد مقابل دو ٹھوکروں کے درمیان وقفہ کم ہے تو متواتر۔ اور ان دونوں کے درمیان تو معتدل نبض ہے

متفاوت نبض: دو ٹھوکروں کے درمیان وقفہ زیادہ یعنی ایک ٹھوکر لگنے کے بعد کچھ وقت کے بعد دوسری ٹھوکر لگنا۔

متواتر نبض: دو ٹھوکروں کے درمیان وقفہ کم یعنی ایک ٹھوکر لگنے کے بعد متفاوت کے برعکس کم وقت میں دوسری

ٹھوکر لگنا۔

معتدل نبض: ان دونوں کے درمیان وقفہ درمیانہ ایک ٹھوکر کے بعد دوسری ٹھوکر میں وقفہ متواتر سے زیادہ اور متفاوت سے کم معتدل نبض ہے۔

اب ہم آتے ہیں نبض طب مفرداعضاء کی طرف ،طب مفرداعضاء میں ایک بنیادی عضو ہے،اور تین حیاتی اعضاء ہیں۔

ہڈی کری اور رباط کا تعلق خلط سوداء سے ہے۔طب مفرداعضاء میں تین حیاتی اعضاء ہیں۔جن میں دل کا تعلق خلط ریاح سے ہے،

جگر کا تعلق خلط صفراء سے ہے۔دماغ کا تعلق خلط بلغم سے ہے۔حضرت صابر ملتانی رحمہ اللہ اپنی تمام کتب میں تقریباً فرماتے ہیں کہ دل میں تحریک سے جسم میں ریاح کی زیادتی ہوتی ہے، جگر میں تحریک سے جسم میں حرارت کی زیادتی ہوتی ہے،دماغ میں تحریک سے جسم میں رطوبات کی زیادتی ہوتی ہے۔

ہر حیاتی عضو میں دو حالتیں پائی جاتی ہیں ایک کو کیمیاوی تحریک اور دوسری کو مشینی تحریک کہتے ہیں۔

دل: کیمیاوی تحریک میں دل کا تعلق دماغ سے ہوتا ہے۔مشینی تحریک میں دل کا تعلق جگر سے ہوتا ہے۔

دل کی کیمیاوی تحریک: سریع+متفاوت،خشکی+سردی ،عضلاتی اعصابی تحریک ۔

دل کی مشینی تحریک: سریع+متواتر ،خشکی+حرارت، عضلاتی غدی تحریک ۔

جگر: جگر کی کیمیاوی تحریک میں جگر کا تعلق دل کے ساتھ ہوتا ہے۔جگر کی مشینی تحریک میں جگر کا تعلق دماغ سے ہوتا ہے۔

جگر کی کیمیاوی تحریک: متواتر+سریع، حرارت+خشکی ،غدی عضلاتی تحریک

جگر کی مشینی تحریک: متواتر+بطی ،حرارت+رطوبت ،غدی اعصابی تحریک

دماغ: دماغ کی کیمیاوی تحریک میں دماغ کا تعلق جگر سے ہوتا ہے۔ دماغ کی مشینی تحریک میں دماغ کا تعلق دل سے ہوتا ہے

دماغ کی کیمیاوی تحریک: بطی+متواتر، رطوبت+حرارت، اعصابی غدی تحریک

دماغ کی مشینی تحریک: بطی+متفاوت ،رطوبت+سردی ،اعصابی عضلاتی تحریک

نبض تحریکات کے اعتبار سے

عضلاتی اعصابی تحریک: سریع+متفاوت،خشکی+سردی

عضلاتی غدی تحریک: سریع+متواتر ، خشکی+حرارت

غدی عضلاتی تحریک: متواتر+سریع، حرارت+خشکی

غدی اعصابی تحریک: متواتر+بطی ، حرارت+رطوبت

اعصابی غدی تحریک: بطی+متواتر، رطوبت+حرارت

اعصابی عضلاتی تحریک: بطی+متفاوت ،رطوبت+سردی

نبض بمطابق تقسیم جسم انسان

اعصاب باہر کی جانب، غدد اندر کی جانب،عضلات بلکل نیچے کی جانب ۔ سبابہ اعصابی تحریک، وسطیٰ غدی تحریک، بنصر عضلاتی تحریک، مشرف نبض ریاح کا اظہار ،طویل نبض حرارت کا اظہار، منخفض نبض رطوبت کا اظہار یہ درج بالا انداز عمومی ہے۔استاد محترم جناب حکیم عبد الحکیم صاحب فرماتے ہیں کہ ضروری نہیں کہ طویل نبض تین چار انگلیوں پر ہو طویل نبض ایک پورے پر بھی طویل ہو سکتی ہے،مشرف نبض ضروری نہیں کہ دو تین پوروں پر ہو ایک پورے پر بھی مشرف ہو سکتی ہے۔

نوٹ: یادرکھیں کہ ہر کیمیاوی تحریک کی چال کا رجہان انگوٹھے کی طرف ہو گا اور ہر مشینی تحریک کی چال کا رجان کلائی کی طرف ہو گا،لیکن اس کے ساتھ ساتھ عضلات کی کیمیاوی اور مشینی تحریک کی لہر کا رجان شرف کی طرف ہو گا۔

سبابہ پر اعصابی تحریک ہے، اگر اس چال کا رجہان انگوٹھے کی جانب ہو گا تو یہ اعصابی غدی تحریک ہے۔(اس میں اس بات کا اظہار ہے کہ اعصاب کا تعلق غدد کے ساتھ ہے۔)اگر اس چال کا رجہان کلائی کی جانب ہو گا تو یہ اعصابی عضلاتی تحریک ہے۔ (اس میں اس بات کا اظہار ہے کہ اعصاب کا تعلق عضلات کے ساتھ ہے۔)

وسطی پر غدی تحریک ہے،اگر اس چال کا رجان انگوٹھے کی جانب ہو گا تو یہ غدی عضلاتی تحریک ہے۔(اس میں اس بات کا اظہار ہے کہ غدد کا تعلق عضلات کے ساتھ ہے۔) اگر اس چال کا رجان کلائی کی جانب ہو گا تو یہ غدی اعصابی تحریک ہے۔ (اس میں اس بات کا اظہار ہے کہ غدد کا تعلق اعصاب کے ساتھ ہے۔)

بنصر پر عضلاتی تحریک ہے،اگر اس چال کا رجان شرف کے ساتھ انگوٹھے کی جانب ہو گا تو یہ عضلاتی اعصابی تحریک ہے۔ (اس میں اس بات کا اظہار ہے کہ عضلات کا تعلق اعصاب کے ساتھ ہے۔)اگر اس چال کا رجان شرف کے ساتھ کلائی کی جانب ہو گا تو یہ عضلاتی غدی تحریک ہے۔(اس میں اس بات کا اظہار ہے کہ عضلات کا تعلق غدد کے ساتھ ہے۔)

سوال: محترم حکیم مبشر علی صاحب آپ کا سوال ہے کہ اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی نبض کن پوروں پر ہو گی؟

جواب: محترم اعصابی نبض سابہ پر ہو گی، اور منخفض مقام پر ہو گی۔

اعصابی غدی نبض میں (رطوبت) بطی پن اور ساتھ تواتر ہو گا، یعنی زمانہ حرکت کے اعتبار سے بطی ہو گی، اور زمانہ سکون کے اعتبار سے متواتر ہو گی۔

اعصابی عضلاتی نبض میں (رطوبت) بطی پن اور ساتھ متفاوت ہو گا، یعنی زمانہ حرکت کے اعتبار سے بطی اور زمانہ سکون کے اعتبار سے متفاوت ہو گی۔

زمانہ سکون کے متواتر اور متفاوت کا عرض کر چکا ہوں کہ متواتر میں دو ٹھوکروں کا درمیانی وقفہ کم اور متفاوت میں دو ٹھوکروں کا درمیانی وقفہ زیادہ جس کو چارٹ سے بھی واضع کیا گیا ہے۔

زمانہ حرکت کیا ھے؟

زمانہ حرکت میں عرض کر چکا ہوں کہ ٹھوکر کے لگنے کا نبض کو یا پورے کو چھونے کا وقت کہ کتنی دیر لگاتی ہے چھونے میں۔

سریع ٹھوکر میں اس طرح نبض کا پورے کو چھونا جیسے ایک نکتہ لگانا۔(.)۔

بطی ٹھوکر میں اس طرح نبض کا پورے کو چھونا جیسے ایک لائن لگانا۔(----)

اور ان دونوں کے درمیان معتدل نبض جیسے چھوٹی لائن۔(--)

زمانہ سکون کیا ھے؟

زمانہ سکون میں عرض کر چکا ہوں کہ دو ٹھوکروں کے درمیانی وقفہ کو مد نظر رکھنا ہے کہ ایک ٹھوکر کے بعد دوسری ٹھوکر کتنی دیر بعد لگتی ہے۔ متفاوت وقفہ میں اس طرح نبض کا دو ٹھوکروں کے درمیانی سکون کو دیکھنا جیسے۔

(.   .   .)

متواتر وقفہ میں اس طرح نبض کا دو ٹھوکروں کے درمیانی سکون کو دیکھنا جیسے ۔

(.   .   .   .   .)

ان دونوں کے درمیان معتدل نبض زمانہ سکون معتدل ہونا جیسے۔

(.   .   .   .)

تحریر از قلم: حکیم محمد فواد صاحب ملتان

سوزش اور ورم میں نبض کی حالت

سوال: نبض مقام سوزش و ورم پر ہے کس طرح سمجھیں گے ؟

جواب: سوزش کی نبض اپنے مقام پر قوی ہوگی سے مراد یہ ہی ہے کے مقام مرض پر قوت سے ٹھوکر دے گی ورم کی نبض اپنے مقام پر سکیڑ میں آجائے گی ورم کے بعد پیپ والی نبض نرم اور ضعیف ہوگی۔ والسلام راٹھور

بیماری کی حالت میں نبض منتظم

سوال: جب نبض منتظم ہو لیکن سارا جسم بیمار ہو تو اس کی علامات کیا ہوں گی اگر وہ شخص بظاہر صحت مند نظر آئے اور اگر وہ شخص ہو ہی بیمار لیکن نبض منتظم ہو تو وہاں مرض کا کونسا درجہ ہوگا؟ اور اسکا علاج کس درجہ کی دوا سے کیا جائے گا؟

جواب: جب نبض منتظم ہو تو ہر درجے میں ہو سکتی ہے یہ کہنا کے منتظم فلاں درجہ میں ہے یہ درست نہیں۔

نبض منتظم اور نضج کامل

سوال: بظاہر انسان صحت مند نظر آرہا ہے، اور نبض منتظم ہے جیسا کہ آپ نے فرمایا تھا کہ بلڈ کینسر کا مریض یا تو اس کا نضج اس حالت میں کامل ہوگا اور اس شخص کا علاج کن اصولوں پر ہوگا؟

جواب: جب نبض منتظم ہو مادہ کا نضج کامل ہو تو پھر مدر اور محلل ادویات استعمال کی جاتی ہیں۔

نبض پکڑنے کا طریقہ

سوال: بعض حکماء کو دیکھا ہے کہ نبض کو زور دے کر پکڑتے ہیں، سابہ اعصابی تحریک کا اظہار کب کرے گی اسی طرح دوسری دونوں نبضوں پر بھی رہنمائی فرمادیں۔

جواب: نبض کو زور سے کبھی نہیں پکڑا جاتا نبض تو احساس کا نام ہے، انگلیاں آہستگی سے رکھنی ہوتی ہیں، پھر اگر نبض اوپر نا ملے تو آہستہ آہستہ دباؤ دیا جاتا ہے اس مقام تک مکمل ٹھوکر کا احساس ہو جائے، انگشت شہادت کندھے سے اُوپر۔ درمیانی انگلی کندھے سے ناف تک۔ تیسری انگلی ناف سے نیچے کے جسم کا احاطہ کرتی ہیں۔ مرض اور درد کی شدت میں مقام بدل جاتا ہے مگر مقام مرض کا اظہار ضرور ہوتا ہے۔

نبض کا تعین پوروں سے

سوال: استاد محترم اس میں سمجھنا یہ ہے کہ یہ جو کہا جاتا ہے کہ نبض پہلی انگلی پر محسوس ہو تو اعصابی، دوسری پر محسوس ہو تو غدی، تیسری پر محسوس ہو تو عضلاتی، فرض کریں نبض تو اترمائل سریع ہے، اور نبض تیسری انگلی پر ٹھوکر لگا رہی ہے یعنی زیادہ

ٹھوکر تیسری انگلی پر محسوس ہو رہی ہے، تو اس کا کیا مطلب ہے کہ مرض عضلات میں ہے یعنی مقام مرض دل ہے؟ جیسے ایک لیکچر میں فیاض صاحب نے آنتوں کے مریض کے بارے میں فرمایا کہ نبض تیسری انگلی پر محسوس ہو رہی تھی اور علاج انہوں نے 4 نمبر کیا۔ اس پر رہنمائی فرمادیں۔

جواب: اپنے اپنے وقت پر دونوں صورتیں درست ہے۔ والسلام راٹھور

سوال: یہی دونوں فرق ہی سمجھنے ہیں؟

جواب: ان کی پہچان اسی طرح کریں اعصابی نبض پہلے پورے سے شروع ہوتی ہے جیسے جیسے خشکی پیدا ہوتی ہے طوالت پیدا ہوتی جاتی ہے خشکی میں چونکہ رگڑ کا عمل ہوتا ہے، اس لیے یہاں حرارت کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے، اور نبض طوالت اختیار کرتی جاتی ہے، پھر جیسے ہی حرارت کا اخراج شروع ہوتا ہے تو طوالت کم ہونا شروع ہو جاتی ہے، جب سوزش پیدا ہوتی ہے تو نبض قوی ہوتی ہے جیسے ہی سوزش میں درد کی شدت ہوتی ہے تو نبض کے انداز بدلنا شروع ہو جاتے ہیں، جب ورم بننا شروع ہوتا ہے تو نبض کے قطر میں سکیڑ آنا شروع ہوتا ہے، اگر ورم مکمل ہو کر مدہ پیدا ہو جائے تو نبض لین ہو جاتی ہے، اور ضعیف ہو جاتی ہے، مرض اور درد کی شدت میں نبض اپنا مقام بدل جاتی ہے، تو پھر اس کو زمانہ حرکت اور زمانہ سکون کے تحت سمجھنا ہوگا، اس کے علاوہ عمر موسم کو بھی مد نظر رکھتے ہوئے فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔ والسلام راٹھور

ذوالفترہ نبض

سوال: ذوالفترہ نبض کیا ہے؟

جواب: ذوالفترہ نبض کو اڑیوں کے نقصان پر دلالت کرتا ہے، فترہ عام طور پر غیر منتظم ہوتا ہے، اگر منتظم ہو تو ضعف قلب یا تسکین قلب پر دلالت ہے، یہ ابتداء حمل میں بھی فترہ ہوتا ہے تحلیل قلب میں اگر دائیں طرف فترہ ہو اور بائیں نبض متواتر سریع ہو تو موت کی نشانی ہے، بشر طیکہ فترہ منتظم ہو اس میں روزانہ ایک ٹھوکر کم ہوتی جاتی ہے، جتنی ٹھوکروں کے بعد فترہ آئے وہ دن موت کا ہوتا ہے، اس لیے پرانے حکماء لواحقین کو یہ کہا کرتے تھے اتنے دن یہ خوراک کھلاوا گر زندہ رہا تو پھر لے آنا اس کا علاج ہو جائے گا اتنے دنوں میں وہ مریض مر جاتا تھا اس کے علاوہ بھی موت کی نشانیاں ہوتی ہیں جو کتابوں میں موجود ہیں مگر کچھ ایسی نشانیاں بھی ہوتی ہیں جو ایک تجربہ کار معالج صرف محسوس کر سکتا ہے مگر بیان نہیں کر سکتا اسی لیے عرض کرتا ہوں کے جب بھی مریض کو دیکھیں بغور دیکھیں ذہن میں مریض بٹھالیں علاج چاہے کریں یا نا کریں، مریض اور مریض کے لواحقین ہی معالج کو اچھا معالج بننے میں مدد دیتے ہیں۔ والسلام راٹھور

ذولفترہ نبض میں ٹھوکروں کی تعداد

سوال: ذوالفترہ ایسی نبض ہو گی کہ تین چار ٹھوکروں کے بعد رُکے گی اور پھر چلے گی ایسی نبض کو ذوالفترہ نبض بولے گے؟

جواب: تیس ٹھوکروں تک بھی فترہ ہوتا ہے۔ والسلام راٹھور

مقام مرض اور درجات ادویہ

سوال: مقام مرض اور درجات ادویہ کا تعین کیسے کرنی ہو گی اس سلسلے میں رہنمائی فرمادیجئے؟

جواب: مقام مرض کے تعین کے لیے بھی پوروں کا سہارا لینا ہو گا مرض اور ادویات کے درجے کو اس طرح ترتیب سے سمجھیں، نبض مختلف ہو تو محترم دوا محرک ہو گی۔ نبض قوی سوزش مکمل درد کے ساتھ ہو گی یا بغیر درد کے تو دوا شدید ہو گی۔ نبض میں قوت کے ساتھ ساتھ سکیڑ واقع ہوا اور نبض منتظم ہو ورم میں پیپ بن چکی ہو تو ہلکے ادرار کے لیے ملین اور تیز ادرار کے لیے مسہل ادویات کا استعمال ہوتا ہے جو محلل ہوتی ہیں۔ نبض میں ورم کے بعد لین پن آجائے تو یہ پیپ کی علامت ہے پیپ میں تعفن پیدا ہو جائے تو تریاق کی قسم کی ادویات استعمال ہوتی ہیں۔ مرض جب پُرانا ہو سال ہا سال چلنے والا ہو تو ضعف پیدا ہو جائے تو پھر اکسیر صفت ادویات استعمال ہوتی ہیں، وہ بھی مرض کا درجہ دیکھ کر کہ نبض مختلف نا ہونی چاہیے۔ والسلام راٹھور

ذوالفترہ نبض کی دلالت

سوال: ذوالفترہ نبض کس نقصان پر دلالت کرتی ہے؟

جواب: ذوالفترہ نبض کوارٹیوں کے نقصان پر دلالت کرتا ہے، فترہ عام طور پر غیر منتظم ہوتا ہے، اگر منتظم ہو تو ضعف قلب یا تسکین قلب پر دلالت ہے، یہ ابتداء حمل میں بھی فترہ ہوتا ہے تحلیل قلب میں اگر دائیں طرف فترہ ہو اور بائیں نبض متواتر سریع ہو تو موت کی نشانی ہے، بشرطیکہ فترہ منتظم ہو اس میں روزانہ ایک ٹھوکر کم ہوتی جاتی ہے، جتنی ٹھوکروں کے بعد فترہ آئے وہ دن موت کا ہوتا ہے، اس لیے پرانے حکماء لواحقین کو یہ کہا کرتے تھے اتنے دن یہ خوراک کھلاو اگر زندہ رہا تو پھر لے آنا اس کا علاج ہو جائے گا اتنے دنوں میں وہ مریض مر جاتا تھا اس کے علاوہ بھی موت کی نشانیاں ہوتی ہیں جو کتابوں میں موجود ہیں مگر کچھ ایسی نشانیاں بھی ہوتی ہیں جو ایک تجربہ کار معالج صرف محسوس کر سکتا ہے مگر بیان نہیں کر سکتا اسی لیے عرض کرتا ہوں کے جب بھی مریض کو دیکھیں بغور دیکھیں ذہن میں مریض بٹھالیں علاج چاہے کریں یا نا کریں، مریض اور مریض کے لواحقین ہی معالج کو اچھا معالج بننے میں مدد دیتے ہیں۔ راٹھور

ذوالفترہ نبض، مختلف منتظم، مختلف غیر منتظم

سوال: ذوالفترہ نبض، مختلف منتظم، مختلف غیر منتظم ؟

جواب: فترہ اس طرح ہوتا ہے کے نبض چلتے چلتے رُک جاتی ہے، اور پھر چل پڑتی ہے، نبض کی ٹھوکریں چلتے چلتے ایک ٹھوکر درمیان میں سے مس ہو جاتی ہے اس کو فترہ کہتے ہیں۔ اور جو ٹھوکریں پہلے پورے دوسری تیسری پورے پر تیسری پہلے پورے پر اس طرح مختلف پوروں ٹھوکروں کا جو احساس ہوتا ہے، اس کو غیر منتظم کہتے ہیں، جو بھی اختلاف ہو وہ منتظم ہو تو اس کو مختلف منتظم کہتے ہیں۔ اگر اختلاف میں کسی قسم کا انتظام نا ہو تو اس کو مختلف غیر منتظم کہتے ہیں۔

نبض منتظم و غیر منتظم

سوال: ذوالفترہ، غیر منتظم، نبض پر ہاتھ رکھیں تو کبھی تیسری انگلی پر کبھی پہلی انگلی پر کبھی دو تین مرتبہ کبھی ایک ساتھ اور کبھی نارمل چلتی محسوس ہوتی نبض کونسی اور کن امراض پر دلالت کرتی ہے؟ اور اسے دیکھنے میں کونسی انگلی اور کس جنس کو زیادہ مد نظر رکھیں گے؟ بالخصوص جبکہ عضلاتی کمزوری بھی بہت زیادہ ہو تو اور ایک سوال رہ گیا تھا عضلاتی کمزوری بھی ہو تو کس جنس کو مد نظر رکھیں گے؟

جواب: نبض جو مختلف ہوتی ہے ہر تحریک میں ہوتی ہے یہ آپ کو بتاتی ہے کہ مادہ مرض کچا ہے اس کو نضج دیں جب آپ نضج دیں گے مادہ مرض پختہ ہو جائے گا تو نبض منتظم ہو جائے گی وہاں پھر آپ مادہ مرض کو خارج کر دیں۔ والسلام راٹھور

نبض کس وقت دیکھی جائے

سوال: کوئی بندہ سو رہا ہو تو اس کی نبض کس طرح دیکھی جاسکتی ہے؟

جواب: نبض کا اصل ٹائم تو صبح خالی پیٹ ہی ہے مگر ماہر نباض ہر ٹائم دیکھ سکتا ہے سوتے ہوئے بھی اور بے ہوشی میں بھی بھرے پیٹ بھی۔ والسلام راٹھور

بچوں اور بڑوں کی نبض میں فرق

سوال: استاد محترم بچوں کی نبض میں بھی اِنہیں اجناس کو مد نظر رکھنا ہو گا یا کسی مخصوص جنس کی طرف دھیان زیادہ دینا ہو گا؟ بچوں کی نبض پر بھی ارشاد فرمادیں

جواب: بچوں کی نبض میں بھی اِنہیں اجناس کو مد نظر رکھنا ہو گا، اس میں کوئی تفریق نہیں ہے، بس عمر کو بھی مد نظر رکھتے ہوئے تشخیص کریں کے کس عمر میں کون سی نبض مستوی مانی جائے گی۔ پھر کوئی مشکل نہیں ہو گی ان شاءاللہ بس ہر جنس میں

تین ہی صورتیں ہونگی کوئی چوتھی صورت نہیں ہوگی کمی ہوگی یازیادتی ہوگی یااعتدال ہوگا۔والسلام راٹھور

نبض میں دوطرح کی نرمی

سوال: نبض میں نرمی کتنے طرح کی ہوتی ہے؟

جواب: نبض میں نرمی دوطرح کی ہوتی ہے۔ایک حرارت کی،دوسری تری کی،اس کے لیے آپ ایسا کریں چار لمبے غبارے لیں جن کو تر غبارا کہاجاتاہے ایک میں نیم گرم پانی ایک میں سرد پانی اورایک میں ہوا بھرلیں نارمل طریقے سے بھریں چوتھے غبارے میں ہوازاراٹائٹ کرکے بھرلیں پھران کو ٹیبل پر رکھ کراوپرانگلیوں کے پورے کھڑے رکھ کر آہستہ آہستہ دباؤدے کر محسوس کریں اسی طرح نبضوں کو بھی محسوس کرتے رہیں ان شاءاللہ تجربہ ہوجائے گا۔والسلام راٹھور

مقدارنبض

سوال: غیر منتظم نبض میں وسیع وپختہ تجربہ کے بغیر سرعت وتواتر کو شمار کرناشاید مشکل ہو اس لئے صرف شرف وطول ان ہی دواجناس کو دیکھتے ہوئے اور علامات کا سہارالیکر دوادی جاسکتی ہے؟ اگراس میں تواتراور سرعت کالحاظ رکھناہو تو کیسے دیکھنا پڑے گا؟ کیونکہ اس میں یہ دیکھنا کہ یہ سرعت کی ٹھوکرہے یاتواتر کی اس میں خلجان واقع ہوجاتاہے۔

جواب: نبض کوئی بھی ہو اس میں طول عرض اور عمق کے ساتھ ساتھ سرعت تواتر کو بھی دیکھنا ضروری ہے،جیسے نبض تینوں قطروں میں زیادہ ہو تو وہاں بھی ہمیں یہ دیکھناپڑے گا کہ اس میں قوت ہے یانہیں اس میں معمولی فرق سے نبض بدل جائے گی قوت اگر نہیں ہوگی تو یہ عضلاتی نہیں ہوگی،اسی طرح جو نبض تینوں قطروں میں کم ہوگی اس میں بھی زمانہ حرکت اور زمانہ سکون کو دیکھناہوگا،تواترا گرزیادہ ہوگا حرارت زیادہ ہوگی رطوبت زیادہ ہوگی تو موجیت زیادہ ہوگی بس یہ یادرکھنے والی بات ہے کے اصل نبض مقدار نبض ہے باقی اجناس اس کو سمجھنے کے لیے ہیں جیسے مقدار نبض: مشرف،طویل،معتدل، قصیر، منخفض، اسکے ساتھ ہر جنس کو ملاکر سمجھناہوگا باقی اجناس یہ بتاتی ہیں کہ نبض نرم کیوں ہے؟ نبض سخت کیوں ہے؟ نبض طویل کیوں ہے؟ نبض قصیر کیوں ہے؟ نبض کی رفتار زیادہ کیوں ہے؟اور کم کیوں ہے؟ یہ سمجھناپڑے گا کہ حرکت اور رفتار میں کیافرق ہے؟ یہ سب دیکھنا آجائے تو نبض کھلی کتاب بن جائے گی ان شاءاللہ والسلام راٹھور

نبض واقع فی الوسط

سوال: نبض واقع فی الوسط کیاہے؟

جواب: نبض واقع فی الوسط حرارت پر دلالت کرتی ہے یہ نبض دو ٹھوکروں کے درمیانی وقفہ جو زمانہ سکون کے تحت ہے وہاں

ٹھوکر لگاتی میری سمجھ کے مطابق یہ عضلاتی غدی تحریک ہے۔

نبض غزالی

سوال: نبض غزالی کو کس طرح سمجھیں گے ؟

جواب: نبض غزالی میں چال اس طرح ہوتی ہے نبض کی پہلی ٹھوکر سخت ہوتی ہے، اور دوسری ٹھوکر جلدی اور نرم لگتی ہے، پھر دوسری اور تیسری ٹھوکر کے درمیان وقفہ زیادہ ہوتا ہے، اس نبض کو غزالی اس لیے کہا جاتا ہے کہ غزال اسی طرح چوکڑیاں بھر کر بھاگتا ہے، یہ نبض عضلاتی اعصابی پر دلالت کرتی ہے مگر قوت اس کو حرارت کی طرف مائل کرنے کے کوشش کرتی ہے

نبض مطرقی

سوال: نبض مطرقی کیوں کہا جاتا ہے اور مطرقی کا مطلب کیا ہے ؟

جواب: اس کو مطرقی اس لیے کہا جاتا ہے کہ مطرقی بڑے ہتھوڑے کو کہا جاتا ہے ہتھوڑے کی مثال اس لیے دی جاتی کہ یہ نبض ہتھوڑے کی طرح چلتی ہے جیسے بڑا ہتھوڑا زور سے کسی لوہے کی چیز پر مارا جاتا ہے تو زور کی وجہ سے دوبارہ اُچھل ہلکی ٹھوکر لگاتا ہے، یہ نبض بھی عضلاتی اعصابی جو حرارت کی طرف جانا چاہتی ہے مگر قوت کی کمی کی وجہ سے جا نہیں پاتی۔ نبض مطرقی اور واقع فی الوسط میں فرق یہ ہے کہ نبض مطرقی میں پہلی ٹھوکر مکمل ختم ہونے سے پہلے دوسری ٹھوکر ہلکی لگتی ہے مگر واقع فی الوسط میں پہلی ٹھوکر کے مکمل ختم ہونے کے بعد دوسری ٹھوکر پوری قوت سے لگتی ہے یعنی پہلی ٹھوکر جتنی قوت سے لگتی ہے اتنی ہی قوت سے دوسری ٹھوکر لگتی ہے۔ امید ہے کہ آپ بات کو سمجھ آگئی ہوگی والسلام راٹھور

نبض میں تین چیزیں دیکھی جاتی ہے

سوال: صابر صاحب فرماتے ہیں کہ نبض میں تین چیزیں دیکھی جاتی ہیں قوت، حرکت، اور حرارت، کیا یہاں قوت سے مراد رطوبت؟ حرکت سے مراد ہَوا یا شرف؟ اور حرارت سے طوالت مراد ہے ؟ **جواب:** جی ہاں

قوی نبض کونسی ہے

سوال: جس نبض میں طول عرض اور شرف ہو گا وہ نبض قوی کہلائے گی ؟ یا قرع کے قوی ہونے کو قوی نبض کہیں گے یا کوئی اور صورتحال ہو گی ؟ اگر نبض اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی ہے تو پھر یہاں قوی نبض کیسی ہو گی ؟

جواب: قوی نبض اپنی قوت کا اظہار کرے گی، بصورت دیگر یہ دیکھنا ہو گا ضعیف کیوں ہے۔

نبض کا مقام بدلنا

سوال: نبض کا مقام بدلنا کسے کہتے ہیں؟

جواب: نبض جب مقام مرض کی بجائے دوسرے مقام پر ٹھوکر دے یعنی غدی نبض عضلاتی مقام پر یا اعصابی مقام پر ٹھوکر دے تو اس کو مقام بدلنا کہتے ہیں۔ والسلام راٹھور

نبض متواتر سریع کا علاج

سوال: نبض تواتر مائل سرعت ہو تو علاج کیا کریں؟

جواب: نبض تواتر ہے اور سرعت کی طرف مائل ہے تو یہ اپنا مقام بدل کر عضلاتی مقام پر ٹھوکر دے رہی ہے تو علاج میں ہم پانچ کی طرف ہی جائیں گے۔ والسلام راٹھور

نبض پر مختلف سوالات

سوال: نبض مشرف: اظہار، ریاح شکم اس کے متعلق آپ نے فرمایا تھا کہ بہت سے ایسے عضلاتی مریض ہوتے ہیں کہ جن کے پیٹ میں ریح نام کی بھی نہیں ہوتی اور شرف کے تحت خون کے ریاح کو دیکھنا ہے نا کہ پیٹ کی ریاح کو تو شرف نبض، کب نبض پیٹ کی ریاح کو ظاہر کرے گی؟ پھر ذات الریہ پر شرف نبض کی کونسی چال کونسا انداز دلالت کرے گا؟ اورام تیسری دلالت اورام کی ہے، طویل میں دلالت ابتدائے ورم، عریض میں اورام شدید، اور شرف میں لکھا ہے کہ اورام پر دلالت کرتی ہے اس پر رہنمائی فرمادیں؟ رعشہ پر کس انداز میں شرف نبض دلالت کرے گی؟ اور رعشہ اور تشنج والی نبض میں فرق کیسے کریں گے؟ انتہائے تپ طویل نبض میں تپ کا اظہار ہوتا ہے، عریض نبض بھی انتہائے تپ کا اظہار کرتی ہے، اور اب شرف کے بارے میں بھی لکھا ہے کہ یہ بھی انتہائے تپ کا اظہار کرتی ہے، بخار تو حرارت غریبہ میں تحریک تحلیل یا تسکین سے ہی ہوگا مگر ان نبضوں کے تحت سمجھا دیجیے

جواب: مشرف نبض ریاح شکم کا تب اظہار کرتی ہے، جب وہ اعتدال زیادہ ہو جاتی ہے اور حرارت میں کمی ہو جاتی ہے اور مرض مقام مرض معدہ ہوتا ہے، اگر مقام مرض معدہ نا ہو تو ایسے مریض بھی دیکھے ہیں جو عضلاتی اعصابی بڑی بڑی علامات میں مبتلا ہوتے ہیں مگر پیٹ میں ریاح نہیں ہوتی۔ ذات الریہ میں نبض مشرف ورمی ہوتی ہے اور نیچے سے اوپر کی طرف ٹھوکر لگاتی ہے اکثر نبض آری والی ہوتی ہے جو غیر منتظم میں آتی ہے اگر منتظم ہو جائے تو دو ہی صورتیں نکلتی ہیں مرض ختم یا مریض ختم۔ مشرف نبض میں ورم ریاحی ہوتا ہے، اور طویل نبض میں صفراوی، اور عریض کے ساتھ اگر بطی بھی ہو تو بلغمی ورم ہوگا خصوصا ساتھ اگر موجیت ہو تو۔ رعشہ تشنج کی ہی انتہائی صورت ہے، دونوں نبض ایک ہی ہے بس شدت کا فرق ہے۔ انتہائی تپ طویل

نبض میں تپ معمولی ہوتا ہے اس لیے اس میں کمزوری زیادہ ہوتی ہے مریض آرام کرتا ہے تو مریض کو سکون ہو جاتا ہے طویل نبض میں جب تپ شدت اختیار کرتا ہے نبض تحلیل کی وجہ سے پھیل کر عرض میں آجاتی ہے اور شدت مرض کی وجہ طوالت میں کم ہو جاتی ہے تو مریض پر غشی بھی طاری ہو جاتی ہے۔ مشرف میں بھی انتہائی تپ ہو جاتا ہے، جب ورم ہو جیسے ذات الریہ دائیں پھیپھڑے کا ورم عضلاتی عرض کی وجہ رطوبت ہو گی تو انتہائی تپ ورم دماغ کی وجہ سے ہو گا اس میں رطوبت کی زیادتی ہو گی "یہ بات یاد رکھنے والی ہے کہ بخار کوئی بھی ہو اس میں رفتار نبض زیادہ ہو جاتی ہے " جیسے تپ دق میں بھی رفتار تیز ہوتی ہے، مگر خشکی سردی کا غلبہ ہوتا ہے حالانکہ یہاں نبض سریع متفاوت ہونے کی وجہ سے رفتار نبض کم ہونی چاہیے، "یہ بھی یاد رکھیں عضلاتی نبض میں سرعت غالب ہو گی" غدی نبض میں تواتر غالب ہو گا " اور اعصابی نبض میں موجیت غالب ہو گی "

طویل اور عریض نبض کی دلالت

سوال: طویل نبض کے بارے میں لکھا ہے کہ ابتدائے ورم کا پتہ دیتی ہے، اور عریض میں لکھا ہے کہ اورام شدید، لیکن آپ نے فرمایا تھا کہ جب ورم بنتا ہے تو نبض میں سکیڑ شروع ہو جاتا ہے جبکہ یہاں طویل نبض ابتدائے ورم کا پتا دیتی ہے تو اسکو کیسے سمجھیں گے؟ اور عریض اور اورام شدید کا یہاں بھی آپ نے فرمایا تھا کہ تینوں قطروں میں سکیڑ ہو گا۔

جواب: ابتداء ورم جب ورم بننے کے قریب ہو عریض کا اور اورام شدید پر دلالت کرنا جب پس بن جاتی ہے تو نبض عریض ہو جاتی ہے، نبض میں سکیڑ اُس وقت آتا ہے جب ورم بننا شروع ہو جاتا ہے۔

نبض دیکھنے میں تین یا چار پوروں کا استعمال

سوال: نبض تو ہم چار انگلیوں سے چیک کرتے ہیں، جبکہ جسم کی تقسیم صرف تین انگلیوں تک ہی کرتے ہیں، اور چوتھی انگلی کو شامل ہی نہیں کرتے، اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: علاقے کے حساب سے جو نبض دیکھی جاتی ہے اس کے لیے نبض کی طوالت چیک کرنے کے لیے چار انگلیاں رکھی جاتی ہیں ہر علاقے کی اپنی نبض ہوتی ہے کسی علاقے کی ایک سے ڈیڑھ انگلی تک ہوتی ہے، اور کسی علاقے کی نبض دو سے ڈھائی انگلی، کسی علاقے کی تین سے چار، اور کسی علاقے کی اس سے بھی زیادہ طویل ہوتی ہے، جیسے ہمارا علاقہ پنجاب کا جس میں گوجرانوالہ، لاہور، سیالکوٹ، گجرات، حافظ آباد، پسرور، نارووال، قصور وغیرہ آتے ہیں ان میں نبض ڈھائی سے تین انگل تک معتدل مانی جاتی ہے مگر ملتان اور اس کے گردونواح میں تین سے ساڑھے تین تک مانی جاتی ہے زیادہ گرمی میں اس سے بھی طویل ہوتی ہے، اور سرد علاقے میں نبض ایک سے ڈیڑھ انگلی تک ہوتی بس یہ ہی دیکھنے کے لیے چار انگلیاں استعمال کی جاتی ہیں۔

پوروں کی دلالت مفرد اعضاء پر یا جسم کے مختلف حصوں پر

سوال: سبابہ اعصاب پر، وسطی غدد، اور بنصر عضلات کی دلالت کو ظاہر کرتی ہے؟ **جواب:** جی محترم ٹھیک ہے

سوال: سر سے گردن سبابہ ، گردن سے جگر تک وسطی، اور جگر سے پاؤں تک بنصر کے مقامات ہیں، اب چھنگلیا کی ٹھوکر کس مقام یا عضو کی طرف اشارہ کرے گی؟ **جواب:** جی محترم اسی طرح ہی ہے

عورتوں میں عضلاتی تحریک

سوال: عبدالجمیل جنجوعہ صاحب: السلام علیکم محترم بھائی حکیم عبدالرحمن کلیم صاحب عضلاتی مزاج میں تو لیکوریا نہیں آتا ہے اس کی وضاحت درکار ہے کیونکہ نوجوان لڑکی کو غلبہ شہوت سے رطوبات کا اخراج ہوا کرتا ہے اور کتنی ہی نابالغ لڑکیوں کو بھی لیکوریا ہوتا ہے؟

حکیم نا معلوم: عضلاتی تحریک کی شدت یعنی غلبہ شہوت النساء کی وجہ سے رحم کے غدد ایک رطوبت خارج کرتے ہیں ان غدود کو بارتھولین گلینڈز bartholine glandsa کہتے ہیں ان سے ایک مادہ خارج ہوتا ہے، جو انڈے کی سفیدی کی مانند ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ یہ رطوبت رحم غدد کی تحلیل سے خارج ہوا کرتی ہے

علاج: عورت کا طبعی مزاج قائم کرنا ہو گا یعنی غدی مزاج، گرم تر دوا دینی ہو گی۔ جیسے سوسی + اکسیر 5 + غدی سوزش + معجون دبید الورد + اکسیر جگر شربت یا شربت دینار وغیرہ وغیرہ

نوٹ: مقام تشخیص اگر یہاں حابس رطوبات دوا یعنی کوئی بھی عضلاتی دوا دے دی تو **مریضہ** کو کثرت شہوت کے ساتھ ماہواری بند ہو جائے گی اور آخر کار رحم میں فبرائیڈ رسولی یعنی عضلاتی رسولی بن جائے گی، ہارمونز کی ستیاناس ہو جائے گی، مردانہ خواص کا غلبہ جسم پر بال، داڑھی مونچھ وغیرہ نکل آتے ہیں۔

استاد محترم: جی محترم اس تحریر میں کچھ تضاد محسوس ہو تو تحریر کو دوبارہ دیکھیں اور وضاحت فرمادیں تاکے میری غلطی نکل جائے۔ والسلام راٹھور

سوال: جی کس جگہ ابہام محسوس ہوا، کون سی چیز سمجھ نہیں آئی؟

جواب: جی محترم عضلاتی تحریک میں عورتوں میں شہوت کی شدت، غدد کی تحلیل سے رطوبت بیضہ کا خارج ہونا۔ جہاں تک میں نے پڑھا ہے صابر صاحب فرماتے ہیں کہ عورت کو عضلاتی تحریک ہوتی ہی نہیں، عورت کا سب کچھ غدد سے شروع ہوتا ہے اور غدد پر ہی ختم ہو جاتا ہے، اگر عورت کی نبض واقع ہی میں عضلاتی ہو گی تو عورت بانجھ ہو گی، اور اگر عضلاتی محسوس ہو گی تو

حاملہ ہو گی، غدی نبض کی شدت یا اعصابی تحریک میں بانجھ پن مکمل یا اصل نہیں ہوتا، ان تحریکوں میں خطرناک امراض میں بھی اولاد دیکھی گئی ہے، مگر عضلاتی مریضہ اگر واقعہ ہی میں ہو تو اس کو بے اولاد ہی دیکھا گیا ہے امید ہے کہ آپ اصلاح فرمائیں گے کہ میں کہاں تک درست سمجھا ہوں اور کہاں تک غلط۔ والسلام راٹھور

نبض ضیق، التھاب باریطون تپ محرقہ ذات الجنب

کیا جب ضیق نبض ہو لیکن مریض کو بخار نا ہو تو کیا سمجھا جا سکتا ہے؟ کہ یہ مریض ٹائیفائیڈ کا مریض ہے ؟اس سوزش پر ضیق نبض کا اظہار کیسے ہو گا؟ اس کا اظہار ضیق نبض سے کب معلوم ہو سکتا ہے؟ کیا استاد محترم یہ تینوں دلالتیں غدی نبض کی ہی ہیں؟ کیا عضلات اور اعصاب کی نبضوں کے تحت بھی اس کی دلالتیں ہیں؟ اب یہاں صرف تپ محرقہ کا اظہار ہے تو کیا یہاں ہر قسم کا تپ محرقہ مراد ہے؟

جواب: جی محترم ضیق نبض عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی میں ہوتی ہے، التھاب باریطون، تپ محرقہ، ذات الجنب الگ الگ مقام ہیں نبض ان کا اظہار مقام کے لحاظ سے کرے گی ان میں میرے خیال میں التھاب باریطون عضلاتی غدی تحریک میں ہے باقی غدی عضلاتی تحریک میں ہیں ضیق نبض اعصابی نہیں ہوتی۔

سوال: السلام علیکم استاد محترم تسبیح اتصالی سے کیا مراد ہے؟

جواب: اتصال ملا ہوا یا جڑا ہوا، تفرق اتصال علیحدہ یا پھٹا ہوا۔

حکیم نا معلوم: سر جی عضلاتی تحریک میں غدد کی تحلیل کیسے ہو گی جس سے آپ کہ رہے ہیں کہ رطوبت خارج ہوتی ہے؟

حکیم نا معلوم: محترم نظریہ کی تھیوری کی مطابق جہاں تحریک ہو وہاں خشکی ہوتی ہے، جہاں تحلیل ہو وہاں حرارت ہوتی ہے، جہاں تسکین ہو وہاں رطوبات ہوتی ہیں، اگر اس طرح دیکھا جائے تو آپ صحیح فرما رہے ہیں، اور یوں عضلاتی تحریک میں بھی لیکوریا جیسی علامت پیدا ہو جاتی ہے تو یہ رطوبت سفید کلر میں ہو گی، اور اگر زرد کلر میں ہو تو یہ غدی تحریک ہو گی، کیا ایسا ہی ہے؟

جواب: جی محترم لیکوریہ غدی اعصابی، اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی تحریکوں میں ہوتا ہے (تحقیقات المجربات) عضلاتی اعصابی، عضلاتی غدی، غدی عضلاتی تحریکوں میں نہیں ہوتا صابر ملتانی رحمۃ اللہ علیہ جو آبی رطوبت لیکوریہ کی شکل میں اخراج پاتی ہے، بقول صدیق شاہین صاحب یہ فم رحم کے غدد ناقلہ میں سوزش کی وجہ سے ہے اور یہ غدی اعصابی تحریک ہے اس کا علاج

اعصابی غدی نسخہ غدی سیلان کے تحت کرناچاہیے۔دو، تین، نمبر تحریکوں میں سیلان رطوبت کسی قسم کا نہیں ہوتاان تحریکوں میں سیلان خون ہوتاہے امید آپ موجودہ زمانے کے مطابق مزید اصلاح فرمائیں گے ان شاءاللہ۔والسلام راٹھور

جواب : محترم رحم جسم مرکب ہے اس میں عضلات ، غدد ، اعصاب ، بھی ہیں یہ ایک دوسرے سے تحریک وائز تعلق رکھتے ہیں،ان کی تیزی سے رطوبات کا اخراج ہوتاہے جو سیلان کہلاتاہے

جواب : جی محترم کلیمی صاحب معذرت کے ساتھ عرض ہے کہ جو اُوپر میں نے جو عرض کی ہے وہ رحم کی چھ تحریکوں کے متعلق ہی عرض کی اس میں تینوں صورتیں تحریک تسکین اور تحلیل آجاتی ہیں، یاد رہے کہ میرا ارادہ کوئی بحث مباحثہ نہیں صرف اپنی ذاتی اصلاح ہے کیونکہ آپ نے تجربہ اور مشاہدہ بیان کیاہے، مگر میں نے جو پڑھاہے وہ آپ کے گوش گزار کررہاہوں پڑھنااور تجربہ اور مشاہدہ بیان کرنا دونوں الگ الگ صورتیں ہیں،اس لیے سیکھنے کا عمل دونوں صورتوں میں ساری عمر رہتاہے میری کوشش ہوتی ہے کے سیکھتارہوں اسی لیے اپنی اصلاح کے لیے سوال کرلیتاہوں مگراپنی کم علمی کی وجہ سے مقصد سمجھا نہیں پاتااس لیے زیادہ تر خاموش ہی رہتاہوں کہ کہیں کوئی گستاخی ناہو جائے مگر پھر بھی بشری تقاضے کے تحت پھر بھی سوال کر بیٹھ تاہوں کہ آپ برا محسوس کیے بغیر اصلاح فرمائیں گے ورنہ آپ سے معذرت کے ساتھ خاموشی ہی بہتر والسلام راٹھور

نبض دیکھنے میں کس کومدنظر رکھاجائے عضوکویاخلط کو

محمد فواد : استاد محترم مجھے جوان بھائی کا سوال سمجھ آیاہے کہ نبض دیکھتے وقت ہم نے عضو کو مدنظر رکھناہے یاخلط کو ؟ استاد محترم نبض پرہاتھ رکھتے ہی سب سے پہلے ہمارے سامنے شریان کاخون ہے، اور خون کیونکہ دل سے پمپ کیاجاتاہے،اس شریان میں موجود خون سے ہمیں اندازہ ہوگا کہ دل نے پمپ کرتے وقت کس قوت کامظاہرہ کیاہے۔اگر دل قوت میں ہے تو شریان میں موجود خون قوت سے اپنی روانگی اور ٹھوکر کااظہار کرے گا۔اگردل ضعف میں ہے توخون میں قوت کم ہوگی روانگی اور ٹھوکر میں بھی اعتدال ہوگا۔ اگردل میں سستی ہوگی تودل سے پمپ کیاگیاخون روانگی اور ٹھوکر میں بھی سست ہوگا۔ اصل میں نبض میں ہم دل کی طاقت کااندازہ لگاتے ہیں۔ دیکھتے ہیں کہ دل تحریک میں ہے یعنی قوت والاہے، تو نبض مشرف ہوگی قوت والی ہوگی،جوکہ ریاح کے غلبہ کی دلیل۔ دل تحلیل میں یعنی قوت میں کمزورہے تو نبض معتدل ہوگی شرف کے اعتبار سے ریاح کے اعتدال یعنی حرارت کے غلبہ کی دلیل ہوگی۔ دل تسکین میں یعنی سست ہے توریاح کی شدید کمی نبض شرف کے اعتبار سے منخفض یعنی رطوبات کی دلیل ہوگی۔

محمد فواد : استاد محترم دوسراپہلواس سوال کایہ سمجھ آرہاکہ نبض میں خلط کودیکھناہے یاعضوکواس حوالے سے اتناعرض ہے کہ ہمارے سامنے شریان میں موجود خون ہے،اسی سے ہم نے خلط اور عضودونوں بالترتیب تلاش کرنے ہیں، دونوں لازم و

ملزوم ہیں۔

محمد فواد: استاد محترم اس سوال کا تیسرا پہلو یہ سمجھ آرہا ہے کہ ان بھائی کا اگلا سوال یہ ہے کہ اگر تحریک ہم نے تلاش کر لی ہے، کہ اعصابی عضلاتی فرض کریں تو اس میں ہم مشینی یعنی عضوی لفظ جو کہ پہلے لکھا ہوتا ہے اسکو مد نظر رکھنا ہے یا بعد میں درج لفظ کیمیاوی یا خلطی کو مد نظر رکھنا ہے؟ استاد محترم اس میں عرض ہے کہ نبض پر ہاتھ رکھتے ہی سب پہلے ہمیں خلط کی پہچان ہو گی، نبض منخفض ہے تو رطوبت کی وجہ سے ہے اور رطوبت میں ہلکے خمیر سے ریاح کی پیدائش شروع ہونے پر پہلے پورے پر شرف کی جانب مائل ہے، اس لیے رطوبت ظاہر کر رہی ہے کہ عضوی طور پر اعصاب میں تحریک ہے اور کیمیاوی طور پر خون میں ریاح کی پیدائش شروع ہو رہی ہے، مراد یہ ہے کہ رطوبت کا تعلق ہوا سے جڑ چکا ہے، اعصابی عضلاتی کا، اس میں ایک بات پھر ہے کہ شریان میں عضوی خلط اور کیمیاوی خلط دونوں موجود ہوں گی۔ اعضاء کی اخلاط جب معلوم ہو گئیں شریان میں تو ان اخلاط کی روشنی میں اعضاء سے تطبیق دی جا سکتی ہے، کہ متحرک عضو اعصاب اور تعلق عضلات سے ہے۔ اس لیے اسے اعصابی عضلاتی کہا جاتا ہے۔ یہاں ایک سوال جو میرے ذہن میں پیدا ہو رہا ہے کہ اعصابی عضلاتی کا مزاج کیا بنے گا تری کے ساتھ خشکی آنا چاہیے؟ اس پر استاد محترم دو باتیں ارشاد فرماتے ہیں کہ پہلی بات کہ اعضاء کے تعلق کی بات ہو رہی ہے۔ نہ کہ کیفیات کی۔۔ دوسری بات کہ جب ہم اس کا کیفیاتی مزاج معلوم کرنے کی کوشش کریں گے تو تری کے ساتھ ابھی سردی موجود ہے جس سے خشکی کی ابتداء تو ہے لیکن ابھی مکمل خشکی نہیں۔ اس لیے اس کا مزاج تر سرد بنے گا اور لکھا بھی یہی جائے گا۔ اسی طرح یہ مغالطہ عضلاتی اعصابی مزاج پر بھی ہو سکتا ہے کہ یہاں تو پھر سرد تر مزاج بننا چاہیے گذشتہ اصول کے مطابق اس پر عرض ہے کہ کیفیات میں سردی پر خشکی غالب آئے گی تو تری ختم لیکن خشکی کے ساتھ سردی جو کہ تری کا خاصہ ہے باقی ہے، یعنی رطوبت تو نہیں لیکن اس کا اثر سردی کی کیفیت میں ابھی باقی ہے، اور یہ سردی کا اثر ختم ہو گا جب کیمیاوی طور خشکی میں شدت کی صورت میں سردی ختم ہو کر گرمی کی پیدائش شروع ہو گی تب جا کر سردی ختم ہو گی رطوبت کی، اس لیے خشکی کے ساتھ سردی کی کیفیت آئے گی، یعنی عضلاتی اعصابی خشک سرد

جواب: جی محترم نہ تو سوال کرنے کی سمجھ آئی ہے نہ جواب کی سمجھ آسکتی ہے سوال کرنے والے کو سمجھنا پڑتا ہے کہ سوال کرنے والا سوال کیا کر رہا ہے پھر جواب تلاش کرنا پڑتا ہے یاد رکھیں جب ہم ناڑی پر ہاتھ رکھتے ہیں تو دل کی حرکت کو دیکھتے ہیں سب سے پہلے مقدار نبض کے تحت دیکھتے ہیں۔ مقدار نبض کے تحت ہم طول و عرض اور عمق کو دیکھتے ہیں اس کے بعد ہم زمانہ حرکت اور زمانہ سکون کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ نبض تو صرف مقدار نبض ہی ہے مگر زمانہ حرکت اور زمانہ سکون نبض کی حرکات کی پہچان کے لیے ہیں اس کے بعد باقی اجناس بھی نبض کی حرکات کو مزید سمجھنے کے لیے ہیں جب ہم مقدار نبض کو سمجھ لیں گے تو پھر ہمیں زمانہ حرکت اور زمانہ سکون کو سمجھنے کی ضرورت پڑے گی اس کے بعد قرع نبض کو سمجھیں گے پھر بالترتیب

باقی اجناس کو جواب سے پہلے سوال کو بغور پڑھیں سمجھیں غور و خوص کر کے پھر جواب دیں آپ کو خود سمجھ آنا شروع ہو جائے گی

حکیم نا معلوم: استاد جی جو میں سمجھ سکا آپ ہمیشہ یہی فرماتے ہیں کہ طب کی بنیاد کو سمجھو یعنی ارکان کو سمجھو یہ ارکان پوری دنیا پر محیط ہیں کیونکہ جب بھی کسی مریض کی نبض ہم دیکھتے ہیں تو اس میں ہم ارکان ہی کو دیکھتے ہیں مادہ اولی سے ارکان کا کون سا رکن غالب ہے یعنی کون سی کیفیت غالب ہے پھر اس غالب کیفیت کا تعلق کس کے ساتھ ہے اب بن گیا مزاج سے اخلاط اخلاط سے اعضاء سے ارواح پھر قوی پھر افعال کیونکہ نبض میں ایک طبیب ساری عمر امور طبیعیہ کا ہی مطالعہ کرتا رہتا ہے جس سے وہ اپنی منزل حاصل کرتا ہے کیونکہ صابر صاحب رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس شریان میں چار قسم کا خون چل رہا ہے اور اس شریان کا ہی مطالعہ کرتا ہے جس سے پہلے ارکان پھر مزاج پھر جنس یعنی شیر خوار بچہ، لڑکپن، جوان مرد، جوان عورت، ادھڑ عمری ، ضعیف العمری۔ کیونکہ صابر صاحب رحمتہ علیہ فرماتے ہیں آئے ہوئے مریض کو پیشے کے لحاظ سے، عمر کے لحاظ سے ماحول کے لحاظ سے پھر ہر عمر کے لحاظ سے اس مزاج میں اعتدال ہی صحت ہے دیکھیں استاد محترم آپ صحیح فرماتے ہیں کہ جب تک امور طبیہ کو نہ سمجھا جائے تب تک نبض کو سمجھنا مشکل ہے کیونکہ نبض میں ارکان کو ہی تلاش کرتے ہیں ارکان سے مزاج، مزاج میں جو لفظ پہلے ہے وہ مشینی اور جو بعد میں بولا جائے وہ کیمیاوی ہے کیونکہ نبض کو ہم دیکھتے ہے مشینی لحاظ سے اور قارورہ کو کیمیاوی لحاظ سے اس لیے ہمیں مشینی اور کیمیاوی دونوں کو دیکھنا پڑتا ہے ان دونوں کا اعتدال ہی صحت ہے۔

اجناس نبض

جی محترم اجناس نبض کو سمجھ لینے سے یہ مشکل حل ہو جاتی ہے، نبض سریع کے ساتھ اگر تفاوت ہو تو عضلاتی اعصابی، اگر سریع کے ساتھ تواتر ہو تو عضلاتی غدی، اگر تواتر زیادہ سرعت کم تو یہ غدی عضلاتی ،ان کے ساتھ ساتھ باقی اجناس کو بھی ساتھ رکھیں تاکہ مزید آسانی ہو جائے مثلا سریع کے ساتھ قوی ہونا شرط ہے تواتر جیسے جیسے زیادہ ہوتا جائے گا قوت کم ہوتی جائے گی یاد رہے کہ سرعت اور رفتار دونوں الگ الگ ہیں عام طور پر رفتار اور سرعت کو ایک ہی سمجھ لیا جاتا ہے اگر آپ یہ سمجھ رہے ہیں کے نبض غدی عضلاتی ہے مگر عضلاتی غدی بھی معلوم ہو رہی ہے تو پہلے عضلاتی غدی کی محرک یا شدید کی خوراک دے کر پانچ یا دس منٹ کے بعد دوبارہ نبض چیک کر لیں امید ہے کہ آپ کو اندازہ ہو جائے گا کے نبض کیا کہتی ہے۔

سرعت اور رفتار میں فرق

جی محترم سرعت کو زمانہ حرکت کے تحت دیکھا جاتا ہے اور رفتار کا لفظ تیز سست درمیانہ تینوں پر چلتا ہے اب دیکھیں جوان مرد کی نبض سریع ہوتی ہے اس کی ٹھوکریں 80 ہوتی ہیں اس کے برعکس عورت کی نبض متواتر ہوتی ہے اس کی ٹھوکریں 90 ہوتی ہیں اس کے برعکس بچے کی نبض بطع ہوتی ہے مگر اس کی رفتار سب سے زیادہ ہوتی ہے یعنی جتنی عمر کم ہو گی اتنی رفتار زیادہ ہو گی

حالانکہ نبض بطع ہوگی اور طب کی زبان میں اس کو ست کہتے ہیں۔

تشخیص

جی محترم یورن ہو یا نبض یا چہرہ آسانی سے سے تشخیص ہو جاتی اس کے لیے اہل نظر اور اہل علم ہونا ضروری ہے نبض سے بھی مکمل تشخیص ہو جاتی ہے جناب استاذ الحکما حکیم دوست محمد صابر ملتانی رحمۃاللہ علیہ کے شاگرد مظفر شاہ مرحوم صرف قارورہ دیکھ کر تشخیص کیا کرتے تھے ان کے شاگرد میرے استاذ استاذ الحکما حکیم عارف حسین ورک صاحب بھی قارورہ اور نبض میں کمال مہارت رکھتے تھے یاد رہے کہ مظفر شاہ صاحب مرحوم نبض نہیں دیکھتے تھے جب وہ کیمپ لگایا کرتے تھے وہ انعام رکھتے تھے کے جو قارورہ دیکھ کر تشخیص کرے گا اس کو 100 روپے انعام دیا جائے گا اور وہ انعام استاذ عارف حسین ورک صاحب حاصل کیا کرتے تھے میں نے ان کے ہم عصر احباب سے سنا ہے کہ مظفر شاہ صاحب کئی دفعہ پہلے ہی عارف صاحب کو انعام کی رقم دے دیتے تھے کے تم نے ہی جیتنا ہے نبض کی مہارت کے معاملے میں یہاں گروپ میں کافی احباب موجود ہونگے جنہوں نے نظارہ کیا ہوگا کیسی کیسی تشخیص ہوتی تھی جو یہ کہے کسی ایک طریقہ سے مکمل تشخیص نہیں ہو سکتی یہ اس کی اپنی کم علمی ہے میں نے ایسے لوگ بھی دیکھے ہیں جن کو قارورہ اور نبض کا بلکل علم نہیں مگر وہ چہرہ دیکھ کر مکمل تشخیص کر دیتے ہیں بلکہ یہاں تک دیکھا ہے کہ ورثا کو بتا دیا کے یہ اتنے دن بعد داعی لقمہ اجل ہوگا اس سے جو لکھوانا ہے لکھوا لو ٹھیک اتنے دن کے بعد بندہ مر گیا جو کے اچھا بھلا تھا بظاہر کوئی بیماری نہیں تھی اسی لیے میرے ایک استاذ صاحب جب بھی ان سے کوئی مسلہ پوچھتا کے یہ بات بتائیں ان کو معلوم بھی ہوتا کے یہ بات نہیں ہے تو وہ بس اتنا کہتے کے مجھے معلوم نہیں میں نے ان سے پوچھا آپ ایسا کیوں کہتے ہیں انہوں نے فرمایا کے علم بہت وسیع ہے ہو سکتا ہے اس لیے میں یہ کہتا ہوں کے معلوم نہیں کہ مجھ پر جھوٹ بولنے کی زد ناپڑے اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین والسلام راٹھور

معتدل نبضیں

مرد ہو تو عضلاتی غدی معتدل نبض، عورت ہو تو غدی اعصابی معتدل نبض، بچہ ہو تو اعصابی غدی معتدل نبض، ادھیڑ عمر اور بوڑھا ہو تو عضلاتی اعصابی نبض، ضعیف العمر ہو تو اعصابی عضلاتی، معتدل نبض میں ہر انسان بہتر رہتا ہے۔

نضج کا مطلب

جی محترم مادے کا نضج پا جانے کا مطلب ہے کہ طبیعت مرض پر قابو پانے میں کامیاب ہو گئی ہے معالج کے لیے آسانی ہے کہ طبیعت کو صحت کی طرف لے جائے۔

نبض ذوالفترہ

جی محترم ذوالفترہ نبض کواڑیوں کے نقصان پر دلالت کرتافترہ عام طور پر غیر منتظم ہوتا اگر منتظم ہو ہو تو ضعف قلب یا تسکین قلب پر دلالت ہے ابتداء حمل میں بھی فترہ ہوتا ہے تحلیل قلب میں اگر دائیں طرف فترہ ہو اور بائیں نبض متواتر سریع ہو تو موت کی نشانی ہے بشرطیکہ فترہ منتظم ہو اس میں روزانہ ایک ٹھوکر کم ہوتی جاتی ہے جتنی ٹھوکروں کے بعد فترہ آئے وہ دن موت کا ہوتا ہے اس لیے پرانے حکماء لواحقین کو یہ کہا کرتے تھے اتنے دن یہ خوراک کھلاو اگر زندہ رہا تو پھر لے آنا اس کا علاج ہو جائے گا اتنے دنوں میں وہ مریض مر جاتا تھا اس کے علاوہ بھی موت کی نشانیاں ہوتی ہیں جو کتابوں میں موجود ہیں مگر کچھ ایسی نشانیاں بھی ہوتی ہیں جو ایک تجربہ کار معالج صرف محسوس کر سکتا ہے مگر بیان نہیں کر سکتا اسی عرض کرتا ہوں کے جب بھی مریض کو دیکھیں بغور دیکھیں ذہن میں مریض بٹھالیں علاج چاہے کریں یا نا کریں مریض اور مریض کے لواحقین ہی معالج کو اچھا معالج بننے میں مدد دیتے ہیں جی محترم تیس ٹھوکروں تک بھی فترہ ہوتا ہے اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین والسلام راٹھور

مقام مرض کا تعین پوروں

جی محترم مقام مرض کے تعین کے لیے بھی پوروں کا سہارا لینا ہو گا اس کے لیے ایک نقشہ بنایا تھا وہ کسی بھائی کے پاس محفوظ ہو تو وہ سنڈ کر دے گا

نبض میں دو طرح کی نرمی

جی محترم نرمی دو طرح کی ہوتی ہے ایک حرارت کی دوسری تری کی اس کے لیے آپ ایسا کریں چار لمبے غبارے لیں جن کو تر غبارا کہا جاتا ہے ایک میں نیم گرم پانی ایک میں سرد پانی اور ایک میں ہوا بھر لیں نارمل طریقے سے بھریں چوتھے غبارے میں ہوا ذرا ٹائٹ کر کے بھر لیں پھر ان کو ٹیبل پر رکھ کر اوپر انگلیوں کے پورے کھڑے رکھ کر آہستہ آہستہ دباؤ دے کر محسوس کریں اسی طرح نبضوں کو بھی محسوس کرتے رہیں ان شاءاللہ تجربہ ہو جائے گا والسلام راٹھور

مقدار نبض

جی محترم نبض کوئی بھی ہو اس میں طول عرض اور عمق کے ساتھ ساتھ سرعت تواتر کو بھی دیکھنا ضروری ہے جیسے نبض تینوں قطروں میں زیادہ ہو تو وہاں بھی ہمیں یہ دیکھنا پڑے گا کہ اس میں قوت ہے یا نہیں اس میں معمولی فرق سے نبض بدل جائے گی قوت اگر نہیں ہو گی تو یہ عضلاتی نہیں ہو گی اسی طرح جو نبض تینوں قطروں میں کم ہو گی اس میں بھی زمانہ حرکت اور زمانہ سکون کو دیکھنا ہو گا تواترا گر زیادہ ہو گا حرارت زیادہ ہو گی رطوبت زیادہ ہو گی تو موجیت زیادہ ہو گی بس یہ یاد رکھنے والی بات ہے کے اصل نبض مقدار نبض ہے باقی اجناس اس کو سمجھنے کے لیے ہیں جیسے مقدار نبض مشرف، طویل، معتدل، قصیر، منخفض،

اسکے ساتھ ہر جنس کو ملا کر سمجھنا ہو گا باقی اجناس یہ بتاتی ہیں کہ نبض نرم کیوں ہے نبض سخت کیوں ہے نبض طویل کیوں ہے نبض قصیر کیوں ہے نبض کی رفتار زیادہ کیوں ہے اور کم کیوں ہے یہ سمجھنا پڑے گا کہ حرکت اور رفتار میں کیا فرق ہے یہ سب دیکھنا آجائے تو نبض کھلی کتاب بن جائے گی ان شاءاللہ والسلام راٹھور

نبض میں سکیڑ اور عرض

جی محترم ابتداء ورم جب ورم بننے کے قریب ہو، عریض کا اورام شدید پر دلالت کرنا جب پس بن جاتی ہے تو نبض عریض ہو جاتی ہے ، نبض میں سکیڑ اس وقت آتا ہے جب ورم بننا شروع ہو جاتا ہے

نبض کی طوالت علاقہ کے اعتبار سے

جی محترم علاقے کے حساب سے جو نبض دیکھی جاتی ہے اس کے لیے نبض کی طوالت چک کرنے کے لیے چار انگلیاں رکھی جاتی ہیں ہر علاقے کی اپنی نبض ہوتی ہے کسی علاقے ایک سے ڈیڑھ انگلی تک ہوتی اور کسی علاقے کی نبض دو سے ڈھائی انگلی کسی علاقے کی تین سے چار اور کسی علاقے کی اس سے بھی زیادہ طویل ہوتی جیسے ہمارا علاقہ پنجاب کا جس میں گوجرانوالہ لاھور سیالکوٹ گجرات حافظ آباد پسرور نارووال قصور وغیرہ آتے ہیں ان میں نبض ڈھائی سے تین انگل تک معتدل مانی جاتی مگر ملتان اور اس کے گردونواح میں تین سے ساڑھے تین تک مانی جاتی ہے زیادہ گرمی میں اس سے بھی طویل ہوتی ہے اور سرد علاقے میں نبض ایک سے ڈیڑھ انگلی تک ہوتی بس یہ ہی دیکھنے کے لیے چار انگلیاں استعمال کی جاتی ہیں والسلام راٹھور

نبض مستوی

نبض کا مستوی ہونا بلحاظ عمر طب مفرد اعضاء کے مطابق اس طرح ہے ،عورت جوان گرم تر ،جوان عورت مینسز کے دوران گرم خشک ،جوان مرد خشک گرم ،ادھیڑ عمر خشک سرد ،ضعیف العمر تر سرد، بچہ شیر خوار تر گرم ،بچپن اعصابی عضلاتی، لڑکپن عضلاتی اعصابی ،یاد رہے کہ بچے اور لڑکے میں رطوبت اصلی ہوتی ہے اور ضعیف العمر میں عارضی رطوبت ہوتی ہے جیسے سبز لکڑی اور خشک لکڑی کی رطوبت باقی آئیندہ ان شاءاللہ والسلام راٹھور

حالت حمل میں نبض

جی محترم اسی باب کو بغور پڑھیں گے تو معلوم ہو جائے گا کے عضلاتی نبض حمل کے بعد ہوتی اور وہ بھی معلوم ہوتی مکمل نہیں ہوتی دوسرا یہ کہ میرے پاس بھی ایسے کیس آتے رہتے ہیں کچھ کو میں نے اچھی طرح دیکھا پرکھا ہے انہوں نے بتایا کہ حمل کے دوران بواسیر ہو جاتی ہے اس کے علاوہ محترم بواسیر سے بچنے کے لیے کھاری دوا اور غذا کھانے سے بواسیر دب جاتی ہے اس لیے حمل قرار

پایا جاتا ہے صابر صاحب کے الفاظ پر غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ بانجھ پن عضلاتی مرض ہے دیکھیں نسخہ شنگرف اور پتہ مچھلی والا اور دوسرا نسخہ بانجھ پن کے لیے سفوف دیا گیا ہے دونوں نسخے غدی ہیں صابر صاحب فرماتے ہیں نبض عضلاتی میں حمل ہو گا یا بانجھ پن ہو گا اسقات یا اٹھرا کو بانجھ پن نہیں کہا گیا ہے محترم یہ بھی یاد رہے کہ جب بھی حمل ہوتا ہے فورا بعد متلی شروع ہو جاتی جو اعصابی علامت ہے پھر قے شروع ہوتی ہے جو اعصابی عضلاتی علامت ہے اسی لیے عضلاتی اعصابی غذا دوا دی جاتی ہے تاکہ طبیعت بھوج کو قبول کرلے جب طبیعت بھوج قبول کر لیتی ہے تو نبض خود بخود تواتر کی طرف بڑھ جاتی ہے نبض کی رفتار دیکھیں کتنی ہوتی ہے ایک سو دس سے لے کر ایک سو چالیس سے پچاس تک ہو جاتی ہے اور رفتار ہمیشہ اعصابی غدی یا غدی اعصابی میں ہوتی ہے غور فرمائیں گے تو ان شاءاللہ سب کچھ واضح ہو جائے گا والسلام راٹھور

متلی، حاملہ کی نبض

جی محترم تحقیقات المجربات میں بانجھ پن کا پورا مضمون ہے باقی ہر بندہ اپنی اپنی سمجھ کے مطابق بات کو سمجھتا ہے آپ نے جمال گوٹے کا ذکر کیا ہے کہ اس سے متلی پیدا ہوتی ہے تو محترم اتنا تو معالج کو سمجھنا ہی چاہیے کے غدی عضلاتی متلی اور اعصابی غدی متلی میں کیا فرق ہے متلی عضلاتی تحریک میں بھی ہوتی یعنی تینوں تحریکوں متلی ہوتی ہے یہ تو معالج کا کام ہے کہ فرق کرے آپ فرما تے ہیں کہ 6 ماہ سے پہلے 5 اور 6 نمبر ادویات دے کر دیکھیں نتیجہ اخذ کریں تو محترم میں تجربہ کیے بغیر بات نہیں کرتا میں نے پورے نو نو مہینے تین نمبر ادویات اور 5 نمبر ادویات اور 6 نمبر ادویات کھلائیں ہیں اور اللہ کے فضل سے کوئی نقصان نہیں ہوا آپ نے فرمایا ہے کہ حاملہ کی نبض میں سرعت تواتر قوت عظم پایا جاتا ہے تو محترم سرعت صرف اس وقت پایا جاتا ہے جب حمل نرینہ ہو ورنہ سرعت نہیں ہوتی عام طور پر رفتار کو سرعت سمجھ لیا جاتا ہے حالانکہ سرعت اور رفتار میں زمین آسمان کا فرق ہوتا ہے تواتر کا ہونا تو لازم ہے رہی قوت کی بات جب عظم آتا ہے تو قوت آ ہی جاتی ہے بغیر قوت اور حرارت کے عظم ہوتا ہی نہیں نا رطوبت کے بغیر قوت ہوتی ہے اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین والسلام راٹھور

رفتار اور سرعت میں فرق جی محترم جوان مرد کی نبض سریع متواتر مانی جاتی ہے اور بچے کی نبض بطع متواتر تسلیم شدہ ہے عورت کی نبض متواتر بطع مانی جاتی ہے پھر بھی ہم مانتے ہیں کے بچے کی نبض کی رفتار تیز ہوتی مرد کی نبض کی ٹھوکریں تقریبا 80 اور عورت کی 90 اور بچے 110 تک فی منٹ کے حساب سے تسلیم کی جاتی ہیں اب آپ خود ہی فیصلہ فرمائیں کے رفتار اور سرعت میں فرق مانا جائے گا یا نہیں والسلام راٹھور

رفتار و سرعت

جی محترم یہیں آکر مسائل پیدا ہوتے ہیں جہاں اصل حقیقت کو نہیں سمجھا جاتا دیکھیں زمانہ حرکت اور زمانہ سکون کو علیحدہ علیحدہ

بیان کیا گیا ہے اگر سریع کو رفتار ہی مانا جاتا تو زمانہ سکون کو علیحدہ بیان کرنے کی ضرورت محسوس نا ہوتی دونوں کو علیحدہ بیان کرنے کا مقصد ہی یہ ہے کہ ان کا رفتار سے کوئی تعلق نہیں بلکہ رفتار ایک الگ صورت ہے جیسے سریع کا تعلق عضلات کے ساتھ ہے بطی کا تعلق اعصاب کے ساتھ ہوگا مگر رفتار کا تعلق ہر تحریک کے ساتھ ہوگا تھوڑا غور فرمائیں گے تو ان شاءاللہ بات کی سمجھ آجائے گی بس تھوڑی مجھ میں کمزوری ہے کے میں بات سمجھا نہیں پاتا اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین والسلام راٹھور

رفتار اور سرعت میں فرق

جی محترم اگر آپ اوپر والی تحریر پر غور فرمائیں تو رفتار اور سرعت کا فرق واضح ہو جائے گا پھر بھی کوشش کرتا ہوں کہ بات سمجھانے کا ڈھنگ آجائے کیونکہ بات کرنے کا سلیقہ ہر کسی کو نہیں آتا معذرت کہ ساتھ کہ اکثر میں بات کچھ کر رہا ہوتا ہوں مگر دوست کچھ اور سمجھ لیتے ہیں جس سے غلط فہمیاں پیدا ہو جاتی ہیں تو محترم زمانہ حرکت میں اس ٹائم کو لیا جاتا ہے جب ٹھوکر پوروں کے ساتھ ٹچ ہوتی یعنی جب ٹھوکر پوروں کو لگتی ہے تو جتنی دیر ٹھوکر کا پوروں کے ساتھ لگنے کا احساس ہوتا ہے اس ٹائم یا وقت کو دیکھا جاتا ہے وہ وقت ہی سرعت یا بطع یعنی تیزی یا سستی مانا جاتا ہے اسی طرح زمانہ سکون میں دو ٹھوکروں کے درمیان میں جو وقفہ ہوتا ہے اس ٹائم یا وقت کو دیکھا جاتا ہے یہ وقت کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتا ہے دونوں زمانوں کو ملا کر رفتار بنتی ہے رہا سوال کہ حرکت ہر زندہ انسان کی نبض میں لازم ہوگی تو محترم صرف انسان ہی نہیں ہر جاندار میں ضروری ہے ورنہ زندگی مفقود ہوگی اسی لیے دونوں زمانوں کی الگ الگ صورتیں ہیں اور دونوں زمانوں کی وجہ سے رفتار کبھی سست اور کبھی تیز ہوگی اللہ ہمیں آسانیاں تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین والسلام راٹھور

نبض کی سرعت اور رفتار

جی محترم سرعت کو زمانہ حرکت کے تحت دیکھا جاتا ہے اور رفتار کا لفظ تیز سست درمیانہ تینوں پر چلتا ہے اب دیکھیں جوان مرد کی نبض سریع ہوتی ہے اس کی ٹھوکریں 80 ہوتی ہیں اس کے برعکس عورت کی نبض متواتر ہوتی ہے اس کی ٹھوکریں 90 ہوتی ہیں اس کے برعکس بچے کی نبض بطع ہوتی ہے مگر اس کی رفتار سب سے زیادہ ہوتی ہے یعنی جتنی عمر کم ہوگی اتنی رفتار زیادہ ہوگی حالانکہ نبض بطی ہوگی اور طب کی زبان میں اس کو سست کہتے ہیں۔

گائے کے گھی اور کالے چنے کی حرارت

سوال: گائے کے گھی اور کالے چنے میں کون کونسی حرارت پائی جاتی ہے؟

جواب: حرارت غریزی مرکب حرارت جو حرارت عنصری حرارت طبعی اور غریبہ سے مرکب ہے اس لیے یہ کہنا کہ گائے کا گھی سب سے بہتر ہے یہ مناسب ان تینوں حرارتوں میں جو کمی بیشی ہوتی ہے اسی کمی بیشی کو مکمل کرنے سے حرارت غریزی اور رطوبت غریزی کو تقویت ملتی رہتی ہے اگر صرف گائے کا گھی ہی لیں تو اس میں تو گرمی اور تری کو تسلیم کیا جاتا ہے مگر اطباء قدیم اس بات پر متفق ہیں کہ کالے چنوں میں تینوں حرارتیں پائی جاتی ہیں یعنی قوت حرکت حرارت تینوں اس میں موجود ہیں عضلاتی غدی مزاج جوان مرد کے ہونے سے یہ مراد ہرگز نہیں کے اس کی عضلاتی غدی تحریک پہلے سے ہی زیادہ تیز ہے تو آپ اس کو عضلاتی غدی تحریک ہی کی غذا دوا دیتے رہیں یہاں مراد عضلاتی غدی معتدل یعنی بلحاظ عمر مستوی نبض ہوتی ہے جس کو طب یونانی ان الفاظ لکھتی ہے۔ بچوں میں رطوبت زیادہ حرارت نرم بنسبت جوانوں کے ،جوانوں میں سخت حرارت اور خشکی زیادہ بنسبت بچوں کے۔ والسلام راٹھور

مزاج

روغن کنجد اور سرسوں دونوں عضلاتی مزاج کے حامل ہیں

دیسی گھی غدی اعصابی مزاج کا حامل ہے،

چھلکا اسبغول اعصابی عضلاتی تر سرد

چھلکا دال ماش اعصابی عضلاتی تر سرد

چھلکا لوبیا، سفید چنے، راج ماں، براون چنے عضلاتی اعصابی خشک سرد

سیاہ چنے دیسی عضلاتی غدی خشک گرم

گندم کا چھلکا غدی اعصابی گرم تر

گوشت کی اقسام

گوشت کٹا بھینس وغیرہ خشک سرد عضلاتی اعصابی

گوشت گائے نرمادہ وغیر خشک گرم عضلاتی غدی

گوشت بکرا دیسی مرغ چڑا وغیرہ گرم خشک غدی عضلاتی

گوشت بکری بطخ چھترا وغیرہ گرم تر غدی عضلاتی

گوشت دنبہ بھیڑ دنبھی وغیرہ تر گرم اعصابی غدی

گوشت خرگوش تر سرد اعصابی عضلاتی

دودھ کی اقسام

دودھ اونٹنی بکری گرم تر

دودھ گائے دودھ بھیڑ تر گرم

دودھ بھینس تر سرد

انڈوں کی اقسام

دیسی مرغی کا انڈہ ابلا ہوا خشک سرد ،فرائی انڈہ پیاز والا انڈہ خشک گرم ،میٹھے انڈے اور سبز مرچ لہسن زیرہ سیاہ ہلدی قصوری میتھی نمک گھی دیسی والے انڈے گرم خشک

بطخ کا انڈہ میٹھا گرم تر، سفید پیاز کا مزاج عضلاتی اعصابی ہے اور جتنا سرخ ہو گا وہ عضلاتی غدی ہو گا۔

شربت بادام بنانے کا طریقہ

مغز بادام 500 گرام، الائیچی سبز پچیس گرام ،چینی پانچ کلو ،مغز بادام بھگو کر چھلکا اتار لیں الائیچی سبز خو بھی بھگو کر گوٹ لیں پھر مغز بادام ڈال کر اچھی گھوٹ کر سردائی تین کلو بنا لیں، اب پتیلے میں سردائی ڈال کر چولہے پر رکھیں اور چینی ڈال کر چمچ سے ہلاتے جائیں جب چینی حل ہو جائے تو ٹاٹری 6 گرام ڈال دیں اب تین ابال آنے دیں جب تین ابال آ جائیں تو آگ مدھم کر دیں اور 6 گرام سوڈیم بنزوایٹ ڈال کر حل کر کے آگ بند کر دیں اور گرم گرم جالی والے کپڑے سے چھان لیں سرد ہونے پر

بوتلوں میں ڈال لیں شربت بادام تیار ہے گرم ترمزاج ہے اس کا صفراوی مزاج کے لیے بہترین چیز ہے غذا بھی دوا بھی ذائقہ بھی گرمیوں کا تحفہ بھی والسلام راڈھور

شھد جو منقی

شہد پانی میں ڈال کر پینا تری گرمی پیدا کرتا ہے جو گرمی خشکی اور گرمی تری کا علاج ہے

جو کا ذلال تری سردی پیدا کرتا ہے جو گرمی تری اور تری گرمی کا علاج ہے،

منقی کا پانی خشکی گرمی پیدا کرتا ہے جو تری سردی اور خشکی سردی کا علاج ہے

تو محترم ایک عام طبیب جب مریض کو دیکھ کر مزاج کے مطابق غذا دوا تجویز کرتا ہے تو علمائے دین فرماتے ہیں کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم طبیب روحانی جسمانی تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مزاج کو اعتدال پر رکھنے کے لیے مختلف قسم کے ذلال استعمال کیا کرتے تھے اور غذا بھی ضرورت کے مطابق ہی استعمال کیا کرتے تھے اس سلسلے میں اب علمائے دین اور علمائے طب دونوں کا علم رکھنے والوں کو چاہیے کے وہ اس پر بھی تحقیقات کریں کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کب کس عمر اور کس موسم میں کون سا مشروب اور کون سی غذا استعمال کیا تاکے ہم جیسوں کا بھی بھلا ہو جائے اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔راڈھور

غذائی بداعتدالی

سوال: میری ریسرچ کے مطابق ساٹھ فیصد امراض انسانوں کی غذائی بداعتدالی تیس فیصد غلط علاج معالجہ سے اور صرف دس فیصد گناہوں کی بدولت ملتے ہیں، میں نے بار بار اپنے جسم پر تجربات کیے ہیں اور کئی دفعہ آپ کے مشورہ سے خلاصی ہوئی ہے، غذائی بداعتدالی سے مراد مختلف اغذیہ کو ملا کر یا مخصوص غذا عرصے تک استعمال کرنا اور علاج معالجہ میں غلط ادویہ سے عضو کو مفلوج کر دینا ہے اس سلسلہ میں فالج پولیو کینسر معمولی مرض ہیں، کیا سر درست ہوں یا پھر سے دوبارہ۔

جواب: جی محترم آپ کی بات بھی درست مگر یہ بھی دیکھیں غذائی بداعتدالی بھی تو گناہ میں ہی شامل ہے قرآن مجید میں ارشاد ہے ، کھاو پیو مگر اصراف نا کرو کیونکہ اللہ اصراف کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا اب آپ خود اندازہ کریں کے جس سے اللہ محبت نہیں کرتا اس کے باقی اعمال کس کھاتے میں جائیں گے ؟ میرے خیال میں کھانے پینے میں بے اعتدالی بھی گناہوں میں ہی شامل ہے جو مجھے سمجھ آئی ہے رمضان ہی آپ دیکھ لیں افطار میں تھوڑی سی زیادتی سے بھی نماز پڑھنی مشکل ہو جاتی ہے یہی حال صبح کی نماز کا ہوتا ہے اس لیے سب سے زیادہ بڑا گناہ کھانے پینے میں بے اعتدالی سمجھ آتی ہے جس سے دین و دنیا کے اعمال کرنے میں خلل پڑتا ہے اسی صحت کو نعمت بھی کہا گیا اور صحت مند مومن کو کمزور اور بیمار مومن پر فوقیت حاصل ہے۔والسلام راڈھور

گوکھرو تخم گزر زیرہ سفید کے افعال

جی محترم گوکھرو جنسی اعضاء کے علاوہ گردوں پر اپنے اثرات مرتب کرتا ہے تخم گزر مردانہ جنسی اعضاء کے علاوہ یوٹرس پر زیادہ اثرات کا اظہار کرتا ہے زیرہ سفید کے اثرات زیادہ چھاتیوں اور خصیوں پر ظاہر ہوتے ہیں اب آپ خود سمجھ سکتے ہیں کہ کیوں اور کب استعمال کرنے ہوتے ہیں

میٹھے کے فوائد

جی محترم شدید نقرسی دردیں سوزاک یرقان نفسیاتی امراض موت کا خوف غرض عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی امراض میں آب حیات کا کام کرتا ہے اس میں کوئی شک نہیں کے اگر زندگی باقی ہو تو یہ موت کے منہ سے نکال لاتے ہیں ایک **مریضہ** کا احوال یہ تھا کے ڈاکٹر کینسر کے مریض کو جو انجیکشن لگاتے ہیں درد روکنے کے لیے آخری سٹیج کے وہ تین تین لگاتے تھے اس کے باوجود **مریضہ** کی چیخیں پورا محلہ سنتا تھا جب مجھے بلایا گیا تو مرئضہ کو 14 انجیکشن لگائے گئے تھے اور **مریضہ** بے ہوشی میں کراہ رہی تھی میں نے ان سے کہا کہ جب مریض مرنے لگتا ہے تو میرے پاس لے آتے ہیں تو انہوں نے بتایا کے ہمیں معلوم ہے کہ بچنے کی کوئی امید نہیں ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے اب گھر والوں نے کہا ہے کہ کچھ کرو تو میں نے آپ کے پاس ہی آنا ہوتا ہے میں گھر والوں سے بات کر چکا ہوں کہ اس کے بچنے کی امید نہیں ہے میں تو اب اپنے حکیم صاحب کو ہی بلاوں گا تو انہوں نے کہ دیا ہے کے ٹھیک جو مرضی کرو ہمیں کوئی اعتراض نہیں تو میں نے اللہ کا نام لے کر میٹھے تجویز کیے کے اس کو میٹھے چوسائیں تو انہوں پھر کہا کہ یہ تو انگلی کی حرکت تو دور کی بات اس کی چارپائی کے قریب سے بھی کوئی گزر جائے تو اس کی چیخیں پورا محلہ سنتا ہے تو میٹھے کیسے چوسے گی میں نے کہا کہ اس کے منہ میں نچوڑیں کوئی دوا نہیں دی گئی صرف میٹھے چوسنے سے اللہ کے فضل و کرم سے **مریضہ** صحت یاب ہو گئی **مریضہ** آج بھی اللہ کے فضل سے زندہ سلامت رو بصحت ہے۔

حلوہ گاجر بنانے کا طریقہ

جی محترم گاجر کو مولی کنڈہ کریں پھر کڑاہی میں ڈال کر پکائیں جب پانی خشک ہو جائے تو دیسی گھی ڈال کر اچھی طرح بھون لیں پھر اس میں حسب ذائقہ چینی ڈال کر اچھی طرح مکس کریں آپ کا حلوہ گاجر تیار ہے۔

سبز چائے کا مزاج

جواب: جی محترم پہلے ہم بھی یہی سمجھتے تھے کے سبز چائے اعصابی غدی ہے مگر تجربے اور مشاہدے نے یہ بتایا ہے کہ عضلاتی اعصابی ہی ہے باقی اللہ بہتر جانتا ہے

غذا: غدی عضلاتی مریض کو عضلاتی غذائیں نہیں کھانی چاہیے

ڈبل روٹی مکھن دیسی گھی کا مزاج

جی محترم ڈبل روٹی میں خمیر ہوتا ہے یہ بھی عضلاتی مزاج کی ہے مکھن میں ترشی ہوتی ہے جتنی زیادہ ترشی ہوگی اتنا زیادہ عضلاتی ہوگا مکھن اگر میٹھا ہوگا تو وہ اعصابی عضلاتی ہوگا اعصابی عضلاتی مکھن کے ساتھ جب عضلاتی اعصابی یا عضلاتی غدی غذا ملا کر کھانے سے عضلاتی غذا کی قوت بڑھ جاتی ہے رہا گھی کا مسئلہ تو گھی کو رسائن کہا جاتا ہے اس کو جس غذا میں شامل کریں گے اس کی قوت بڑھا دے گا گھی ہر تحریک میں کھایا جاتا ہے کہیں کم کہیں زیادہ اس لیے یہ تو معالج کی قابلیت ہے کہ وہ مریض کو کس حد تک گھی ہظم کراتا ہے۔ والسلام راٹھور

دیسی انڈا اور دودھ شہد کے مرکب کا مزاج

سوال: استادِ محترم دیسی انڈا کچا اور نیم گرم دودھ اور شہد جب ہم مکس کر کے پیتے ہیں سر اسکا کیا مزاج ہوگا

جواب: جی محترم کافی عرصہ پہلے پیا تھا عضلاتی اعصابی معلوم ہوا تھا

مربہ گاجر بنانے کا طریقہ

محمد فواد: محترم مربہ گاجر بنانے کی سادہ ترتیب ہے. صاف کرنے کے بعد ہلکی نرم آنچ پر مناسب پانی میں ہلکا ابال لیں،اور پھر کپڑے پر پھیلا کر خشک کر لیں اور اسی پانی میں گاجر صاف شدہ کے وزن کے مطابق چینی ڈال کر نرم آنچ پر پکا لیں، شیرہ کا قوام بننے پر اتار لیں ایک سے دو دن بعد پھر ہلکا سا نرم آنچ پر ابال لیں،اس میں حسب ضرورت الائچی. بادام دیسی شامل کرنا چاہیں تو بہتر۔

بادام کی سردائی بنانے کا طریقہ

جی محترم مغزیات اور خشخاش کے علاوہ باقی اجزاء ذرا موٹے پیس لیں یا کوٹ لیں اب ان اجزاء کو 2 کلو پانی میں بگو دیں 12 گھنٹے بعد پکائیں 1 کلو پانی باقی رہ جائے تو پن چھان کر رکھ لیں اب مغزیات اور خشخاش جو بگو کر رکھے تھے بادام کا چھلکا اتار کر بادام مغزیات اور خشخاش سب کو اچھی طرح گوٹ لیں اور ادویات والا کاڑا اس میں ڈال کر سردائی بنا کر کپڑے سے چھان لیں یہ سردائی آپ کے پاس 1500 گرام ہوا س میں چینی 3 کلو ڈال کر پکائیں جب چینی ساری گل جائے 3 گرام ٹاٹری ڈال دیں پھر قوام تیار کر لیں جب قوام تیار ہو جائے تو آگ بلکل نرم کر کے ست لوبان ڈال کر مکس کر کے نیچے اتار لیں سرد ہونے پر بوتلوں میں ڈال لیں۔

اچار سوھانجناں بنانے کا طریقہ

جی محترم اطباء اکرام آج ہم اچار سوہانجناں کی مولی کا بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ سوہانجناں کی مولی ایک کلو لے کر اچھی طرح صاف کر کے دھو کر خشک کر لیں پھر آلو کی چپس کی طرح کے ٹکڑے کاٹ کر رکھ لیں اب نمک 50 گرام ہلدی 25 گرام مکس کر کے مولی کے ٹکڑوں پر ڈال کر اچھی طرح مکس کر کے اڑتالیس گھنٹوں کے لیے رکھ دیں مولی جو پانی چھوڑے وہ نکال دیں۔ مصالحہ کلونجی 50 گرام ،رائی 50 گرام، سونف 50 گرام ،زیرہ سفید 50 گرام، میتھرے 100 گرام ، سرخ مرچ پسی ہوئی 50 گرام، نمک حسب ذائقہ ۔ مصالحے کو دھوپ لگوا کر رکھ لیں اب یہ مصالحہ مولیوں میں ڈال کر تیل سرسوں ایک کلو سے سوا کلو تک ڈال لیں تین دن کے لیے دھوپ میں رکھیں آپ کا اچار تیار ہے وسلام راٹھور

افعال قھوہ جات

جی محترم تیزپات مدربول ہے، اجوائن ہاظم اور قابض ہے ،پودینہ ہلکا ملین ہاظم مسکن ہے ،ثناء مکی ساتھ شامل کر کے ادرا تیز کیا جاتا ہے تینوں کا ملانے سے ہاظم ملین مدربول اثرات لیے جاتے ہیں ،اکیلی اجوائن کا قہوہ دینے سے ہظم کے ساتھ ساتھ نفخ کا کام بھی لیا جاتا ہے

افعال قھوہ گوکھرو وتخم گزر(گاجر)

جی محترم گوکھرو اور تخم گزر کا قہوہ جنسی اعضاء پر کام کرتا ہے خصوصا عورتوں کے

میٹھے انڈے بنانے کا طریقہ

انڈہ میٹھا اس طرح بنانا ہے دیسی انڈے لیں ان کو اچھی طرح پھینٹ لیں پھر اس میں چینی ڈال کر پھینٹ لیں دیسی گھی فرائی پین میں ڈال کر گرم کریں گھی جب گرم ہو جائے تو انڈہ ڈال کر چمچ سے ہلاتے رہیں زیادہ نہیں پکانا بس کچا نا رہے تو نیچے اتار لیں میٹھا انڈہ تیار ہے یہ 4 نمبر میں آئے گا۔

انڈے چار نمبر مصالحہ ولے بنانے کا طریقہ

مصالحہ سبز مرچ لہسن زیرہ سیاہ ہلدی قصوری میتھی نمک گھی دیسی۔ لہسن زیادہ ایک انڈے کے لیے کم از کم 12 جوئے۔

مریضوں کے لئے قربانی کے گوشت کا مصالحہ

بکرے کا گوشت کھانے والے مریضوں کے لیے مصالحہ سبز مرچ لہسن زیرہ سیاہ کالی مرچ مصالحہ ثابت ڈالیں دم لگا کر خشک کھلا سکتے ہیں یادرہے گھی نہیں ڈالنا روٹی نہیں کھانی سبز مرچ کو کٹ لگا سکتے ہیں۔ چھترا اور دنبہ کھانے والے مریضوں کے لیے

مصالحہ کالی مرچ نمک ادرک ادرک زیرہ سفید الائیچی کلاں مصالحہ ثابت رکھیں ادرک کی کاشیں کاٹیں اور دم لگا کر پکائیں اس کی اپنی ہی چربی میں بھون لیں اور خشک کر لیں خشک کھلائیں۔ بی پی ہائی کے مریضوں کو احتیاط کے ساتھ کھلائیں ۔ گائے کا گوشت کھانے والوں کے لیے مصالحہ کالی مرچ نمک ادرک سبز مرچ زیادہ سفید لہسن مصالحہ ثابت رکھیں سبز مرچ کو صرف کٹ لگائیں مصالحہ کی مقدار طبیعت کے مطابق حسب ذائقہ رکھیں یہ ان کے لیے ہے جو صرف گوشت کھانا چاہتے ہیں یاد رہے کہ گھی نہیں ڈالنا قربانی کا گوشت ویسے ہی چربیلا ہوتا ہے

6مزاج کے مختلف گوشت

جی محترم بکرا4 نمبر ہے۔ بکری ، چھترا5 نمبر ہے۔ دنبہ 6 نمبر ہے۔ خرگوش 1 نمبر ہے۔ کٹا2 نمبر ہے۔ گائے 3 نمبر ہے۔

ادرک سونف زیرہ الائچی کا استعمال

جی محترم افضل صاحب ادرک اور سونف انقباض کے لیے ادرک اور سفید زیرہ اگر حرارت زیادہ ہو تو ساتھ ہلکی سی رطوبت کے لیے سونف الائچی زیرہ سفید غدی ہائی بی پی کے لیے

پانی کی صفائی کیلئے

جی محترم ارضی مادہ پانی میں محسوس ہو تو پھٹکری ڈالتے ہیں اگر کسی دھات کی آمیزش محسوس ہو تو گندھک ڈالتے ہیں اگر ساتھ گندھک کی آمیزش محسوس ہو تو نوشادر ڈالا جاتا ہے۔

قہوہ گوکھرو اور تخم گزر کا استعمال

جی محترم گوکھرو اور تخم گزر کا قہوہ استعمال کرنے کے لئے صرف مردوں زن کے ہارمونز کو سامنے رکھتا ہوں اور جب گوکھرو زیرہ سفید لگاتا ہوں تو ہارمون کے ساتھ ساتھ پیپ کو بھی دیکھتا ہوں۔

گوکھرو اور تخم گزر

جی محترم گوکھرو جنسی اعضاء کے علاوہ گردوں پر اپنے اثرات مرتب کرتا ہے تخم گزر مردانہ جنسی اعضاء کے علاوہ یوٹرس پر زیادہ اثرات کا اظہار کرتا ہے زیرہ سفید کے اثرات زیادہ چھاتیوں اور خصیوں پر ظاہر ہوتے ہیں اب آپ خود سمجھ سکتے ہیں کہ کیوں اور کب استعمال کرنے ہوتے ہیں

6مزاج کے نباتاتی روغن

جی محترم دیسی گھی کا کوئی متبادل نہیں ہے ہاں تحریک کے مطابق نباتاتی روغن استعمال کر سکتے ہیں روغن ناریل 2 نمبر ہے۔ روغن دیسی سرسوں 3 نمبر ہے۔روغن تارامیرا 4 نمبر ہے۔روغن زیتون 5 نمبر ہے۔روغن بنولہ 6 نمبر ہے۔روغن تلی 1 نمبر ہے۔یاد رہے کے جو کام دیسی گھی کرتا ہے وہ اور کوئی روغن نہیں کر سکتا کم استعمال کر کے فائدہ اٹھالیں۔

چٹنی نمبر5 کے اجزاء

جی محترم چٹنی نمبر5 کے اجزاء اس طرح ھیں: پودینہ 100 گرام ،دھنیا 100 گرام ،پتے مولی 100 گرام ،زیرہ سفید 10 گرام ،کالی مرچ اور نمک دونوں حسب ذائقہ

فوائد: جی محترم یہ چٹنی شوگر سوزاک سوزش گردہ پتہ کی پتھری اور یرقان کے لیے اچھی ہے،اگر بی پی کم ہو تو ادرک بھی حسب ذائقہ ڈل سکتے ہیں وسلام راٹھور

سوال: استاد محترم غذا کے اجزاء کی کیا ترتیب ھو گی؟ کاربوہائیڈریٹس،نشاشتہ،اعصابی۔پروٹین،اجزائے لحمیہ،عضلاتی۔ فیٹس،اجزائے روغنیہ ؟ سالٹس،نمکیات۔؟

جواب: جی محترم اس بارے ابھی کچھ مباحث باقی ہیں جس کی ابھی سمجھ نہیں آرہی ابھی سب تکے پر کام چلا رہے ہیں اس کی مثال اس طرح سمجھ لیں کے چربی کو گرم تر کہا جاتا ہے مگر گرم جانوروں میں چربی نظر نہیں آتی بھیڑ دھنبہ اور بھینس جو تر گرم اور تر سرد ہیں ان میں کافی سے زیادہ چربی پائی جاتی ہے اس لیے ابھی اس پر خاموش ہی بہتر ہے اور محترم آپ سینہ بہ سینہ گروپ میں موجود ہیں وہاں جو گفتگو ہو رہی ہے وہ آپ اس گروپ میں سنڈ کر دیں جہاں تک میں نے سنڈ کی تھی اس سے آگے جو گفتگو ہوئی ہے وہ ترتیب کے ساتھ سنڈ کریں مجھے وقت نہیں مل رہا۔والسلام راٹھور

مکو کا ساگ کیسے بناتے ھیں؟

سوال: مکو کا ساگ کیسے بنتے ہیں کسی دوست کے علم میں ہے تو رہنمائی فرمائیں؟

جواب: اسی طرح جس طرح پالک پکائی جاتی ہے یا سرسوں کا ساگ پکایا جاتا ہے۔

نیند میں ڈرنا

سوال: السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ جو مریض رات کو سوتے ہوئے ڈر جاتے ہیں، سوتے ہوئے جھٹکا لگتا ہے اور نیند سے بیدار ہو جاتے ہیں، بعض مریض بیان بلندی سے نیچے گرتے ہوئے محسوس کرتے ہیں اور آنکھ کھل جاتی ہے، ان کی کیا وجوہات ہوتی ہیں؟

جواب: ضعف قلب تبخیر بدہظمی چنونوں کا پیدا ہونا وغیرہ

خوف کی تحریکیں

جی محترم خوف کی تحریکیں، اعصابی عضلاتی میں اصل جذبہ لذت ہے اس کا نیگٹو ہے چوری، اب دیکھیں چور چوری کرتا ہے اور بھاگتا ہے کیونکہ اس میں پکڑے جانے کا خوف ہوتا ہے۔ عضلاتی اعصابی تحریک کا اصل جذبہ ہے غم اس کا نیگٹو ہے قتل کرنا، قاتلوں سے جب تحقیق کی گئی کہ قتل کیوں کرتے ہو تو ان کا جواب یہ تھا کہ ہم اپنے بچاو کے لیے مارتے ہیں مطلب یہ کہ یہاں بھی خوف ہے اپنی جان کا جو کمزور ہوتے انہیں موت کا خوف رہتا ہے وہ نفسیاتی مریض بن جاتے ہیں اور جو طاقتور ہوتے ہیں وہ قتل کرتے ہیں۔ عضلاتی غدی تحریک کا اصل جذبہ خوشی ہے یہ جذبہ ایک مجاہد کا ہے مجاہد بھی قتل کرتا ہے یہاں بھی خوف کارفرما ہے مگر یہ اللہ کا خوف ہے اور اللہ کی رضا کے لیے قتل کرتا ہے۔ غدی عضلاتی تحریک کا اصل جذبہ غصہ ہے اور اس کا نیگٹو ھے مکاری ہے چالاکی مکاری میں بھی خوف چھپا ہوتا ہے جیسے کچھ لوگ خود نہیں لڑتے اپنی مکاری سے دوسروں کو آپس میں لڑاتے رہتے ہیں ایسے لوگوں کا دل کمزور ہوتا ہے۔ غدی اعصابی تحریک کا اصل جذبہ ندامت یا شرمندگی ہے یہ جذبہ غصہ اور خوف کا مرکب ہے یہاں انسان کو عزت کا خوف ہوتا ہے اور انسان ہر ممکن کوشش کرتا ہے کے میری عزت بچی رہے۔ اعصابی غدی تحریک اصل خوف کی تحریک ہے اس تحریک میں خوف کئی قسم کا پایا جاتا ہے جیسے جلق کا مریض، دیوس، نامردی کا خوف غرض یہ کہ جتنا آپ گہرائی میں اترتے جائیں گے خوف کی اقسام آپ پر واضع ہوتی جائیں گی اس کے علاوہ کسی بھی تحریک کے خوف کا آپ مطالعہ کریں گے تو آپ کو اس تحریک کے خوف کا تعلق کسی نہ کسی صورت میں نظر آئے گا چاہے تحلیل کی صورت ہو یا تسکین کی صورت میں یا تحریک کی صورت میں ہو باقی آپ کے علم مشاہدہ اور تجربہ پر منحصر ہے کے آپ کیسے سمجھتے ہیں اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین والسلام عبدالحکیم راٹھور

غصہ رطوبت کو جلا دیتا ہے

محمد فواد : السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ استاد محترم ایک علامت سامنے آئی ہے ایک مریض جس کی دواء شدید 4 دوائے سبز چل رہی ہے، جسم پر پرانی خارش اور گومڑ، اس مریض کو غصہ آنے سے ذکر اندر کی جانب کھنچ گیا یہ کیا علامت ہے اس پر رہنمائی فرمادیں۔

جواب : جی محترم شدید غصہ رطوبت کو جلا دیتا ہے جیسے گوشت آگ پر جل جاتا ہے اب رطوبت دیں اور روغن 5 کی مالش کروائیں

نفسیات

جی محترم آپ کا کیا خیال ہے کہ صابر صاحب نے یہ سب سیدھا سیدھا لکھ دیا ہے تاکہ ہم سب پلیٹ میں لیں اور مزے اڑائیں نہیں محترم اسکے لیے وسیع مطالعہ کی ضرورت ہے میں نے جب سے ہوش سنبھالا ہے طب کی دنیا کو دیکھا ہے کبھی یونانی والوں کبھی ویدک والوں سے اور کبھی ہومیو والوں سے واسطہ پڑا اس کے کے بعد تقریبا 30 سال کا عرصہ ہو گیا ہے طب مفرد اعضاء کو پڑھتے ہوئے اور سیکھتے ہوئے لیکن ابھی تک میں یہ نہیں کہہ سکتا کے میں نے طب مفرد اعضاء کو سمجھ لیا ہے آج بھی جب مشکل پیش آتی ہے تو میں صابر صاحب کی کتب کا مطالعہ کرتا ہوں تو نئی نئی باتوں کی سمجھ آتی ہے تو محترم میں اپنا طریقہ بتا دیتا ہو ہوں آپ بھی محنت کریں اللہ کسی کی محنت کا صلہ ضرور دیتا ہے جی محترم صابر صاحب کی تمام کتب میں جہاں بھی جذبات کا ذکر ہے وہ نکال کر سامنے رکھیں پھر ان کو بار بار زیر مطالعہ رکھیں پھر دنیا میں جو بھی نفسیات کے محققین ہیں ان کی کتب کا مطالعہ کریں یہاں میں آپ کے لیے چند باتیں عرض کرنے کی جسارت کرتا ہوں دیکھیں ہومیو پیتھی کو جس کے بارے میں صابر صاحب فرما تے ہیں کہ علم الادویہ اور علم العلامات کو سمجھنے کے لیے اچھا طریقہ ہے اس میں ہومیو کے محققین نے سردی گرمی خشکی تری کی ادویات کو علیحدہ علیحدہ کیا ہے وہاں انہوں نے نفسیات اور جذبات کو بھی علیحدہ علیحدہ نیگٹو اور پازٹو کو بھی ادویات میں مانا ہے جیسے سلفر کا مریض عام مشہور ہے کہ انتہائی گندہ اور غلیظ رہتا ہے یہ نیگٹو سلفر ہے کیا سارے سلفر گندے ہوتے ہیں نہیں محترم سارے سلفر گندے نہیں ہوتے اسی طرح ہومیو ادویات میں نفسیات کا ایک الگ شعبہ بنا دیا گیا ہے اور اس پر کتابیں لکھی جا چکی ہیں ہمارے ہاں بھی طب مفرد اعضاء میں نفسیات پر صابر صاحب نے کافی جگہ اشارے کیے ہیں مگر کسی نے اس پر توجہ نہیں کی صابر رحمت اللہ علیہ نے تو یہاں تک کہہ دیا ہے جو جذبات ہم اعضاء کے ساتھ تطبیق دے کر بیان کر رہے ہیں بڑے بڑے نفسیات دان اس کی گرد کو بھی نہیں پہنچ سکے اور فرمایا کے یورپ کے محققین سے تو ہمارے انشاء جی زیادہ نفسیات جانتے ہیں وہاں انشاء جی وہ الفاظ بھی لکھتے ہیں ابھی تو میں جوان ہوں اب آتے ہیں طب مفرد اعضاء کے اطباء کی طرف تو محترم اطباء میں سے صابر صاحب کے شاگرد حکیم محمد صدیق شاہین صاحب کی زندگی کا مطالعہ کریں تو آپ کو پتہ چلے گا کے صدیق شاہین صاحب نبض دیکھ کر بتا دیا

کرتے تھے یہ چور ہے یہ قاتل ڈاکو ہے بات طویل ہو رہی ہے مختصر یہ کہ محترم میں ذاتی طور پر مشاہدہ کر چکا ہوں کہ دوڑانے علاج لوگوں کی عادات و خصائل نفسیات جذبات کو بدلتے دیکھا ہے یہ معاملات سب کے ساتھ پیش آتے ہیں مگر ہم میں سے کچھ لوگ ان پر غور کرتے ہیں مگر کچھ نہیں آپ کے سامنے مثالیں بھی مشہور ہیں کہ عرب اونٹ کا گوشت کھاتے ہیں اونٹ میں چونکہ کینہ ہوتا ہے اس لیے عربی بھی کینہ پرور ہیں ترکش گھوڑے کا گوشت کھاتے ہیں ان کے خصائل گھوڑے کی طرح ہیں اور جو لوگ خنزیر کھاتے ہیں ان کے خصائل آپ کے سامنے ہے غرض یہ مضمون بہت طویل ہے زندگی موقع دیا تو ضرور اس پر لکھنے کی کوشش کروں گا والسلام عبدالحکیم راٹھور

معاشرہ کے نفسیاتی مسائل

جی محترم آپ نے درست لکھا بلکل ایسا ہی ہے مگر مدد کرتے وقت ہم اسلام کا یہ حکم بھول جاتے ہیں کہ حق دار تک اس کا حق پہنچا و ہم حق دار تک پہنچانے کی بجائے اپنے مطلب کے بندے تک پہنچاتے ہیں تاکہ بعد میں ضرورت پڑنے پر اس سے کام لیا جا سکے اسلام کی یہ بات بھی بھول جاتے ہیں کہ جس کی مدد کی جائے اس کے شر سے محفوظ رہا جائے وہ ایسے ممکن ہے اس ہاتھ سے دے اور اس ہاتھ کو پتہ نا چلے مگر ایسا نہیں ہوتا تو معاملات ہر طرف خراب ہوتے ہیں اس لیے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اعمال کا دارو مدار نیتوں پر ہے ہم اپنی نیت کا دے رہے ہیں اللہ ہمیں ہماری نیت کی مطابق کئی گنا بڑا کر دے رہا ہے دورانے خون کو ہی دیکھ لیں دل سب کو دے رہا عضلہ اپنی خوراک لے کر باقی خوراک غدد کو دے دیتا ہے غدد اعصاب کو اعصاب اور اعصاب ہڈی کو سب اپنی باری کا انتظار کرتے ہیں کوئی کسی کے کام میں دخل اندازی نہیں کرتا یہاں سے پھر واپسی شروع ہو جاتی اور قلب کو تقسیم کرنے کے لیے مزید خوراک مل جاتی ہے پہلی خوراک کے علاوہ مزید نئی نئی چیزیں مل جاتی ہیں اور قلب عقل وادراک سے پھر تقسیم کا بندوبست کر لیتا ہے جب نیت خراب ہوتی ہے تو قلب کے افعال بھی خراب ہو جاتے ہیں جس سے بیماریاں جنم لیتی ہیں اسی طرح ہمارا معاشرہ جسمانی روحانی نفسیاتی بیماریوں کا شکار ہے اسی لیے ہم ذہنی خلفشار کا شکار ہیں جب ہم صحت مند قلب کی طرح تقسیم کی ترتیب کو اعتدال پر رکھیں گے تو نا ہم حسد کا شکار ہونگے نا ہمارا خرچ بے اعتدالی کا شکار ہو گا اور ہمارا معاشرہ بھی صحت مند ہو گا والسلام عبدالحکیم راٹھور

جذبات کی زیادتی

جذبات کی شدت نہ صرف جسم میں امراض پیدا کرتی ہے بلکہ جسم کو کثرت سے تحلیل کرتی ہے زیادہ کثرت زیادہ تحلیل کا باعث ہے ،زیادہ غصہ اور غم سے دل میں تحلیل پیدا ہوتی ہے ،غصے کی حالت میں فوراً ٹھنڈا پانی پینا چاہیے یا لیٹ جانا چاہیے، غم کی حالت میں مسرت کے ایام اور خدائے رحیم کی رحمت کا تصور ذہن میں تازہ کرنا چاہیے، خوف کی حالت میں اعصاب تحلیل ہوتے ہیں اور بعض اوقات بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے ایسے وقت میں خوف زدہ آدمی میں غصہ پیدا کرنا چاہیے تاکہ خوف رفع

ہو جائے، مسرت ولذت کے جذبات کی کثرت سے ضعف جگر پیدا ھوتا ھے اور بعض اوقات جگر اس قدر تحلیل ھو جاتا ہے کہ صحت خطرے میں پڑ جاتی ہے، اعتدال سے زیادہ لذت ومسرت میں گرفتار نہیں رہنا چاہئے اور زیادہ قہقے بھی نہیں مارنے چاہئیں اس سے بھی اکثر جسم میں تحلیل کی صورت پیدا ہوتی ہے۔

شھد کے متعلق

سوال: استاد محترم المکرم حکیم عبدالحکیم صاحب تحقیق ومشاہدات کے حوالے سے ایک سوال کا جواب چاہئے امید ہے جواب ملے گا شہد کی مکھیاں مختلف پھولوں سے رس یعنی نیکٹر اکٹھا کرتی ہیں، جو پھیکا، کڑوا اور نمکین ہوتا ہے، اگر یہ تینوں مزاج مل جائیں جو کسی صورت مٹھاس کا وجود نہیں بنتا نہ اصلاً نہ سائنسی کیمسٹری کے ترازو پہ، تو اس کے میٹھا ہونے کی کیا وجہ ہے۔ چونکہ آپ وسیع علم رکھتے ہیں امید ہے اس کا جواب ملے گا، یہی چیز دودھ دینے والے جانوروں جیسے بھینس گائے بکری پہ بھی لاگو ہوتی ہے کہ وہ مختلف کڑوی چیزیں بوٹیاں دھریک کیکر کھل وغیرہ کھاتی ھیں لیکن دودھ ایک جیسا دیتی ہیں جو کڑوا نہیں ھوتا

جواب: جی محترم آپ کو معلوم ہے کہ یہ شہد مکھی کے پیٹ سے نکلتا ہے تو آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ ہم جو کچھ کھاتے اور پیتے ہیں وہ سب گلوکوز میں تبدیل ہو جاتا چاہے وہ گوشت ہو کر یلے ہوں یا کوئی بھی سبزی یا پھل ہو عضلاتی غدی یا اعصابی ہو اس نے گلوکوز میں ہی تبدیل ہونا ہوتا ہے اسی طرح جب مکھی اپنے پیٹ میں رس چوس کر لاتی ہے تب تک وہ گلوکوز میں تبدیل ہو چکا ہوتا ہے جو کے میٹھا ہوتا ہے یہ بھی آپ کو علم ہے کہ میٹھا تو ہر چیز میں موجود ہوتا ہے اس لیے قدرت نے ہر مقام پر مخصوص گلینڈر کھے ہیں جس مقام پر جس چیز کی ضرورت ہوتی ہے وہاں اسی کے مطابق گلینڈ کام کرتے ہیں مثال اس کی آپ کے سامنے ہے کہ پستان میں جب خون پہنچتا ہے تو گلینڈ خون سے وہ مادے لیتا ہے کہ جس سے دودھ بن جائے اور جب یہی خون خصیوں میں پہنچے تو منی کے اجزاء علیحدہ ہو کر منی بن جاتی ہے اسی طرح اللہ نے مکھی کے اندر ایسا نظام بنایا ہے کہ وہ جو رس بھی چوستی ہے وہ غذائی اجزاء ہی ہوتے ہیں جو نقصان دہ نہیں ہوتے اور نا ہی مکھی کی غذا میں شامل ہوتے ہیں جب مکھی رس چوس کر لاتی تب یہ مقدار کے تناسب سے گلوکوز میں تبدیل ہو جاتے ہیں ان کے لیے قدرت نے واپسی کا راستہ رکھا ہوتا ہے جو مکھی اس راستے سے نکال کر چھتے کے خانوں میں بھر کر اوپر موم لگا کر بند کر دیتی ہے تا کہ جب یہ پختہ ہو جائے تب اس کو وہ اپنی خوراک بنا سکے جتنی سمجھ آئی اتنی آپ کے گوش گزار کر دی ہے۔ والسلام

قارورہ

قارورہ پر تحریر از قلم حکیم محمد فواد صاحب

استاد محترم جناب حکیم عبدالحکیم صاحب اور استاد محترم جناب حکیم فیاض چوہان صاحب کی رہنمائی کی روشنی میں تحریر از قلم حکیم محمد فواد صاحب

نظام انہضام

نظام غذائیہ منہ سے لے کر مقعد تک پھیلا ہوا ہے۔اس میں منہ سے معدہ تک نالی، معدہ امعاء، جگر، پتہ، طحال ولبلبہ شریک ہیں۔

پہلا ہضم: غذاء پس کر نگل کر نالی کے ذریعہ معدہ میں چلی جاتی ہے۔معدہ میں غذاء کی کثافت اور لطافت کے مطابق ایک سے تین گھنٹہ تندرست انسان میں خرچ ہوتے ہیں۔پھر وہ محلول بن جاتی ہے جسکا قوام آش جو کی مثل ہوتا ہے۔کیلوس کہتے ہیں یہاں سے ایک حصہ غدد جاذبہ سے بذریعہ ورید قلب میں چلا جاتا ہے۔باقی حصہ آنتوں میں اتر جاتا ہے۔

دوسرا ہضم: چھوٹی آنتوں میں تقریباً چار گھنٹے صرف ہوتے ہیں۔جو محلول تیار ہوتا ہے وہ کیموس کہلاتا ہے۔اسکے لطیف اجزاء جگر میں چلے جاتے ہیں۔باقی کثیف حصہ بڑی آنت میں اُتر جاتا ہے۔

تیسرا ہضم: بڑی آنت میں پھر وہ تحلیل ہوتا ہے اور رفتہ رفتہ جگر میں جذب ہوتا ہے عروق ماساریقاء کے ذریعہ۔یہاں پر تقریباً تندرست انسان میں چار سے پانچ گھنٹے صرف ہوتے ہیں۔اسی طرح صحت مند انسان میں ایک غذاء کو ہضم ہونے میں کم و بیش بارہ گھنٹے صرف ہوتے ہیں۔

نوٹ: حضرت فرماتے ہیں کہ غذاء ہضم ہو کر جب تک خون نہ بن جائے تب تک دوسری غذاء نہ لی جائے۔یہی خون کی پیدائش کا راز ہے۔

ترتیب شمولیت ہاضم رطوبات

منہ میں غذاء نرم ہو کر ہضم ہونے کے قابل ہو جاتی ہے جس قدر لعاب دہن زیادہ شریک ہوگا اتنی جلدی غذاء ہضم ہو گی۔نرم شدہ غذاء معدہ میں جا کر طحال سے آئی رطوبت معدی (ترشی) کی شمولیت سے نرم اور ہضم ہو کر محلول بن جاتی ہے۔جس کا رنگ سفید اور قوام آش جو کی مثل ہوتا ہے۔اسکو کیلوس کہتے ہیں۔اس ہضم میں غیر روغنی اجزاء ہضم ہو جاتے ہیں۔یہ ہضم اول کہلاتا ہے۔ آش جو کا لطیف حصہ بذریعہ غدد جاذبہ جذب ہو کر ورید کے راستے دل میں چلا جاتا ہے۔باقی کیلوس چھوٹی آنت میں منتقل

ہو جاتا ہے۔آنتوں میں کیونکہ زیادہ تر روغنی اجزاء نرم اور ہضم ہوتے ہیں اسلیے پتہ سے صفراء اور لبلبہ سے اسکی کھاری رطوبت

(بلغم) شامل ہوتی ہیں۔ چھوٹی آنت میں پتہ سے صفراہ کا ترشح ہوتا ہے۔اسکو ہضم ثانی بھی کہتے ہیں۔ باقی حصہ بڑی آنت میں چلا جاتاہے جہاں پر لبلبہ سے آنے والی کھاری رطوبت ترشح ہوتی ہے.اسکو ہضم ثوم بھی کہتے ہیں۔ آنتوں میں پتہ اور لبلبہ کی رطوبات کے ترشح سے کیموس تیار ہوتاہے۔جو عروق ماساریقاء کے ذریعہ جذب ہو کر جگر میں جاتا رہتاہے۔جگر میں پختہ ہو کر خون بن کر ورید کے ذریعہ قلب کے دائیں آذن میں میں منتقل ہو جاتاہے۔

حضرت صابر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خون معدہ میں تیار ہو یا جگر وغدد میں ہمیشہ پختہ جگر وغدد میں ہوتاہے،حضرت فرماتے ہیں کہ معدہ اور آنتوں میں کوئی ایسی نالی نہیں جو جگر میں جاکر خون کو پکائے،اس کی مثال اس طرح دی جاتی ہے کہ جیسے درخت اپنی جڑوں کے ذریعہ زمین سے اپنی غذاء لیتاہے۔اسی طرح جگر عروق ماساریقاء کے ذریعہ معدہ کے نچلی طرف سے آش جو کا لطیف جز(کیلوس) اور آنتوں سے لطیف جز(کیموس) جذب کرتاہے۔

نظام ہوائیہ

عضلاتی اعصابی مزاج کا حامل خون دل کے دائیں اذن سے دائیں بطن پھر بذریعہ شریان پھیپھڑوں میں جاکر ہوا کی خشکی سے رد عمل کھاکر شوخ سرخ اور روح کے خواص کی پیدائش کے بعد دل کے بائیں اذن میں بذریعہ ورید پہنچتاہے۔یہ (آکسیجن) خون عضلاتی غدی مزاج کا حامل دل سے شریان اعظم کے ذریعہ جسم میں چلا جاتاہے،حضرت لکھتے ہیں کہ دل سے شوخ سرخ صاف خون بڑی شریان اور طیٰ سے چھوٹی شریان اور پھر عروق ماساریقاء(شعریہ) کے ذریعہ غدد اور غشاء مخاطی سے جسم کی خلاؤں میں ترشح پاتاہے۔ سب سے پہلے دل اور پھر عضلات اپنی غذاء(لحمیات,ریاح) لے لیتے ہیں۔اسکے بعد جگر اور غدد اپنی غذاء (نمکیات,صفراء) لے لیتے ہیں۔اسکے بعد دماغ اور اعصاب اپنی غذاء(رطوبات,بلغم) لے لیتے ہیں۔اب جو چیز بچ کر خارج ہوتی ہے غدد سے وہ لیس دار مادہ ہوتاہے جس میں ارضی مادہ جلا ہوا حصہ اسکو سوداء(تلچھٹ) کہتے ہیں۔یہ اعضاء اصلی ہڈیاں اپنی غذاء (جلا ہوا اجزء,سوداء) لے لیتی ہیں۔بچنے والہ پانی لمف(کھاری) اسکو لمفیٹک گلینڈ جذب کرکے ورید میں منتقل کر دیتے ہیں۔اس کو نسیجی دوران خون کہتے ہیں۔جس کو صرف حضرت صابر ملتانی رحمہ اللہ نے طبّی تاریخ میں پیش فرمایا.

مقوی خون

حضرت فرماتے ہیں۔ایسی شے جو خون کے اجزاء کو پورا کرے جسکی خون کو ضرورت ہے۔وہی مقوی خون ہے۔ سرخ ذرات (RBC) کمی پر فولادی اجزاء دینے سے قوام پورا ہوگا۔ صفراء(ایپتھیلیل) کمی پر سلفری اجزاء دینے سے قوام پورا ہوگا۔ بلغمی رطوبت (WBC) کمی پر الکلائنی اجزاء دینے سے قوام پورا ہوگا۔

حضرت فرماتے ہیں ذہن نشین کرلیں کہ خون ہمیشہ غذاء سے بنتاہے۔کبھی کسی دواء سے پیدا نہیں ہوتا سوائے ان اشیاء کے جن

میں اغذیہ کے اجزاء پائے جاتے ہوں۔ جن کو ہم بطور ادویہ استعمال کرتے ہیں۔ جیسے فولاد، چونا اور گندھک وغیرہ۔ خون کی تیاری بھی جسم کے اندر ہو گی جسم سے باہر ممکن نہیں۔

نظام بولیہ

غذاء جب جذب ہو کر لحم کبد (جگر) میں جا کر طبخ پاتی ہے. تو تین جزو بنتے ہیں، جھاگ نماء جز مرارہ اصفر (پتہ) اپنی طرف جذب کر لیتا ہے، ریاحی اجزاء (سرخ ذرات خون) مرارہ اسود (طحال) اپنی طرف جذب کر لیتا ہے، رقیق پانی اور فاسد اجزاء گردے اپنی طرف جذب کر لیتے ہیں. جسکو پیشاب کہا جاتا ہے۔

قارورہ: قارورہ اس برتن کو کہا جاتا ہے جس میں پیشاب لایا جاتا ہے. لیکن عرف عام میں پیشاب کو ہی قارورہ کہ دیا جاتا ہے . پیشاب دو حصوں پر مشتمل ہوتا ہے ،مائیت، رسوب اور جھاگ۔

مائیت: مائیت کا تعلق جگر کے استحالہ سے ہے. یعنی جگر نے کتنا اثر کیا ہے. اس طبخ سے جو پیشاب جداء ہو گا اسکی بھی تین قسمیں ہوں گی، طبخ کی زیادتی تیزابیت اور ریاح کا اظہار۔ زیادتی طبخ سے پیشاب کا رنگ سرخ اور قوام غلیظ ہو گا، طبخ میں اعتدال حرارت اور صفراء کا اظہار۔ اعتدال طبخ سے پیشاب کا رنگ زرد چمکدار ہو گا اور قوام معتدل ہو گا، طبخ میں کمی رطوبت اور بلغم کا اظہار، کمی طبخ سے پیشاب کا رنگ سفید سبزی مائل ہو گا اور قوام پانی کی طرح رقیق ہو گا۔

مثال قوام: غلیظ شہد کی طرح گاڑھا. طبخ کی زیادتی کا اظہار، معتدل چینی گھلا ہوا پانی طبخ میں اعتدال کا اظہار ، رقیق پانی کی طرح پتلا طبخ میں کمی کا اظہار ،

رسوب اور جھاگ: رسوب کا تعلق گردوں کی ذاتی عروق سے ہے یعنی عروق سے چھننے کے بعد رسوب پیدا ہو گا،
مثال: چھانی میں خون آتا ہے وہاں سے اس طرح چھنے گا کہ خون میں سے سب سے پہلے عضلات اپنی خوراک لیں گے پھر غدد پھر اعصاب پھر ہڈی باقی ماندہ بچہ ہوا جز رسوب ہے۔

رسوب کی بھی دو اقسام ھیں:

اصلی رسوب کا رنگ سفید براق ہو گا۔ سفید رسوب کے علاوہ جتنے بھی رسوب کے رنگ ہیں وہ ردی رسوب کہلاتے ہیں .

(۱) رسوب محمود۔ (۲) رسوب ردی۔

رسوب کے تین درجات ہیں۔ (۱) پیشاب کے نچلی طرف یا بیٹھا ہوا رطوبت سبب۔ (۲) پیشاب کے درمیان میں معلق حرارت سبب۔ (۳) پیشاب کے اوپر کی طرف بادل نماء ریاح سبب۔ یعنی ہوا سے رسوب اوپر اٹھا ہو گا حرارت سے درمیان میں

معلق ہوگا اور رطوبت سے نیچے بیٹھا ہوگا۔ مراد یہ ہے کہ رسوب ہوا کی زیادتی سے اوپر تیرتا ہوا ہوگا۔ یا بادل نماء ہوگا۔ رسوب ہوا کے اعتدال سے درمیان میں معلق یا گھلا ہوا ہوگا۔ کمی سے نیچے کی جانب بیٹھا ہوگا۔

بلبلہ نماء رسوب (جھاگ) پیشاب پر اسکے بھی تین درجات ھیں:

(۱) بلبلہ موٹا (موٹی جھاگ) اعصابی تحریک کاسٹک سوڈا کی جھاگ کا اظہار ۔(۲) درمیانہ بلبلہ (درمیانی جھاگ) عضلاتی تحریک ایسڈ کی جھاگ کا اظہار۔(۳) پتلہ بلبلہ (پتلی جھاگ) غدی تحریک سلفر کی جھاگ کا اظہار۔

مادہ بولیہ: حضرت فرماتے ہیں پیشاب حقیقت میں بدن کا فضلہ ہے۔ جب پیشاب بند ہوتا ہے یا کم آتا ہے تو فضلات رک کر جسم میں سرایت کر جاتے ہیں۔ جس سے جسم میں خطرناک امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ جس سے ہلاکت تک کی بھی نوبت پہنچ سکتی ہے۔ بلکہ اعضائے جسم میں بے چینی اور درد بھی ہوتا ہے۔ بندش بول سے زہریلی علامات پیدا ہونے کو تسمم بولی کہتے ہیں۔ جدید تحقیق میں پیشاب میں مادہ بولیہ بنتا ہے۔ جگر کے اعمال ہضم اور استحالہ کے نتیجہ میں بنتا ہے۔ جگر کا فضلہ کہا جائے تو قطعاً بے جا نہ ہوگا۔

بہرحال یہ مادہ جگر وغیرہ میں بن کر عروق گردہ میں چلا جاتا ہے۔ جہاں موجودہ شکل میں خون کے ساتھ ملا ہوا پایا جاتا ہے۔ بالخصوص جب گردے خراب ہوں۔ اور خون سے اس مادہ کو اچھی طرح خارج نہ کر سکتے ہوں۔ تو اس کی مقدار خون میں بڑھ جاتی ہیں۔ گوشت کھانے سے یہ مادہ زیادہ اور سبزی کھانے سے یہ مادہ کم ہو جاتا ہے۔ شدت ریاضت اور بخاروں میں اس مادہ بولیہ کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ حالت مرض میں یشاب میں ریگ و شکر اور خون و پیپ بھی پائے جاتے ہیں۔ رکاوٹ سبب ادرار کی ضرورت ہے۔

مدر بول: حضرت فرماتے ہیں مدر بول کے نظام کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ جس کی صورت جسم میں جب خون تیار ہو جاتا ہے تو وہ جسم کی غذاء بننے کے ساتھ ساتھ مختلف اعضاء میں صاف بھی ہوتا ہے۔ جس کی صورت یہ ہے کہ خون دل کی طرف سے باہر دھکیلا جاتا ہے۔ جب گردوں میں پہنچتا ہے تو وہاں صاف ہوتا ہے۔ پھر گردوں سے باہر اخراج پاتا ہے۔ اخراج کی تین صورتیں ہیں۔ حضرت فرماتے ہیں۔ اول صورت قلب (عضلات) کے فعل میں تیزی ہوتی ہے۔ دوسری صورت گردوں (غدد) کے فعل میں تیزی ہوتی ہے۔ تیسری صورت دماغ (اعصاب) کے فعل میں تیزی ہوتی ہے۔ گویا پیشاب کے جتنے امراض ہیں ان میں یہی تین صورتیں پائی جاتی ہیں۔ یعنی عضلات غدد اور اعصاب میں سے ایک کا فعل تیز ہوگا دوسرے کا سست اور تیسرے کا کمزور ہوگا۔ بس اسی حقیقت کا جاننا ہی مدر بول ہے۔ (۱) چونکہ پیشاب خون کے طبخ کے بعد جداء ہوتا ہے اس لیے اپنے رنگ اور قوام سے جگر کی حالت کا پتہ دیتا ہے۔ (۲) اسی طرح رسوب چونکہ گردوں کی چھاننیوں سے جداء ہوتا ہے، اس لیے

رسوب اپنی پختگی سے گردوں کی عروق کی حالت کا پتہ دیتا ہے۔(۳)ایک اور چیز بھی ہوتی ہے بعض اوقات مختلف امراض گردہ یا حالبین یا مثانہ کی خرابی کی وجہ سے جیسے پیشاب میں پس،ریڈ سیلز،ایپتھیل سیلز،ریگ (ریت)،پتھری ، گوشت کے ذرات، بال نماء چیز، چھلکے، بھوسی،وغیرہ بھی بعض اوقات پائے جاتے یا نظر آتے ہیں۔یہ گردوں سے مثانہ تک کے امراض پر دلالت کرتا ہے۔انکا رسوب سے کوئی تعلق نہیں یہ رسوب سے جداء چیزیں ہیں۔

رسوب کے نضج کی اقسام۔رسوب محمود سفید۔

(ا)**نضج کامل**: جو رسوب سفید ہو اور نیچے بیٹھا ہو یہ نضج کامل کا اظہار ہے.اعصابی تحریک کا اظہار ۔

(۲)**نضج نصف**: جو رسوب گھلا ہو یا معلق ہو اور نامکمل نضج حرارت غدی تحریک کا اظہار جس میں ابھی ریاح کا عنصر پیچھے موجود ہے ۔

(۳)**نضج کمی** :جو رسوب اوپر کی طرف ہو بادل کی طرح ہو یہ نضج کی کمی کا اظہار عضلاتی تحریک کا اظہار ہے۔
مؤخرالذکر دونوں قسم رسوب اسلیے تیرتے یا معلق ہیں کہ اس میں طبخ مکمل نہیں ہوتا۔

رسوب ردی

ہر وہ رسوب جو سفید رنگ کا نہ ہو وہ ردی رسوب ہے. چاہے کوئی رنگ ہو۔اس لیے کہ وہ افراط طبخ کا پتہ دیتا ہے سب سے زیادہ برا رسوب سیاہ ہے. اور سیاہ رسوب مقام کے اعتبار سے برعکس ہے رسوب محمود سے براسب سے زیادہ برا رسوب وہ ہے جو سیاہ ہو اور تہ نشین ہو کم برا رسوب وہ ہے جو سیاہ ہو اور اوپر تیر رہا ہو۔متوسط برا وہ ہے جو سیاہ ہو اور درمیان میں معلق ہو۔کیونکہ طبخ پانے والی اشیاء اس وقت سیاہ رنگ اختیار کرتی ہیں جب ان میں شدید احتراق حرارت پایا جائے.

نظام بولیہ کے امراض

حضرت فرماتے ہیں کہ نظام بولیہ کے بنیادی امراض تین ہیں۔(باقی انکی کمی بیشی سے تین حالتیں ہیں)۔ (ا)پیشاب کا کثرت سے آنا اعصاب کے تحت۔ (۲)پیشاب کا کمی اور جلن سے آنا غدد کے تحت۔ (۳)پیشاب کا بند ہونا عضلات کے تحت۔ اس کو اس طرح بھی سمجھ لیں کہ پیشاب کی پیدائش عضلات کے تحت۔صفائی غدد کے تحت اور اخراج اعصاب کے تحت۔

مقدار قارورہ

کمی بول اعصابی غدی تحریک،اس میں پیشاب کا اخراج زیادہ ہو کر آنا بند عضلات میں تسکین کی وجہ سے بن نہیں رہا۔علاج پیدائش کرنا ہے۔

سلسل بول اعصابی عضلاتی تحریک، اس میں پیشاب کا اخراج مسلسل جاری رہتا ہے رطوبات کی زیادتی کی وجہ سے۔

کثرت بول عضلاتی اعصابی تحریک، اس میں پیدائش کی زیادتی ہوتی ہے۔ جس سے کھلا پیشاب آتا ہے۔

بندش بول عضلاتی غدی تحریک، اس میں پیشاب تو زیادہ بن رہا ہوتا ہے لیکن غدد میں تسکین سے غدد پھول جاتے ہیں اور اخراج رک جاتا ہے۔

تقطیرالبول غدی عضلاتی تحریک، اس میں غدد میں سکیڑ کی وجہ سے پیشاب کا اخراج کم اور قطرہ قطرہ آتا ہے۔اکثر جلن دار ہوتا ہے۔

دخوترا غدی اعصابی تحریک،اس میں پیشاب قدرہ کھل تو جاتا ہے لیکن دقت اور جلن باقی رہتی ہے

رنگ قارورہ

(۱)سفید پانی رنگ۔ (۲)سفید مائل سرخ رنگ۔ (۳)سرخ سیاہ جامنی رنگ۔(۴)سرخ گاڑھا رنگ۔ (۵)شوخ سرخ رنگ۔ (۶)سرخ مائل زرد رنگ۔ (۷)سرخ انگارا رنگ۔ (۸)زرد چمکدار رنگ۔ (۹)زرد سبزی مائل رنگت۔ (۱۰)سبز زردی مائل رنگ۔ (۱۱)سبز سفید پانی رنگ

درج بال ترتیب تین حیاتی اعضاء کے تین رنگوں کے مدارج

نیلا ،سرخ اور پیلا نیلا+پیلا = سبز ۔ نیلا+سرخ= ارغوانی ۔ سرخ+پیلا=نارنگی

نوٹ: بعض اوقات حرارت کی کثرت سے بھی رنگ پانی کی طرح سفید ہو جاتا ہے. عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی تحریک میں جو کہ خون آنے کا اظہار. حرارت کی شدت سے رنگت تحلیل ہو جاتا ہے. لیکن مقدار اور قوام کو مد نظر رکھ کی پہچان کی جائے گی، قارورہ پر بعض اوقات اوپر کنارے پر رنگ سرخ, سیاہ رنگت ہوتی ہے جو کہ مائیت کے رنگ سے مختلف ہوتی ہے اس کا مطلب ہے کہ پچھلی تحریک کی علامات ابھی باقی ہیں مثال کے طور پر غدی قارورہ زرد ہے اور اسکا کنارہ سرخی یا سیاہی مائل ہے تو اسکا مطلب ہے کہ ابھی پیٹ میں گیس موجود ہے یعنی غدد کے ساتھ عضلات ریاح کا تعلق باقی ہے۔اس کا علاج پہلے حرارت کو پختہ کرنا ہے تاکہ گیس ختم ہو جائے اور حرارت صالح ہو جائے۔

پیشاب لینے کا وقت

معائنہ کے لیے پیشاب لینے کا مناسب وقت پانچ سے چھ گھنٹہ کی نیند کے بعد صبح کا پہلا پیشاب لیا جائے،اس سے قبل کچھ کھایا پیا نہ گیا ہو، مکمل پیشاب ہو صبح کا، بوتل صاف پیپسی کوک لیٹر والی ہو لیبل اتار لیا گیا ہو، صاف اور واضح تصویر لی جائے، سفید کپڑا یا سفید دیوار کے سامنے۔

رسوبات کے معائنہ کا وقت

رسوبات کی درست تشخیص سے واقفیت کے لیے پیشاب والی بوتل کو تین سے دس گھنٹہ رکھ دیں تاکہ اسکے رسوبات نیچے بیٹھ جائیں۔

لیبارٹری معائنہ قارورہ

پیشاب کی لیبارٹری رپورٹ میں ہمارے دیکھنے کے لیے پی ایچ ویلیو ہے، گریوٹی ہے ،پس سیلز ہیں، خون ،سرخ ذرات،سفید ذرات ، ایپتھل سیلز ہیں ،ریت.پتھری ذرات وغیرہ

نوٹ: رپورٹ میں ایک چیز دیکھ کر فیصلہ کرنا مشکل ہوتا ہے، تمام چیزوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے، صرف پی ایچ ویلیو سے درست تشخیص نہیں ہوتی دوسرا لیبارٹری رپورٹ کی نسبت ظاہری معائنہ کرنے سے تجربہ اور مشاہدہ بڑھتا ہے جس سے درست تشخیص آسان ہو جاتی ہے اور غلطی کا امکان کم سے کم ہوتا ہے، جبکہ لیبارٹری رپورٹ میں غلطی کا امکان موجود ہے۔

گردوں میں پتھری بننا

حوض گردہ میں کسی بھی سبب سے پیشاب زیادہ دیر رک جائے تو پیشاب میں موجود فاسد ذرات بیٹھ کر ریت اور پھر پتھری کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

(۱) پتھری دائیاں گردہ،دائیں گردہ میں پتھری عموما یوریٹس (کیلشیئم کاربونیٹ) کی بنتی ہے جسکا سبب خون تیزابیت کی زیادتی ہوتا ہے۔

(۲) پتھری بایاں گردہ ،بائیں گردہ میں پتھری عموماً آگزالک ایسڈ (کیلشیئم آگزلیٹ) کی بنتی ہے.جسکا سبب خون میں حرارت کی زیادتی ہے۔

(۳) پتھری دونوں گردہ ،اسکے دو سبب ہیں، ایک تو ابتداء میں پتھری بنے دونوں گردوں میں تو کیلشیئم فاسفیٹ کی پتھری بنتی ہے یہ انتہائی سخت اور نوکدار ہوتی ہے۔دوسرا سبب کہ عموماً ایک طرف ہو اور بڑھتے بڑھتے دوسری طرف بھی ہو جائے۔اس میں بھی یہ دیکھا جائے گا کہ شروع کس طرف سے ہوئی اسکے مطابق علاج ہو گا۔اگر دائیں گردہ میں پہلے بنی اور بائیں میں بعد میں تو یوریٹ کے تحت علاج ہو گا۔ اگر بائیں میں پہلے بنی اور دائیں میں بعد میں تو آگزلیٹ کے تحت علاج ہو گا۔

از قلم۔ حکیم محمد فواد صاحب حفظہ اللہ (ملتان)

ہمبستری کے بعد قارورہ میں چکنائی

سوال: السلام علیکم استاد محترم جناب حکیم عبد الحکیم صاحب سر پوچھنا یہ تھا کہ مباشرت کے بعد یا احتلام کے بعد قارورہ میں سوزش اور چکنائی ہوتی ہے جو کتابوں میں لکھا ہوا ہے ایسے قارورہ کی کیا پہچان ہے ہم اس میں سوزش اور چکنائی کو دیکھ سکیں۔

جواب: ہم بستری کے بعد جو یورن کریں گے وہ بوتل میں کریں اور سنڈ کریں۔

حکیم نا معلوم: اس میں اشقر (زرد سرخی مائل) اور اب آپ ناری (آگ کا رنگ دیکھیں اور جب انگارہ ہوتا ہے تو وہ بھی سرخ ہو گا اب آتے ہیں زعفرانی اس میں بھی سرخی ہوتی ہے جیسا کہ آپ نے سوال کیا کے 4 نمبر میں سرخی ہوتی ہے امید ہے کہ آپ کو سمجھ آگئی ہو گی اب میں اس کی وضاحت کے لیے ایک مثال دیتا ہوں کبھی آپ اپنے علاقے میں کسی بھٹہ میں جائے اور جو بھٹہ میں اینٹیں پکائی کرتا ہے اس کو جلائی کرنے والا کہتے ہیں آپ بھٹہ میں جب اینٹیں پکتی ہیں تو آپ ادھر غور کریں تو جن اینٹوں کو اعتدال میں حرارت ملتی ہے تو وہ اینٹھیں بہت اچھی تیار ہوتی ہیں ان کو اول کا درجہ ملتا ہے اور جن کو کم حرارت ملتی ہے وہ درجہ دوم اور جن کو شدید حرارت ملتی ہے تو ان کا رنگ سیاہ اور وہ ٹیڑھی ہو جاتی ہے اسی طرح جب جسم میں حرارت بڑھتی رھتی ہے تو یورن کا رنگ ایسے ہی بدلتا رہتا ہے اللہ تعالی استاد محترم حکیم عبد الحکیم صاحب کو صحت اور لمبی عمر عطا فرمائے جنہوں نے ہمیں جو سکھایا اور سمجھایا وہ بیان کیا ہے باقی استاد محترم گروپ میں موجود ہیں وہ بہتر رہنمائی فرمائیں گے۔

حکیم نا معلوم: استاد محترم حکیم عبد الحکیم صاحب فرماتے ہیں کہ خون میں کون سی خلط بڑھی ہوئی ہے اسکو ہم قارورہ میں دیکھیں گے اور نبض میں ہم تحریک تسکین اور تحلیل دیکھیں گے کہ آیا کون سے عضو میں تحریک تسکین اور تحلیل ہے اور جہاں تسکین ہو گی اس عضو میں ہم نے تحریک پیدا کرنی ہوتی ہے اس لیئے خلط کون سی خون میں زیادہ ہے اس کو جانچنے کے لئے قارورہ کو لازمی دیکھیں۔ صابر صاحب لکھتے ہیں کہ مریض کی نبض اور قارورہ کو دیکھیں اور علامات کو تطبیق دے کر تشخیص کریں گے تو لازمی کامیابی ملے گی۔ اسی لیے میرے استاد محترم جناب حکیم عبد الحکیم صاحب قارورہ لازمی دیکھنے کی تلقین کرتے ہیں میری سمجھ میں جتنا آیا وہ بیان کیا ہے باقی استاد محترم مزید راہنمائی فرمائیں گے۔

خون جو ہے وہ مرکب خلط ہے اور ظاہری بات ہے کہ ہم نے کسی ایک خلط پر توجہ مرکوز کرنی ہے اور ہاتھ رکھتے ہی سب سے پہلے مقام کو دیکھنا ہے، پھر طوالت اور رطوبت اور یہ مقدار نبض نبض خون میں موجود خلط کی صورتحال ہے دیگر اعضاء سے تعلق کو واضح کرے گی اور زمانہ ء حرکت و سکون سے یہ تعلق واضح ہو گا دیگر اجناس کو جوڑ کر خون اس میں موجود کمی بیشی اور اعضاء کی صحت اور تندرستی کو جانچا جا سکتا ہے۔ چونکہ ہم قانون مفرد اعضاء کے طالب علم ہیں تو ہم مفرد عضو کو مد نظر رکھ کر مفرد عضو اور مفرد خلط کو ہی مد نظر رکھیں گے۔

اب جو تحریک اعصابی عضلاتی ہے تو اس میں ہم اعصاب کا تعلق عضلات سے جوڑتے ہیں نا کہ یہ کہیں گے کہ اعصابی تحریک ہے اور اس میں عضلاتی خلط ہے۔

نبض اپنی جگہ ایک مکمل علم ہے نابینا دہلوی صاحب جو کہ نابینا تھے صرف نبض ہی دیکھا کرتے تھے اور کامل نباض تھے اور کامل تشخیص بھی کرتے تھے

اسی طرح قارورہ دیکھنا بھی اپنی جگہ مکمل علم ہے دیکھنے والے صرف قارورہ دیکھ کر علاج کرتے ہیں یہاں تک بتادیتے ہیں کہ یہ قارورہ مرد کا ہے یا عورت کا یا کسی جانور کا

یعنی نبض میں بھی عضو اور خلط کو مد نظر رکھا جاتا ہے اور قارورہ میں بھی آسانی کے لیے نبض سے بس عضو کی صورتحال کو دیکھتے ہیں اور قارورہ سے خلط کی صورتحال کو اور اس سے نبض اور قارورہ کی تطبیق میں آسانی ہو جاتی ہے یعنی تشخیص میں آسانی ہو جاتی ہے۔

قارورہ چیک کرنے کا طریقہ

محمد فواد: جی محترم حکیم صاحب جو طریقہ استاد محترم جناب حکیم عبدالحکیم صاحب کا ہے وہ عرض کر دیتا ہوں، سوڈا بائیکارب ڈالنے سے رد عمل ظاہر ہو قارورہ میں تو یہ قارورہ تیزابی یعنی عضلاتی ہے، پھٹکری ڈالنے سے قارورہ میں رد عمل ظاہر ہو تو قارورہ کھاری یعنی اعصابی ہے، دونوں اجزاء کے ڈالنے سے کسی بھی طرح کا کوئی رد عمل ظاہر نہ ہو تو یہ قارورہ نمکینی یعنی غدی ہے۔

نوٹ:- ایک وقت کا قارورہ دو حصوں میں صاف بوتل میں ڈال کر الگ الگ اجزاء مختلف بوتلوں میں ڈالنا ہے، یعنی ایک قارورہ میں سوڈا اور دوسرے میں پھٹکری. پھر انکے الگ الگ رد عمل نوٹ کرنے ہیں.

قارورہ دیکھیں

جی محترم آپ کو دور کی فکر ہے اصول کی فکر نہیں پورا یورن دیکھنے کا کوئی مقصد ہوتا ہے ہر دفعہ کچھ نا کچھ کہا جاتا ہے پر کوئی توجہ کرتا ہی نہیں کیا کہا جاتا ہے سب کو یہ تو فکر ہے ہمیں قارورہ دیکھنا آ جائے پر توجہ اور محنت نا کرنی پڑے جب توجہ ہی نا ہو گی تو ساری عمر ایسے ہی چلے گا بس آپ پوچھتے رہیں ہم بتاتے رہیں پھر کوئی ہمارے بعد آئے گا اور کہے گا کسی نے کچھ بتایا نہیں سب قبر لے گئے صد افسوس دوسرے گروپوں میں بھی ایسے ہی لوگ برملا کہتے ہیں کہ حکماء قبروں لے گئے لیکن یہ کبھی نہیں سوچا جاتا کے اگر وہ قبروں میں لے جاتے تو آپ کے پاس کیا ہوتا چلیں تھوڑی دیر کے لیے مان لیتے ہیں کے وہ قبروں میں لے گئے ہیں یہاں میرا

سوال ہے کہ جو وہ چھوڑ گئے ہیں کیا وہ آپ نے حاصل کر لیا ہے جواب میں وہ بہت بڑے فلاسفر اور محقق ہونگے جب سوال کیا جائے تو آئی بائی شائی کبھی آلو پیتھی کبھی ہومیو پیتھی کبھی یونانی کبھی ویدک نا جانے کون کون سی پیتھیوں میں چلے جائیں گے پھر پوچھا جاتا ہے کے یہ کیا ہے پھر کہا جاتا ہے کہ کوئی طب مکمل نہیں اس لیے جہاں سے جو ملے وہ لے لو واہ ری تحقیق جب بات سمجھنے کی باری آئے تو پھر جواب ملتا ہے کہ اتنا سیاپہ کون کرے کوئی ایسی بات بتا دیں کے سارے مسلے ہی حل ہو جائیں ایک ہی نسخے سے ساری بیماریوں کا قلع قمع ہو جائے جب کہا جائے کے ایسا ممکن نہیں تو فرماتے ہیں فلاں ہمارے بزرگ تھے اللہ ان پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے انہوں نے ایک نسخہ دیا تھا وہ ہر مرض کے لیے تریاق صفت تھا وہ ہر مریض کو ایک ہی نسخہ استعمال کرواتے تھے تو محترم آپ کیوں نہیں بناتے بس کیا کریں جی اجزا ہی بڑی مشکل سے ملتے ہیں اگر ملیں بھی تو خالص نہیں ملتے اچھا دکھائیں ذرا نسخہ کیا ہے کیا نسخہ ایسے ہی مل جاتا ہے ہم نے بڑی محنت سے حاصل کیا تھا اتنی آسانی سے تو نہیں دیں پھر یہ جاوہ جا چلیں ہم بھی چلتے ہیں و سلام شاید میری بات کسی کو بری بھی لگے کسی کو سمجھ بھی آجائے کوئی کچھ نا سمجھ پائے۔ شاید کے اتر جائے تیرے دل میں میری بات

قارورہ لینے اور تصویر بنانے کا طریقہ

السلام علیکم محترم احباب یورن سیمپل کے حوالے سے درخواست ہے کہ ان ہدایات کو ضرور مد نظر رکھا جائے۔ تاکہ آپ کی جلد از جلد رہنمائی فرمائی جاسکے۔ استاد محترم حکیم فیاض صاحب کی شدید مصروفیت کے باوجود آپ حضرات کی رہنمائی فرمانا آپ اس بات کی قدر کریں۔ تھوڑی خود محنت کریں ہر طرح سے احتیاط کے ساتھ ایک دو تصاویر جو سب سے نمایاں ہوں گی وہ شیئر کریں۔ تاکہ استاد محترم کو پریشانی نہ ہو۔ صبح کا مکمل پیشاب پیپسی کوک کی لیٹر والی بوتل پلاسٹک والی بوتل کا لیبل اتار لیں اس میں مکمل یورن لیں، باہر کی روشنی میں سفید دیوار کے سامنے ڈھکن سے پکڑ کر تصویر لیں جس میں کسی قسم کا عکس نہ ہو۔ تصویر بھی سیدھی لیں ترچھی نہ ہو ، مریض کی مکمل حقیقت، مریض کی رپورٹس، بھی صاف تصویر بنا کر بھجوائیں، والسلام محمد فواد

بول کے رنگ

سفید رنگ کا بول: اعصابی ہوتا ہے جو رطوبات بلغمی پر دلالت کرتا ہے ، سرخ رنگ۔۔کا بول عضلاتی ہوتا ہے جو ریاح اور خشکی اور تیزابیت حمرت پر دلالت کرتا ہے، زرد رنگ۔۔کا بول غدی ہوتا ہے جو حرارت صفرا پر دلالت کرتا ہے

نارنجی رنگ کا بول: سرخی زیادہ زردی کم تو عضلاتی غدی ، خشکی گرمی اگر زردی زیادہ سرخی کم ہو تو غدی عضلاتی گرمی خشکی پر دلالت کرتا ہے

ارغوانی رنگ کا بول: سرخ نیلا ، سرخی زیادہ نیلاہٹ کم عضلاتی اعصابی خشکی سردی پر دلالت کرتا ہے، نیلاہٹ

زیادہ سرخی کم تو اعصابی عضلاتی پر دلالت کرتا ہے

سبز رنگ (نیلا+پیلا) کا بول : زردی زیادہ نیلاہٹ کم تو غدی اعصابی گرمی تری پر دلالت کرتا ہے، اگر نیلاہٹ زیادہ زردی کم تو اعصابی غدی تری گرمی پر دلالت کرتا ہے ۔

سیاہ رنگ کا بول : کسی بھی خلط کی زیادتی کی وجہ سے تحلیل ہونے والے اعضاء کے جلنے کی وجہ سے ہوتا ہے یہ کہنا کہ یہ عضلاتی اعصابی ہی میں آتا ہے یہ درست نہیں۔

درجات ہَوا (خلط احمر) : حمرت، سرخ رنگ۔(۱)اصہب(پیازی رنگ)سرخ سفیدی مائل عضلاتی غدی خشکی گرمی پر دلالت (۲)وردی گلابی اور (۳)احمر قانی سرخی سیاہی مائل خشکی سردی پر دلالت کرتا ہے۔ (۴)احمر اقتم سرخی زیادہ سیاہی کم عضلاتی اعصابی خشکی سردی پر دلالت کرتا ہے

درجات حرارت (خلط صفراء) : (۱)صفرت، زرد رنگ، پانی میں بھوسہ بگوئے پانی جیسا یعنی ہلکہ زرد شفاف رنگ۔ (۲)اترجی ترنج کے چھلکے کی طرح زرد اور ۔(۳) تبنی اس سے کم زرد ہوتا ہے۔ (۴)اشقر زرد سرخی مائل زیادہ حرارت گرمی خشکی پر دلالت کرتا ہے۔(۵)نارنجی اشقر سے زیادہ۔ (۶)ناری نارنجی سے زیادہ ۔(۷)زعفرانی ناری سے زیادہ حرارت پر دلالت کرتا ہے۔

رطوبت درجات (خلط بلغم) : خضرت ،سبز رنگ۔ (۱) فستقی پستہ کے رنگ کا تری گرمی پر دلالت کرتا ہے ۔ (۲)آسمان گونی ہلکہ نیلا۔ نیل نیلنجی تری سردی پر دلالت کرتا ہے۔ (۳) کراثی سبز رنگ زنگاری سبز سفیدی مائل تری گرمی پر دلالت کرتا ہے تھوڑی سی کوشش کی ہے کہ بول کے رنگ سمجھ میں آجائیں ۔ والسلام راٹھور

قارورہ گھولے ہوئے آٹے کی طرح

جی محترم ایسے کیس اصل میں غدی ہوتے ہیں جس کے ساتھ رطوبت غیر جذب شدہ پڑی ہوتی ہے جن ان پر ہوا داخل ہوتی ہے تو ایسا قارورہ ہو جاتا ہے اس کی نشانی یہ ہے کہ جب مریض پیشاب کرتا ہے تب پیشاب ٹھیک ہوتا ہے پھر تھوڑی دیر پڑا رہنے پر ایسا ہو جاتا ہے جیسے آٹا گولا ہوا ہے ویسے تو زرد سیاہ سفید ی مائل ہوتا مگر جتنی ہوا زیادہ اثر کرتی ہے اتنا سرخ بھی نظر آتا ہے اس لیے حرارت کے قیام کے ساتھ ساتھ غدد ناقلہ کو بھی کھو]لنے کی کوشش کرنی ہے وسلام راٹھور

رسوب موٹا اور باریک

جی محترم رسوب جتنا موٹا یا بڑا ہو گا اتنی سردی زیادہ ہو گی جتنا باریک ہو گا اتنی حرارت زیادہ ہو گی مزید غور فرمائیں۔

قارورہ کی تصویر بھیجنے کا طریقہ

جی قارورہ سینڈ کرنے طریقہ یہ ہے کہ کوکا کولا والی پلاسٹک کی بوتل صاف ستری لے کر اس میں صبح کا پہلا یورین سارا ڈال کر سنڈ کیا کریں پک اس طرح لیں کے یورین کا اصل رنگ نظر آئے کسی قسم کا عکس نا آئے دن کی روشنی ہونی چاہیے اور کمرے کے اندر یا واش روم کے اندر پک نہیں لینی چاہیے یورین مکمل نظر آنا چاہیے پک قریب سے ہونی چاہیے تاکہ یورین کے اندر اگر کسی قسم کا رسوب وغیرہ ہو تو وہ بھی نظر آجائے والسلام راٹھور

قارورہ پر کڑا

سوال: استاد جی اس یورن کے بارے میں بھی سمجھا دیں کہ کن بیماریوں کی طرف مشیر ہے، اس پر سیاہ کڑا بھی دکھائی دے رہا ہے۔

جواب: جی محترم ایک کڑا جو اپنی حالت پر سیاہ ہوتا ہے وہ سرطانی حالت پر ہوتا ہے اگر حرارت کی وجہ سے ہو تو وہ اخلاط کے جلنے کی علامت ہے۔

ادویہ و اغذیہ کے مزاج

لہسن کا مزاج

سوال: استاد محترم لہسن کا مزاج کیا ہے؟

جواب: غدی عضلاتی چار نمبر اج مفردات غذا و غیرہ

کالے چنے کا مزاج

جی محترم حکماء کے نزدیک کالے چنے معتدل مزاج کے ہیں حکماء نے کالے چنے میں حرارت رطوبت اور ریاح تینوں پائی جاتی ہیں اس لیے شوربہ دیا ہے کے جو بھی اصل ہو گا سامنے آجائے گا دوسرا اعضلات کو تقویت مل جائے گی

شہد کا مزاج

جی محترم شہد کو مزاج کے حساب سے پرکھیں قیمت کے حساب سے نہیں بیری کا عضلاتی پھلائی کا غدی عضلاتی بانسہ کا غدی اعصابی کپاس کا کماد کا اعصابی غدی اس طرح دیکھیں

افعال مقوی دماغ و خون

جی محترم اکثر غدی مریض ایلو پیتھی علاج کروا کر آتے ہیں جن کا صفرا بھی زیادہ ہوتا اور الکلائن بھی زیادہ ہوتی اسی طرح ہمارے اپنے ساتھی بھی غدی مریض کو دیکھ کر رطوبت زیادہ دے دیتے ہیں جس کی وجہ سے غدد ناقلہ کو تحریک نہیں ملتی اور خون میں سے صفرا کا اخراج بھی نہیں ہوتا اور الکلائن بھی خون میں زیادہ ہو جاتی ہے اس طرح کی الکلی کو ہضم کرنے کے لیے اور صفرا کو خارج کرنے کے لیے صابر صاحب کا نسخہ مقوی دماغ و خون کمال کا رزلٹ دیتا ہے ۔ میں تو ضرورت کے مطابق پانچ نمبر محرک۔ شدید۔ ملین۔ یا مسہل کے ساتھ مقوی دماغ و خون آدھے سے دو چاول تک لگا کر دیتا ہوں اس سے بہت جلد رطوبت بھی کم ہو جاتی ہے اور صفرا بھی خارج ہو جاتا ہے و سلام راٹھور

ذوالخاصہ ادویات

جی محترم ذوالخاصہ ایسی ادویات کو کہا جاتا ہے جو اعضاء کے مطابق ہوں جیسے اخروٹ دماغ کی مشابہت رکھتا ہے لوبیا گردے کی مشابہت رکھتا ہے اسی طرح باقی اعضاء کو دیکھا جاتا ہے جو ان کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں وہ ادویات استعمال کی جاتی ہیں اس کے

علاوہ بھی کچھ ادویات کچھ اعضاء کے ساتھ مخصوص ہیں جیسے جگر کے لیے کاسنی دماغ کے لیے کچلہ وغیرہ والسلام راٹھور

کچور کا مزاج

سوال: استاد محترم کچور کا کیا مزاج بنے گا؟

جواب: جی محترم بہت کڑوا مصفی خون پھنسی پھوڑوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، کچھ کا خیال ہے کہ یہ خشک سرد ہے کچھ کا خیال ہے کہ خشک گرم ہے زیادہ لوگ اس کو گرم خشک کہتے ہیں، میں نے کبھی استعمال نہیں کیا اس لیے معذرت، ہاں کچھ لوگ اس کو اٹھرا کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں

ویاگرا کا مزاج وافعال

سوال: ویاگرا کا مزاج کیا ہے؟ **جواب:** جی محترم جو ہمارے سامنے آئے ہیں وہ تو دو نمبر ہی تھے

سوال: حضور میں نے جتنے مریض دیکھے ان کے دل کا مسئلہ سامنے آیا

جواب: جی محترم جب ویاگرا کھائے گا دل کا مسئلہ تو بنے گا اور اس کے علاوہ پاخانے کی حاجت ہر وقت رہتی ہے تھوڑی ہوا خارج ہونے کے بعد دباؤ ختم ہوتا ہے تھوڑی دیر بعد پھر وہی حالت ہو جاتی ہے یہ بھی اکثریت میں علامت دیکھی ہے

موتی اور یاقوت کا مزاج اور افعال

سوال: موتی اور یاقوت اور زمرد کا کیا مزاج ہے؟

جواب: جی محترم یاقوت کا مزاج اس کے رنگ سے نکلے گا اس پر میرا عملی تجربہ نہیں اور موتی اعصابی عضلاتی مزاج کا حامل ہے

سوال: تمام حجریات کلس ہونے کے بعد الکلائین ہو جاتے ہیں، میرا ذاتی تجربہ ہے تیزابوں کو نیوٹرل کر دیتے ہیں

جواب: جی محترم اگر ایسا ہوتا تو ہر کسی کا مزاج یا افعال واثرات الگ الگ نا ہوتی جونسا مرضی پتھر پکڑا کشتہ کیا اور دے دیا مختلف پتھروں کے کشتہ جات تیار کرنے کی ضرورت پیش نا آتی۔

دوا کا مزاج معلوم کرنے کا طریقہ

جی محترم آپ نے فرمایا ہے کہ یہ بائیں فالج پر کام کرتی ہے اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ تحریک کیا ہوگی آگ کل میں نے دیکھا ہے کہ استرخاء ہو یا فالج یا تشنج سب کو فالج کہ دیا جاتا ہے ان تینوں کا فرق نہیں کیا جاتا جب تک یہ تعین نہیں ہوتا کہ یہ کس تحریک پر

کام کرتی ہے کچھ کہا نہی جاسکتا پھر غذا کو بھی دیکھنا ہے کہ آپ نے غذا کہا دی یہ سب عوامل مل کر کسی خاص مزاج کا تعین ہونے میں مددگار ثابت نہیں ہوتے جس مزاج کی دوا ہو اسی مزاج کی غذا دی جانی چاہیے تب اصل حقائق سامنے آئیں گے۔ اب میں ایک طریقہ عرض کرتا ہوں کہ ہم مزاج کو کیسے معلوم کریں تاکہ کوئی اور اور ساتھی تجربہ کرنا چاہے تو وہ کرلے سب سے پہلے ہم یہ ذہن میں رکھ لیں کہ یہ دوا عضلاتی غدی ہے یا غدی عضلاتی جو آپ کے ذہن میں ہے وہ سمجھ لیں اب ہم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ دوا عضلاتی غدی ہے ہمارے پاس مریض عضلاتی غدی آجاتا ہے ہم اسے نبض اور یورین دیکھ کر کنفرم کر لیتے ہیں کہ یہ عضلاتی غدی مریض ہی ہے ہم اس مریض کو کہتے ہیں کہ بھائی آپ کو دعا کھا کر یہاں بیٹھنا ہے گا اس کو ہم گولی کھلائیں گے بلکہ میں پندرہ منٹ بعد کھلا دیا کرتا ہوں اور نبض چک کرتا ہوں اس طرح کرنے سے فوری معلوم ہو جائے گا کہ دوا کا مزاج کیا بنتا ہے مریض اور دوا کا مزاج دونوں کا عضلاتی غدی ہوگا تو مریض کی تکلیف زیادہ ہو گی اور اگر مزاج میں فرق ہوگا تو وہ بھی آپ کے علم میں آجائے گا مصروفیت کی وجہ سے مجھے دوا بنانے میں ٹائم لگ جائے گا ورنہ میں تجربہ کر کے آپ کو بتاتا میں اسی طرح خود پر تجربہ کرتا ہوں اور مریض کی نبض میں شک ہو تو مریض کو دوا کھلا کر پاس بٹھا کر چک کرتا ہوں کہ دوا درست سلیکٹ ہوئی ہے یا نہیں وہاں بیٹھے ہی پانچ دس منٹ میں مریض بتا دیتا ہے یا نبض بتا دیتی ہے کہ دوا درست ہے یا نہیں جب موقع ملا پہلے میں خود کھاوں گا پھر مریض پر تجربہ کروں گا پھر سب تجربات شیر کروں گا ان شاءاللہ گروپ کے ساتھیوں سے گزارش ہے کے جو نئے ہیں وہ کسی مریض پر تجربہ نا کریں تاکہ وہ کسی مصیبت کا شکار نا ہو جائیں والسلام راٹھور

پھٹکری، کوارگندل، نیم، سنگجراحت اور گئودنتی کا مزاج

جی محترم وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ پھٹکری 2 نمبر، کوارگندل 3 نمبر، نیم کے بارے اختلاف رہتا ہے 3۔۔4۔۔5 کہا جاتا ہے میرے خیال میں 4 نمبر میں ہے، اور پختہ پھل 5 میں ہے، سنگجراحت اور گئودنتی 5 نمبر میں ہے۔

دیسی شکر کا مزاج

سوال: استاد محترم دیسی شکر جو گنے سے بنتی ہے اس کا مزاج کون سا ہے؟ **جواب:** چھ نمبر

کوارگندل کا مزاج

سوال: استاد محترم، کوارگندل کا کیا مزاج ہے؟ **جواب:** 3 نمبر

امریکن بادام کا مزاج

سوال: امریکن بادام کا مزاج کونسا ہے جو آج کل عام ملتے ہیں

جواب: جی محترم ان میں روغن نام کی کوئی چیز نظر نہیں آتی اس لیے استعمال نہیں کرتا اس لیے مزاج معلوم نہیں مزاج نکالنے کے لیے کھانا پڑیں گے

کسی دوا غذا کا مزاج کیسے معلوم کیا جائے

سوال: استاذ محترم سے درخواست ہے ذرا ہمیں یہ سمجھادیں کہ کسی بھی پھل یا سبزی یا اسکے علاوہ کسی چیز بھی چیز کے مزاج کو سمجھنے کے لیے کس کس چیز کو دیکھنا ہوتا ہے؟اور ایسے ہی کمپنی کے ادویہ چاہے معجونات ہوں یا اقراص حبوب اطریفلات جوارشات بنی بنائی پھکیاں، ان سب چیزوں کے مزاج کو کیسے معلوم کرینگے؟

جواب: جی محترم پہلے علم الادویہ کو پھر علم المجربات کو سمجھنا ہو گا کسی چیز کے مزاج کو جاننے کے لیے اور مجربات سازی کے لیے پہلے منافع الاعضاء کو سمجھنا ہو گا

مچھلی کی سری کا سوپ

سوال: استاد محترم مچھلی کی سری کا سوپ کس مزاج میں آتا ہے؟ **جواب:** 2 نمبر

مونگ پھلی کا مزاج

سوال: مونگ پھلی کا مزاج کیا ہے؟ **جواب:** 2 نمبر

زیتون اور انجیر کا مزاج

سوال: زیتون اور انجیر کا مزاج کیا ہے؟ **جواب:** جی محترم زیتون 5 نمبر انجیر 3 نمبر

تجاویز

ہوادار پاخانہ، چکر آنا، خون اور وزن کی کمی

سوال: استاد محترم مریض عمر 24 سال۔اس کا مشورہ آپ سے چل رہا تھا۔سابقہ علامات میں مریض ہوادار پاخانے۔چکر آنا۔خون اور وزن کی کمی۔ پلیٹلیٹس کی مقدار سات لاکھ ساٹھ ہزار۔ تھی۔آپ نے دوا شدید 4۔مقوی معدہ و کبدی۔اور غذا دوپہر بکرے کا شوربہ۔ صبح میٹھے انڈے۔شام سوگی بادام۔قہوہ دار چینی واجوائن۔تجویز فرمایا تھا۔مریض کی سابقہ تمام علامات میں الحمدللہ بہتری ہے۔لیکن ابھی تک دوبارہ ٹیسٹ رپورٹ نہیں کروای۔آپ سے مزید رہنمای کی درخواست ہے۔استاد

جواب: جی محترم بہتری ہے یا ٹھیک ہیں اگر ٹھیک ہیں تو پھر چار مسہل دے کر ادرار کریں جب مروڑ پڑے تو ایک ہفتہ شدید 4دے کر دوا بند کر دیں اور روٹی تھوڑی تھوڑی شروع کروائیں۔

سرعت انزال

سوال: مذکور شخص سرعت انزال کا مریض ہے، براہ کرام تشخیص و تجویز فرمائیں۔

جواب: جی محترم لاثانی اکسیر سرعت جدید دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں سبزی 5تا6 نمبر شوربے والی دیں

نسیان حقیقی اور غیر حقیقی

سوال: ایک سوال ہے کہ عضلاتی نسیان اور غدی نسیان کس کس تحاریک میں ہوتے ہیں؟ مزید کیا اعصابی نسیان بھی ہوتا ہے؟

جواب: از طبیب شہباز علی محترم حقیقی نسیان اعصابی تحریک میں ہی ہوتا ہے، باقی دونوں نسیان غیر حقیقی ہیں اور یہ کیمیائی تحاریک میں ہوتے ہیں، استاد محترم فرمایا کرتے تھے عضلاتی نسیان میں بات کرتے بھول جاتا ہے اور ماضی یاد رہتا ہے، غدی نسیان میں ماضی بھول جاتا ہے

ہچکی کیلئے

سوال: ہچکی کیلئے کیا چیز استعمال کی جائے؟

جواب: جی محترم اجوائن کا قہوہ پلائیں اور بکرے کا شوربہ پلائیں عضلاتی سوزش دیں۔

قے، الٹی

سوال: استاد محترم اس **مریضہ** کو تین دن سے بخار ہے گلہ پکا ہوا ہے کھانے پینے میں دشواری ہے سونف ادرک ملٹھی کا قہوہ دینے سے فوراً قے ہو رہی ہے

جواب: جی محترم قے کے بعد منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا یا ترش یا؟؟

استفسار

سوال: سر جی کڑوے اور ترش میں کیسے فرق پوچھا جا سکتا ہے، مریض بس کڑوا ہی بولتا ہے

جواب: جی محترم جب وہ کڑوا بولتا ہے تو کڑوا ہی ہوگا ترش کا تو سب کو پتہ چل جاتا ہے بس کڑوے اور چرپرے میں فرق کرنا مشکل ہے یہ معالج کا کام ہے کہ وہ فرق کرے

اٹھرا، جسمانی درد تھکاوٹ

سوال: السلام علیکم استاد محترم یہ قارورہ 1 لڑکی کا ہے جسکی عمر 33 سال شادی کو 15 سال ہو گئے ہیں 1 بیٹا اسکے بعد 4 بچے ضائع ھو گئے ھیں 6 سے 7 ماہ کا حمل ضائع ھو جاتا ھے۔ سر میں درد پورے جسم میں درد تھکاوٹ کندھوں پر بوجھ جلن تھوڑا سا کام کیا تو شدید تھکاوٹ ھو جاتی ھے رات کو 2 سے 3 مرتبہ پیشاب کے لیے اُٹھتی ہے ناخن تھوڑے بڑے ہو جائیں تو ٹوٹ جاتے ہیں۔ مینسز ٹھیک ہیں۔ بی پی شوگر کا بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ برائے کرم دوا غذا سے رہنمائی فرمائیں جزاک اللہ۔

جواب: جی محترم عضلاتی سوزش 6 تریاق بکری کا شوربہ قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

چاول کھانے سے مسائل

سوال: استاد محترم ! بچوں کو چاول کھانے سے نزلہ وزکام، گلا، خراب، بخار ہو جاتا ہے۔ بچوں میں دس بارہ سال تک کی بچیاں بھی شامل ہیں۔ سمجھنے کی بات یہ ہے کہ ان میں کوئی غدی تحریک کا ہے۔ کوئی عضلاتی تحریک کا، کوئی اعصابی تحریک کا بھی ہوگا۔ چاول کیسے ہر تحریک کے لئیے نقصان دہ بن جاتے ہیں۔ اس کا کیا علاج کرتے ہیں۔ دوا غذا کیا دینی چاہئیے۔

جواب: جی محترم جو بھی تحریک ہو اسی کے مطابق علاج کیا جائے گا چاول تو سبب سابقہ بنتے ہیں

حکیم محمد صدیق: گرمی کے نزلے کے لیے چاول ابال کر اوپر شکر ڈال کر بہت مفید ہیں

حکیم ساجد: عورتوں کا مزاج اکثر غدی ہوتا ہے۔ لیکن اگر چاول کھالیں تو نہیں بھی نقصان ہوتا ہے۔ چاول سے مراد

تڑکے والے، بریانی، وغیرہ سب شامل ہیں۔

حکیم محمد سعید حکیم ساجد صاحب: چکن پلاؤ، چکن بریانی، فرائیڈ رائس، ویجیٹبل فرائیڈ رائس گڑ والے چاول، زردہ چاول، مزاج توان الگ الگ بنے گا نہ، بلکہ تو پچھ نکال کر پکانے سے اور ویسے ہی پکانے سے بھی فرق پڑتا ہے۔

درد مقعد

سوال: چالیس سالہ مریض ہے نزلہ زکام کل سے شروع ہے اور ایک ہفتہ سے پخانے کے بعد پخانے والی جگہ پر انتہائی درد ہے دھونا مشکل ہوتا ہے قبض اور ہلکی گیس بھی ہے

جواب: جی محترم عضلاتی سوزش 6 تریاق بکری کا شوربہ دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

عضلاتی غدی تحریک میں منی کی پیدائش کیلئے

سوال: استاد محترم ! عضلاتی غدی تحریک میں منی کی پیدائش کے لئے کیا دوا غذا دینی چاہیئے؟

جواب: جی محترم انڈے اخروٹ سونگی بادام چلغوزہ شوربہ بکرا حلوہ بادام دودھ بکری گائے وغیرہ ادویات میں اکسیر ذکاوت ہر قسم مقویات چار اور پانچ نمبر دے سکتے ہیں۔

جواب: از طبیب فیض الحسن ہرن کھری بوٹی کا سفوف ایک گرام پانی سے دیں، عضلاتی تحریک کی وجہ سے منی کم بن رہی ہو تو یہ سسٹم کو فعال کرنے کے لیے بہترین چیز ہے۔ ہرن کھری بوٹی کا مزاج غدی عضلاتی ہے۔

دانت درد دائیں جانب

سوال: ایک بچی عمر 5 سال کے دائیں جانب نیچے دانت میں وقفے وقفے سے شدید درد ہے منہ پر سوجن ہے، بعض اوقات بخار بھی ہوتا ہے، رات کو درد میں شدت ہوتی ہے، کھانا پینا مشکل ہے ٹھنڈا پانی لگتا ہے، غذا دوا کے بارے میں کچھ رہنمائی فرمائیں

جواب: جی محترم روغن نمبر تین لگوائیں تین ٹائم روئی سے کل پھر بتائیں۔

بلغمی کھانسی

سوال: ایک دو سالہ بچہ جس کو بلغمی کھانسی ہے. اور وہ بھی بہت سخت. کھانس کھانس کر براحال ہو جاتا ہے. اسکو کیا دیا جائے. فی الحال؛ اکسیر لاثانی دو چند شہد ملا ملا کر چٹایا جارہا ہے. بلغم منہ تک نکل آتی ہے. مگر وہ پھر نگل لیتا ہے. اب کوئی ایسی چیز دی جائے جس سے براہ براز خارج ہو جائے. **جواب:** جی محترم ملین پانچ دیں

بے اولادی کی مریضہ

سوال: استاد محترم **مریضہ** عمر 35 سال اولاد نہیں ہے 10 سال ہو گئے ہے، دو حمل ضائع ہوئے ہیں ایک 4 ماہ، اور دوسرا ½2 ماہ جو کہ ٹیوب میں تھا، آخری حمل 7 سال قبل ہوا تھا، گیس بہت ہوتی ہے قبض کبھی کبھی ہوتی ہے، پٹھوں میں درد، شدید 4 قہوہ اجوائن شوربہ بکرا ایک ہفتہ کیلئے تجویز فرمایا تھا، گیس اب نہیں ہے جسم کی ورمی کیفیت میں کمی ہو گئی ہے۔

جواب: جی محترم ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں 1 ہفتہ کے لیے

دل کی دھڑکن، ہاتھ پاؤں کی جلن، سانس کا مسئلہ

سوال: استاد محترم ایک بیس سالہ مریضہ کا مشورہ آپ سے چل رہا تھا، سانس کا مسئلہ تھا ہاتھ پاؤں جلتے تھے گیس تھی، دھڑکن بہت تیز ہوتی تھی، آپ نے شدید چار سنگی بادام اور بکرے کا شوربہ تجویز کیا تھا؟

جواب: جی محترم گیس کا کیا حال ہے وضاحت فرمائیں اور مینسز کے مسائل کا بھی پوچھیں کیا صورت حال ہے اور پرہیز کی کیا صورت حال ہے وضاحت فرمائیں

وضاحت: استاد محترم آپ نے پوچھا تھا کہ **مریضہ** کے گیس اور مینسز اور پرہیز کی کیا صورتحال ہے استاد محترم وہ تو کہہ رہے ہیں تقریبا یہ سارے مسئلے ٹھیک ہیں لیکن مجھے بھی ایسا لگ رہا ہے کہ تھوڑی بہت بدپرہیزی ہو رہی ہے

جواب: جی محترم ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں

فالج دائیں طرف

استاد محترم مریض عمر 60 سال، فالج دائیں سائیڈ، حادثاتی طور پر گر گئے تھے چوٹ لگنے کی وجہ سے ہسپتال داخل ہے بخار تھا دوا اکسیر ورم اور قہوہ زیرہ سفید الائچی میٹھی دانہ تجویز فرمایا تھا، مریض کو دس دن سے شدید قبض ھے نڈھالی بے ہوشی کی کیفیت ھے پیٹ سوجا ہوا ہے، ڈاکٹر بلاکیج بتاتے ھیں دائیں طرف مکمل اور بائیں طرف 60 فیصد

جواب: جی محترم مریض کو ڈرپ وغیرہ لگائی گئی ہو نگی اور یورن کے لیے بیگ لگایا گیا ہو گا اس بیگ سے یہ یورین لے کر سنڈ کیا گیا ہے؟؟

وضاحت: جی استاد محترم رابطہ کیا ہے ایسا ہی ہے بیگ والا یورن ہے

جواب: جی محترم پھر اس کا کوئی فائدہ نہیں مریض کی رپورٹس سنڈ کریں تا کہ عابد صاحب ان کو دیکھ کر بتائیں کیا صورت حال بنی ہے پھر دیکھتے ہیں کیا کیا جا سکتا ہے

شوگر یوریا کریٹینین قے

ایک **مریضہ** عمر 65 سال، شوگر ہے یوریا اور کریٹینین بڑھے ہوئے ہیں، کوئی چیز کھانے سے قے ہو جاتی ہے گھبراہٹ زیادہ ہے، پیشاب دو تین بار آتا ہے، شوگر کی انگریزی ادویات استعمال کرتی رہی ہیں، بی پی ھائی ہے، اس کے بارے رہنمائی فرمائیں شکریہ

جواب: جی محترم شدید پانچ چوس کر کھلائیں تریاق گردہ اکسیر ورم دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں

مربہ بانس کا مزاج

سوال: استاد محترم مربہ بانس کا مزاج اور اس کے فوائد پر روشنی ڈال دیں۔ جزاک اللہ خیراً

جواب: جی محترم اعصابی عضلاتی مزاج ہے زیادہ علم تو نہیں اتنا معلوم ہے کہ قد لمبا کرنے کے لیے کھلاتے ہیں۔

بائیں جانب پستان میں گلٹی

سوال: استاد محترم یہ ایک خاتون عمر پچیس سال شادی شدہ، انہیں بائیں پستان میں اخروٹ جتنا گومڑ ہے، ماہواری درست اور قبض گیس نہیں ہے، دوا غذا کے بارے میں رہنمائی فرمادیں

جواب: جی محترم اکسیر ورم برابر دھماسہ دیں 1 ہفتہ کے لیے قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں

خشک کھانسی

سوال: ایک مریض عمر 25 سال کو ایک ہفتہ سے شدید خشک کھانسی ہے۔ انگریزی دواؤں سے افاقہ نہیں ہوا۔ کچھ رہنمائی فرمادیں۔ شکریہ۔

جواب: جی محترم اجوائن پودینہ سونف کا قہوہ شربت بنفشہ ڈال کر پلائیں شوربہ بکرا پلائیں۔

شوگر پس سیل یوریا

سوال: السلام علیکم استاد محترم اس مریضہ کو ابھی شوگر شروع ہوی 245 اور پس سیل بھی 7 تک اور یوریا بھی آرہا ہے اور **مریضہ** کو پاوں میں جلن شدید ہوتی ہے رات کو پہلے پاخانہ کے ساتھ وائٹ لیس اور خون بھی آتا تھا

جواب: جی محترم چٹنی چپاتی کھلا کر دیکھیں قہوہ گوکھرو کا شہد ڈال کر پلائیں شدید پانچ لاثانی دیں 1 ہفتہ کے لیے

وظیفہ زوجیت میں رابطے کا انقطاع

سوال: استاد محترم اس مریض کی عمر 33 سال ہے شادی کو ایک سال ہوا ہے ایک بیٹا ہے مگر اب وظیفہ زوجیت کے دوران درمیان میں رابطہ منقطع ہو جاتا ہے

جواب: جی محترم تریاق معدہ لاثانی دیں قہوہ اجوائن پودینہ ملٹھی کا شہد ڈال کر پلائیں سبزی گوشت شوربے والا 5 تا 6 نمبر دیں

شوگر ڈائیلاسز کی مریضہ

سوال: استاد محترم **مریضہ** عورت 48 سال شوگر بہت زیادہ تھی hbs بھی تھی انسولین پے تھی گردے واش ہو رہے تھے، تو میں نے ان کو 5 نمبر میں علاج کیا تریاق گردہ، اکسیر بادیان اور کچری کا نمک وغیرہ، ڈائیلاسز بند ہو گئے تھے شوگر بھی نارمل ہو گئی تھی شروع شروع میں تقریباً دو ماہ تک انہوں نے پرہیز کیا تو کافی بہتری آ گئی تھی لیکن اس کے بعد پرہیز میں کوتاہی کی، اب پھر یہ آئے ہیں اس بارے میں رہنمائی فرمائیں کہ آگے ان کو کس طرح کے کر چلنا ہے، شوگر کی دوا نہیں کھا رہی، باقی طبیعت بہتر ہے

جواب: جی محترم ابھی گردوں کا ہی علاج کریں چٹنی چپاتی دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

بواسیر خونی

سوال: استاد محترم مریض 65 سال بواسیر خون جاری رہے قبض نہیں ہے، رہنمائی فرمائیں

جواب: جی محترم عضلاتی سوزش 6 تریاق بکری کا شوربہ دیں قہوہ اجوائن پودینہ ثناء مکی کا شہد ڈال کر پلائیں

دل کے لرزہ (دھڑکن) والے کیلئے

جواب: جی محترم تین دن کے لیے شدید چھ جدید دودھ گائے کے ساتھ دیں، پھر صورت حال سے آگاہ کریں

سوال: استاد محترم اس مریض (دل کے لرزہ والے) کو آج صبح شدید 6 جدید کی پہلی خوراک دی گئی جس کے دو گھنٹے بعد سر میں بوجھ ہونا شروع ہو گیا۔ مذکورہ مریض کو کچھ عرصہ قبل (پولن الرجی) کے سلسلہ میں آپ نے گوکھرو اور زیرہ سفید کا قہوہ بھی تجویز فرمایا تھا، اس وقت بھی یہی کیفیت بنی سر میں بوجھ اور بلڈ پریشر ہائی ہو جاتا تھا جب بھی قہوہ پیتا شدید 6 جدید اور قہوہ میں مشترکہ چیز زیرہ سفید ہے، کیا زیرہ سفید کی وجہ سے بلڈ پریشر ہائی ہو رہا ہے؟

جواب: جی محترم سبز الائچی زیرہ سفید کا قہوہ پلا کر چیک کریں۔

خون کی کمی، ہونٹوں سے خون جاری ہونا

سوال: استاد محترم بچہ عمر 9 ماہ، خون کی کمی ہے 7.7 بچہ کسی وقت سست ہو جاتا ہے، پیدائش کے بعد جب ختنے کروائے گئے تو خون بہت مشکل سے بند ہوا، ایک علامت جو کبھی کبھی دیکھنے پر آتی ہے کہ بچے کے ہونٹوں پر خون جاری ہو جاتا ہے مہینے میں ایک دفعہ اس طرح ہو جاتا ہے۔

جواب: جی محترم بچے کی ماں کا یورن سٹڈ کریں اور ماں سے تحقیق کریں اس کو کیا مسائل ہیں یا پریگننسی کے دوران کیا مسائل تھے اس کے خاندان میں کسی اور کو بھی ایسا کوئی مسئلہ ہے یا نہیں؟

گھٹنوں میں درد، گھسے ہوئے گھٹنے

سوال: استاد محترم **مریضہ** عمر 66 سال دونوں گھٹنوں میں درد ہے، دائیں گٹھنے میں بائیں کی نسبت زیادہ درد ہے ہے قدم اٹھایا نہیں جا سکتا اور چال بھی بے ترتیب ہے، ایکسرے رپورٹ میں میں دونوں گٹھنے گھسے ہوئے معلوم ہوتے ہیں ڈاکٹر آپریشن کا کہہ رہے ہیں، آپ سے مشورہ ہوا تھا تریاق معدہ شوربہ بکرا قہوہ اجوائن پودینہ تجویز فرمایا تھا، صورتحال حسب سابق ہے درد شدید ہے تین دن قبل قبض کی شکایت تھی اب کچھ بہتر ہے

جواب: جی محترم دوائے سبز شدید پانچ جدید دیں سبزی گوشت شوربے والا 5 تا 6 نمبر دیں قہوہ اجوائن پودینہ ملٹھی کا شہد ڈال کر پلائیں گٹنوں پر روغن پانچ کی مالش کریں

ہیپاٹائیٹس سی

سوال: مریض عمر 45 سال انہیں ہیپاٹائیٹس سی کی شکایت تھی آپکے مشورے سے پہلے عضلاتی سوزش 6 تریاق پھر لاثانی اور چھ تریاق، اور اب صرف چھ تریاق گھوکھرو زیرہ سفید کا قہوہ دیا گیا، کیا ان کو اب ٹیسٹ کروالیں؟

جواب: جی محترم کروا کر دیکھ لیں کیا صورت حال بنتی ہے

دوران سر (چکر)، شوگر

سوال: مریضہ عمر 56 سال چلتے پھرتے اچانک چکر آجاتا ہے شوگر 200 نہار منہ جسم میں درد یں۔

جواب: جی محترم شدید پانچ مقوی دماغ دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں ناشتہ شیر اسو جی پینے کے لیے دیں سبزی

گوشت شوربے والا 5تا6 نمبر دیں 1 ہفتہ کے لیے

نسخہ مقوی دماغ و مولد خون

سوال: استاد محترم مقوی دماغ سے مراد مقوی دماغ و مولد خون ہے یا جنسی امراض والی کشنیز زیرہ والی

جواب: جی محترم خون والی

گلے میں گلٹی اور کمر میں درد

سوال: استاد محترم اس مریض کا مشورہ پہلے سے چل رہا ہے گلے میں گلٹی ہے اور کمر میں درد ہے ان کو لاثانی مقوی معدہ صبح سونگی بادام دوپہر کو میٹھے چوسنے کیلئے دئے، مزید رہنمائی فرمائیں

جواب: استاد محترم: جی محترم دوا مقوی معدہ لاثانی یا تریاق معدہ لاثانی دی تھی وضاحت فرمائیں

وضاحت: تریاق معدہ لاثانی دی تھی

جواب: جی محترم ابھی یہی دوا غذا جاری رکھیں دوپہر کو میٹھے چوسنے کے لیے دیے تھے

قوت سماعت پر مشروبات کا اثر

سوال: استاد محترم، قوت سماعت کا مشروب وغیرہ پینے کے بعد عارضی طور پر کم یا کانوں کا بند محسوس ہونا کونسی تحریک میں ہوتا ہے؟؟

جواب: مشروبات کو دیکھیں کون سے مشروب سے تکلیف ہوتی ہے

ناخونوں کا گرنا، جسم میں درد، گھبراہٹ

سوال: استاد محترم یہ مریض عمر پچیس سال، انکے انگلیوں کے ناخن سارے گر کر ختم ہو چکے ہیں سارے جسم پر درد یں تھکاوٹ بے چینی الرجی اور گھبراہٹ طاری رہتی ہے، قبض گیس کبھی ہو جاتی ہے کھانے کو جی نہیں چاہتا ہے پیشاب بھی کبھی جلتا ہے، استاد محترم انکی غذاء دوا کے بارے میں رہنمائی فرمادیں

جواب: جی محترم تریاق گردہ اکسیر ورم دیں سبزی شوربے والی 5تا6 نمبر دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

وزن بڑھا ہوا، اور سانس پھولنا

سوال: مریض کی عمر 39 سال ہے اور وزن 137 کلو ہوا گیس بنتی ہے قبض نہیں سانس پھولتا ہے،،،،،

جواب: جی محترم شدید 4؛دیں، اور جو شاندہ پلائیں اجوائن تین گرام، پودینہ تین گرام، ادرک تین گرام، تیز پات کے دو پتے ڈیڑھ گلاس پانی ڈال کر پکائیں جب آدھا پونا گلاس رہ جائے تب اتار کر حسب ذائقہ شہد ڈال کر پلائیں یہ ایک وقت کے لیے ہے دن میں چار پانچ مرتبہ پلائیں شوربہ بکرا پلائیں ناشتہ سونگی بادام دیں 1 ہفتہ کے لیے جو شاندہ پلاتے ہوئے احتیاط رکھیں بی پی کی طرف سے۔

خارش کے لئے

سوال: اس **مریضہ** کے جسم میں بہت خارش ہے۔ **جواب:** جی محترم دیسی گھی کی مالش کروائیں

حاملہ کی ٹانگ میں درر

سوال: مریضہ حاملہ تیسرا مہینہ حمل کا، اس کی کبھی دائیں اور کبھی بائیں ٹانگ میں درد ہوتا ہے

جواب: جی محترم سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں دو ملین دودھ گائے کے ساتھ دیں تین دن کے لیے پھر صورت حال سے آگاہ کریں

سوال: یہ **مریضہ** حاملہ کا قارورہ ہے تیسرا ماہ جاری ہے دائیں ٹانگ اور پہلو میں درد ہوتا ہے پہلے بائیں ٹانگ میں درد تھا

جواب: جی محترم تیسرا مہینہ کتنا ہوا ہے وضاحت فرمائیں

وضاحت: تیسرے مہینے کا بارواں دن ہے

جواب: جی محترم پانچ نمبر چٹنی چپاتی کھلا کر دیکھیں تین دن کے لیے شدید پانچ دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں

آنکھوں کی پانی والی نالیوں کی بندش

سوال: استاد محترم **مریضہ** کی عمر 23 شادی کو 6 ماہ ہوئے ہیں اور 4 ماہ کا حمل بھی ہے سب کچھ نارمل ہے، مگر ڈاکٹر کہتے ہیں کہ آنکھوں کی پیچھے سے نالیاں بند ہیں جو پانی لیکر آتی ہیں آنکھوں کی کوئی تکلیف نہیں ہے اور ظاہری طور پر نظر بھی ٹھیک ہے۔

جواب: جی محترم سبزی گوشت شوربے والا 5 تا 6 نمبر دیں قہوہ سونف ادرک کا شہد ڈال کر پلائیں شدید پانچ دیں ادرک میں سرمچو لگا کر آنکھوں میں لگا سکتے ہیں۔

بائیں طرف لب کے ساتھ درد

سوال: اس مریض کی عمر 50 سال ہے اس مریض کی بائیں طرف لب کیساتھ اتنا شدید درد ہوتا ہے کہ لمحہ بھر بھی آرام نہیں ملتا۔

جواب: جی محترم ست پودینہ ست اجوائن روغن الائیچی سبز ہم وزن ملا کر رکھیں لگا کر دیکھیں اور کھانے کے لیے بھی دے سکتے ہیں شوربہ بکری پلائیں تین دن کے لیے

انتشار اور قوت باہ کی کمی

سوال: اس مریض کی عمر 53 سال اولاد نہیں ہے، لیکن اب نعوظ، ایستادگی نہیں ہے باقی علامات ٹھیک ہیں صرف حقوقِ زوجیت نہیں ادا کر سکتا،،،،،

جواب: جی محترم اکسیر پانچ شہد کے ساتھ دیں قہوہ گوکھرو عناب تین تین گرام الائیچی سبز زیرہ سفید گاوزبان چھ چھ گرام کا جوشاندہ پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

مجلوق کی ضعف باہ کے لئے

سوال: اس مریض کی عمر 28 سال ہے بغیر شادی ہے، کمزوری بہت زیادہ استمناء بالید بہت زیادہ کیا ہے اب احتلام کے بعد ٹانگوں میں شدید درد ہوتا ہے۔

جواب: جی محترم تین دن کے لیے شوربہ چھترا دیں شدید چھ جدید دودھ گائے کے ساتھ دیں قہوہ سونف الائچی سبز زیرہ سفید گل سرخ کا شہد ڈال کر پلائیں۔

دایاں گردہ میں پتھری اور فیٹی لیور بندش بول

سوال: مریضہ عمر 45 سال انہیں الٹراساؤنڈ کے مطابق بائیں گردہ میں کچھ سوزش و پتھری اور فیٹی لیور ہے جبکہ علامات میں پیشاب نہ ہونا۔

جواب: جی محترم تریاق گردہ دیں قہوہ گوکھرو۔ عناب تین تین گرام الائیچی سبز گاوزبان زیرہ سفید ہر ایک چھ چھ گرام شام کو 4 گلاس پانی میں بگو دیں صبح پکائیں جب تین گلاس پانی رہ جائے تو چھان کر رکھ لیں صبح دوپہر شام ایک ایک گلاس پی لیں حسب ذائقہ شہد ڈال کر سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں 1 ہفتہ کے لیے

کمر میں درد کپکپاھٹ اور کمزوری

سوال: یہ ایک مریض کا یورین ہے اس کو شدید 5 لاثانی دوا چل رہی تھی سونف چھوٹی الائچی زیرہ سفید کا قہوہ سبزی گوشت اس پر رہنمائی درکار ہے، کمر میں درد جسم میں کپکپاھٹ اور کمزوری محسوس کر رہا ہے مریض۔

جواب: جی محترم ناشتہ مغز بادام مقشر پچیس گرام دودھ گائے کے ساتھ دیں اور دیکھیں بی پی تو کم نہیں

وضاحت: جی بہتر مریض کو کہا ہے بی پی کا اور دوا ٹھیک ہے یا اس میں تبدیلی کی جائے۔ **جواب:** جی ٹھیک ہے

خشک پاخانہ اور قبض، ماھواری میں سیاہ لوتھڑے لیکوریا

سوال: **مریضہ** کو پاخانہ خشک پاؤڈر کی شکل میں آرہا ہے اور تین دن کے بعد آتا ہے زیرہ کے دانے کے سائز کا کیا اس کو ریت والا پاخانہ کہتے ہیں مریضہ دور کی ہے صبح یورین بھی منگوایا ہے یہ کس تحریک کی علامت ہو سکتی ہے اور وزن بھی پڑتا ہے درد کے ساتھ آتا ہے کوئی ہوا وغیرہ بھی نہیں ہوتی ساتھ

جواب: جی محترم ہو سکتا ہے ایسا ہو یورین دیکھ کر ہی فیصلہ کیا جا سکتا ہے

وضاحت: جی بہتر صبح یورین سینڈ کروں گا۔ یہ ایک مریضہ کا یورین ھے جس کو پاخانہ زیرہ کے دانہ کی طرح، اور پاؤڈر کی طرح کا خشک آتا ہے شدید قبض رہتی ہے تین تین دن پاخانہ نہیں آتا، حیض سے پہلے اور درمیان میں بھی درد ہوتی ہے سیاہ باریک لو تھڑے لیکوریا بھی ہے، جب دوا دی تھی تب یورین بالکل زرد اور پونا لیٹر کے قریب تھا، ہاضم 5 ملین 5 دوا دی تھی، قہوہ سنا مکی چھوٹی الائچی زیرہ سفید کا، لیکن قہوہ سونف چھوٹی الائچی زیرہ سفید کا پیتی رہی، اس پر رہنمائی فرما دیں۔

جواب: جی محترم تریاق گردہ اکسیر ورم دیں سبزی شوربے والی 5 تا 6 نمبر دیں یورین کی کمپلیٹ رپورٹ کروائیں

موٹاپا تھکاوٹ سر کی پچھلی طرف درد

سوال: اس مریض کو موٹاپا پس اور تھکاوٹ رہتی ہے، اس کو شدید 5 لاثانی دی تھی، 12 دن تو ٹھیک رہا، اب جسم میں درد بخار اور ہلکی گیس، سر کی پچھلی سائیڈ گردن تک درد ہے موشن بھی لگے تھے بدبودار، سبزی گوشت دیا تھا۔

جواب: جی محترم گوشت بند کر دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں اکسیر ورم سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں۔

رحم کا سکیڑ

سوال: یہ ایک **مریضہ** کا یورین ہے، اس کا رنگ زرد ہے قوام بھی معتدل ہے جھاگ بھی باریک ہے، سرخی بھی

محسوس براؤن سی شیڈ میں محسوس ہورہی ہے اس کی بچہ دانی سکڑ گئی ہے اب ہم کیا سمجھیں گے کہ حرارت کی شدت ہے اور رطوبات جذب نہیں ہو پارہی، اور ہوا بھی موجود ہے تو کیا ہوا کی آمیزش کو ختم کر کے، اور حرارت کو قائم رکھتے ہوئے عضلاتی سوزش 6 تریاق، سبزی گوشت اور گوکھرو زیرہ سفید دیں گے یا اکیلی سبزی اور 5 نمبر دوا دیں گے

جواب: جی محترم شدید چھ دودھ گائے سے دیں اگر ہوا بنتی ہے تو اچھی طرح بننے دیں قہوہ تخم گزر کا گڑ یا شکر ڈال کر پلائیں

غدی درد, دانت کے لئے

جی محترم ست پودینہ 10 گرام۔ کافور 10 گرام روغن الائیچی 5 گرام مکس کریں سارا روغن بن جائے گا روئی بگو کر کھوڑ میں رکھیں **نوٹ:** یہ طلاء کے طور پر بھی استعمال کیا گیا ہے

طلاء

جی محترم طلاء حاضر ہے روغن ناریل 5 تولہ، روغن لونگ 1 تولہ ،وٹامن ای دو پتے اچھی طرح مکس کریں تیار ہے یہ استاد محترم نے عضلاتی تحریک کے مریض کے لیے ارشاد فرمایا تھا

دودھ بڑھانے کے لئے

ثعلب پنجہ 300 گرام ، ثعلب مصری 300 گرام، موصلی سفید 300 گرام، چھلکہ اسبغول 300 گرام، تخم کونچ 300 گرام، مغز پنبہ دانہ 300 گرام، جوہر خصیہ ہمدرد والوں کا 4 ڈبیا، زعفران 6 گرام،

کان درد اور دانت درد

کان درد اور دانت درد کے لیے روغن کافور، کافور 3 حصے، کار بالک 1 حصہ دونوں کو باہم ملا لیں روغن تیار ہو جائے گا اس میں ایک بات کا خاص خیال رکھیں جب روغن تیار ہو جائے اس میں دیکھیں کہ اس کے اندر اگر کافور کی چھوٹی ٹکڑیاں موجود ہو تو روغن تیار ہو چکا ہے اگر نہ ہوں تو اس میں اور کافور ڈال دیں کار بالک جب تک کافور کھاتا جائے اس میں کافور ڈالتے جائی یں جب کھانا چھوڑ دے تو روغن تیار ہے ۔

اس کے اندر جو وزن کا تناسب لکھا ہے اکثر اسی تناسب میں تیار ہو جاتا ہے بعض اوقات اس میں کافور مزید شامل کرنا پڑتا ہے

روغن بگھندر کے لئے

ویزلین 8 حصہ، روغن کافور 1 حصہ، دونوں کو یکجان کر لیں اور بگھندر کے زخم بتی بنا کر رکھیں

سرجری کے نشانات کے لئے

تیل سرسوں 8 ،روغن کافور 1 حصہ شامل کر کے لگائیں دانت درد اور کان درد کے لیے بغیر کچھ ملائے اس کو لگائیں،اس روغن کو استاد محترم حکیم عبدالحکیم صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے بہت پسند کیا تھا

یورک ایسڈ کیلئے

مغز بادام پچاس گرام، لہسن چھلا ہوا سو گرام، اجوائن دیسی پچاس گرام، زعفران دس گرام،

ترکیب تیاری: اجوائن اور بادام کو علیحدہ علیحدہ پیس کر رکھ لیں پھر لہسن کو اچھی گرینڈ کر کے کھرل میں ڈال کر کھرل کریں کے مکھن کی طرح ملائم ہو جائے تب اس میں اجوائن ڈال کر کھرل کریں جب دونوں یک ذات ہو جائیں تو بادام کا سفوف ڈال کر کھرل کریں پھر جب قوام گولی بنانے کے قریب ہو جائے تو سفوف شدہ زعفران ڈال کر مکس کریں کے یک ذات ہو جائے چنے جتنی گولی بنانے لیں یاد رہے کہ خشک ہو کر چند جتنی رہے وسلام راٹھور

حکیم نصیر احمد صاحب کے ساتھ مکالمہ

جی محترم جو علم حاصل کرتا وہ آگے سکھاتا ہے اس لیے اس میں شرم آپ کو نہیں کرنی چاہیے بلکہ سینہ ٹھونک کر سکھائیں آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں آپ حق پر ہیں اور حق پرست کبھی گھبراتے نہیں شرماتے نہیں

جی محترم اللہ کا احسان عظیم ہے کہ میں خیریت سے ہوں اللہ آپ کو جزائے خیر عطاء فرمائے میں امید کرتا ہوں کہ آپ کے سامنے جتنا بڑا طبیب مرضی آجائے آپ گھبراہٹ کا شکار نہیں ہونگے اور کامیابی سے اپنا راستہ بنائیں گے ان شاءاللہ کہیں بھی ضروری پڑے تو اللہ کی توفیق سے میں آپ کے ساتھ کھڑا ہوں وسلام

جی محترم اللہ آپ کو کامیاب اور کامران کرے کوشش کریں ان کی تنظیم سازی کرنے کی اور ان میں یہ بات بھی پیدا کریں کہ یہ اجلاس کیا کریں ہر مہینے اور تجربات شئیر کریں تاکہ سب کا تجربہ مل کر زیادہ سے زیادہ فائدہ مند ہو جائے

جی محترم میں آغا جی سے بھی بات کروں گا اس سلسلے میں مگر ہمیں بھی ان کے ساتھ محنت کرنی پڑے گی کہ وہ اپنی مقامی جڑی بوٹیوں کو سمجھنے کی کوشش کریں پہاڑوں میں بہت قیمتی اور طاقتور بوٹیاں ہوتی ہیں اگر ان کو سمجھ کر استعمال کیا جائے تو انگریزی ادویات بہت پیچھے رہے جاتی ہیں بس محنت کی ضرورت ہے وسلام

استاد محترم مجھے آپ سے اللہ تعالی کی رضا کے ساتھ بہت محبت ہے۔بس استاد محترم آپ سے صرف محبت کی وجہ سے آپ سے بہت علمی باتیں مجھ میں منتقل ہوئی ہے جس کا مجھے خود پتا نہیں چلتا کہ کہاں سے یہ بات مجھ میں آئی

جی محترم یہی اللہ کی شان ہے اسی لیے کہا جاتا ہے کہ تمام قسم کی تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں یہ سب اسی کی شان کریمی ہے کہ وہ ہمیں وہ کچھ دیتا ہے جس کا ہم تصور نہیں کر سکتے بس شرط یہی ہے قلب سلیم میں اخلاص ہونا چاہیے جس کام کے لیے آپ مخلص ہونگے اللہ راستے آسان کرتا چلا جائے گا ان شاءاللہ

خارش، دانے

السلام علیکم استادِ محترم یہ ایک بچہ ہے عمر 11 سال اس کو یہ دانے ایک سال سے ہیں، اور کوئی خاص مسئلہ نہیں ہے، اس میں جلن یا کوئی خارش بھی نہیں ہے۔

جواب: جی محترم آپ نے بوتل درست نہیں لی تریاق معدہ لاثانی غذا 4 + 5 دیں قہوہ اجوائن پودینہ ملٹھی کا شہد ڈال کر پلائیں

دل کی دھڑکن، جلن تیزابیت

سوال: یہ ایک مریض ہے عمر 45 سال ہے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے کافی زیادہ اور جلن تیزابیت کبھی کبھار گیس بھی ہو جاتی ہے

جواب: جی محترم تین دن کے لیے کالے چنے کا شوربہ پلائیں پھر صورت حال دیکھیں،

سوال: استادِ محترم اس کو 4 نمبر کیا تھا اس سے بھی دل کی دھڑکن تیز ہوئی تھی پھر یہ چھوڑ گیا تھا، اور اپنے طور پودینہ سونف چھوٹی الائچی کا قہوہ پیا تو اس سی بہتری محسوس کی۔

جواب: جی محترم کالے چنے کا شوربہ 3 نمبر ہے نبض مکمل کریں

سوال: جی بہتر اس میں مصالحہ 4 نمبر ڈالیں گے ؟ **جواب:** عام گھریلو مصالحے ڈالیں

انتشار کی کمی، رابطہ ٹوٹ جانا

سوال: یہ ایک مریض کا قارورہ ہے جس کو انتشار کی کمی ہے وقت خاص پر انتشار ٹوٹ جاتا ہے باقی قبض گیس وغیرہ نہیں ہے ، اس پر رہنمائی فرمائیں۔

جواب: جی محترم خولنجاں اور کمر کنڈ صبح شام دودھ گائے کے ساتھ دیں 1 ہفتہ کے لیے قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں۔

گردوں کا درد، آنکھوں کی خرابی ناخونوں کا ختم ہونا

سوال: استاد محترم مریض عمر چالیس سال، گردوں کے مقام پر تکلیف تھی اور ناخن سب انگلیوں کے ختم تھے، آپ نے انہیں عضلاتی سوزش چھ تریاق تجویز فرمائی تھی اور گوکھرو کا قہوہ، استاد محترم، تین ہفتے دوا کھائی ہے، گردوں کی تکلیف میں افاقہ ہے البتہ آنکھیں خراب رہتی ہیں پانی بہتار ہتا ہے اور درد یں اور کمزوری بہت ہی زیادہ ہے، استاد محترم آگے کی رہنمائی فرمادیں ، پیشاب کی مقدار کم تھی اس لئے انہوں نے بوتل الٹی کر کے تصویر کھینچی ہے، گیس قبض نہیں ہے

جواب: جی محترم لاثانی اکسیر سرعت دیں سبزی گوشت شوربے والا 5تا6 نمبر دیں 1 ہفتہ کے لیے

دل کا پھیلنا شوگر ھائی بی پی لو

سوال: یہ ایک وکیل صاحب کا یورین ہے ان کی رپورٹس اوپر سینڈ کی ہیں، ان کا دل پھیل رہا ہے تنہائی میں بیٹھنے پر دل خراب ہو جاتا ہے، انجکشن فریکشن کم ھے دل کی، شوگر ھائی اور بلڈ پریشر لو ھو جاتا ھے، کل صرف ان کی نبض دیکھی تھی جو اور ان کو لاثانی شدید 5 کی پڑیا کھلائی تھی جس سے ان کو فرحت محسوس ھوئی تھی آج یورین منگوایا ھے فیصل آباد کے علاقہ میں مریض دیکھا تھا کل، اس کی دوا غذا اور. قہوہ پر رھنمای درکار ھے یہاں کچھ خاص ھدایات پر بھی رھنمائی فرمادیں تاکہ میں اس کیس کو بہتر طور پر ڈیل کر سکوں۔

جواب: جی محترم سبزی شوربے والی دیں قبض نہیں ہونے دینی اور پیشاب بھی کم نہیں ہونے دینا اس کا خیال رکھیں

سوال: جی استاد محترم یہاں دوا کیا بہتر رہے گی اور قہوہ بھی، یہ بندہ 8 کلو میٹر واک کرتا ہے اس کو بند کرنے کا کہا تھا یہ بالکل بند کروادیں یا تھوڑی بہت کرتا رہے؟

جواب: مکمل بند نا کریں بلکہ کرنے دیں دوا جو دی ہے اس سے بہتری محسوس کی ہے تو یہی دیں

بول بستری

سوال: یہ ایک بچی جس کی عمر تقریبا سات سال ہے رات کو بستر پر پیشاب کرتی ہے جس کی وجہ سے اس کی امی بہت پریشان ہیں برائے مہربانی تشخیص و تجویز فرمادیں جزاک اللہ خیرا

جواب: جی محترم لاثانی سبزی 5تا6 نمبر شوربے والی قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

بچوں کا بدبودار پاخانہ

سوال: استاد محترم یہ ایک بچہ جس کی عمر 15 مہینے ہے اس کا بڑا پیشاب اکثر دست پیچش کی شکایت رہتی ہے، تیسرا دن ہے صبح اور شام الٹی لازم کرتا ہے

جواب: جی محترم دست پیچش کی وضاحت فرمائیں

وضاحت: سر اس بچے کی اماں نے کہا کہ اس بچے کو ہمیشہ ہر ایک گھنٹے یا ڈیڑھ گھنٹے کے بعد پوٹیاں آتی رہتی ہیں اور بدبودار ہوتی ہیں۔اور کبھی یہ پوٹیاں بند ہو جاتی ہیں اور ان کا وقفہ تین سے چار گھنٹے کے بعد ہو جاتا ہے

جواب: جی محترم محرک ایک دے کر دیکھیں اس کی ماں کو ابلے چاول دودھ بھینس اور چینی ڈال کر کھلائیں اور جماع پر پابندی لگائیں

خارش

سوال: یہ ایک بچہ جس کی عمر تقریبا 12 13 سال ہے اس کو تقریبا چار پانچ سالوں سے خارش کا مسئلہ ہے۔ مختلف علاج کرانے سے خارش کافی کم ہو جاتی ہے پھر دوبارہ تیز ہونا شروع ہو جاتی ہے مگر سردیوں میں یہ خارش بہت شدید ہوتی ہے جس کی وجہ سے بچہ ساری رات خارش کرتا رہتا ہے اب گرمیوں کی یہ خارش ہے اور کافی کم ہے مگر سردیوں میں بہت زیادہ پاؤں خراب ہو جاتے ہیں، برائے مہربانی پیشاب کون سی تحریک کا ہے یہ بھی بتادیں اور نسخہ بھی بتادیں ،

جواب: جی محترم یہ غدی عضلاتی معلوم ہوتا عضلاتی سوزش 6 تریاق بکری کا شوربہ دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں

بلغمی کھانسی

سوال: مریض بچہ عمر 8 سال صبح اٹھنے پر شدید کھانسی تھی، بچے کو بہت عرصہ سے الرجی کی شکایت بھی ہے کوئی بھی خلاف طبع ٹھنڈی چکنائی چاول دودھ وغیرہ چیز کھالیں تو نزلہ زکام کھانسی سینے کی جکڑن، استاد محترم آپ نے تین دن کیلئے کمر کنڈ اور خولنجان گائے دودھ بتایا تھا، بچے کی کھانسی میں فرق ہے پہلے صبح 20-30 منٹ یہ کیفیت تھی ،اب 10 -15 منٹ تک کھانسی رہتی ہے، لیکن بلغم کی کثرت ہو گئی ہے، جو کہ کچی ہے، بچہ کمزور بھی بہت ہے وزن 20 کلو ہے اس بارے بھی والدین فکر مند ہے، آج صبح تقریبا ڈیڑھ گھنٹہ مسلسل شدید کھانسی ہوئی ہے، آگے رہنمائی فرمادیجئے شکریہ

جواب: جی محترم اجوائن پودینہ کا شربت بنفشہ ڈال کر پلائیں دوا غذا ابھی یہی جاری رکھیں تین دن کے لیے

دایاں آنکھ کی سرخی بی پی اور بواسیر

سوال: دائیں آنکھ میں مسلسل سرخی کا رہنا کس مرض کی طرف رہبری دیتا ہے، مریض بلڈ پریشر کا مریض ہے بواسیر بھی تھی، پہلے 4 نمبر میں علاج کیا تھا، بواسیر اور بلڈ پریشر ٹھیک ہو گیا تھا 6 ماہ ٹھیک رہا ہے اب نانخواہی سے بلڈ پریشر کور ہوا ہے 4 نمبر دوا سے بڑھ جاتا ہے 3 نمبر سے بھی نہیں بڑھتا، عضلاتی سوزش تریاق 6 سے بھی بڑھ جاتا ہے، 5 اور 6 نمبر غذا سے اور نانخواہی، سنا مکی چھوٹی الائچی زیرہ سفید کے قہوہ سے بھی ٹھیک ہے، نبض طویل معتدل ضیق، بدپرہیز ہے، صرف آنکھ سرخی پر پوچھنا ہے کہ یہ کس چیز کا اشارہ ہے بائیں آنکھ نارمل ہے

جواب: جی محترم آپ کی تشخیص میں جواب موجود ہے خود دیکھیں اللہ ہی کا حکم ہے غور و فکر کر و اس وجہ تلاش کریں

میرا بایاں ہاتھ سن ہوجاتا ہے

سوال: دو منٹ ہاتھ میں موبائل اٹھاؤں تھک کر سن ہو جاتا ہے، خون جام ہو جاتا ہے۔۔۔4 سال سے، اب بتاؤ کس تحریک میں ہوں، علاج کیا کروں۔۔۔میرے سمجھ میں نہیں آتا ہے۔

جواب: جی محترم آپ کو معلوم ہے کے تشخیص کے لیے یورین بھی سٹڈ کرنا ہوتا ہے، سن پن دو طرح کا ہوتا ہے جو ابھی تک دیکھا ہے اس لیے یورین سٹڈ کریں اور باقی علامات کی طرف بھی توجہ فرمائیں۔

فالج استرخاء تشنج، لقوہ، پولیوں

جی محترم شاہ صاحب یہ دائیں جانب کھچاؤ ہے یس بائیں کیا ویڈیو میں الٹا نظر آرہا ہے اگر دائیں طرف کھچاؤ ہے تو آپ نے دودھ کیوں دیا ہے کیونکہ یہ تو اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے ابھی کل **مریضہ** ایک ہفتے کی دوا کھا کر آئی تھی جس کو لقوادائیں طرف کھچاؤ تھا میں نے اعصابی سوزش دوادی تھی اور لیموں کے آثار سے روٹی کھلائی تھی وہ ففٹی پر سنٹ ٹھیک ہے قہوہ اس کو عناب اور اجوائن کا دیا گیا تھا آپ نے بچی کو دودھ ساتھ دیا اس سے تو رطوبت مزید زیادہ ہو گی اس سے کیسے اندازہ ہو گا کہ کہ دوا کا اور غذا کا کیا فنکشن بلکہ یہ اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ دودھ کو دوا نے پھاڑ کر عضلاتی اعصابی بنا دیا اور بچی کو فائدہ ہو گیا اب ہمیں چند گولیاں دودھ میں ابال کر دیکھنی پڑیں گی کے دودھ پھٹ جاتا ہے یا نہیں اگر دوا کا مزاج عضلاتی غدی بھی ہو تو دودھ دینا تو بنتا نہیں امید ہے کہ آپ تفصیلی وضاحت فرمائیں گے وسلام راٹھور

استرخاء، لقوہ دائیں، لقوہ بائیں، فالج دائیں، فالج بائیں اور تشنج

حب سلیمانی دائیں فالج اور فالج اسفل پر کام نہیں کرتی۔البتہ بائیں فالج کی تیر بہدف دوائی ہے۔

استاد محترم: جی محترم شاہ صاحب آپ نے فرمایا ہے کہ یہ بائیں فالج پر کام کرتی ہے اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ تحریک کیا ہو گی آگ کل میں نے دیکھا ہے کہ استر خاء ہو یا فالج یا تشنج سب کو فالج کہ دیا جاتا ہے ان تینوں کا فرق نہیں کیا جاتا جب تک یہ تعین نہیں ہوتا کہ یہ کس تحریک پر کام کرتی ہے کچھ کہا نہی جا سکتا پھر غذا کو بھی دیکھنا ہے کہ آپ نے غذا کہا دی یہ سب عوامل مل کر کسی خاص مزاج کا تعین ہونے میں مددگار ثابت نہیں ہوتے جس مزاج کی دوا ہو اسی مزاج کی غذا دی جانی چاہیے تب اصل حقائق سامنے آئیں گے

اب میں ایک طریقہ عرض کرتا ہوں کہ ہم مزاج کو کیسے معلوم کریں تاکہ کوئی اور اور ساتھی تجربہ کرنا چاہے تو وہ کرلے سب سے پہلے ہم یہ ذہن میں رکھ لیں کہ یہ دوا عضلاتی غدی ہے یا غدی عضلاتی جو آپ کے ذہن میں ہے وہ سمجھ لیں اب ہم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ دوا عضلاتی غدی ہے ہمارے پاس مریض عضلاتی غدی آجاتا ہے ہم اسے نبض اور یورین دیکھ کر کنفرم کر لیتے ہیں کہ یہ عضلاتی غدی مریض ہی ہے ہم اس مریض کو کہتے ہیں کہ بھائی آپ کو دعا کھا کر یہاں بیٹھنا ہے گا اس کو ہم گولی کھلائیں گے بلکہ میں پندرہ منٹ بعد کھلا دیا کرتا ہوں اور نبض چک کرتا ہوں اس طرح کرنے سے فوری معلوم ہو جائے گا کہ دوا کا مزاج کیا بنتا ہے مریض اور دوا کا مزاج دونوں کا عضلاتی غدی ہو گا تو مریض کی تکلیف زیادہ ہو گی اور اگر مزاج میں فرق ہو گا تو وہ بھی آپ کے علم میں آجائے گا۔

مصروفیت کی وجہ سے مجھے دوا بنانے میں ٹائم لگ جائے گا ورنہ میں تجربہ کر کے آپ کو بتاتا میں اسی طرح خود پر تجربہ کرتا ہوں اور مریض کی نبض میں شک ہو تو مریض کو دوا کھلا کر پاس بٹھا کر چک کرتا ہوں کہ دوا درست سلیکٹ ہوئی ہے یا نہیں وہاں بیٹھے ہی پانچ دس منٹ میں مریض بتا دیتا ہے یا نبض بتا دیتی ہے کہ دوا درست ہے یا نہیں جب موقع ملا پہلے میں خود کھاوں گا پھر مریض پر تجربہ کروں گا پھر سب تجربات شیر کروں گا ان شاءاللہ گروپ کے ساتھیوں سے گزارش ہے کے جو نئے ہیں وہ کسی مریض پر تجربہ نا کریں تاکہ وہ کسی مصیبت کا شکار نا ہو جائیں و سلام راٹھور

استرخاء، لقوہ دائیں، لقوہ بائیں، فالج دائیں، فالج بائیں اور تشنج ان کے صحیح مزاج کیا ہو سکتے ہیں رہنمائی فرمادیں

عالیجاہ ،آپ بلکل درست فرمایا ہے۔

دودھ شہد اعصابی غذا ہے جبکہ **مریضہ** کو عضلاتی غذائیں دی گئیں تھیں اس کی بجائے قہواہ پونگ دار چینی دینا چاہیے لیکن یہ بدرقہ شروع سے چلتا آرہا ہے اور میں نے بھی تبدیل نہیں کیا۔فائدہ بھی ہو رہا ہے۔لیکن آئندہ بدرقہ بھی تبدیل کر کے کھلا کے دیکھوں گا۔راہنمائی کا شکریہ

بلکل ٹھیک مریض کی جو تحریک چل رہی ہے اگر وہی دواء کھلادی جائے تو مریض اسی وقت بے کل ہو جاتا ہے۔اس کی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی نبض میں اگرابہام آئے تو اس کو میں رفتار سے پہچانتا ہوں۔اور علامات سے تصدیق لیتا ہوں۔یہ میرے تجربے میں ہے کہ عضلاتی غدی نبض ایک رفتار سے چلتی ہے لیکن غدی عضلاتی اپنی رفتار تبدیل کرتی ہے۔مریض کی تکلیف دہ علامات سے مزید تصدیق مل جاتی ہے۔

فالج خواہ کہیں بھی ہو تحلیل کی علامت ہے۔

جی محترم دائیں بائیں کو چھوڑ کر یہ سمجھنے کی کوشش کریں کے فالج استر خاہ اور تشنج میں فرق کیا ہے اور اس کو پہچانا کیسے جاسکتا ہے تب آسانی ہو گی ورنہ دائیں بائیں کے چکر میں الجھ کر رہ جائیں گے

بلکل ٹھیک۔ اس پر تھوڑی روشنی ڈال دیں۔نوازش ہو گی۔ لکھنے میں بہت محنت ہوتی ہے۔اگر آڈیو ہو جائے تو پھر بھی ٹھیک ہے۔

جی محترم مختصر عرض کرتا ہوں فالج ہمیشہ تحلیل سے ہو گا چاہے تحلیل عضلات کی غدد کی ہو یا اعصاب کی ہو یہاں حس اور حرکت دونوں نہیں ہونگے ۔استر خاہ ہمیشہ تسکین سے ہو گا چاہے کوئی بھی عضو ہو عضلات غدد اور اعصاب اس صورت میں حس ہو گی مگر حرکت نہیں ہو گی اور اگر سن پن آجائے تو حس کا یہاں بھی ختم ہو جاتی ہے ۔ تشنج ہمیشہ تحریک سے ہوتا یہاں ہمیشہ تناؤ اور کھچاؤ ہوتا یہاں کبھی حس ہوتی ہے کبھی نہیں فرق صرف یہ ہوتا ہے کہ عضو انقباضی حرکات کو قبول کرتا ہے مگر انبساطی حرکات کو قبول نہیں کرتا جیسے لقوہ میں دائیں طرف کھچاؤ اور بائیں طرف ڈھیلا پن ہوتا یہاں دائیں طرف کھچاؤ میں تحریک یعنی تشنجی صورت ہوتی ہے اور بائیں طرف جو ڈھیلا پن ہے وہ تحلیل کی وجہ سے ہوتا ہے اس کی دوسری مثال اس طرح ہے کہ نچلے دھڑ کا فالج جو عضلاتی غدی تحریک کی وجہ سے ہوتا ہے یہ فالج نہیں یہ تشنج ہے اس کی علامت یہ ہے کہ مریض ٹانگوں کو سکیڑ کر رکھتا ہے اور جب مریض کی ٹانگوں کو پکڑ کر کھینچ کر سیدھا کیا جائے اور چھوڑا جائے تو وہ دوبارہ سپرنگ کی طرح واپس چلی جاتی ہیں نچلے دھڑ کا دوسرا فالج جو غدی عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے یہ اصل فالج ہوتا کیونکہ عضلات میں تحلیل اور اعصاب میں تسکین ہوتی ہے اسی طرح پولیو بھی فالج نہیں بلکہ تشنج ہے یہ اعصابی غدی تحریک میں ہوتا ہے امید غالب ہے کہ یہ مختصر ساخاکہ آپ سمجھ گئے ہونگے اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطاء فرمائے آمین وسلام راٹھور

سوال: السلام علیکم استاد محترم بعض اوقات حرکت ہوتی ہے حس نہیں ہوتی لیکن حرکت نامکمل ہوتی ہے یہ فالج کی علامت ہے یا استرخا کی؟

جواب: جب نا مکمل ہے تو اس کا مطلب بھی صاف ہے کہ ابھی مادہ مرض کے مقابل قوت قوی ہے وہ مادہ مرض کو غالب نہیں آنے دے رہی اور آپ کا کام ہے کہ قوت مدبرہ بدن کی مدد کریں

سفوف مغلظ

مغز پنبہ دانہ، اسگندھ، ملٹھی، چھلکا اسپغول یا ثابت اسپغول ہموزن، اس میں ضرورت کے مطابق سندھ یا تالمکھانہ کا اضافہ کیا جاسکتا ہے

کمر کے مہروں اور منی کی کمی کیلئے

سوال: استاد محترم مغز ریٹھا پانچ عدد اور اخروٹ تین عدد کس لئے مفید ہے؟

جواب: جی محترم مغز ریٹھا پانچ عدد، اخروٹ تین عدد کمر کے مہروں پر خصوصاً نچلے مہروں پر جنہیں لمبر کہا جاتا ہے ان پر زیادہ کام کرتے ہیں اور منی کی کمی کیلئے بھی مفید ہے

کھانسی وغیرہ سے خون آنا

سوال: استاد محترم کھانسی کرنے سے خون کس تحریک میں آتا ہے؟

جواب: خون جب بھی آتا ہے ہمیشہ عضلات سے ہی آتا ہے، خون جب معدہ سے اوپر سے آئے تو عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے، خون زیر ناف آئے تو تحریک عضلاتی غدی ہوتی ہے، غدی عضلاتی تحریک میں خون سیم جی طرح آتا ہے جیسے ہلکی سی رگڑ یا خراش ہو جائے خون رستا ہے، اس طرح آنے کی وجہ یہ ہے کہ مسام فراخ ہو جاتے ہیں یہ تحلیل کی وجہ سے ہوتا ہے

ناف معلوم کرنے کا طریقہ

سوال: استاد محترم ناف چیک کرنے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟

جواب: جی محترم ھاتوں کی لائنوں سے، سیدھا لٹا کر ناف کے مقام کو چک کرنے سے اور ٹانگ کے چھوٹا بڑا ہونے سے چیک کی جاتی ہے، کسی چیک کرنے والے کو دیکھیں گے تو سمجھ آجائے گی ان شاءاللہ

سلاد کھانے سے حیوانیت پیدا ھوتی ھے

سوال: استاد محترم کچی سبزیاں کھانے سے مزاج میں حیوانیت پیدا ہوتی ہے، اس کی وضاحت فرمائیں تاکہ صحیح سمجھ آجائے

جواب: جی محترم حیوان یعنی جانور کچی سبزیاں کھاتے ہیں ان کی خصلتیں انسانوں میں بھی آجائیں گی جیسے اونٹ کا گوشت

کھانے والے کینہ پرور، گھوڑے کا گوشت کھانے والے قوی اور مشقت برداشت کرنے والے ہوتے ہیں اور خنزیر کا گوشت کھانے والے بے غیرت ہوتے ہیں کتے کا گوشت کھانے والے بے حیا ہوتے ہیں

ہڈی یا گوشت پر دبانے سے گڑھا پڑنا

سوال: استاد محترم رہنمائی کی ضرورت ہے، اگر مریض کا قارورہ اعصابی ہو، اس میں پیلاہٹ بالکل بھی نہ ہو لیکن مریض کی ٹانگوں پر ورم ہو جس کو دبانے سے گڑھا پڑتا ہو تو یہ کون سی تحریک ہو گی؟

جواب: جی محترم ریاحی گڑھا پنڈلی کے ھڈی پر سامنے پڑتا ہے، صفراوی گڑھا گوشت میں پڑتا ہے، بلغمی گڑھا کچھ سختی لئے ہوئے ہوتا ہے، اب آپ دیکھ لیں کونسا ہے یا یورن سینڈ کریں اور گڑھے کی پک اینڈ کریں۔

سوال: مریضہ عمر 45 سال نبض بائیں جانب بالکل نہیں ملی، دائیں طرف دبا کر پہلی انگلی پر تھی، جسم میں سن پن ہے اچانک جسم پر پسینہ آتا ہے پھر اچانک سردی لگتی ہے، کندھوں میں درد ہوتا ہے، پنڈلی کی ہڈی پر دبانے سے گڑھا بنتا ہے، گردن کے پٹھوں میں کھچاؤ ہے سر درد ہے بھوک کی کمی ہے، کمزوری محسوس ہوتی ہے جسم دبانے سے سکون ملتا ہے، بی پی کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتا ہے، برائے مہربانی اس پر رہنمائی فرمائیں۔

جواب: جی محترم افضل صاحب، اگر پنڈلی کی ھڈی پر گڑھا پڑتا ہے تو تریاقِ کزاز و تشنج دیں شوربہ بکرا سونگی بادام دودھ گائے دیں قہوہ اجوائن پودینہ شھد ڈال کر پلائیں۔

نسخہ دانت درد کیلئے

ہماری دکان کے قریب ایک پھل کی دکان ہے وہاں جانے کا اتفاق ہوا لکھا ہوا تھا دانت کے درد کی دوا دستیاب ہے اور وہ تین بوٹے مطلب دوائی کاٹن پر لگا کر تین دفعہ درد والی جگہ پر لگاتے ہیں، استاد محترم ان کے بچے سے میری دعا سلام تھی تو نسخہ پوچھا کہ آپ یہ کیا چیز رکھتے ہیں، اس کے بچے نے کہا دیکھ کر بتاؤں گا،

نسخہ: سپرٹ دس گرام، سے پودینہ ایک گرام، نوشادر دیسی ایک گرام

ترکیب تیاری: سب چیزوں کو شیشی میں ڈال کر درد والے مریض کو کاٹن پر لگا کر دانت میں رکھنے کیلئے دیتے ہیں، استاد محترم اس نسخہ کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟

جواب: جی محترم 1 اور 2 نمبر مریضوں کے لئے اچھا ہے

قوت ہاضمہ مرکب قوت ہے

سوال: قوت ہاضمہ اوراس کے خدام جاذبہ ماسکہ دافعہ کے متعلق رہنمائی درکار ہے کہ یہ کس کس عضو کے تحت کام کرتی ہیں؟

جواب: جی محترم قوت ہاضمہ مرکب قوت ہے اس کی خادم تین قوتیں ہیں، جاذبہ کا تعلق عضلات کے ساتھ، ماسکہ کا تعلق غذا کے ساتھ اور دافعہ کا تعلق اعصاب کے ساتھ ہے۔

سرعت انزال، جلق اور کثرت مباشرت کے مریض کے لئے

سوال: ایک مریض کی عمر تقریباً 30 سال ہے، کم عمری سے جلق/مشت زنی خوب کرتا رہا ہے اب شادی شدہ ہے اس کی اولاد بھی ہے کثرت مباشرت بھی کرتا رہا، اب کہتا ہے کہ عضو تناسل سکڑ گیا ہے، عام حالت میں بہت زیادہ شہوت محسوس ہوتی ہے مگر بیوی کے پاس جاتے ہی بالکل شہوت ختم ہو جاتی ہے، اگر مباشرت ہو بھی جائے تو فوراً انزال ہو جاتا ہے، نبض مریض کی غدی عضلاتی ہے، علاج تجویز فرمائیں بھت نوازش ہو گی

جواب: جی محترم افطار میں تین عدد کھجور ایک گلاس پانی، نماز کے بعد گنڈیریاں چوسنے کیلئے دیں، سحری میں مولی والی روٹی دیں، دوا موصلی سفید ثعلبہ مصری سنڈھ ہموزن 1000 ملی گرام کیپسول 2 ٹائم دودھ گائے کے ساتھ 1 ھفتہ کیلئے دیں، قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شھد ڈال کر پلائیں۔

بریسٹ کینسر

سوال: یہ اس **مریضہ** کا قارورہ ہے جس کو دائیں جانب بریسٹ کینسر ہے، آپ نے کل فرمایا تھا کہ ایک کھانے کا چمچ 22 نمبر کھلا کر بتانے کا تو کل اس کو کھلایا تو آج اس کا درد زیادہ ہو گیا، گردے کے سامنے سے شدید درد پیچھے کی طرف اٹھتا ہے اب مزید رہنمائی فرمائیں کیا غذا دوا دیں،

جواب: جی محترم معلوم ہوتا ہے کہ پانی کم پیا ہے، سفوف پتھری توڑ اور تریاق گردہ دیں، سبزی گوشت شوربے والا 5 تا 6 نمبر دیں قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں تین دن کے لیے

سوال: یہ ایک مرئضہ بریسٹ کینسر دائیں سائیڈ کا آپ سے مشورہ چل رہا ہے گردوں میں چھوٹے چھوٹے کنکر ہیں سر اسکو کافی افاقہ یوا ہے درد میں گردے کی اور سر رسولی میں بھی درد کم ہے لیکن رسولی بڑھ رہی ہے قبض اور گیس بھی نہیں یے بھوک بھی لگتی ہے اب درد صبح جب نماز پڑھتی یے اسوقت کبھی کبھی ہوتی یے جب درد ہوتی ہے تو پاؤں سوج جاتے ہیں یہ صورتحال ہے سر اب آپ فرمائیں کیا کرنا ہے۔ والسلام

جواب: ملین پانچ دیں سبزی شوربے والی 5تا6 نمبر دیں قہوہ گوکھروزیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

دماغی عدم توازن والا بچہ

سوال: یہ تین سالہ بچے کا قارورہ ہے یہ سی پی چائلڈ ہے، یعنی دماغی توازن پورا درست نہیں بات نہیں کر سکتا اور اپنا وزن خود برداشت نہیں کر سکتا ہے سر بھی اسکا ڈھلک جاتا ہے ڈاکٹری علاج جاری ہے لیکن کوئی فائدہ محسوس نہیں ہو رہا ہے استاد محترم اسکی دواغذا کے بارے میں رہنمائی فرمادیں، استاد محترم اس قارورہ کیلیے آپ نے کمر کنڈ دودھ گائے کے ساتھ تجویز فریا تھا لیکن بچہ وہ نہیں کھا رہا الٹی کر دیتا ہے اسکے بجائے کوئی شربت تجویز فرمادیں، کیا شربت صندل یا شربت بزوری معتدل دیا جا سکتا ہے؟؟

جواب: جی محترم شربت بزوری معتدل دے سکتے ہیں

سوال: استاد محترم یہ اس تین سالہ بچے کی پیشاب کی رپورٹ ہے جو cp چائلڈ ہے اور آپ نے انکی لیے کمر کنڈ تجویز فرمائی تھی، بچہ وہ نہیں کھا سکتا تھا تو آپ کے مشورہ سے اس کیلئے شربت بزوری معتدل دی جا رہی ہے۔ استاد محترم رپورٹ چیک فرمالیں اور مزید کی بھی رہنمائی فرمادیں ،بچہ تقریبا ویسا ہی ہے، کمر میں کچھ مضبوطی آتی محسوس ہو رہی ہے، ٹانگوں کی سختی برقرار ہے

دقی مادہ کیا ھے

سوال: اس بات کی سمجھ نہیں آئی (دقی مادہ کی)۔ حضرت صابر رح لکھتے ہیں کہ آگر بواسیری مادہ میں حرارت کی کمی واقع ہو جائے تو یہ دقی مادہ بن جاتا ہے اس پر تھوڑی وضاحت فرمادیں شکریہ

جواب: جی محترم اس کو اس طرح سمجھ لیں

خشکی 75 %

سردی 25 %

یہ بواسیری مادہ اپنی علامت دیتا ہے

خشکی 70 %

سردی 30 %

یہ دق کی علامت کا اظہار کرے گا

خشکی60%

سردی 40 %

یہ سرطان کااظہار کرے گی یہ مثال ہے آپ کے سامنے سمجھنے کے لیے۔

علاج کیسے کریں

سوال: تھوڑی وضاحت فرمادیں شکریہ جو غدی عضلاتی تحریک میں یورن کے اندر ارضی مادہ ہوتاہےاور ہوا گیس بھی بنتی ہے اور قارورہ بھی مکدر ہوتاہے اب ہم یہاں غدی تحریک مکمل کریں گے تو جو ارضی مادہ ہے آیا اس کو وہیں پر ختم کیاجاتاہے یا اس کو مکمل کرکے آگے دوسری خلط میں تبدیل کیاجاتاہے

جواب: جی محترم جو تحریک نامکمل ہے اسی کو مکمل کیاجائے پھر اگلی تحریک میں علاج ہوگا جو مادہ کچاہوگا اسی کو پہلے پکایاجائے گا

ہوادارپاخانے،بخار

سوال: ایک **مریضہ** جس کو رات 106 بخار رہاساتھ لوز موشن ہوتے رہے، پیشاب بھی خارج ہوتارہااس لئے یورن نہیں مل سکا،موشن ہوا کے ساتھ خارج ہوتے رہے، اب تھوڑے موشن کم توہوئے ہیں مگر اب پاخانے والی جگہ پر بوجھ محسوس کررہی ہیں جیسے کوئی چیز آناچاہ رہی مگر آنہیں رہی، بخار میں کمی توہوئی ہے مگر دوپہر کو پھر تیز ہو جاتاہے، تین دن سے ایساہورہا ہے،رہنمائی فرمائیں غذادواکی

جواب: جی محترم مقوی معدہ شدید 4دیں قہوہ دار چینی اجوائن کا شہد ڈال کرپلائیں شوربہ بکرا پلائیں

سردرد،سن پن

سوال: استاد محترم اس مریضہ کو شدید سر درد رہتاہےاور گولی کھانے سے آرام آتاہے،روزانہ ایساہی ہوتاہے،ہاتھ پاؤں سن ہوتے ہیں ہوا گیس کم بنتی ہے،،،

جواب: جی محترم شدید پانچ جدید دودھ گائے سے دیں تین دن کے لیے قہوہ گوکھروزیرہ سفید کا شہد ڈال کرپلائیں بی پی بھی چیک کریں اور پاوں کی گرم پانی سے ٹکور کریں۔

شدید کھانسی،الرجی،خون کی کمی

سوال: استاد محترم مریض بچہ عمر9سال، صبح اٹھنے پر شدید کھانسی ہوتی ھے دس پندرہ منٹ،بچے کو بہت عرصہ سے الرجی کی

شکایت بھی ھے کوئی بھی خلاف طبع ٹھنڈی چکنائی چاول دودھ وغیرہ چیز کھالیں تو نزلہ زکام کھانسی سینے کی جکڑن،بچہ کمزور اور خون بھی کچھ کم ھے،پاخانہ قدرے سخت ھوتاھے گیس بھی ھے،

جواب: جی محترم خولنجاں اور کمر کنڈ دودھ گائے سے دیں تین دن کے لیے صرف دودھ دیناہے قہوہ اجوائن پودینہ شہد ڈال کر پلائیں۔

سرعت انزال

سوال: اس مریض کی عمر 28 سال شادی کو ایک سال ہوگیاہے،سرعت شدید ہے،نعوظ بہت مگر تھوڑی دیر بعد میں نہیں

جواب: جی محترم ایک ہفتے کے لیے اکسیر خولنجاں 1000 ملی اور کمر کنڈ ہزار ملی گرام کیپسول دودھ گائے کے ساتھ دیں صرف دودھ گائے تینوں ٹائم قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں

جسمانی درد سستی کھچاؤ قطرے، درد معدہ

سوال: استاد محترم اس مریض کے کندھوں میں کھچاؤ ہے،سردی لگتی ہے سستی ہے دردیں ہیں،قطرے آتے ہیں معدہ میں درد ہوتاہے مثانہ پر بوجھ رہتاہے،رہنمائی فرمائیں شکریہ

جواب: جی محترم عضلاتی سوزش 6 تریاق بکری کا شوربہ قہوہ اجوائن پودینہ ملٹھی کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

ھاتھ کی لکیروں سے تشخیص

سوال: یہ (ہاتھ سے تشخیص) ہماری تشخیص میں کس حد تک معاونت کر سکتی ہے؟

جواب: اس سے بہتر ہے کہ آپ نبض پر توجہ کریں جس کی سمجھ آنے پر سو فی صد تشخیص ہوتی ہے یہ چیز گروپوں میں آنے سے پہلے میرے پاس پہنچ چکی تھی اور میں اس پر تجربات کر رہا تھا کے یہ کس حد تک درست ہے مگر میرے تجربے کے مطابق یہ تشخیص درست نہیں صرف مریض کی حد تک آپ مطمئن کر سکتے ہیں وہ بھی ساتھ آپ ہاتھ کی نرمی سختی گرمی سردی لمبائی چوڑائی اور ساخت کو مد نظر رکھ کر ورنہ آپ فیل ہیں یہ سب شعبدہ بازی ہے یہاں آپ صرف یہ دیکھ سکتے ہیں کہ ناف کا کھچاؤ کس طرف باقی اس کی تفصیل کافی زیادہ ہے۔

ورم وزھر

سوال: اس بات کی سمجھ نہیں آرہی کتاب کا نام سوزش و اورام صفحہ نمبر 86 ہے بات چل رہی ہے پیپ کی تعریف میں تو

صابر صاحب رحمہ اللہ تعریف کے آگے مدہ کے فوائد میں لکھتے ہیں کہ پیپ کے بن جانے پر ورم کا زہر جسم میں پھیل جانے سے رک جاتا ہے۔اور پیپ پیدا نہ ہو تو ورم سے جلد موت واقع ہو جاتی ہے سوال یہ ہے کہ فی ذاتہ ورم کا اپنا کونسا زہر ہے ؟

جواب: جی محترم فاروقی صاحب اس کا مطلب ہے کہ آپ مطالعہ نہیں کرتے جس تحریک میں ورم ہوتا ہے اسی تحریک کا زہر ہوتا ہے۔

ذھنی معذور

سوال: یہ بچی عمر دو سال معذور ہے یعنی cp چائلڈ ہے اواز وغیرہ نہیں نکالتی سر کا وزن نہیں برداشت کر سکتی باقی کچھ ہنستی ہے اور نارمل بچہ کے قریب قریب ہے اسکی دوا غذا کے بارے میں رہنمائی فرمادیں

جواب: جی محترم شدید پانچ جدید اور کمر کنڈ دودھ گائے کے ساتھ دیں اگر ماں کا دودھ پیتی ہے تو ماں کے دودھ کے ساتھ دیں اور ماں کو بھی دوا دیں اور دودھ پلائیں۔

جی محترم اطباء کرام اسلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ پرسنل سوال آیا تھا جو جواب دیا گیا وہ میں گروپ میں سنڈ کر رہا ہوں کیونکہ یہ دین اور طب دونوں سے ریلیٹڈ ہے اور مرد اور دونوں سے منسلک ہے شاید کہ اتر جائے کسی کے دل میں میری بات۔راٹھور

پہلی بات یہ ہے کہ شرعی حکم کے مطابق دو سال بچے کو دودھ پلایا جاتا ہے اس دوران ہم بستری کرنے سے بچے کو نقصان ہوتا ہے دوسرا اس دوران اگر حمل ہو جائے تو دودھ پینے والے بچے اور پیٹ کے بچے دونوں کو نقصان ہوتا ہے اگر جماع کرنے سے عورت کے خون جوش باقی ہو تو دودھ پینے والے بچے کو دودھ پلا دیا جائے تو اس سے بچے کو جو نقصان ہوتا ہے اس میں روحانی نفسیاتی کے علاوہ اگر جسمانی طور پر آنتوں میں خراش ہو جائے تو اگر سمجھ دار معالج مل جائے تو بچہ بڑی مشکل سے ٹھیک ہوتا ہے ورنہ اکثر بچے جانبر نہیں ہوتے رہا سوال کہ اس دوران کوئی ایسا معاملہ کیا جائے کے حمل نا ہو یا حمل ختم ہو جائے تو محترم میں تو حمل کے اور دودھ پلانے کے دوران ہم بستری کو ہی جائز نہیں سمجھتا تو جب ہم بستری ہی نا کی جائے تو حمل کیسے ہوگا اس لیے یہ کہنا کہ حمل ختم ہو جائے تاکہ وقفہ ہو جائے تو محترم میں اسے گناہ کبیرہ سمجھتا ہوں ایسے طریقوں سے عورت مرد دونوں کو نقصان پہنچتا ہے اس لیے یہ میرے نزدیک گناہ ہے اور کوئی سوال ہو تو بتائیں وسلام راٹھور

ایک اور بات آپ نے فرمائی کے بچہ پیدا ہونے کے 15 دن یا ایک مہینہ گزرنے پر شک پڑ جاتا ہے کہ حمل ہو گیا ہے تو محترم ایسے گدھوں کو تو سزا ملنی چاہیے کہ وہ نفاس کے دنوں میں بھی باز نہیں آتے حالانکہ سب کو معلوم ہے کہ عورت بچہ پیدا ہونے کے چالیس دن بعد نہاتی جس کو ہمارے ہاں چھلہ کہا جاتا ہے یہ نفاس کے اخراج کے دن ہوتے ہیں ان دنوں میں تو بلکل قریب نہیں جانا چاہیے اس کے بعد بھی میں اس بات کا قائل نہیں کے میاں بیوی آپس میں ملیں مگر چونکہ اس میں میرے پاس کوئی شرعی

دلیل نہیں کہ میں زور دے کر منع کروں اس لیے میں طبّی نقطہ نظر سے منع کرتا ہوں کہ اس کے کیا کیا نقصانات ہیں اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطاء فرمائے آمین و سلام راٹھور

استادِ محترم: آپ کی محبت شفقت دیکھ کر ایک سوال کرنے کی جسارت کر رہا ہوں جو کہ معاشرے کی ہی عکاسی ہے اور اس سوال سے بار ہا سامنا رہا ہے کہ شادی شدہ مرد پھر اتنا عرصہ (ہمارے معاشرے کی روٹین جیسے چل رہی ہے)

کیسے گزارہ کریں؟

ہمارے پاس تو ایسے مریض بھی آتے ہیں جو حمل کے آخری ایام میں معلوم نہیں کیسے گذارتے ہیں ان کا کیا علاج کیا جائے ؟ یہ سوال محض آپ کے تجربات سے فائدہ اٹھانے کیلئے ہے۔

جی محترم ایسے مرد بیمار ہیں یہ کثرت مباشرت کے عادی اور ذکاوت حس کے مریض ہوتے ہیں میں نے ایسے لوگوں کو دیکھا ہے جو حمل ہوتے ہی جب ان کو علم ہوتا ہے کہ حمل ہو گیا ہے تو وہ بیوی کو ایسے بھول جاتے تھے جیسے ان کے پاس کوئی بیوی نہیں بلکہ کوئی مرد لیٹا ہے بس اس کی اس طرح حفاظت کرتے تھے جیسے کسان اپنی کھیت میں بیج ڈال کر کھیت کی حفاظت کرتا ہے اور اس کی آبیاری کرتا ہے اس سے عورت اور مرد دونوں کی صحت بھی برقرار رہتی ہے اور وقفہ بھی ہو جاتا ہے اور بچے بھی آسانی سے پیدا ہوتے ہیں اور صحت مند بھی پیدا ہوتے ہیں اس کی مثال ہمارے سامنے ہے کہ پہلے کھیت سے سال میں دو مرتبہ فصل لی جاتی تھی اب چار مرتبہ سے بھی زیادہ لی جا رہی ہے اب نا تو زمین میں طاقت رہی ہے اور نا جو فصل جو ہم لیتے ہیں اس میں طاقت ہے زمین میں کھاد ڈال ڈال کر فصل لیتے ہیں اور دن بدن کھاد ڈالنے کی مقدار میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے امید ہے کہ آپ میری بات کو سمجھ رہے ہونگے و سلام راٹھور

وضاحت: استاد محترم پندرہ دن یا مہینہ حمل ٹھہرنے کے بعد ان کو معلوم ہوتا ہے کہ حمل ٹھہر گیا۔ نفاس کے دنوں میں نہیں یہ بعد کی بات عرض کی ہے نفاس کے کچھ ماہ بعد کی

جواب: جی محترم ٹھیک ہے مجھے سمجھنے میں غلطی ہو گئی پھر بھی جب حمل ہو گیا پھر اس کو ضائع کرنا یہ کہاں کی عقل مندی ہے علماء طب کا کہنا ہے کہ سو بچے پیدا کرنے سے اتنا نقصان نہیں ہوتا جتنا ایک بچہ ضائع کرنے سے نقصان ہو جاتا ہے اس لیے یہ نقصان روحانی نفسیاتی مادی تینوں کا ہے اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطاء فرمائے آمین والسلام راٹھور

بائیں جانب بازو نہیں اٹھا سکتا

سوال: استاد محترم اس مریض کی عمر 60 سال ہے ڈرائیور ہے شادی شدہ گیس ہوتی ہے معمولی قبض بھی ہوتی ہے پیشاب میں

بعض اوقات رکاوٹ ہوتی ہے چار ماہ سے بائیں طرف بازو کندھے سے اوپر نہیں اٹھا سکتا، بازو میں چیونٹیاں چلتی محسوس ہوتی ہیں

جواب: جی محترم عضلاتی سوزش 6 تریاق بکری کا شوربہ قہوہ ادرک الائچی سبز زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

سوال: استاد محترم یہ مریض مرد عمر 28 سال شادی شدہ گیس نہیں ہے بعض اوقات قبض ہوتی ہے دس سال کے عرصہ سے سر کے بال گرتے ہیں

جواب: جی محترم شدید پانچ جدید دودھ گائے کے ساتھ قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں، مزید بھوک ہو تو سبزی شوربے والی دیں

شوگر اور ضعف باہ

سوال: استاد محترم اس مریض مرد کی عمر 60 سال ہے شادی شدہ قبض گیس ہوتی ہے 10 سال سے شوگر ہے، شوگر کی گولی لیتے ہیں، پیشاب میں بعض اوقات رکاوٹ ہوتی ہے دائیں کندھے میں اور باقی جسم میں بھی درد ہوتا ہے، نیند کی کمی ہے بعض اوقات پوری رات نیند نہیں آتی، بعض اوقات جسم میں سوئیاں چبھتی ہیں، کبھی کبھی آنکھوں کے سامنے سامنے آتی ہے سانس پھولتا ہے، قوت باہ کی شدید کمی ہے بعض اوقات ہاتھ پاؤں سن ہوتے ہیں بعض اوقات پاخانہ سیاہی مائل ریٹھے کی طرح ہوتا ہے رات کو دو بار پیشاب کیلئے اٹھنا پڑتا ہے، گرمی کی صورت میں سرخ بڑے دانے نکلتے ہیں ان میں جلن خارش ہوتی ہے

جواب: جی محترم صبح شام چٹنی چپاتی ہاضم 5 قہوہ گوکھرو شہد ڈال کر

جواب: جی محترم یہی غذا دوا جاری رکھیں قبض کی صورت میں ملین یا مسہل دے سکتے ہیں

لڑنا جھگڑنا، گلے شکوے کرنا، سردی زیادہ لگنا، غسل نہ کرنا

سوال: استاد محترم اس مریض کے بارے میں رہنمائی فرمائیں اس شخص کی عمر 28 سال غیر شادی شدہ، پہلے یہ شخص تندرست تھا محنت مزدوری کرتا تھا اب صحت خراب ہو گئی ہے وزن کم ہو گیا ہے، کھانا وغیرہ کھاتا ہے سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ یہ جسم کی صفائی نہیں کرتا میلا کچیلا رہتا ہے ناخن نہیں کاٹتا غسل بالکل نہیں کرتا نہ ہی کپڑے تبدیل کرتا ہے کہتا ہے کہ غسل کرنے سے سردی لگتی ہے جب موسم گرم ہو گا تو پھر غسل کروں گا، یہ پیشاب کمرے کے اندر ہی کر لیتا ہے کھڑا ہو جائے تو گھنٹوں کھڑا رہتا ہے بیٹھتا نہیں ہے گھر سے باہر نہیں نکلتا گھر والوں سے لڑتا جھگڑتا رہتا ہے اور گلے شکوے کرتا رہتا ہے، اپنے پاس چارپائی پر کچھ کھانے پینے کی چیزیں اور بیکار اور پرانی چیزیں جمع رکھتا ہے چائے کا شوقین ہے

جواب: جی محترم ایسے مریض اکثر غدی عضلاتی مزاج میں دیکھے ہیں دوا تریاق 6 اور غذا سبزی گوشت شوربے والا دیں

بخار، درد اور تقطیر البول

سوال: استاد محترم یہ مریض مرد عمر 57 سال ڈرائیور ہے اب ایک سال سے بیروزگار ہے ہفتہ میں دو تین کے علاؤہ اکثر دن بخار رہتا ہے بعض اوقات سردی کے ساتھ بخار آتا ہے جسم میں درد رہتا ہے جسم دبوانے کو دل کرتا ہے گیس نہیں ہوتی قبض بعض اوقات ہوتی ہے بھوک پیاس اور نیند کی کمی ہے منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے سستی تھکاوٹ زیادہ ہوتی ہے بی پی کم ہوتا ہے پیشاب کے بعد قطرے محسوس ہوتے ہیں، دوبارہ تھوڑا سا پیشاب آجاتا ہے

جواب: جی محترم شدید پانچ جدید دودھ گائے کے ساتھ دیں 1 ہفتہ کے

منہ پکتا ہے، زبان پر چھالے، شدید پیاس

سوال: عمر 22 سال غیر شادی شدہ کالج سٹوڈنٹ ہے، چار سال سے منہ پکتا ہے زبان پر چھالے بن جاتے ہیں چہرے پر دانے نکل آتے ہیں گیس ہوتی ہے قبض بعض اوقات ہوتی ہے جسم پر خصوصاً کمر پر دانے نکلتے ہیں اول سرخ ہوتے ہیں پھر پیپ بن جاتی ہے اور پھر خشک ہو جاتے ہیں پیاس شدید لگتی ہے ایک گھنٹہ میں دو گلاس پانی پیتا ہے رات کو زیادہ پیاس لگتی ہے منہ کو کڑوا پانی آتا ہے

جواب: جی محترم لاثانی چوس کر کھانے کیلئے دیں قہوہ ملٹھی سونف شربت بنفشہ ڈال کر پلائیں سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی

پیٹ کے کیڑے، وزن کی کمی، کان میں شور، آواز دوبار سنائی دیتا ہے

سوال: استاد محترم اس مریض کی عمر 45 سال ہے شادی شدہ 3 بچے رات کو سوتے وقت منہ سے پانی بہتا ہے، پیٹ میں کیڑے ہیں بعض اوقات پاخانہ میں خارج بھی ہوتے ہیں سوتے میں دانت پیستے ہیں، وزن کم ہو رہا ہے، دائیں کان کے پیچھے سر میں شور اور کانوں میں آوازیں آتی ہیں، کوئی بھی آواز دوبار سنائی دیتی ہے دائیں کان کے پیچھے سرجری ہوئی تھی

جواب: جی محترم گولڈ کیپسول دودھ گائے کے ساتھ دیں

بواسیر، بڑی آنت نکلتی ہے

سوال: استاد محترم مریضہ عورت عمر 45 سال شادی شدہ بواسیر ہے 15 سال سے آپریشن ہوا تھا اب دوبارہ تکلیف ہے قبض نہیں ہے گیس ہوتی ہے، کھانے کے بعد پیٹ میں درد ہوتا ہے پیٹ پھولا ہوا ہے پر از میں پیپ محسوس ہوتی ہے بڑی آنت نکلتی ہے جس سے درد ہوتا ہے براز کھل کر نہیں ہوتا ٹانگوں میں درد رہتا ہے

جواب: جی محترم شدید 6 قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں 1 ہفتہ کے لیے

جواب: جی محترم یہی دواغذا جاری رکھیں قہوہ تیزپات الائچی کلاں شہد ڈال کر پلائیں

سوال: استاد محترم مریضہ عمر 16 سال غیر شادی شدہ قبض گیس ہوتی ہے گوشت شملہ مرچ کھانے سے پیٹ میں درد ہوتا ہے، پورے جسم میں درد رہتا ہے بائیں نتھنے سے خون آتا ہے ناک کے اندر زخم محسوس ہوتا ہے سر کے بال بہت زیادہ گرتے ہیں منہ کا ذائقہ کڑوا رہتا ہے سستی زیادہ رہتی ہے ہاتھ پاؤں میں جلن ہوتی ہے

جواب: جی محترم پہلے ہوا گیس ختم کریں شدید 4 شوربہ بکرا قہوہ تیزپات دیں تین دن کے لیے

جواب: جی محترم لاثانی شدید 5 سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی قہوہ تیزپات الائچی کلاں

سوال: استاد محترم جسمانی دردوں میں کمی ہے، بال گرنے میں بھی کمی ہے ہاتھ پاوں کی جلن بھی کم ہے اب بائیں نتھنے سے خون نہیں آتا قبض گیس میں بھی کمی ہے

جواب: عضلاتی سوزش 6 تریاق قہوہ گوکھرو زیرہ سفید شہد ڈال کر سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں

سوال: مریض مرد عمر 27 سال شادی شدہ، عرصہ سات سال سے مروڑ پیچش آؤں کیساتھ ہر گھنٹہ بعد مروڑ ہوتا ہے ٹانگوں میں درد رہتا ہے وزن کم ہورہا ہے پیاس زیادہ لگتی ہے ناف سے اوپر جگہ میں درد رہتا ہے براز آواز کیساتھ جھاگ دار ہوتا ہے خون بھی آتا ہے سٹول ٹیسٹ میں آنتوں کا انفیکشن بتایا گیا ہے

جواب: شوربہ بکرا مقوی معدہ شدید 4 قہوہ دار چینی شہد ڈال کر پلائیں

دائمی نزلہ، ناک کی ہڈی بڑھی ہوئی

سوال: استاد محترم اس مریض مرد کی عمر 20 سال ہے، پانچ سال کی عمر سے ناک کا بایاں نتھنا بند ہوتا ہے، ڈاکٹر کہتے ہیں کہ ناک کی ہڈی بڑھی ہوئی ہے، سر درد کیساتھ سفید پانی کی طرح نزلہ ہوتا ہے، ہر ماہ چند دن تکلیف زیادہ ہوتی ہے چھینکیں بھی آتی ہیں، سردی سے تکلیف بڑھتی ہے رات کو بعض اوقات نیند میں سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے گیس قبض نہیں ہے

جواب: جی محترم عضلاتی نزلہ دیں ناشتہ سونگی بادام دودھ گائے کے ساتھ دوپہر شام شوربہ بکری قہوہ اجوائن پودینہ ملٹھی کا شہد ڈال کر پلائیں۔

شوگر، دانت گرتے ہیں، ہاتھ کی انگلیاں ٹیڑھی ہورہی ہیں

سوال: استاد محترم مریض مرد عمر 60 سال پانچ سال سے شوگر ہے، نہار منہ 150 کھانے کے بعد 190، دل کے دو والو بند

ہیں ایک بار ہارٹ اٹیک ہو چکا ہے، کمزوری زیادہ محسوس ہوتی ہے، چائے زیادہ پیتے ہیں، سگریٹ بھی پیتے ہیں جسم میں درد رہتا ہے گیس قبض نہیں ہے ہاتھوں کی انگلیاں ٹیڑھی ہو رہی ہیں، بی پی کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتا ہے دانت خود ہی گر رہے ہیں، تھوڑے تھوڑے ہلتے ہیں اور خود ہی گر جاتے ہیں

جواب: جی محترم تین دن کے لیے انڈے 4 نمبر کھلائیں قہوہ پودینہ دیں، اگر بی پی کم ہو تو اجوائن پودینہ ادرک کا قہوہ دیں، شدید 4 دوائے سبز دیں

بچے کا ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہوتے ہیں

سوال: استاد محترم اس بچے کی عمر 4 سال ہے، اس کو بچپن سے ہی یہ مسئلہ ہے کہ اس کی اگر کوئی بات نہ مانی جائے تو غصہ ہو جاتا ہے اور اس کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں، تقریباً 5 منٹ تک یہ کیفیت ہوتی ہے، منہ سے جھاگ وغیرہ نہیں نکلتی، گیس قبض نہیں ہے۔

جواب: جی محترم سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں، شدید 6 جدید دیں، ناشتہ مغز بادام دودھ گائے دیں، قہوہ سونف، الائچی سبز، زیرہ سفید اور گل سرخ کا شہد ڈال کر پلائیں

سرعتِ انزال، عضو مخصوص میں سکیڑ

سوال: استاد محترم اس مریض کی عمر 28 سال شادی شدہ ایک سال ہو گیا شادی کو، ایک بچہ ہے، سرعتِ انزال کا مسئلہ ہے عضو مخصوص میں سکیڑ ہے گرم چیز کھانے سے جسم پر دانے بن جاتے ہیں گھٹنوں میں اور کمر کے نچلے حصے میں بعض اوقات درد ہوتا ہے، سر میں خشکی بہت زیادہ ہے گیس قبض معمولی ہوتی ہے

جواب: جی محترم عضلاتی سوزش 6 تریاق دیں شوربہ بکری دیں، قہوہ گوکھرو زیرہ سفید شہد ڈال کر پلائیں

گندم سے الرجی، شدید گیس، گھٹنوں میں درد

سوال: استاد محترم اس مریض کی عمر 48 سال شادی شدہ 3 بچے ہیں، حال مقیم آسٹریلیا، ان کو 13 سال سے گندم سے الرجی ہے، گھٹنوں میں بعض اوقات درد رہتا ہے کمزوری محسوس ہوتی ہے گیس کا شدید مسئلہ تھا، غذاء 4 نمبر دی تھی اب گیس نہیں ہے اور قبض بھی نہیں ہے

جواب: جی محترم شدید 6، سبزی 5 تا 6 نمبر شوربے والی دیں قہوہ سونف، الائیچی سبز، زیرہ سفید، گل سرخ گڑ ڈال کر ایک ہفتہ کے لیے

وضاحت: اس مریض کو تجویز کے مطابق تقریباً 5 سے 6ماہ یہی غذادوا استعمال کروانے کے بعد گندم اور جو کی روٹی مکس کر کے دی گئی، متلی آنے تک شدید 6اور ساتھ کمر کنڈ دیا گیا۔ پھر شدید 6جدید دودھ گائے کے ساتھ قہوہ ادرک الائچی سبز زیرہ سفید کا شہد ڈال کر دیا گیا۔

بے اولادی، سرعت انزال، شوگر

سوال: استاد محترم اس مریض کی عمر 38 سال ہے، شادی شدہ، 8سال ہو گئے شادی کو مگر بچے نہیں ہیں، ایکٹیو سپرم 60فی صد سے زائد ہیں، سرعتِ انزال کا مسئلہ ہے، شوگر بھی ہے جسم ٹھنڈا ہے ہمبستری سے لاپرواہی ہے توجہ ہی نہیں ہوتی، پیشاب زیادہ آتا ہے تقریباً ہر گھنٹے بعد پیشاب آتا ہے، بعض اوقات منہ خشک ہوتا ہے وزن 80 کلو مادہ منویہ پتلا ہے بھوک پیاس زیادہ لگتی ہے گیس قبض نہیں ہے

جواب: جی محترم چٹنی چپاتی صبح و شام دیں قہوہ ادرک، گوکھرو، زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں ایک ہفتہ کے لیے

بے اولادی، رحم میں پانی کی تھیلیاں، ماھواری جمے لوتھڑے

سوال: استاد محترم اس مریضہ کی عمر 28 سال ہے شادی شدہ ہے شادی کو تین سال ہو گئے ہیں، بچے نہیں ہیں، رحم میں پانی کی تھیلیاں ہیں، ماہواری میں جمے ہوئے لوتھڑے ہوتے ہیں ماہواری کے تین چار دن شدید درد ہوتا ہے، رحم کا سائز بڑھا ہوا ہے اور فولیکلز میچور نہیں تھائیرائیڈ کے ہارمونز ان بیلنس ہیں، وزن کم ہو رہا ہے کمزوری محسوس ہوتی ہے چہرہ اور ہاتھ کی ہڈیاں ظاہر ہیں، رات کو گیس زیادہ ہوتی ہے قبض نہیں ہے، پیٹ نرم ہوتا ہے، لیکوریا بھی ہے

جواب: جی محترم شدید 4دیں شوربہ بکرا دیں قہوہ اجوائن شہد ڈال کر ایک ہفتہ کے لیے

موٹاپا، پیٹ لٹکا ھوا، ماھواری درست نھیں، نیند کی کمی

سوال: استاد محترم اس مریضہ کی عمر 28 سال ہے گیس قبض ہوتی ہے، کھانے کے بعد قے ہوتی ہے، سینہ اور سر میں درد ہوتا ہے اور چکر آتے ہیں، نیند کی کمی ہے، بے چینی چڑچڑاپن ہے، ماہواری سے کچھ دن پہلے درد ہوتا ہے، ماہواری درست نہیں ہے، موٹاپا ہے پیٹ لٹکا ہوا ہے آپریشن سے تین بچوں کی پیدائش ہوئی ہے، بی پی لو ہوتا ہے، پچھلے سال والدین اور بھتیجا فوت ہوئے ہیں، جسم میں درد رہتا ہے

جواب: جی محترم چٹنی چپاتی دیں

سوال: استاد محترم اس مریضہ کو دو ہفتہ چٹنی چپاتی دی گی، کافی فرق ہوا مزید رہنمائی فرمائیں

جواب: جی محترم گوشت بکری، سبزی 5تا6 نمبر شوربے والی، قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا شہد ڈال کر پلائیں، دوائے سبز اور شدید 5 جدید دیں ایک ہفتہ کے لئے

مریضہ دورہ بے ہوشی، ماہواری درست نہیں، بھوک پیاس کی کمی

سوال: استادِ محترم اس مریضہ کی عمر22 سال ہے غیر شادی شدہ ہے جسم دبلا پتلا، پانچ سال سے سر میں درد رہتا ہے، 4ماہ سے بے ہوشی کا دورہ ہوتا ہے، پندرہ بیس دن بعد دورہ پڑتا ہے، دورے کے دوران منہ میں جھاگ نہیں ہوتی، دورہ کے دوران منہ سختی سے بند ہوتا ہے، پیٹ میں درد ہوتا ہے، دورہ کے بعد ناف میں اور جسم کی ھڈیوں میں درد ہوتا ہے، پاؤں میں بھی درد ہوتا ہے، سفید لیکوریا ہوتا ہے، ماہواری درست نہیں ہے، کچھ عرصہ پہلے 8ماہ تک ماہواری بند رہی، ماہواری سے پہلے اور ماہواری کے دوران بھی درد ہوتا ہے، پیٹ میں مروڑ رہتا ہے، ٹھنڈے پسینے آتے ہیں، دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے، بھوک پیاس کم ہے، کسی قسم کی بو سے دل خراب ہوتا ہے، منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔

جواب: جی محترم لاثانی دیں، سبزی 5تا6 نمبر شوربہ والی، قہوہ گوکھرو تخم گزر کا گڑ ڈال کر پلائیں 1 ہفتہ کے لیے

حمل ضائع ہوا، خارش، لیکوریا

سوال: استاد محترم اس مریضہ کی عمر35 سال ہے شادی شدہ2 بچے ہیں 10 سال سے دونوں ہاتھوں بازوؤں چہرے اور گردن پر چھوٹے چھوٹے دانے نکل کر جلن والی خارش ہوتی ہے دانوں سے سفید رنگ کا پانی نکلتا ہے گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے کبھی ختم ہو کر کچھ عرصہ بعد پھر نکل آتے ہیں، ماہواری کے دوران درد ہوتا ہے، سفید دودھیا رنگ کا لیکوریا ہوتا ہے مریضہ مرچ مصالحہ اور چائے کی شوقین ہے، تھوڑی تھکاوٹ کے بعد جسم میں درد ہوتا ہے، ابھی دو ماہ کا حمل بھی ضائع ہوا ہے، اندام نہانی میں خارش ہوتی ہے گیس ہوتی ہے ڈھکار آتے ہیں کبھی کبھی قبض بھی ہوتی ہے

جواب: جی محترم سفوف اٹھرا دودھ گائے کے ساتھ دیں 1 ہفتہ کے لیے قہوہ گوکھرو زیرہ سفید کا گڑ ڈال کر پلائیں

جواب: جی محترم سفوف اٹھرا دودھ گائے کے ساتھ، سبزی 5تا6 نمبر شوربے والی دیں قہوہ سونف، الائیچی سبز، زیرہ سفید اور گل سرخ کا شہد ڈال کر پلائیں

طبی استفسار

مختلف سوالوں کے جوابات از حکیم عبدالحکیم رحمہ اللہ

سوال: پاخانے کے ساتھ چربی آنا کیا ہوتا ہے؟ **جواب:** غدی سوزش میں چربی اور آنو آتی ہے

سوال: مریضہ عمر 26 سال شادی شدہ دو بچے بلڈ پریشر لو ہوتا گھبراہٹ سینے پر بوجھ؟

جواب: ناشتہ سوجی ک حلوہ سبزی 5-6 نمبر شوربہ والی، قہوہ ادرک سونف ملیٹھی شہد ڈال کر

سوال: غدی قارورہ ہو تو کیا دیا جائے؟ **جواب:** شدید پانچ جدید گائے کے دودھ کے ساتھ تین دن

سوال: بادی بواسیر کے لئے کیا استعمال کروایا جائے؟ **جواب:** ملین تین تین نمبر غذا شوربہ والی

سوال: مریضہ ایچ پائیلوریا کی شکار ہے؟

جواب: تریاق معدہ+لاثانی ناشتہ انڈے میٹھے دودھ پتی شام سونگی بادام دودھ پتی، قہوہ اجوائن پودینہ سونف شہد ڈال کر دوپہر میٹھے چوسنے کے لئے دیں

سوال: ذکاوت حس کس خلط کے بڑھنے سے ہوتی ہے؟

جواب: عورت کو زکات حس ہو تو غدی اعصابی، مرد کو ذکات حس عضلاتی اعصابی+غدی عضلاتی+اعصابی غدی تینوں تحریکوں میں بڑھ جاتی ہے۔

سوال: مریض عمر 50 سال تقریباً 6-7 ماہ سے شہوت نہیں آتی شوگر نہار منہ 150 رہتی ہے کندھوں میں کھچاؤ اور پنڈلیوں میں درد اور پاؤں کے نیچے سوئیاں چبھتی ہے قبض نہیں ہے بھوک اچھی ہے پیٹ میں ہوا گیس بنتی ہے سانس بھی پھولتا ہے۔

جواب: شدید چار+اکسیر چار شہد کے ساتھ شوربہ بکرے کا دیں، قہوہ کلونجی اجوائن سونف شہد ڈال کر

سوال: مریضہ پریڈ کا نظام ٹھیک ہے شروع کے دنوں میں ہلکی پھلکی دردیں ہوتی ہے؟

جواب: تریاق کزاز تشنج تین دن کے لئے اور بکرے کا شوربہ دیں، قہوہ اجوائن پودینہ ملیٹھی شہد ڈال کر پلائیں

سوال: مریض عمر30سال مباشرت میں دخول کے فوراًبعد ہی انزال ہو جاتا ہے؟

جواب: اکسیر سرعت جدید+لاثانی ناشتہ حلوہ سوجی دوپہر میٹھے چوسنے کے لئے دیں شام سبزی شوربہ والی ایک ہفتہ کے لئے قہوہ سنڈھ ملیٹھی زیرہ سفید شہد ڈال کر

سوال: مریض عمر38سال سرعت انزال دخول سے پہلے ہی انزال ہو جاتا ہے دونوں پاؤں کی انگلیاں سن رہتی ہے جسم میں تھکاوٹ اور سوئیاں چبھنے لگتی ہے اور پاؤ کے نیچے شدید جلن بھی ہوتی ہے

جواب: اکسیر سرعت جدید،لاثانی ناشتہ مربہ گاجر دودھ گائے دیں سبزی شوربہ والی،قہوہ گوکھرو ملیٹھی زیرہ سفید شہد ڈال کر

سوال: مریضہ عمر35سال سر اور جسم پر زخموں کے نشانات ایڑیوں میں درد اور ہاتھوں میں گانٹھیں؟

جواب: گولڈ کیپسول گائے کے دودھ کے ساتھ ایک ہفتہ کے لئے

سوال: موشن ہوادار آواز کے ساتھ آئے تو کیا دیا جائے؟

جواب: مقوی معدہ کبدی+شدید چار دیں بکرے کا شوربہ پلائیں، قہوہ دار چینی اجوائن شہد ڈال کر

سوال: ریشہ کس تحریک میں پختہ ہوتا ہے؟

جواب: ریشہ ہر تحریک میں ہوتا ہے بس یہ کرنا ہوتا ہے کہ پتلے کو گاڑھا اور گاڑھے کو پتلا کر کے خارج کرنا ہوتا ہے معروف طریقہ یہ ہے کہ جو تحریک ہو اس سے اگلی تحریک شروع کریں

نوٹ: نضج ہمیشہ محرک ادویات سے ہوتا ہے اور ادرار ملین یا مسہل سے ہوتا ہے

سوال: ٹائفائیڈ کے لئے کیا کیا دیا جائے جس میں بخار بھی ہے؟

جواب: لاثانی دیں ساتھ قہوہ لاثانی دیں ایک ہفتہ کے لئے

سوال: قارورہ غدی ہو تو کیا دیا جائے؟ **جواب:** دوائے سبز ناشتہ بادام سونگی گائے کا دودھ

سوال: سینہ بلغم سے بھرا ہوا ہے ایسا کیوں ہے؟

جواب: یہ غلط العام ہے کہ بلغم ہے یہ بلغم نہیں ہوتی ہے ریشہ ہوتا ہے اسی لئے کہا جاتا ہے کہ اسے پختہ کر کے نکالا جائے تو بہتر ہے کچا نکالنے سے نقصان ہوتا ہے

سوال: کچھ مریض ایسے ہوتے ہیں جنہیں مسلسل صفراوی ملینات ومسہلات کھلا کر اعصابی تحریکات اور عضلاتی قوتوں کو بحال کیا جاتا ہے لیکن کچھ عرصہ بعد وہ دوبارہ صفراوی امراض میں گرفتار ہو جاتے ہیں حالانکہ کوئی بہت بدپرہیزی یا انتہائی گرم اشیاء کے شوقین بھی نہیں ہوتے ہیں اس کی وجہ کیا ہے اور انہیں کیسے درست کیا جائے؟

جواب: حضرت صابر ملتانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سوزش کا علاج سوزش سے کریں ہم ابھی پہلی سوزش کو مکمل ختم نہیں کرتے ابھی علامات بھی مکمل ٹھیک نہیں ہو پاتی تو علاج کو آگے پیچھے کر نا شروع کر دیتے ہیں اگلی سوزش پیدا نہیں ہونے دیتے اس لئے ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے

سوال: رحم کے اندر خالی جگہ میں معمولی پانی کا اجتماع ہے یہ کس وجہ سے ہے؟

جواب: قانون مفرد اعضاء کے مطابق جسم کے کسی بھی حصے میں پانی کا اجتماع غدی سوزش سے ہوتا ہے، علاج غدی اعصابی اعصابی غدی ادویہ واغذیہ حکیم امین صاحب

سوال: مریض عمر 17 سال جسم کا سن ہونا چہرے پر اداسی تنہائی پسند اگر لیٹ جائے تو خود سے اٹھ نہیں سکتا ہے؟

جواب: ایک روز میٹھے چوسنے کو دیں پھر صورت حال سے آگاہ کریں

سوال: خونی بواسیر کے لئے کیا استعمال کروایا جائے؟

جواب: عضلاتی سوزش+تریاق چھ بکری کا گوشت شوربہ والا پلائیں، مصالحہ 5-6 نمبر ، ملین پانچ+تریاق چھ+حب بندق +تینوں ملا کر ایک گرام خوراک دن میں تین بار خوراک 5-6 نمبر حکیم امین صاحب

سوال: ایک مریض کو بائیں ٹانگ میں گینگرین ہے کیا ٹانگ کاٹے بغیر اس کا علاج ہے؟

جواب: ھوالشافی : نیم کے پتے ایک پاؤ ، تل کا تیل آدھا کلو ،

ترکیب تیاری: نیم کے پتوں کو کوٹ کر چٹنی سی بنالے پھر تیل میں ڈال کر دھیمی آنچ پر جلالیں اس کا رنگ سبزی مائل ہوگا ، صبح وشام لگائیں اور اوپر سے کسی چیز سے باندھ دیں

دیگر: نمولی پیس کر 500 ملی گرام سے 1000 ملی گرام تک صبح وشام دیں حکیم امین صاحب

سوال: مریض عمر 33 سال قبض اور گیس رات میں سوتے میں سانس کا پھولنا معدہ اور آنتوں میں کھچاؤ محسوس کرنا اس کے متعلق رہنمائی فرمائیں؟

جواب: حب صابر تین دن کے لئے ناشتہ میٹھے انڈے دودھ پتی شام میں ،سونگی بادام دودھ پتی، قہوہ اجوائن پودینہ سنا کی شہد ڈال کر پلائیں ۔

سوال: غدی سیلان دوا مردوں کو کیوں دی جاتی ہے اس کی رہنمائی فرمائیں؟

جواب: غدی سیلان سرعت کے لئے جلدی امراض کے لئے جب ضعف کی وجہ سے بی پی کم ہوتا ہو تو اس وقت بھی یہ بی پی کو اپ کرتی ہے اچھی مفرح قلب دوا ہے

سوال: مریض عمر 35 سال دائیں گھٹنے میں سوزش اور درد خاص طور پر گھٹنے کے سامنے ہے

جواب: تریاق کزاز تشنج ایک ہفتہ کے لئے ناشتہ میٹھے انڈے گائے کا دودھ شام سونگی بادام گائے کا دودھ بکری کا شوربہ دیں، قہوہ اجوائن پودینہ سنا کی شہد ڈال کر پلائیں

سوال: مریض عمر 29 سال ٹیسٹ میں ایچ پائیلوری پازیٹو ہے

جواب: تریاق معدہ امعاء+لاثانی ایک ہفتہ کے لئے ناشتہ میٹھے گائے کا دودھ سبزی گوشت شوربہ والی دیں ،قہوہ اجوائن پودینہ شہد ڈال کر پلائیں

سوال: ایچ پائیلوری یورک ایسڈ کریٹینائن کن تحریکوں میں ہوتے ہیں؟

جواب: ایچ پائیلوری عضلاتی غدی یعنی تین نمبر میں، یورک ایسڈ 2-3-4 تک ،کریٹینائن چار نمبر میں دیکھے گئے ہیں۔

حکیم اسحاق سلطان: جب غدی تحریک ہوتی ہے تو عضلات میں تحلیل ہوتی ہے اور عضلات میں موجود Muscle Creatine بھی تحلیل ہوتی ہے جسے Creatinine کہتے ہیں جسے گردے خارج کرتے ہیں چونکہ ایک طرف گردے سوزش کی وجہ سے فاضل مواد نہیں خارج کر پاتے اور دوسری طرف غدی تحریک کی وجہ سے Creatinine زیادہ بن رہی ہوتی ہے اس لئے گردوں کی خرابی کی وجہ سے

Creatinine خون میں بڑھ جاتا ہے پروفیسر حکیم اسحاق سلطان صاحب

سوال: بچوں کے ہرے پیلے دست؟

جواب: صفراوی بچوں میں جب اعصابی عضلاتی رطوبت بڑھ جاتی ہے تو پاخانہ سبز ہو جاتا ہے اس کے لئے قہوہ سونف زیرہ سفید دیں ،جب غدد ناقلہ کھل جاتے ہیں تو پاخانہ پیلا ہو جاتا ہے اس کے لئے شدید چھ دیں اور جو پاخانہ عضلاتی تحریک میں سبز آتا ہے

وہ زہریلا ہوتا ہے سبز توتیا کے مانند

سوال: مباشرت کے وقت عورت کے عضو مخصوص میں زخم ہو جاتا ہے یہ کس تحریک میں ہوتا ہے اور اس کا علاج کیا ہے؟

جواب: اگر زخم ہے تو عضلاتی غدی تحریک ہے اس کے لئے گولڈ کیپسول دیں اور بکرے کا شوربہ پلائیں ، اگر زخم نہیں صرف درد ہے تو غدی اعصابی تحریک ہے اس کے لئے کمر کنڈ دیں دودھ گائے کے ساتھ

سوال: ایک مریض جس کا بایاں گردہ ریت اور پتھریوں سے بھرا ہوا ہے؟

جواب: نانخواہی+شفائی دیں ایک ہفتہ کے لئے، سبزی گوشت شوربہ والا دیں، قہوہ سونف ادرک زیرہ سفید شہد ڈال کر پلائیں

سوال: غدی امراض میں مبتلا مریض عید پر گوشت میں کونسا مصالحہ استعمال کریں؟

جواب: غدی عضلاتی مریضوں کا عید پیکیج ، گوشت چھترا یا دنبہ مصالحہ کالی مرچ نمک ادرک زیرہ سفید سبز خشک دھنیا الائچی کلاں ادرک کی کاشیں کاٹ کر ڈالیں کالی مرچ اور الائچی کلاں کے علاوہ مصالحہ ہنڈیاں میں ڈال کر ہلکی آنچ پر پکائیں گوشت کو اچھی طرح بھون لیں۔

نوٹ: مصالحہ ثابت ڈالنا ہے اور گھی تیل ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے چربی ہی میں بھون جائے گا ، اگر مریض کو کھلانا ہو تو گوشت اس طرح بنا کر اس میں چاول ڈال کر پکائیں، یاد رہے کہ اگر گوشت ایک کلو ہے تو چاول بھی ایک کلو ہونے چاہئے

سوال: مریض کا بلڈ پریشر 160-170 رہتا ہے پیٹ میں ہوا گیس بھی ہوتی ہے

جواب: شدید چار+دوائے سبز ایک ہفتہ کے لئے غذا صرف چار نمبر چار نمبر انڈے دیں قہوہ لہسن کا

سوال: بڑے پھوڑے جن کا ارد گرد بھی سخت ہو جاتا ہے اور یہ مہینہ تک بھی ٹھیک نہیں ہوتے اور ان کا بڑا سا منہ بن جاتا ہے جس سے مواد رستا رہتا ہے؟

جواب: بڑے پھوڑے جن کا ابھار بھی زیادہ ہو وہ عضلاتی ہوتے ہیں، بڑے پھوڑے جس کا ابھار نہ ہوا گر ہو بھی تو بہت کم ہوتا ہے یہ اعصابی ہوتے ہیں، پھنسیاں غدی عضلاتی اور غدی اعصابی ہوتی ہیں، جن پھوڑوں میں سے کچ لہو نکلے وہ بھی عضلاتی ہوتے ہیں نبض مختلف غیر منتظم ہوتی ہے اس لئے اسے چار مکمل کرنا ہوتا ہے

سوال: قد کا نہ بڑھنا کس تحریک میں ہوتا ہے؟

جواب: عضلاتی اعصابی اعصابی غدی اور غدی عضلاتی تحریکوں میں قد نہیں بڑھتا، عضلاتی کے لئے بادام ،غدی کے لئے گائے کا دودھ ،اعصابی کے لئے انڈے کی سفیدی زیادہ مفید ہے ۔

سوال: ٹانگوں میں کھچاؤ اور بھاری پن بائیں آنکھ کا پھڑکنا ہلکی گیس اور قبض ہے

جواب: شدید پانچ سبزی 5-6 شوربہ والی ایک ہفتہ کے لئے، قہوہ سنڈھ ملیٹھی زیرہ سفید شہد ڈال کر پلائیں

سوال: ڈھائی ماہ کی بچی ہے اس کو پوٹیاں (دست) لگے ہیں اس کی ماں کو کیا دیا جائے؟

جواب: ماں کو شدید پانچ قہوہ سونف زیرہ سفید شہد ڈال کر ایک ہفتہ کے لئے، بچی کو ماں کا دودھ پلائیں بچی کو چو عرقہ پلائیں ایک ہفتہ کے لئے

سوال: جریان منی اور زکاوت حس کس تحریک میں ہوتے ہیں؟

جواب: جریان منی خالص اعصابی عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے،اور ذکاوت حس عورتوں میں غدی اعصابی تحریک میں اور مردوں میں ذکاوت حس ہر مشینی تحریک میں یعنی تینوں تحریکوں میں ہوتا ہے ۔

سوال: ناف پڑنا ناف کا ٹلنا کس تحریک میں ہوتا ہے؟

جواب: عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی تحریک میں پڑتی ہے اور عورتوں میں اعصابی غدی تحریک میں بھی پڑ جاتی ہے

سوال: عضلاتی مریض میں اینڈرینل گلینڈ کی سوزش ہو سکتی ہے؟

جواب: جب گلینڈ کی سوزش بولا جائے گا تو عضلاتی تحریک کیسے ہو سکتی ہے

سوال: مریض کا وزن 110 کلو عمر 44 سال اس کے لئے؟

جواب: اعصابی مسہل گائے کے دودھ کے ساتھ ایک ہفتہ کے لئے، قہوہ سنڈھ ملیٹھی زیرہ سفید گل سرخ شہد ڈال کر پلائیں

سوال: پیٹ میں ہوا گیس ہو تو کیا دیا جائے؟

جواب: اگر ہوا گیس ہو تو تریاق معدہ+لاثانی دیں ،اگر ہوا گیس نہ ہو تو شدید پانچ+لاثانی دیں ۔

سوال: پس سیل کے لئے پوشٹ ریٹھااور مغز ریٹھا ملا کر گولیاں بنانا کیسا رہیگا؟ 5-6 نمبر تک

جواب: جی محترم تجربہ کر کے دیکھیں ساتھ چینی شامل کر لیں، مغز ریٹھا اور چینی ہموزن اکیلا ہی کافی ہے اور مغلظ بھی ہے

سوال: کیا کیلشیم آگزالیٹ کی پتھری دو نمبر میں بنتی ہے اور یہ گردہ اور پتہ میں بنتی ہے؟

جواب: کیلشیم آگزالیٹ والی پتھری گردوں میں بنتی ہے پتے میں کولیسٹرول ملے بائل کی ہوتی ہے

سوال: ایک **مریضہ** جس کا دو مہینے کا حمل ضائع ہو گیا اس کا بی پی لو رہتا ہے حیض روٹین سے آتا ہے اس دوران کمر اور ٹانگوں میں درد رہتا ہے جب بی پی لو ہوتا ہے تو سر میں درد ہوتا ہے

جواب: غدی سیلان دیں ایک ہفتہ کے لئے سبزی گوشت 5-6 نمبر شوربہ والا ، قہوہ گوکھرو زیرہ سفید الائچی کلاں انار دانہ کا

سوال: مریض عمر 60 سال قبض کافی عرصہ سے ہے ۔ **جواب:** پانچ ملین ایک ہفتہ کے لئے اور آم چوسنے کے لئے دیں۔

سوال: ایسا لگتا ہے کہ چلتے ہوئے تھوڑا اونچ نیچ ہوئی تو گھٹنے کا جوڑ اور ٹانگ الگ محسوس ہونے لگتی ہے یہ مسئلہ تین سال سے ہے

جواب: رگڑ یا کڑکڑاہٹ ہو تو عضلاتی تحریک ہوگی ، اگر خلا پیدا ہوگا تو غدی یا اعصابی تحریک میں ہوگا

سوال: پیٹ میں درد ہے ناف کا مسئلہ نہیں ہے؟ **جواب:** شدید پانچ جدید+کمر کنٹ تین دن کے لئے

سوال: مریض کی عمر 22 سال وزن 90 کلو

جواب: شدید پانچ دیں سبزی 5-6 نمبر شوربہ والی ایک ہفتہ کے لئے، قہوہ گوکھرو تخم گزر شہد ڈال کر پلائیں

سوال: چار ماہ کی بچی ہے جس کا سینہ خراب ہے جس سے کھڑ کھڑ کی آواز آرہی ہے؟

جواب: ریوند عصارہ سو ملی گرام شہد سو گرام میں مکس کر کے گاہے بگاہے چٹائیں

سوال: ایک خاتون نارمل ڈیلیوری ہوئی ہے اور بچی سات ماہ کی ہے بہت ہی کمزور ہے

جواب: زچہ کو پچاس گرام زیرہ سفید آدھا کلو گائے کے دودھ میں کھیر بنا کر ناشتہ دیں دو وقت ، حب اٹھر دودھ گائے کے ساتھ دو وقت 5-6 نمبر سبزی گوشت شوربہ والا ایک ہفتہ کے لئے

سوال: پیر سائلینسر سے جل گیا ہے اور گرنے کی وجہ سے ٹانگ میں درد ہے؟

جواب: نمک کپڑ چھان لگائیں ، شہد لگائیں، کافور اور مکھن لگائیں، آلو پیس کر لگوائیں ، چوٹ کے لئے گولڈ کیپسول گائے کے دودھ کے ساتھ

سوال: لیکوریا بدبودار ہے؟

جواب: کمر کنڈ تین دن گائے کے دودھ کے ساتھ، قہوہ سونف الائچی سبز زیرہ سفید گل سرخ شہد ڈال کر

سوال: نہار منہ ذائقہ میٹھا ٹانگوں میں درد جیسے کھچاؤ اور سوزش دائی ٹانگ دایاں بازو اور سر کی دائی جانب درد ؟

جواب: ناشتہ میٹھے انڈے دودھ پتی شام سونگی بادام دودھ پتی قہوہ اجوائن پودینہ شہد ڈال کر تین دن کے لئے

سوال: عمر 55 سال ایک ہفتہ سے تیز بخار شوگر 250 دل کا گھٹنا جسم میں ضعف ؟

جواب: شدید چھ جدید دیکر دیکھیں 5-6 نمبر سبزی شوربہ والی ، قہوہ سونف ملیٹھی زیرہ سفید شہد ڈال کر پلائیں

ترتیب سوال و جواب: محمد فاروق حاذق حسن (انڈیا)

22/02/2022 بروز منگل